مضامینِ احادیثِ نبوی ﷺ

مرتب
زاہد ملک

مطبوعاتِ حرمت

مضامینِ احادیثِ نبوی ﷺ

زاہد ملک

مطبوعاتِ حرمت
علی اکبر ہاؤس مرکز جی ۱۸ اسلام آباد 051-2256006

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر : مطبوعاتِ حرمت اسلام آباد

مطبع : العمر پرنٹرز علی اکبر ہاؤس، مرکز G-8، اسلام آباد

فون نمبر: 051-2256006

طبع دوئم: ۲۰۱۷ء

تعداد : ۱۰۰۰

ہدیہ : ۶۵۰ روپے

قال اللہ سبحانہ و تعالیٰ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ

أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا

تم کو پیغمبرِ خُدا کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو جسے خدا (سے ملنے)
اور روزِ قیامت (کے آنے) کی امید ہو اور وہ خُدا کا ذکر کثرت سے کرتا ہو

(الاحزاب:۲۱)

مندرجات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۔	پہلے کچھ، مضامینِ قرآن حکیم کے بارے میں	۷
۲۔	مضامینِ قرآن حکیم کی پذیرائی	۱۲
۳۔	مضامینِ احادیثِ نبوی ﷺ پسِ منظر	۱۴
۴۔	احادیثِ نبوی ﷺ تعارف واہمیت	۱۸
۵۔	مضامینِ احادیثِ نبوی ﷺ کی خصوصیات	۲۴
۶۔	فہرستِ مضامین	۳۱

پہلے کچھ، مضامینِ قرآنِ حکیم، کے بارے میں

معزز قارئین کرام! زیرِ نظر کتاب "مضامینِ احادیث نبویؐ" دینِ اسلام کی حقیقی روح کو عام کرنے کے لئے اور آج کے دور کے مصروف انسان کے لئے تعلیماتِ ربانی کو سمجھنے اور آسانی پیدا کرنے کے لئے اس دلی خواہش اور کوشش کا ایک حصہ ہے جس کا آغاز 1980 میں "مضامین قرآن حکیم" کی اشاعت کی صورت میں ہوا۔ "مضامین احادیث نبوی" کا حقیقی پس منظر سمجھنے کے لئے اور یہ جاننے کے لئے کہ "مضامین احادیث نبوی" کس طرح "مضامین قرآن حکیم کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے اور یہ کہ قرآن فہمی اور احادیث فہمی کو عام کرنے کے لئے میری ان دونوں کاوشوں میں قدر مشترک کیا ہے۔ یہاں سب سے پہلے "مضامین قرآن حکیم" کا وہ "پیش لفظ" شائع کیا جا رہا ہے جو میں نے 1980ء میں تحریر کیا۔

مضامین قرآن حکیم

ایک مسلمان کی حیثیت سے میں ہر صبح جب نماز فجر کے بعد قرآن حکیم کی تلاوت کرتا اور زیرِ تلاوت آیات مبارکہ کے معنی و مفہوم پر غور کرتا تو قلب کی گہرائیوں میں ایک عجیب سا طوفان بپا ہوتا محسوس کرتا۔ ایسا لگتا جیسے کوئی چیز قلب و جگر میں اتری چلی جا رہی ہے۔ میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے (شاید اپنے گناہوں کی کثرت کے احساس سے) اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے۔ اللہ اللہ کیا کتاب ہے۔ انداز بیان کا جادو اور خطابت کا دبدبہ انسان کو ہلا کر رکھ دیتا ہے۔ عقل و فکر اور قلب و جگر کی ان بدلی ہوئی کیفیات کے دوران نہ جانے کیوں اور کیسے کبھی کبھی دل میں یہ خیال جنم لیتا کہ میں بھی رب ذوالجلال کے اس عظیم کلام کی کچھ خدمت کروں اور اس کی اشاعت میں کچھ حصہ لوں۔ پھر جب اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھتا، اپنی بے علمی کی طرف نظر دوڑاتا اور اپنے حالات و وسائل کا جائزہ لیتا تو کچھ بجھ سا جاتا اور سوچتا کہ اگر وسائل میسر آ بھی جائیں اور میں اپنی بے عملی پر قابو پا بھی لوں تو آخر قرآن حکیم کا وہ کون سا پہلو ہے جس پر ابھی تک خاطر خواہ کام نہ ہوا ہو اور اس پر اب کسی نئے اور اچھوتے انداز میں کام کرنے کی گنجائش ہو۔ لیکن معاً یہ روشن خیال ذہن میں آتا کہ جس طرح اس

وقت سے لے کر جب اسے ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰؓ نے سنا، قرآن حکیم کے پڑھنے اور ماننے والوں کی تعداد مسلسل بڑھتی ہی جارہی ہے، اسی طرح اس کلام پاک کے تراجم، تفاسیر اور علوم کے ہر ہر پہلو پر ہر ہر زبان میں قیامت تک کام ہوتا رہے گا۔ تذبذب کا یہ سلسلہ کافی عرصہ جاری رہا لیکن آہستہ آہستہ روشن خیالات نے ایک واضح شکل وصورت اختیار کر لی اور میں نے مصمم ارادہ کرلیا کہ انشاءاللہ قرآن حکیم کی تعلیمات کی وسیع تر اشاعت کے لئے بہرحال کچھ نہ کچھ کام ضرور کروں گا۔

قرآن حکیم کی اشاعت کے بجائے قرآن حکیم کی تعلیمات کی اشاعت کے متعلق میرے فیصلے کا پس منظر یہ ہے کہ ان دنوں میں بھی، جب کہ میں تذبذب کا شکار تھا، ہر صبح تلاوت قرآن کے دوران اپنی ذاتی سمجھ اور ضرورت کے لئے مختلف موضوعات پر درج آیات کریمہ کے ترجمہ کو الگ الگ اپنی ایک کاپی پر نوٹ کرلیا کرتا۔ اس طرح ہر روز ایک آدھ موضوع کا اضافہ ہوجاتا اور اگر آیات کسی ایسے موضوع کے متعلق ہوتیں جو میں نے پہلے ہی اپنی کاپی پر درج کر رکھا ہوتا تو پھر اس آیت کو ترجمے کے ساتھ اسے پہلے سے موجود موضوع کے نیچے لکھ لیتا..... ایک سال کے بعد اک دن جو میں نے اپنی کاپی کی ورق گردانی کی تو یہ دیکھ کر خوشگوار حیرت ہوئی کہ میری کاپی اسلامی نظریہ حیات اور ضابطہ حیات کی ایک دستاویز بن گئی جس میں ایک طرف تخلیق کائنات اور زمین وآسمان کی ساخت سے لے کر قیامت تک کے معاملات بلکہ قیامت کے بعد جنت ودوزخ کے تفصیلی احوال تھے اور دوسری طرف تمدن، سیاست، معیشت، اصول حکمرانی اور بین الاقوامی تعلقات کے لئے راہنما اصول اور قوموں کے عروج وزوال کی داستانیں موجود ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ انسانی زندگی کی جزئیات یعنی حلال وحرام، کھانے پینے کے آداب، گفتگو کے آداب، میاں بیوی کے تعلقات، والدین کے حقوق اور وراثت جیسے مسائل کے ضابطے بھی اس میں موجود تھے۔ اسی موقع پر مجھے یہ خیال آیا کہ قرآن حکیم کا حقیقی مفہوم ومدعا سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے قرآنی تعلیمات کو الگ الگ کر کے سمجھا جائے۔ قصہ مختصر یہ کہ قرآن فہمی کے لئے اس ذاتی، بے ترتیب اور نامکمل سی کوشش نے بالآخر ایک بہت بڑے منصوبے کی شکل اختیار کر لی جو مزید دو سالوں کی محنت، تین لاکھ روپے کے زرکثیر اور بعض دوست ریسرچ سکالروں کے تعاون سے مضامین قرآن حکیم کی صورت میں آپ تک پہنچا۔ یہ سارا کام میری ذاتی صلاحیت کی بنا پر نہیں بلکہ محض لگن کی بنا پر مکمل ہوا۔

مضامین قرآن حکیم کیا ہے؟ قرآن فہمی پر یہ کتاب کس طرح ہر لحاظ سے منفرد ہے؟ اس کتاب سے کس طرح بھرپور استفادہ کیا جاسکتا ہے؟ ان سوالوں اور اسی طرح کے دوسرے سوالات کا جواب "حرف آغاز" کے بعد مضامین قرآن حکیم کیا

ہے؟ میں دیا گیا ہے۔ قارئین سے گذارش ہے کہ اصل کتاب کے آغاز سے پہلے ایک اور مضمون قرآن کے نزول اور اس کی تدوین وغیرہ پر بھی دیا گیا ہے، ۳۰ صفحات پر مشتمل اس مضمون کا مطالعہ بھی انشاءاللہ سودمند رہے گا۔

ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہم سب کا عقیدہ ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے لیکن اس پختہ عقیدے کے باوجود ہم لوگ اس " مکمل ضابطہ حیات " کے اصل چشمے یعنی قرآن حکیم کی حقیقی روح تک پہنچنے سے قاصر رہتے ہیں۔ آخر کیوں؟ اس کی دو وجوہات ہیں۔ پہلے یہ کہ قرآن حکیم ان معنوں میں ایک کتاب نہیں ہے جس معنوں میں ہم تاریخ، جغرافیہ، میڈیکل یا انجینئرنگ وغیرہ کی کتب کو لیتے ہیں۔ یہ کتابیں طالب علموں کی سہولت اور آسانی کے لئے چند ابواب، عنوانات اور ضمنی عنوانات کے تحت تقسیم کر دی جاتی ہیں اور ہر باب زیرِ نظر کتاب کے کسی ایک پہلو کا احاطہ کئے ہوتا ہے۔ مثلاً اسلامی تاریخ کی کتاب میں بنوعباس کی حکومت کے دور پر ایک الگ باب مخصوص ہوگا۔ اس باب کی بھی مزید تقسیم کر کے بنوعباس کے مختلف حکمرانوں کے برسراقتدار آنے اور اقتدار سے ہٹنے یا ہٹائے جانے کے واقعات کا الگ الگ ذکر ہوگا اور باب کے آخر میں ایک الگ عنوان کے تحت اس خاندان کی مجموعی کارکردگی اور اس کے زوال کے اسباب کو لکھ دیا جائے گا۔ اب اگر کسی طالب علم کو اسلامی تاریخ کی اس کتاب میں سے صرف بنوعباس کے زوال کے اسباب کا مطالعہ کرنا مقصود ہے تو وہ کتاب کے شروع میں دی گئی فہرست مضامین کی روشنی میں براہ راست مطلوبہ عنوان تک پہنچ جائے گا۔ دو چار منٹوں میں بنوعباس کے زوال کے اسباب کا مطالعہ کر لے گا لیکن قرآن حکیم ایسی کتاب نہیں ہے۔ یہ اپنی نوعیت کی ایک بالکل منفرد کتاب ہے۔ موضوع اور مضامین کے اعتبار سے بھی اور ترتیب و اظہار کے لحاظ سے بھی۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں قرآن حکیم تیئس برس کی مدت میں نازل ہوا، کبھی دو چار آیات، کبھی ایک ایک دو دو کوع اور کبھی پوری پوری سورۃ یعنی توریت کی طرح قرآن مجید مجموعہ کی صورت میں نہیں اترا بلکہ جیسے جیسے ضرورت لاحق ہوتی گئی ویسے ہی احکام نازل ہوتے گئے۔ نتیجتاً اگر ایک موضوع کا ذکر پہلی سورۃ میں ہے تو اسی موضوع کا ذکر قرآن کریم کی آخری سورۃ میں بھی ہوسکتا ہے۔ مثلاً قرآن حکیم میں بہتان تراشی کرنے والوں کو عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔ اب قرآن حکیم میں اس موضوع کا ذکر سورہ النساء (سورۃ نمبر 4) کی آیات نمبر ۱۱۲،۱۱۱ میں سورہ النور (سورۃ نمبر ۲۴) کی آیت نمبر ۴، سورۃ الاحزاب (سورۃ نمبر ۳۳) کی آیت نمبر ۵۸ اور اسی طرح سورۃ الممتحنہ (سورۃ نمبر ۶۰) کی آیت نمبر ۱۲ میں بھی ملے گا۔ اسی طرح اور کوئی ناظر بہتان تراشی کے متعلق احکام جاننا چاہے تو ظاہر ہے اسے تمام قرآن حکیم کی ورق گردان کرنا پڑے گی اور ہر موضوع پر اس طرح کی تحقیق ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ اسی لئے

عام مسلمان قرآن حکیم سے رہنمائی حاصل کرنے سے محروم اور اس کی حقیقی روح تک پہنچنے اور اس کی حقیقی مدعا کو جاننے میں بڑی مشکل محسوس کرتا ہے۔ بے شک قرآن حکیم کی محض تلاوت بھی کارثواب ہے۔ اس کی تلاوت آنکھوں کا نور، دلوں کی شادابی، چین اور سکون وراحت ہے لیکن اصل بات تو قرآن حکیم کو سمجھنا، اس کے لفظ لفظ میں چھپے ہوے وسیع وعمیق معنوں پر غور وفکر کرنا اور اس میں بیان کی گئی ابدی ہدایات کی روشنی میں کامیاب دینی ودنیاوی زندگی بسر کرنا ہے۔ میں نے مضامین قرآن حکیم اپنے جیسے عام پڑھے لکھے لوگوں کے لئے تیار کی ہے جو قرآنی تعلیمات سے منور ہو کر اپنے آپ کو صراط مستقیم پر لانا چاہتے ہیں لیکن نہیں جانتے کہ قرآنی تعلیمات سے کس طرح استفادہ کیا جائے۔

قرآن حکیم کو پہلے خود سمجھنا اور پھر دوسروں کو قرآن فہمی میں مدد دینا ایک بہت بڑا دعویٰ ہے جو بڑے بڑے عارف اور کامل ہی کر سکتے ہیں۔ میں ایک بے علم، بے عمل اور گنہگار انسان ہوں۔ اس لئے میں نے کسی مقام پر یہ دعویٰ نہیں کیا کہ میں کتاب اللہ کی وسعتوں اور گہرائیوں کو جان گیا ہوں۔ میں تو ابھی سورۃ اخلاص کے مفہوم کو بھی اچھی طرح نہیں سمجھ سکا لیکن اللہ تعالیٰ جس سے جو کام لینا چاہیں لے لیتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ جس طرح مضامین قرآن حکیم کی تیاری کے دوران مجھے قرآن فہمی میں مدد ملی ہے اسی طرح قارئین کرام کو بھی مضامین قرآن حکیم کے مطالعہ سے قرآن فہمی میں مدد ملے گی۔

میں یہ دعویٰ بھی نہیں کروں گا کہ قرآن فہمی میں مدد دینے کیلئے دنیا بھر میں یہ پہلی کوشش ہے۔ قرآن حکیم کی وسیع تر اشاعت اور قرآن حکیم کے ہر ہر علم پر دنیا میں جس قدر کام ہو چکا ہے، بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے کہ آج تک دنیا کی کسی اور کتاب پر نہیں ہوا۔ لیکن میں بڑی عجز وانکساری کے ساتھ یہ ضرور کہوں گا کہ مضامین قرآن حکیم دنیا بھر میں اپنی نوعیت کا منفرد کام ہے برصغیر پاک وہند میں بھی اس قسم کی جو کوششیں کی گئیں وہ یا تو مضامین کے لحاظ سے بہت مختصر سی تھیں یا ادھوری، حال ہی میں اسلام کے عظیم فرزند مولانا ابوالاعلیٰ مودودی مرحوم نے اپنی شہرہ آفاق "تفہیم القرآن" کے آخر میں قرآن حکیم کا انڈکس دیا ہے جو بڑی عرق ریزی سے تیار کیا گیا ہے۔ مگر اپنی تمام تر افادیت کے باوجود وہ بنیادی طور پر ان کی تفسیر کا انڈکس ہے اور پھر یہ انڈکس تفہیم کی چھ جلدوں پر پھیلا ہوا ہے۔ اب اگر کوئی متلاشی حق دیکھنا چاہے کہ مثلاً "زکوۃ" کے متعلق اللہ تعالیٰ کے کیا احکام ہیں تو پہلے تو چھ کی چھ جلدوں میں متعلقہ آیات کریمہ تلاش کرے پھر ان کا ترجمہ پڑھے۔ تب کہیں جا کر "زکوۃ" پر قرآنی آیات کا مفہوم سمجھ سکے گا۔ عہد حاضر کے ایک محقق جناب غلام احمد پرویز صاحب نے بھی "تبویب القرآن" کے نام سے تین جلدوں پر مشتمل قرآن حکیم کا ایک خوبصورت انڈکس تیار کیا ہے لیکن اس میں صرف مختلف موضوعات اور ان کے متعلقہ آیات کریمہ

کے محض حوالے درج ہیں۔ان حوالوں کو دیکھ کر آپ قرآن حکیم کی طرف رجوع کریں اور وہاں سے متعلقہ آیات کریم اور پھر ان کا ترجمہ تلاش کریں۔ بہرحال ان انڈکسوں اور اسی طرح کے دوسرا نڈکسوں کی بڑی افادیت ہے اور ان انڈکسوں کے مرتبین مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے شب وروز محنت سے یہ قابل قدر خدمات انجام دیں لیکن جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے یہ تمام انڈکس مجھ جیسے اک عام مسلمان کی روز مرہ کی ضروریات کے لئے ناکافی ہیں۔ عام مسلمان قرآنی تعلیمات کو سمجھنے اور ان پر ہر ممکن حد تک عمل کرنے کا متمنی ہے لیکن اس پر کاروبار حیات کا بوجھ اس قدر ہے کہ تعلیمات کو تلاش کرنا اس کے بس میں نہیں۔مضامین قرآن حکیم میں تعلیمات قرآن کو تلاش کرنے کی ضرورت نہیں، ہر موضوع پر آیات مبارکہ اور ان کا لفظی ترجمہ آپ کے سامنے ہے۔

اگر میری یہ حقیر پیشکش حسب توقع مسلمانوں کیلئے قرآن فہمی میں مددگار ثابت ہوئی تو یہ میری اور ادارہ مطبوعات حرمت کی بہت بڑی خوش قسمتی ہوگی اور اگر مضامین قرآن حکیم کی مدد سے ایک مسلمان کا بھی قرآن حکم سے حقیقی رابطہ پیدا ہوگیا اور وہ روح قرآن کے قریب ہوگیا تو مجھے اطمینان قلب ہوگا اور میں سمجھوں گا کہ میری بخشش کا سامان ہوگیا اور میری محنت کا ثمر مل گیا۔

اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ میری اس ناچیز محنت کو قبول فرمائیں۔ مجھے اس کتاب اور اپنے آخری نبی حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی سیرت پاک کی وسیع تر اشاعت کی مزید توفیق عطا فرمائیں اور یہ التجا ہے کہ مضامین قرآن حکیم کی اشاعت کا ثواب میرے والد محترم حاجی ملک علی اکبر صاحب کے نامہ اعمال میں ثبت فرمائیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

(زاہد ملک)

مضامین قرآن حکیم کی پذیرائی

یہ اللہ تعالیٰ کا مجھ گنہگار پر خصوصی فضل وکرم ہے کہ قرآن حکیم کی تعلیمات کو عام فہم اور آسان انداز میں لوگوں تک پہنچانے کے لئے میں نے جو عاجزانہ کاوش کی اس کی میری توقع سے بڑھ کر پذیرائی ہوئی۔ یہ خاص وعام کی طرف سے اسی پذیرائی اور حوصلہ افزائی کا نتیجہ ہے کہ برسوں کی محنت کے بعد اب "مضامین احادیث نبوی" شائع کی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس عزیز الحکیم نے میری اس خدمت کو شرف قبولیت بخشا اور اب تک قرآن حکیم کے اس "لاثانی" انڈکس کے درجن بھر سے زائد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ چھ سو سے زیادہ عنوانات اور آٹھ سو صفحات پر مشتمل یہ پیشکش علمائے کرام، محققین، مفسرین، ارباب حکومت، دانشوروں اور عوام کے حلقوں میں انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھی گئی۔ اس کی تدوین، ترتیب اور حسن طباعت کو بہت سراہا گیا اور اس کی افادیت کی برملا اور حوصلہ افزا تعریف کی گئی۔ پاکستان کے علاوہ جہاں جہاں اردو بولنے اور سمجھنے والے موجود ہیں میری اس پیشکش کو ہاتھوں ہاتھ لیا گیا۔

جب وطن عزیز میں "مضامین قرآن حکیم" کی افادیت کو تسلیم کرلیا گیا اور یہاں علمی اور مذہبی حلقوں میں کتاب کے چرچے ہونے لگے تو امریکہ، یورپ اور دیگر انگریزی دان ممالک اور ان ممالک میں مقیم ان مسلمان خاندانوں کی طرف سے جن کے بچے اب انگریزی کے علاوہ کوئی اور زبان نہیں جانتے اصرار ہوا کہ مضامین قرآن حکیم کا انگلش ایڈیشن بھی SUBJECTS OF QURAN کے عنوان سے شائع ہو چنانچہ اب تک انگلش ایڈیشن کے بھی 4 ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اس ایڈیشن کی اشاعت پر بھی بڑے ہمت افزا پیغامات موصول ہوئے۔ مثلاً محترم امام کعبہ شیخ عبداللہ بن سبیل نے مبارک باد دیتے ہوئے فرمایا "انگریزی دان حضرات کو قرآن مجید کی تعلیمات سے روشناس کرانے کے سلسلہ میں یہ اہم گراں قدر دینی خدمت ہے....."

آگے بڑھنے سے پیشتر یہاں ضمنی طور پر (صرف) چند ایک اہم شخصیات اور معروف اخبارات وجرائد کے تہنیتی پیغامات سے مختصر اقتباس پیش کئے جاتے ہیں جو مجھے "مضامین قرآن حکیم" کی اشاعت پر موصول ہوئے اور جن میں اس کتاب کی تدوین اور حسن طباعت کو بہت سراہا گیا اور اس کی افادیت کی برملا تعریف کی گئی۔

صدرِ پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق	گراں قدر کتاب۔ جامع فہرست' قرآن فہمی میں مددگار
جسٹس انوار الحق	
چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان	قرآنی تعلیمات سمجھنے کے لئے ایک انتہائی قیمتی مددگار کتاب
جناب اے کے بروہی، صدر ہجرہ کونسل	قرآن فہمی کی توسیع کا یکتا کارنامہ
جسٹس ڈاکٹر تنزیل الرحمان	
صدر اسلامی نظریاتی کونسل	قرآن کی تعلیمات پر جامع اور بے نظیر کارنامہ
جناب آئی اے امتیازی، سیکرٹری	
وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان	قابلِ قدر کارنامہ
جناب سید شریف الدین پیرزادہ	
سیکرٹری جنرل اسلامی کانفرنس	علوم اسلامیہ کے ذخیرے میں انتہائی اہم اضافہ
روزنامہ ڈان۔ کراچی	فہم قرآن کیلئے نادر تحفہ
روزنامہ مسلم۔ اسلام آباد	مضامین قرآن کا ایک عظیم کارنامہ
روزنامہ پاکستان ٹائمز۔ لاہور	زاہد ملک کا بے نظیر کارنامہ
روزنامہ نوائے وقت۔ لاہور	قابلِ قدر کارنامہ
روزنامہ جنگ۔ راولپنڈی	قرآن مجید پر حوالوں کی کتابوں میں بیش بہا اضافہ
روزنامہ امروز لاہور	اس موضوع پر لکھی گئی تمام کتابوں میں وقیع تر

وطن عزیز کے دینی حلقوں میں بلا امتیاز مسلک اس " گراں قدر تحفے " کو قرآن پاک کی ایک بڑی خدمت قرار دیا گیا اور علماء، اساتذہ، طلباء اور قرآنی علوم پر تحقیقی کام کرنے والوں کو اس کتاب سے استفادہ کی پرزور سفارش کی گئی۔

مضامینِ احادیث نبویؐ پس منظر

سچی بات یہ ہے کہ میں نے جب "مضامین قرآن حکیم" کی ترتیب کا کام شروع کیا تھا تو اس وقت میرا کوئی ایسا ارادہ نہ تھا کہ قرآن مجید کو موضوعات کے حوالے سے یہ پروجیکٹ ختم کرنے کے بعد "مضامین احادیث نبوی" کی ترتیب وتدوین کا کام بھی کروں گا۔ موضوعات کے اعتبار سے احادیث مبارکہ کی تلاش اور انتخاب اور بعد میں دور جدید کے تقاضوں کے مطابق ان کی سائنٹیفک، آسان اور سہل انداز میں ترتیب واشاعت میں میری "عدم دلچسپی" کی تین بڑی وجوہات تھیں (الف) ابتدائی دور میں ادارہ مطبوعات حرمت کی بے سروسامانی کا عالم۔ (ب) یہ خیال کہ احادیث مبارکہ کے تمام دستیاب مجموعوں اور دیگر لٹریچر کا مطالعہ اور اس کی چھان پھٹک ایک گرمفت میں نہ آنے والا سلسلہ بن جائے گا اور (ج) یہ خود ساختہ خوف کہ احادیث کے انتخابات میں بے احتیاطی یا "جانبداری" بعض حلقوں کی دل آزاری کا باعث بن جائے گی۔

"مضامین قرآن حکیم" کی تیاری اور اشاعت کا کام بھی گو جان جوکھوں کا کام تھا اور وہ کام میری کئی برس کی محنت، لگن اور منصوبہ بندی کا ثمر تھا لیکن وہ پروجیکٹ پھر بھی اس لحاظ سے نسبتاً آسان تھا کہ اس کا تعلق صرف ایک (مسلمہ اور مصدقہ) کتاب یعنی قرااان مجید سے تھا جبکہ احادیث نبویہ کا ذخیرہ کئی ایک کتب میں پھیلا ہوا ہے لیکن ان سارے مسائل کے باوجود میں نے بالآخر فیصلہ کر لیا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ہمت اور توفیق دی تو مضامین قرآن حکیم کی اشاعت کے فوراً بعد مضامین احادیث نبویؐ کی ترتیب کا کام شروع کر دوں گا۔ دراصل میں اس فیصلہ تک "مضامین قرآن حکیم" کی ترتیب کے دوران ہی پہنچ گیا تھا اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں جوں جوں مضامین قرآن حکم کی تکمیل کے قریب پہنچتا گیا توں توں میرا یہ خیال پختہ ہوتا گیا کہ اگر میں نے متلاشیان حق کے لئے احادیث نبویہ کو بھی موضوعات کے اعتبار سے یکجا نہ کیا اور اس حوالے سے کاروبار حیات میں ہمہ وقت مصروف انسان کے لئے احادیث نبویہ کو بالکل اسی طرح پیش نہ کیا جس طرح کہ مضامین قرآن کو پیش کیا ہے تو میرا مشن نامکمل رہے گا۔ علاوہ ازیں جب میں نے قرآن حکیم کو ایک "مکمل ضابطہ حیات" کے حوالے سے جانچا اور پرکھا تو مجھے یہ محسوس ہوا کہ رشد وہدایت کے اس آخری اور ابدی سرچشمہ سے مکمل طور پر فیض یاب ہونے کے لئے حیات نبوی اور تعلیمات نبویؐ کا مطالعہ ضروری ہے۔ چنانچہ میں نے فیصلہ کر لیا کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو ترتیب دینے کے بعد میں اللہ کے برگزیدہ رسولؐ کی تعلیمات کو بھی سہل انداز میں پیش کروں گا اکہ آج کے دور کے مصروف انسان کو مطلوبہ ہدایت تلاش

کرنے کی زحمت نہ کرنی پڑے ان کی حقیقی روح تک قارئین کی رسائی ممکن ہو اور وہ عصری تقاضوں کے تناظر میں ان کے مفہوم و مدعا کو سمجھ سکیں۔

ہمارے محترم اسلاف نے احادیث نبویہ ﷺ کو محفوظ کرنے میں جس انہماک اور کاوش سے کام لیا ہے وہ بے مثال ہے۔ انہوں نے قریہ قریہ پھر کر احادیث کا عظیم الشان ذخیرہ جمع کیا اس کی جانچ پڑتال کی اور اپنے دور کے تقاضوں کے زیر اثر تدوین اور درجہ بندی کی۔ ذیل میں چند امہات کتب کے کوائف سے ان بزرگوں کی محنت اور کاوش کا اندازہ ہوگا کہ ان کے یہ کارنامے کتنے حیرت انگیز ہیں۔

امام بخاری و امام مسلم کی صحیحین	جن میں احادیث صحیحہ کا التزام ہے
ابوعیسیٰ محمد ترمذی وغیرہم کی جامع	جن میں آٹھ مقرر عنوانات (عقائد، احکام، فتن، سیر، آداب، تفسیر، اشراط، مناقب) کے تحت احادیث مرتب ہیں۔
ابوداؤد وغیرہ ہم کی سنن	جن میں فقط احکام شرعیہ سے متعلق احادیث ہیں۔
امام احمد ابن حنبل غیرہ ہم کی مسند	جن میں صحابہ کرامؓ کی ترتیب سے روایات ہیں۔
سلیمان بن احمد طبرانی وغیرہم کی معجم	جس میں رواتِ حدیث کے شیوخ سے لائی گئی حدیثیں ہیں۔
ابونعیم البخاری وغیرہ ہم کی مستخرج	جس میں مؤلف دوسری کتابوں کی احادیث کی سند مصنف کے شیخ یا شیخ کے شیخ سے وارد کی۔
محمد بن عبداللہ الحاکم وغیرہ ہم کی مستدرک	جس میں وہ احادیث ہیں جو کسی دوسرے مرتب / مؤلف سے رہ گئیں انہیں ابواب کی ترتیب سے درج کیا گیا ہے۔

اور ان کے علاوہ بہت سی تصانیف ہیں جو اہم اور مفید معلومات کی آئینہ دار ہیں مگر یہ درجہ بندی اور ترتیب قدیم اسلوب پر ہے جو اس دور کے تقاضوں کے ماتحت قائم کی گی اور زیادہ توجہ فنی اور علمی پہلو پر دی گی۔

ان امہات کتب کے ترجمے اردو میں ہو چکے ہیں اور بہت سے انتخاب بھی شائع ہو چکے ہیں۔ مثلاً مولانا بدر عالم کی "ترجمان السنۃ" تین جلدوں میں، مولانا محمد منظور نعمانی کی "معارف الحدیث" چھ جلدوں میں قابل قدر کارنامے ہیں اور مولانا برکت علی لدھیانوی کی گراں بہا تالیف " کتاب العمل بالسنۃ المعروف بہ ترتیب شریف" چار حصوں میں معنوی اور

صوری خوبیوں کے لحاظ سے یکتا کارنامہ ہے۔

احادیث مبارکہ کی خدمت کے حوالے سے یہاں تفصیل میں جانا مشکل اور غیر ضروری بھی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ جس طرح قرآن پاک کے ترجمے اور تفسیر کے لئے دنیا کی بہت سی شخصیات نے اپنے اپنے لحاظ سے قابلِ فخر کارنامے سرانجام دیئے ہیں اسی طرح احادیث مبارکہ پر بھی عربی کے علاوہ اردو میں بھی اس قدر کام ہو چکا ہے کہ اس کا احاطہ مشکل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ وہ خدمت احادیث کرنے والی شخصیات کے درجات بلند کرے۔

بایں ہمہ ان میں زیادہ تر کتابوں کی تدوین وترتیب قدیم اسلوب پر ہے۔ تشریح اور توضیح کا اہتمام بھی ہے مگر بیشتر علمی بحث اور دیگر حوالوں سے محترم مؤلف کے مسلک اور زاویہ نگاہ کی جھلک نظر آتی ہے۔ ایک عدیم الفرصت قاری کو علمی موشگافیوں اور فروعی تنازعوں کو پرکھنے کا نہ تو شوق ہے اور نہ ہمت۔ اور امر واقع یہ ہے کہ ایک عام آدمی کے لے روزمرہ زندگی میں ضرورت بھی نہیں ہے۔ ایسے میں بہتر اور عملاً موزوں یہی محسوس ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات کا براہ راست مطالعہ کیا جاے اور ان سے راہنمائی حاصل کی جائے۔

"مضامین احادیث نبوی" گو محققین کے لئے بھی مفید اور معاون ثابت ہوگا لیکن دراصل یہ مجموعہ میں نے ایک عام مسلمان کے لئے تیار کیا ہے۔ ایک ایسے مسلمان اور متلاشی حق کے لئے جو بحث مباحثہ میں پڑے بغیر اور فروعی اختلافات کے کانٹوں میں الجھے بغیر تعلیمات نبویؐ سے براہ راست مستفید ہونا چاہتا ہے۔ تعلیمات نبویؐ بحر بیکراں ہے اور نبی آخر الزمان نے زندگی کے ہر ہر پہلو کی راہنمائی فرمائی ہے۔ میرے جیسے ایک عام آدمی کے لئے مطلوبہ موضوع کے حوالے سے ارشادات نبویؐ کی تلاش اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ "مضامین احادیث نبوی" اسی مشکل کا ایک حل ہے۔ "مضامین احادیث نبوی" سے احادیث مبارکہ پر ماضی میں کئے گے کام کی اہمیت کسی بھی طرح کم نہیں ہوتی۔ ان کتب کی اپنی اہمیت اور مقام ہے۔ مضامین احادیث نبویؐ تو پیغامات نبویؐ کو آگے بڑھانے کے لئے ماضی میں کی گئی شاندار کوششوں کی ایک ادنیٰ اور عاجزانہ کڑی ہے۔ مضامین احادیث نبویؐ میں نہ تو احادیث مبارکہ کی تعبیر یا تفسیر ہے، نہ ہی میں نے کسی بھی موضوع کے حوالے سے اپنا نقطہ نظر بیان کرنے کی جسارت کی ہے اور سچی بات یہ ہے کہ میں اس کا اہل بھی نہیں۔ مضامین احادیث نبویؐ ایک عام مسلمان کی روزمرہ کی ضروریات کے لئے محض ایک انڈکس ہے۔ جس طرح "مضامین قرآن حکیم" کی اشاعت سے میرا مقصد ومدعا قاری کو سیدھا، براہ راست اور بغیر کسی واسطے کے تعلیمات ربانی تک لے جانا تھا اور اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر

ہے کہ میری وہ کوشش کامیاب رہی۔اسی طرح مضامین احادیث نبویؐ کی اشاعت سے میرا مقصد و مدعا قاری کا نبی آخرالزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے بغیر کسی واسطے کے ناتا جوڑنا ہے۔اسی لحاظ سے یہ عالم اسلام میں اپنی نوعیت کی واحد اور منفرد کوشش ہے۔

مضامین احادیث نبویؐ پہ زیادہ تر کام 1990ء میں یعنی آج سے تقریباً تین برس قبل مکمل ہو چکا تھا۔بلکہ حقیقت یہ کہ یہ تمام پروجیکٹ اس سے بھی قبل ختم ہوسکتا تھا لیکن جب سے صحافت کی خاردار وادی میں داخل ہوا ہوں اور خاص طور پر جب سے ہفت روزہ حرمت کے بعد روزنامہ پاکستان آبزور کی ادارت اور اشاعت کی ذمہ داری سنبھالی ہے بس "دنیاداری" میں الجھ کر رہ گیا ہوں۔انہی صحافتی ذمہ داریوں اور کلمہ حق کہنے کی پاداش میں 1990ء میں جیل بھی جانا پڑا۔یوں مضامین احادیث نبویؐ کی اشاعت میں مسلسل تاخیر ہوتی گئی۔اسی تناسب سے دل کو کچوکے بھی لگتے رہے کہ مضامین احادیث کی اشاعت میں تاخیر سے ایک لحاظ سے غفلت اور گناہ کا مرتکب ہو رہا ہوں۔یہ خیال بھی پریشان کرتا رہا کہ اگر اسی دوران اس عالم ناپائیدار میں خاک ہو گیا اور مضامین احادیث نبوی کی اشاعت نہ ہوسکی تو شاید روز حساب شفاعتِ رسولؐ سے محروم ہو جاؤں۔الحمدللہ کتاب کی اشاعت مکمل ہوئی اور یوں زندگی کا ایک مشن مکمل ہوا۔

میں اس کتاب کی اشاعت کے سلسلہ میں ادارہ مطبوعات حرمت میں اپنے عزیز ساتھی اور بزرگ جناب وصی الحسن انصاری کا شکر گزار ہوں۔انصاری صاحب مضامین احادیث نبویؐ کی تیاری میں میرے اسی طرح ممد و معاون رہے ہیں جس طرح کہ کتاب کی اشاعت میں تاخیر کے وہ برابر کے حصہ دار ہیں۔

خدائے بزرگ و برتر کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ وہ تعلیمات نبویؐ کو عام کرنے کے سلسلہ میں میری اس عاجزانہ کوشش کو قبول فرمائیں۔اور اس کا ثواب میرے والد حاجی ملک علی اکبر مرحوم اور میری والدہ محترمہ کے نامہ اعمال میں ثبت فرمائیں اور مجھے اور میرے اہل خانہ کو دینِ اسلام کی سربلندی کیلئے مزید کوشش کی ہمت و توفیق عطا فرمائیں۔

احادیث نبوی

تعارف واہمیت

قرآن حکیم تمام ازلی وابدی حقیقتوں اور صداقتوں کا مرقع اور روحانی سکون، مادی آسائش اور اخروی نجات کے ربانی اصول وقوانین کا مجموعہ ہے۔ مگر اس جامع اور کامل کتاب میں ہر موضوع کی جزئیات مذکور نہیں ہیں اور تشریح ووضاحت کی ضرورت ہے اور یہی منصب رسالت کی غرض وغایت ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ (اے پیغمبر) ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے تا کہ آپ لوگوں کے سامنے اسے خوب واضح کر دیں (النحل۔۴۴)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی لئے حکم دیا کہ:

تعلموا الفرائض والسنة كما تتعلمون القران دین کے فرائض اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت (اسی ذوق وشوق سے) سیکھو جیسا کہ قرآن سیکھتے ہو۔ (جامع بیان العلوم ج۔۲)

مطرف بن شیخ سے کسی نے کہا کہ آپ ہمارے سامنے قرآن کے سوا کچھ اور مت بیان کیجئے تو انہوں نے جواب دیا:

والله ما نريد بالقرآن بدلا ولكن نريد من هوا علم القرآن اللہ کی قسم ہے کہ قرآن کی بجائے ہم بھی کوئی اور کتاب نہیں چاہتے لیکن ہم اس سے کیسے قطع نظر کر سکتے ہیں جو قرآن کا سب سے زیادہ جاننے والا تھا (الموافقات ج۔۴)

قرآن حکیم، آخری صحیفہ ربانی خاتم النبین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل ہوا۔ آپؐ اس کے احکام کے شارح اور مفسر ہیں۔ اس لئے احکام قرآنی کی طرح آپؐ کی تعلیم اور سنت رہتی دنیا تک واجب التصدیق والتعمیل ہے۔ آپؐ کی تعلیم کا دائرہ کسی خاص شعبے تک محدود نہیں، صرف عقیدہ اور عبادات تک ہی نہیں بلکہ ان تمام امور فطرت پر بھی حاوی ہے جن میں شریعت نے کچھ نہ کچھ دخل دیا ہے۔ جیسے کھانا پینا، سونا جاگنا، اٹھنا بیٹھنا، خوشی اور ماتم وغیرہ۔ اور پھر زندگی کے نازک سے نازک اور مستور پہلوؤں کے ساتھ ساتھ امت کے مہمات مسائل مثلاً قومی اور بین الاقوامی تعلقات، جنگ وصلح، عہد ومیثاق پر بھی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات اور عمل کی مہر سنت ثبت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جہاں اپنی کتاب یعنی قرآن حکیم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے وہاں اپنے رسول ﷺ کی سنت یعنی قول اور عمل کے مرقع کی شیرازہ بندی کے اسباب بھی مہیا فرما دیئے اور احادیث نبویہؐ کا باضابطہ تحریر میں آنا عہد اسلامی کی ابتداء میں ہی شروع ہوگیا۔ حضرات امام مالک، سفیان ثوری، ابن عیینہ اور ربیع بن صبیح نے حدیثوں کے مجموعے تالیف کیے۔ بعد میں آنے والے بزرگوں نے علم حدیث کی بنیاد ڈالی اصول وضوابط مقرر کئے اور فن کی حیثیت دی۔ تنقید اور تعریض کے شعبے بنائے، رواۃ کے سوانح مرتب کئے اس طرح محدثین کی اَن تھک محنت اور لگن سے یہ عظیم سرمایہ تدوین اور ترتیب کی مختلف صورتوں صحیح، جوامع، سنن، مسانید، معاجم، مستدرکات وغیرہ کی صورت میں قلم بند ہوکر رہتی دنیا تک محفوظ کر دیا گیا۔

محدثین کرام کی صف اول کے مقتدر علماء اور آئمہ میں ابوعبید محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بخاری (۱۹۴۔۲۵۶ھ)، ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری (۲۰۶۔۲۶۱ھ)، ابو دوٗد سلیمان بن اشعث بن اسحاق، (۲۲۔۲۷۵ھ)، محمد بن یزید ابن ماجہ (۲۰۹۔۲۷۳ھ)، ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی (۲۱۴۔۳۰۳ھ)۔ ابوعیسیٰ ترمذی (۲۰۹۔۲۷۹ھ)، ہیں اور ان سے پیشتر حضرات امام مالک بن انس (۹۳۔۱۸۹ھ)، ابوعبداللہ امام احمد بن حنبل (۱۲۴۔۲۴۱ھ) ایسی مایہ ناز ہستیاں ہوگذری ہیں۔ ان اکابر کی امہات کتب ایک ایسا کارنامہ ہے جس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔ یہ ایک اہم دینی ورثہ ہے جس کی عظمت اور افادیت پر جمہور اسلام کا اتفاق ہے۔

احادیث کے متعلق حافظ ابن قیم الجوزی فرماتے ہیں۔

احادیث کے ذخیرہ پر نظر ڈالی جاتی ہے تو کل تین قسم کی احادیث نظر آتی ہیں۔

(۱) بعض احادیث وہ ہیں جن میں بعینہٖ وہی حکم مذکورہ ہے جو قرآن میں ذکر کیا گیا ہے۔

(۲) بعض احادیث میں کسی مجمل کی مراد یا کسی لفظ کی تفسیر مذکور ہوتی ہے۔ اگر یہ احادیث نہ ہوتیں جب بھی یہ احکام قرآن میں مذکور ہونے کی وجہ سے واجب الاطاعت تھے۔ پس یہ اطیعواللہ کے (اللہ اطاعت کرو) تحت میں درج ہیں۔

(۳) بعض احادیث میں وجوب وحرمت کے ایسے احکام مذکور ہیں جن سے قرآن نے سکوت اختیار کیا ہے۔ ان ہی احکام کو ماننے کے لئے اطیعوالرسول (اور رسول کی اطاعت کرو) کا حکم دیا گیا اگر یہ تیسری قسم واجب الاطاعت نہ ہوتو خاص اطاعت رسول کا کوئی مصداق ہی نہیں نکلتا۔ خلاصہ یہ ہوا کہ اطیعواللہ اور اطیعوالرسول کی پوری آیت پر اس وقت عمل ہوسکتا ہے

جب حدیث کی تینوں قسموں کی اطاعت کی جائے۔قرآن حکیم نے رسول کی مستقل اطاعت کو بھی اللہ کی اطاعت کی دوسری شکل قرار دیا ہے۔من یطع الرسول فقد اطاع اللہ (رسول کی اطاعت ایک لحاظ سے اللہ ہی کی اطاعت ہے)۔
سنت رسولؐ دراصل قرآن کی ہی ایک مفصل شکل ہے۔قرآن حکیم میں روزہ، نماز، زکواۃ، حج اور دیگر تمام عبادات کا کوئی تفصیلی اور ضروری جزئیات کے ساتھ ذکر نہیں۔اس اجمال کی تفصیل حدیث میں ملتی ہے۔اسی طرح حدیث میں قرآنی مشکلات کا حل موجود ہے۔مثلاً جب یہ آیت نازل ہوئی۔

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيْم (التوبہ۔۳۴)	جولوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے

تو صحابہ کرامؓ میں سے وہ متمول حضرات جو زکوٰۃ تو ادا کرتے تھے مگر ان کے پاس سونا چاندی بھی رہتا تھا، سخت متفکر ہوئے اور آنحضرت ﷺ سے استفسار کیا۔آپؐ نے فرمایا:

ان اللہ لم یفرض الزکوۃ الا لیطیب بھا مابقی اموالکم	اللہ تعالیٰ نے زکواۃ اسی لئے تو لازم کی ہے تا کہ تمہارا باقی مال پاک وصاف ہو جائے۔یعنی جس مال سے زکوۃ دے دی جائے وہ خزانہ (مال جمع کرنے) کی تعریف میں نہیں آتا۔

قرآن حکیم میں بعض اشارات بھی ہیں مثلاً

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعاً مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيْم (الحجر۔۸۷)	ہم نے آپ کو سبع مثانی عطا کیں اور قرآن عظیم دیا۔

ہمیں اس حدیث نے بتایا کہ سبع مثانی سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔
اسی طرح قرآن حکیم کی بعض آیات کی شان نزول کا معاملہ ہے اگر وہ معلوم نہ ہو تو ان آیات کی مراد سمجھنے میں سخت غلطی کا احتمال رہتا ہے جیسے وہ آیات جو کفار کے بارے میں تھیں اور ان کا مسلمانوں پر چسپاں کرنا ہرگز جائز نہیں جیسے:

وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُواْ بِمَا لَمْ يَفْعَلُواْ	اور وہ لوگ چاہتے ہیں کہ جو کام انہوں نے نہیں کئے اس پر ان کی

فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ — مدح سرائی کی جائے۔تو (اے پیغمبر) انہیں عذاب سے محفوظ شمار نہ کرو

(آل عمران۔۱۸۸)

یہ امر واقع ہے کہ فطرۃً آدمی کے دل میں یہ خواہش پوشیدہ ہوتی ہے کہ بہت سے اچھے کام بھی جو وہ نہیں کرتا، لوگ سمجھیں کہ کرتا ہے اور اس پر لوگوں سے تعریف کا خواہش مند رہتا ہے۔اس لحاظ سے تو بہت سے لوگ اس غلطی کے مرتکب پائے جائیں گے اور جیسا کہ کہا گیا ہے عذاب میں گرفتار ہوں گے۔حضرت ابنِ عباسؓ نے اس کی شان نزول بتلاتے ہوئے فرمایا کہ یہ آیت اہل کتاب کے ایک واقعہ کے بارے میں اتری تھی۔مسلمانوں سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

قرآن حکیم میں دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا حرام قرار دیا گیا ہے مگر اس کی علت حدیث نبویؐ میں بیان ہوئی ہے کہ:

فانکم اذا فعلتم ذالک قطعتم ارحامکم — اگر تم رشتوں کو جمع کرو گے تو ان کی باہمی ہمدردی ختم کرنے کا باعث بنو گے

(نیل الاوطار)

اس نوع کی بہت سی اور مثالیں بھی پیش کی جاسکتی ہیں اور یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ احادیث نبویؐ کا بیشتر حصہ قرآن حکیم کا ہی بیان ہے۔قرآن حکیم اصول محکمہ قائم کرتا ہے اور حدیث نبویؐ اس کی روح کو پا کر اس کی تشریح کرتی ہے۔قرآن حکیم جن معاملات میں خاموش ہے ان پر رسول کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کو رب العالمین اجتہاد کی اجازت بھی دیتا ہے:

إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللّهُ — (اے پیغمبر) ہم نے آپ پر سچائی کے ساتھ کتاب اتاری ہے تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ آپ کو سمجھائے

(النساء۔۱۰۵)

اور اس کی تائید میں قرآن حکیم جا بجا اقوال وافعال رسول ﷺ کی پیروی کی تاکید کرتا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْراً أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ — اور کسی ایمان والے مرد یا ایمان والی عورت کی یہ شان نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا حکم دیں تو انہیں اپنے معاملے میں کچھ اختیار ہو۔

(الاحزاب:۳۶)

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

ایمان والوں کو جب اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف بلایا جائے تا کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو ان کا جواب اس کے سوا کچھ اور نہیں ہوتا کہ وہ کہیں "ہم نے سن لیا اور مان لیا"

(النور:۵۱)

رسول کی اطاعت حق رسالت ہے اور قرآن حکیم کی صریح تائید اس بارے میں موجود ہے:

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللّه

ہم نے جو رسول بھی بھیجا ہے اسی لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم کے تحت اس کی اطاعت کی جائے

(النساء:۶۴)

اطاعت کا مطلب رسول کی ذات سے نہیں بلکہ اس کے احکام کی اطاعت ہے۔ صحابہ کرامؓ کا یہ طریقہ تھا کہ جب کسی مسئلہ پر قرآن حکیم کو خاموش پاتے تو سنت رسول ﷺ تلاش کیا کرتے تھے اور آپؐ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کیا کرتے تھے۔

لَقَدْ مَنَّ اللّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر احسان کیا کہ ان میں سے ایک رسول انہی میں سے بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے

(آل عمران ۱۶۴)

قرآن حکیم کے مطابق آنحضرت ﷺ قرآن کے معلم اور شارح ہیں اور آپؐ کی تشریحات کا قرآن کے ساتھ ساتھ باقی رہنا ضروری ہے۔ آپؐ کی تعلیم، قول اور عمل دونوں صورتوں میں ہے اور جنہیں محدثین گرامی نے جن کا ذکر اوپر آچکا ہے، کمال تجسس ومحنت اور خلوص ودیانت سے مختلف مجموعوں میں مرتب کیا ہے۔

یہ انتخاب انہی امہات کتب سے کیا گیا ہے اور اس توقع کے ساتھ کہ مطالعہ کے دوران یہ ارشاد باری تعالیٰ ان کے پیش نظر رہے گا:

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُول

اللہ کی فرمان برداری کرو اور رسول کے حکم پر چلو اگر منہ موڑو گے تو

فَإِن تَوَلَّوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّل
وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا
وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ
(النور:۵۴)

رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو اس کے ذمے ہے اور تم پر
(اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم اس کے
فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پالو گے
اور رسول کے ذمے تو صاف صاف (احکام الٰہی کا) پہنچا دینا ہے

مضامین احادیث نبویؐ کی خصوصیات

احادیث نبویہ کو سب سے پہلے ابواب اور فصول میں مرتب کرنے والے امام ابو عامر بن شراحیل الشعبی ہیں۔ اس سے پہلے صحابہ کرامؓ کا طریقہ یہ تھا کہ جو حدیث سنی، یاد کر لی اور مزید حفاظت کے لئے بعض حضرات نے قلم بند بھی کر لی۔ ایسے کئی مجموعے تھے جو صحیفہ کہلاتے تھے اور صحیفہ کے مرتب کے حوالے سے مشہور تھے جیسے حضرت عبداللہ عمرو بن العاصؓ کا صحیفہ "صادقہ" جس میں ایک ہزار حدیثیں تحریر تھیں۔

تدوین احادیث نبویؐ ابتداء میں اس دور کے معروف موضوعات پر مبنی تھی جیسے عقائد، عبادات، احکام، قصص اور فضائل وغیرہ۔ تدبیر منزل، معاملات، اخلاقیات سے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات انہی مروجہ موضوعات کے تحت کہیں نہ کہیں شامل کر دیئے جاتے تھے۔ عہدہ وسطیٰ میں جو کتابیں حدیث شریف پر تالیف ہوئیں ان میں بھی قدیم درجہ بندی کی جاتی رہی اور اردو میں جب ان کتابوں کے ترجمے شائع ہوئے تو من وعن یہی ترتیب باقی رکھی گئی یہاں تک کہ منتخب احادیث کے ایڈیشن بھی کم وبیش اسی نہج پر تالیف کئے گئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک عام قاری نے رسول اللہ ﷺ کی ہمہ گیر تعلیم کو صرف مبدأ ومعاد کے بیان میں محدود سمجھا۔ معاشرہ کی بہبود، تدبیر منزل، معاملات کی اہمیت اور اخلاق فاضلہ کی سعادت کے بارے آنحضرت ﷺ کی ہدایت پر کما حقہ توجہ نہ دے سکا جس کی اشد ضرورت تھی۔

مضامین

مضامین احادیث نبویؐ میں تمام ارشادات نبویؐ کو آج کے دور کے حوالے سے ۱۸۲۶ اہم اور جامع عنوانات میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور ان عنوانات کی اس طرح ترتیب کی گئی ہے کہ قاری کو مطلوبہ موضوع پر احادیث مبارکہ ایک منٹ سے بھی کم وقت میں مل جائیں۔ ایک قاری کو نماز، روزہ، قیامت جیسے عام اور بنیادی موضوعات پر تو احادیث نبویؐ کسی نہ کسی حدیث کی

کتاب میں مل جاتی ہیں لیکن جب وہ آج کے دور میں درپیش بعض مسائل اور الجھنوں کا حل تعلیمات نبویؐ کی روشنی میں تلاش کرنا چاہتا ہے تو وہ یہ سمجھنے سے قاصر رہتا ہے کہ آیا ان مسائل کے حوالے سے بھی ارشادات نبویؐ سے راہنمائی مل سکتی ہے یا نہیں۔ رسول مقبول ﷺ نے مثلاً نرسنگ کے بارے میں کیا فرمایا ہے یا یہ کہ آج کل کلچر یا ثقافت کا جو بہت ذکر کیا جاتا ہے تو کیا اس پر یا اس سے ملتے جلتے موضوعات پر بھی احادیث نبویؐ سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ تو میں نے کوشش کی ہے کہ احادیث مبارکہ کی عنوانات بندی اس طرح کی جائے کہ قاری کی اپنے مطلوبہ موضوع پر احادیث تک فوراً رسائی ہو جائے۔ یہ ضروری نہیں کہ میں نے جو عنوان باندھا ہے ماضی میں بھی وہ عنوان یا اس سے ملتا جلتا عنوان باندھا گیا ہو۔ اب لوگ رسول مقبولؐ کے دور میں فرض کیا خلانوردی کا اس طرح کا تصور نہیں تھا جس طرح کہ آج کے خلائی دور میں ہے تو ظاہر ہے اس وقت کے احادیث کے مرتبین نے خلانوردی کا عنوان نہ باندھا ہوگا لیکن احادیث مبارکہ کی میری ریسرچ کا ایک منفرد پہلو یہ ہے کہ جہاں جہاں ممکن ہوا اور جہاں جہاں میں نے اپنی دانست کے مطابق ضروری سمجھا وہاں وہاں بعض احادیث مبارکہ کے آج کی زبان میں نئے عنوانات باندھنے کی کوشش کی ہے۔ مثلاً بین الاقوامی تعلقات، تجاوزات، جاگیر، کامیاب لوگ، لیڈر اور عوام وغیرہ۔

مضامین احادیث نبوی کے عنوانات کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ بعض ایسے موضوعات جنہیں احادیث کے مرتبین عام طور پر غیر اہم سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں انہیں بھی داخل کتاب کر لیا گیا ہے۔ مثلاً پانی، بارش، بادل، سایہ اور ہوا وغیرہ۔

میرا موقف یہ ہے کہ جب نبی آخر الزمان نے ان (بظاہر غیر اہم) موضوعات پر بھی کچھ فرمایا ہے تو ان ارشادات رسولؐ کو بھی عوام تک منتقل کیا جانا چاہئے۔ پھر جب کسی موضوع پر احادیث مبارکہ موجود ہیں تو وہ موضوع غیر اہم کیسے ہوا؟ یوں فہرست موضوعات اس قدر جامع بن گئی ہے کہ مطلوبہ موضوع تک رسائی بہت آسان ہو گئی ہے۔

مضامین کے عنوانات

مضامین احادیث کے عنوانات میں سے بعض عنوانات تو ایسے ہیں (مثلاً نماز، زکوۃ، توحید، شرک، دوزخ اور جنت وغیرہ) جن کے تحت دی گئی ہر حدیث اور اس کے ترجمے میں عنوان کا ذکر ملے گا یعنی اگر عنوان "نماز ہے تو "ہر حدیث اور ہر حدیث کے ترجمے میں لفظ "نماز" موجود ہوگا۔ لیکن بعض ایسے عنوانات بھی ہیں جن کے نیچے دی گئیں احادیث مبارکہ میں سے صرف ایک ہی حدیث میں عنوان کا ذکر آئے اور باقی احادیث میں وہ لفظ یا الفاظ نہ استعمال ہوئے ہوں جو عنوان کے الفاظ ہوں۔ آپ یہ صورت دیکھ کر قدرے پریشان ہو سکتے ہیں کہ عجیب معاملہ ہے۔ عنوان کے نیچے درج کی گئی احادیث میں صرف ایک حدیث میں تو عنوان احادیث کا ذکر ہے جب کہ باقی احادیث میں عنوان کا ذکر نہیں ہے۔ یہ صورت آپ کو ایسے مضامین میں نظر آئے گی جن کا عنوان احادیث کے مفہوم کو سامنے رکھ کر چنا گیا ہے۔ ایسی صورت میں آپ عنوان کی موزونیت یا ناموزونیت کے متعلق کوئی فوری رائے قائم نہ کریں بلکہ غور سے تمام احادیث مبارکہ کا مطالعہ کریں تو آپ پر واضح ہو جائے گا کہ ان مختلف احادیث کے مشترکہ مفہوم کو اجاگر کرنے کے لئے وہ عنوان ہی موزوں ہے۔

احادیث کا انتخاب

☆.... اس کتاب کی تیاری کے دوران مختلف عنوانات کے تحت بالعموم وہ احادیث لی گئی ہیں جن سے پہلے بھی اصولی طور پر استفادہ کیا جاتا رہا ہے۔ اس حوالے سے ملک میں دستیاب لٹریچر کے علاوہ بیرونی ممالک میں حدیث شریف پر جو کام ہوا ہے وہ بھی میرے زیر نظر رہا۔ پھر جید علماء کے مشورے سے اور احادیث شریف کے ماہر حضرات سے تبادلہ خیال کے بعد احادیث کا انتخاب طے کیا گیا۔

☆.... مضامین احادیث نبویؐ میں دی گئی تمام احادیث کا ماخذ صحاح ستہ اور مستند کتب احادیث ہیں جن پر متعدد حفاظ حدیث نے صحیح اور حسن ہونے کا حکم لگایا ہے اور جن کا نفس مضمون کسی بھی لحاظ سے آیات قرآنی اور مشہور احادیث سے متعارض نہیں ہے۔

☆.... علاوہ ازیں ہر حدیث کا ماخذ بھی درج کر دیا گیا ہے۔

☆.... ان احادیث مبارکہ کے انتخاب میں کسی مخصوص مسلک یا مکتب فکر کی پیروی نہیں کی گئی۔

☆.... علاوہ ازیں اس کتاب میں جو احادیث لی گئی ہیں ان کا تعلق بنیادی طور پر تعلیمات نبویؐ سے ہے۔ بعثت سے پہلے کے زمانہ اور معجزات سے متعلق احادیث جو آنحضرت ﷺ کی ذات گرامی اور علو مرتبت اور منصب نبوتؐ کا محضر نامہ ہیں شامل نہیں کی گئی ہیں کیونکہ آپ بعثت سے پہلے بھی امین، محترم اور معزز تسلیم کئے جاتے تھے اور سب سے بڑا اور جاوداں معجزہ قرآن حکیم ہے جو آپ پر نازل ہوا۔ ایسے بیّن اور محکم حقائق کے ہوتے ہوئے مزید تائیدی حوالوں اور روایتوں کا اضافہ غیر ضروری خیال کیا گیا۔

فہرست مضامین

مضامین احادیث نبویؐ کی فہرست مضامین تقریباً ۸۲۰ عنوانات پر مشتمل ہے۔ یہ فہرست بڑی عرق ریزی کے بعد حروف تہجی کے حساب سے تیار کی گئی ہے تا کہ کسی مضمون کی تلاش میں غیر ضروری ورق گرانی نہ کرنی پڑے اور ایک منٹ سے بھی کم وقت میں مطلوبہ مضمون اور مطلوبہ فرمان رسولؐ مل جائے۔

مترادفات

مضامین کے مستقل عنوانات کے ساتھ قارئین کرام کی سہولت کے لئے ان کے مترادفات بھی فہرست میں شامل کر دیئے گئے ہیں تا کہ قاری اگر مطلوبہ مضمون اس کے عنوان کے علاوہ کسی اور ہم معنی اور ہم رنگ عنوان کے تحت تلاش کر رہا ہو تو اسے مایوسی نہ ہو۔ لہٰذا میں نے مترادفات کے سامنے "دیکھئے" کے اشارے کے بعد مستقل عنوان درج کر دیا ہے۔ مثلاً

ادھار	دیکھئے	قرض
بہشت	دیکھئے	جنت
خون بہا	دیکھئے	دیت

علاوہ ازیں یہ بھی ممکن ہے کہ مطلوبہ موضوع اور احادیث مبارکہ تک پہنچنے کے لئے آپ کو مترادفات کے علاوہ متضاد موضوع (Antonym) یعنی مطلوبہ عنوان کے مخالف عنوان کی طرف رجوع کرنا پڑے۔ مثلاً

بہشت	دیکھئے	دوزخ
دن	دیکھئے	رات

اس ساری محنت کا مقصد یہ ہے کہ قاری کو مطلوبہ موضوع تک پہنچنے کے لئے ہر ممکنہ سہولت اور آسانی فراہم کی جائے۔ دراصل آج کے انسان کو یہ سہولت اور یہ آسانی فراہم کرنا اور یوں اسے اللہ اور رسول اللہؐ کے پیغام کے قریب لانا میرے اس سارے کام اور میری اس ساری جدوجہد کی روح ہے۔

ایسے اہم موضوع بھی ہیں جن کے متعلق ارشادات رسولؐ یک جا نہیں بلکہ متعدد احادیث میں متفرق عنوانات کے تحت درج کئے گئے ہیں ایسے موضوع کے لئے ایک جامع عنوان قائم کر کے متعلقہ مضامین کے عنوان "دیکھئے" کے اشارے کے ساتھ فہرست میں درج کر دیئے ہیں مثلاً

اقتصادی قوانین	دیکھئے	زکواۃ، عشر، صدقات، سود
معصیت	دیکھئے	اللہ اور رسولؐ کی نافرمانی، بغاوت و سرکشی، گناہ، گناہ کبیرہ

بعض اہم اور بنیادی نوعیت کے عنوانات کے تحت چند ایک احادیث مبارکہ درج کرنے کے بعد ان سے ملتی جلتی احادیث اور اسی طرح ملتے جلتے عنوانات کا ذکر "نیز دیکھئے" کے تحت کر دیا گیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ قاری اگر چاہے تو زیر مطالعہ احادیث نبویؐ کے علاوہ "مزید حوالے" دیکھ کر اس مضمون سے متعلقہ ملتے جلتے مضامین کا بھی مطالعہ کر لے۔ مثلاً

ابتلا و آزمائش	نیز دیکھئے	صبر، مشیت ایزدی
آداب معاشرہ	نیز دیکھئے	ازالہ حیثیت عرفی، اولاد کے حقوق، صلہ رحمی، غنیمت، ہمسایہ، یتیم وغیرہ

اردو ترجمہ

مضامین احادیث نبویؐ میں احادیث مبارکہ کا صرف اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ عربی متن شامل نہیں کیا گیا۔ عام قارئین عربی زبان سے ناواقفیت کی وجہ سے عربی متن سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ علاوہ ازیں عربی متن شامل کتاب کرنے سے کتاب کی ضخامت دگنی ہو جاتی اور اسی نسبت سے کتاب کی قیمت بھی تقریباً دگنی ہو جاتی۔ اگر ایسا ہوتا تو اس سے میرے مشن (قرآن حکیم اور تعلیمات نبویؐ کو عام مسلمان تک پہنچانا) کو ضعف پہنچتا۔ ہوشربا مہنگائی کے اس دور میں اچھی کتابیں عام آدمی کی دسترس سے باہر ہوتی جا رہی ہیں۔

صوری خوبیاں

مضامین احادیث نبویؐ کی اصل افادیت اور اس کی علمی خوبیوں کے ساتھ اس منفرد کتاب کے ظاہری حسن اور اس کی طباعت کی دیگر خوبیوں پر بھی توجہ دی گئی ہے۔ نبی آخر الزمان کے اسم گرامی کے ساتھ "صلی اللہ علیہ وسلم" کا طغریٰ پاکستان کے ممتاز اور صف اول کے خطاط جناب رشید بٹ سے خصوصی فرمائش پر لکھوایا گیا ہے اور کتاب میں ہر جگہ یہی طغریٰ استعمال کیا گیا ہے۔ اسی طرح صحابہ کرام کے ساتھ "رضی اللہ عنہ" کا طغریٰ بھی جناب رشید بٹ کی تخلیقی صلاحیتوں کا شاہکار ہے۔ کتاب کی دو رنگوں میں اشاعت سے بھی اس کے ظاہری حسن میں اضافہ ہوا ہے۔

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	الف	
۱	ابتلاء آزمائش	۴۹
۲	ابلیس	دیکھئے / شیاطین
۳	اتباع	دیکھئے / اطاعت رسول
۴	اتحاد	۴۹
۵	آتش	دیکھئے / آگ
۶	اتفاق	دیکھئے / اتحاد
۷	آثاساٹا	دیکھئے / اشغار
۸	آثار قدیمہ	دیکھئے / قوموں کا عروج وزوال
۹	اجر	۵۰
۱۰	اجرام فلکی	دیکھئے / فلکیات
۱۱	اجل	دیکھئے / موت
۱۲	احترام بزرگان	دیکھئے / بڑوں کا احترام
۱۳	احتساب	۵۱
۱۴	احد	۵۱
۱۵	احرام	دیکھئے / حج وعمرہ
۱۶	احسان	۵۱
۱۷	احسان جتانا	۵۲
۱۸	احوال آخرت	دیکھئے / احوال قیامت
۱۹	احوال قیامت	۵۲
۲۰	آخرت	دیکھئے / دنیا وآخرت
۲۱	آخری نبی	دیکھئے / ختم نبوت
۲۲	اعمال کا حساب	۵۵
۲۳	اخلاص عمل	۵۶
۲۴	اخلاق	۵۶
۲۵	اخلاق نبوی	۵۷
۲۶	اخوت	دیکھئے / بھائی چارہ
۲۷	آداب خوردونوش	۵۷
۲۸	آداب قرآن	دیکھئے / قرآن
۲۹	آداب گفتگو	۵۹
۳۰	آداب مجلس	۶۱
۳۱	آداب معاشرت	۶۲
۳۲	ادھار	دیکھئے / قرض
۳۳	اذان واقامت	۶۳
۳۴	آرام طلبی	۶۶
۳۵	ارتکاز دولت	۶۶
۳۶	آزادی فکر ومذہب	۶۶
۳۷	ازالہ حیثیت عرفی	۶۷
۳۸	استبداد	دیکھئے / ظلم
۳۹	استعاذہ	۶۷
۴۰	استعانت	۶۷
۴۱	استغفار	۶۹
۴۲	استغناء	۷۰
۴۳	استقامت	۷۰
۴۴	استقبال	دیکھئے / آداب معاشرت
۴۵	اسقاط حمل	دیکھئے / ضبط ولادت
۴۶	اسلام	۷۰
۴۷	اسلامی ریاست	دیکھئے / اصولِ حکمرانی، اطاعت امیر، جہاد، شوریٰ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۸	اسلامی فوجداری قانون	دیکھئے/حدود وتعزیرات، دیت، قصاص،قسم کھانا
۴۹	اسلامی قومیت	دیکھئے/امت مسلمہ
۵۰	اسلامی معاشی قانون	دیکھئے/بیع،تجارت، دیوالیہ،عشر، زکوۃ،رہن،قرض
۵۱	آسمانی کتابیں	۷۲
۵۲	اسماء وصفات باری تعالیٰ	۷۳
۵۳	اسوہ حسنہ	دیکھئے/سیرت نبوی
۵۴	اسیران جنگ	دیکھئے/جنگی قیدی
۵۵	اشارے سے نماز پڑھنا	دیکھئے/نماز
۵۶	اصلاح باطن	دیکھئے/تزکیہ نفس
۵۷	اصول حکمرانی	۷۶
۵۸	اطاعت الٰہی	دیکھئے/اللہ اور رسول کی اطاعت
۵۹	اطاعت امیر	۷۶
۶۰	اطمینان قلب	دیکھئے/ذکر الٰہی
۶۱	اعتکاف	۷۷
۶۲	اعجاز قرآن	دیکھئے/قرآن کا اعجاز
۶۳	اعراف	۷۸
۶۴	اعمال حسنہ	۷۸
۶۵	اعمال کا حساب	دیکھئے/احوال قیامت
۶۶	اعمال کا وزن	۷۹
۶۷	افتراء	دیکھئے/بہتان
۶۸	افلاس	دیکھئے/استعاذہ
۶۹	افسوں	دیکھئے/جھاڑ پھونک
۷۰	افواہ	۸۰
۷۱	اقامت	دیکھئے/اذان
۷۲	اقتدار	۸۰
۷۳	اکل حلال	۸۰
۷۴	آگ	۸۱
۷۵	الحاد	۸۱
۷۶	الزام تراشی	دیکھئے/بہتان
۷۷	اللہ اور رسول کی اطاعت	۸۱
۷۸	اللہ اور رسول کی نافرمانی	دیکھئے/اللہ اور رسول کی اطاعت
۷۹	اللہ کسی پر ظلم نہیں کرتا	۸۲
۸۰	اللہ کن لوگوں کو پسند کرتا ہے	۸۲
۸۱	اللہ کن لوگوں کو پسند نہیں کرتا	۸۳
۸۲	اللہ کی حاکمیت	۸۳
۸۳	اللہ کی محبت	دیکھئے/حب الٰہی
۸۴	اللہ کی مدد مانگنا	دیکھئے/استعانت
۸۵	اللہ کی مہلت	۸۳
۸۶	اللہ کی نشانیاں	دیکھئے/سورج
۸۷	اللہ کی نعمتیں	۸۴
۸۸	اللہ مومنوں کا دوست ہے	۸۵
۸۹	اللہ والوں کی پہچان	دیکھئے/اولیاء اللہ،مومن اور متقی کی صفات
۹۰	الہامی کتابیں	دیکھئے/آسمانی کتابیں
۹۱	امام	۸۵
۹۲	امانت	۸۵
۹۳	امت	۸۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۹۴	امتحان	دیکھئے/ابتلاء وآزمائش
۹۵	امت مسلمہ	۸۷
۹۶	امت وسطہ	دیکھئے/امت مسلمہ
۹۷	امداد باہمی	۸۷
۹۸	امر بالمعروف ونہی عن المنکر	۸۸
۹۹	امن وسلامتی	۸۹
۱۰۰	انتقام	۹۰
۱۰۱	آندھی	دیکھئے/بادل، عذاب
۱۰۲	انسان	۹۱
۱۰۳	انصاف الٰہی کے اصول	دیکھئے/اللہ کسی پر ظلم نہیں کرتا، کسب واختیار
۱۰۴	انعام الٰہی	دیکھئے/اللہ کی نعمتیں
۱۰۵	انقلاب	۹۲
۱۰۶	انکسار	دیکھئے/عجز وانکسار
۱۰۷	انگوٹھی	دیکھئے/زیور
۱۰۸	اولاد کے حقوق	۹۲
۱۰۹	اولاد کی تربیت	دیکھئے/اولاد کے حقوق
۱۱۰	اوہام جاہلیت	۹۴
۱۱۱	آہستگی	۹۴
۱۱۲	اہل بیت	دیکھئے/حُبِ الٰہی
۱۱۳	اہلِ کتاب	۹۵
۱۱۴	ایام اللہ	دیکھئے/اللہ کی مہلت، عذاب الٰہی
۱۱۵	ایثار	۹۵
۱۱۶	ایذارسانی	۹۶
۱۱۷	ایفائے عہد	۹۶
۱۱۸	ایمان	۹۷
۱۱۹	ایمان کی نشانیاں	دیکھئے/ایمان، مومن اور متقی کی صفات

ب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۲۰	بادشاہ	دیکھئے/اللہ کی حاکمیت
۱۲۱	بادل	۹۸
۱۲۲	بارش	۹۹
۱۲۳	باری تعالیٰ	دیکھئے/اسماء وصفات باری تعالیٰ
۱۲۴	باطل	دیکھئے/حق وباطل
۱۲۵	بائیں بازو والے	دیکھئے/دائیں بازو والے
۱۲۶	بت پرستی	۹۹
۱۲۷	بٹائی	دیکھئے/زراعت
۱۲۸	بچپن	۹۹
۱۲۹	بچہ کا نام رکھنا	دیکھئے/اولاد کے حقوق، برا نام اور بُرالقب
۱۳۰	بخل	دیکھئے/کنجوسی
۱۳۱	بددعا	۱۰۰
۱۳۲	بدزبانی	دیکھئے/آداب گفتگو
۱۳۳	بدشگونی	۱۰۰
۱۳۴	بدظنی	دیکھئے/بدگمانی
۱۳۵	بدعت	۱۰۰
۱۳۶	بدزبانی	دیکھئے/آداب گفتگو
۱۳۷	بدکاری	۱۰۰
۱۳۸	بدکلامی	دیکھئے/آداب گفتگو، گالی گلوچ
۱۳۹	بدگمانی	۱۰۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۴۰	بدلہ	۱۰۱
۱۴۱	بدو	۱۰۱
۱۴۲	بدی	۱۰۲
۱۴۳	بر	دیکھئے/نیکی
۱۴۴	برا نام اور برالقب	۱۰۲
۱۴۵	برتھ کنٹرول	دیکھئے/ضبط ولادت
۱۴۶	بردباری	۱۰۲
۱۴۷	برزخ	۱۰۳
۱۴۸	برص	دیکھئے/استعاذہ
۱۴۹	برکت	۱۰۴
۱۵۰	برہنگی	۱۰۵
۱۵۱	بری عادت	۱۰۵
۱۵۲	بُری خصلتیں	دیکھئے/بری عادت، بڑھاپا
۵۳	بری خواہش	دیکھئے/حرص، حسد
۱۵۴	بڑوں کا احترام	۱۰۶
۱۵۵	بڑھاپا	۱۰۶
۱۵۶	بزدلی	۱۰۷
۱۵۷	بشارت	۱۰۷
۱۵۸	بشر	۱۰۷
۱۵۹	بعثت	دیکھئے/منصب نبوت
۱۶۰	بعد نماز ذکر الٰہی	دیکھئے/نماز، بغاوت، وسرکشی
۱۶۱	بغاوت وسرکشی	۱۰۸
۱۶۲	بلیک مارکیٹنگ	دیکھئے/ذخیرہ اندوزی
۱۶۳	بنی آدم	دیکھئے/انسان
۱۶۴	بنیادی حقوق	دیکھئے/آزادی فکر ومذہب
۱۶۵	بھائی چارہ	۱۰۸
۱۶۶	بہتان	۱۰۹
۱۶۷	بہشت	دیکھئے/جنت
۱۶۸	بھوک	دیکھئے/استعاذہ
۱۶۹	بیت اللہ	دیکھئے/کعبہ
۱۷۰	بیت المقدس	دیکھئے/مسجد اقصیٰ
۱۷۱	بیٹی کی فضیلت	دیکھئے/اولاد کے حقوق
۱۷۲	بیٹی یا بہن کا بغیر	دیکھئے/شغلہ
۱۷۳	بے حیائی	دیکھئے/حیا
۱۷۴	بیع	۱۰۹
۱۷۵	بیعت	۱۱۰
۱۷۶	بیماری	۱۱۲
۱۷۷	بین الاقوامی تعلقات	۱۱۲
۱۷۸	بین کرنا	دیکھئے/سوگ
۱۷۹	بیواؤں کا نکاح	دیکھئے/نکاح
۱۸۰	بیوی کو ماں کہہ دینا	دیکھئے/ظہار
۱۸۱	بیوی کے حقوق	دیکھئے/میاں بیوی کے حقوق

پ

۱۸۲	پاک باز	دیکھئے/مومن اور متقی کی صفات
۱۸۳	پاک دامنی	۱۱۳
۱۸۴	پاکیزگی	۱۱۳
۱۸۵	پانی	۱۱۳
۱۸۶	پردہ	۱۱۴
۱۸۷	پردہ پوشی	۱۱۴
۱۸۸	پرہیزگاری	دیکھئے/تقویٰ
۱۸۹	پڑوسی	دیکھئے/ہمسایہ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۹۰	پناہ مانگنا	دیکھئے/استعاذہ
۱۹۱	پندونصائح	۱۱۵
۱۹۲	پیری	دیکھئے/بڑھاپا
۱۹۳	پیشیں گوئیاں	۱۱۷
۱۹۴	پیغمبر کا ادب واحترام	۱۱۸

ت

۱۹۵	تاجر	دیکھئے/تجارت
۱۹۶	تاریکی	۱۱۹
۱۹۷	تبلیغ	۱۱۹
۱۹۸	تجارت	۱۲۰
۱۹۹	تجاوزات	۱۲۱
۲۰۰	تجہیز وتکفین وتدفین	۱۲۱
۲۰۱	تحویل قبلہ	دیکھئے/قبلہ
۲۰۲	تحریف	۱۲۳
۲۰۳	تخلیق انسان	۱۲۳
۲۰۴	تخلیق کائنات	۱۲۴
۲۰۵	تراویح	دیکھئے/رمضان
۲۰۶	ترک دنیا	دیکھئے/رہبانیت
۲۰۷	ترکہ	دیکھئے/وراثت
۲۰۸	تزکیہ نفس	۱۲۵
۲۰۹	تسبیح	۱۲۵
۲۱۰	تسمیہ	دیکھئے/اولاد کے حقوق
۲۱۱	تعبیر خواب	دیکھئے/خواب دیکھنا
۲۱۲	تعداد ازواج	۱۲۵
۲۱۳	تعزیت	۱۲۶
۲۱۴	تعزیرات	دیکھئے/حدود، کوڑوں کی سزا
۲۱۵	تعصب	۱۲۷
۲۱۶	تعلیم	۱۲۷
۲۱۷	تفرقہ	دیکھئے/دین میں فرقہ بندی، اتحاد
۲۱۸	تفریق	دیکھئے/مسلمانوں کے باہمی تعلقات
۲۱۹	تفکر	دیکھئے/غور وفکر
۲۲۰	تقدیر	۱۲۸
۲۲۱	تقویٰ	۱۲۹
۲۲۲	تقویم	۱۲۹
۲۲۳	تکبر	۱۳۰
۲۲۴	تکفیر	دیکھئے/کفر
۲۲۵	تلاوت	۱۳۰
۲۲۶	تنبیہ	۱۳۲
۲۲۷	تمسخر	دیکھئے/مذاق اڑانا
۲۲۸	تواضع	دیکھئے/عجز وانکسار
۲۲۹	توبہ	۱۳۲
۲۳۰	توحید	۱۳۳
۲۳۱	تورات	دیکھئے/آسمانی کتابیں
۲۳۲	توکل	۱۳۴
۲۳۳	توہمات	دیکھئے/اوہام جاہلیت
۲۳۴	تہجد	۱۳۵
۲۳۵	تہمت	دیکھئے/بہتان
۲۳۶	تیراندازی	دیکھئے/کفار سے جنگ
۲۳۷	تیمم	۱۳۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	ٹ	
۲۳۸	ٹیکس	دیکھئے/جزیہ، زکواۃ، عشر
	ث	
۲۳۹	ثابت قدمی	دیکھئے/استقامت
۲۴۰	ثناء	دیکھئے/تسبیح، حمد
۲۴۱	ثواب	۱۳۶
	ج	
۲۴۲	جادو	دیکھئے/سحر
۲۴۳	جاسوس	دیکھئے/جنگ
۲۴۴	جاگیر	۱۳۷
۲۴۵	جانور	۱۳۷
۲۴۶	جذام	دیکھئے/استعاذ
۲۴۷	جرم وسزا	۱۳۸
۲۴۸	جزا	۱۳۹
۲۴۹	جزیہ	۱۳۹
۲۵۰	جسم کی زکواۃ	دیکھئے/روزہ
۲۵۱	جشن عروسی	دیکھئے/نکاح
۲۵۲	جعلی ڈاکٹر	دیکھئے/طب
۲۵۳	جلد بازی	دیکھئے/آہستگی
۲۵۴	جمائی	۱۳۹
۲۵۵	جمعہ	۱۳۹
۲۵۶	جن	۱۴۱
۲۵۷	جنازہ کا احترام	دیکھئے/تجہیز وتکفین وتدفین
۲۵۸	جنازہ کی مشایعت	دیکھئے/تجہیز وتکفین وتدفین
۲۵۹	جنت	۱۴۱
۲۶۰	جنگ	۱۴۲
۲۶۱	جنگ بندی	۱۴۳
۲۶۲	جنگی قیدی	۱۴۴
۲۶۳	جنگی کوڈ	دیکھئے/جنگ
۲۶۴	جوا	۱۴۴
۲۶۵	جوانی	۱۴۴
۲۶۶	جوتے پہن کر نماز پڑھنا	دیکھئے/نماز
۲۶۷	جہاد	۱۴۵
۲۶۸	جھاڑ پھونک	۱۴۷
۲۶۹	جہالت	۱۴۸
۲۷۰	جہنم	۱۴۸
۲۷۱	جھوٹ	۱۴۹
۲۷۲	جھوٹے نبی	۱۵۰
	چ	
۲۷۳	چاند	دیکھئے/فلکیات، گرہن
۲۷۴	چراگاہ	۱۵۰
۲۷۵	چغل خوری	۱۵۰
۲۷۶	چوری	۱۵۱
۲۷۷	چھینک	۱۵۱
۲۷۸	چیونٹی	۱۵۲
	ح	
۲۷۹	حاجی کا احترام	دیکھئے/حج وعمرہ
۲۸۰	حاجی کی دعا	دیکھئے/حج وعمرہ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۸۱	حاسد	دیکھئے/حسد
۲۸۲	حاکمیت الٰہی	دیکھئے/اللہ کی حاکمیت
۲۸۳	حب الٰہی	۱۵۲
۲۸۴	حب رسول	۱۵۳
۲۸۵	حج وعمرہ	۱۵۳
۲۸۶	حج مبرور	دیکھئے/حج وعمرہ
۲۸۷	حدود	۱۵۶
۲۸۸	حدیث	۱۵۶
۲۸۹	حرابہ	دیکھئے/ڈکیتی
۲۹۰	حرام	۱۵۷
۲۹۱	حرص	۱۵۷
۲۹۲	حرم	دیکھئے/مسجد الحرام، مسجد نبوی
۲۹۳	حسب ونسب	۱۵۸
۲۹۴	حسد	۱۵۸
۲۹۵	حسن سلوک	۱۵۹
۲۹۶	حسن معاشرت	۱۵۹
۲۹۷	حشر ونشر	دیکھئے/احوال قیامت
۲۹۸	حفظانِ صحت	دیکھئے/طہارت، نظافت
۲۹۹	حق چھپانا	دیکھئے/کتمانِ حق
۳۰۰	حق وباطل	۱۶۰
۳۰۱	حقوق العباد	دیکھئے/اولاد کے حقوق، رشہ دار، رہبانیت، مسافر، والدین کے حقوق، ہمسایہ، یتیم
۳۰۲	حقوق زوجین	دیکھئے/میاں بیوی کے حقوق
۳۰۳	حقوق نفس	۱۶۰
۳۰۴	حکمت	۱۶۱
۳۰۵	حکومت	دیکھئے/اقتدار
۳۰۶	حلال	۱۶۱
۳۰۷	حلال کی کمائی	دیکھئے/اکل حلال
۳۰۸	حلالہ	۱۶۱
۳۰۹	حلف اٹھانا	دیکھئے/قسم کھانا
۳۱۰	حمد	۱۶۱
۳۱۱	حوادث	دیکھئے/ابتلاء وآزمائش، صبر
۳۱۲	حور	دیکھئے/جنت
۳۱۳	حیا	۱۶۱
۳۱۴	حیات بعد الموت	۱۶۲
۳۱۵	حیض	۱۶۳

خ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۱۶	خادم	دیکھئے/ملازمین
۳۱۷	خاندان اور اس کے حقوق	۱۶۴
۳۱۸	خاوند کے حقوق	دیکھئے/میاں بیوی کے حقوق و فرائض
۳۱۹	خبیث وطیب	۱۶۴
۳۲۰	ختم نبوت	۱۶۴
۳۲۱	خرید وفروخت	دیکھئے/بیع
۳۲۲	خستہ حالی	دیکھئے/سادگی
۳۲۳	خشیت الٰہی	۱۶۵
۳۲۴	خضاب	دیکھئے/زیب وزینت
۳۲۵	خطبہ جمعہ	دیکھئے/جمعہ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۲۶	خلع	۱۶۵
۳۲۷	خمر	دیکھئے/شراب
۳۲۸	خمس	دیکھئے/مال غنیمت
۳۲۹	خواب دیکھنا	۱۶۶
۳۳۰	خواہش پرستی	۱۶۷
۳۳۱	خود پسندی	۱۶۷
۳۳۲	خودکشی	۱۶۸
۳۳۳	خوردونوش	دیکھئے/آداب خوردونوش
۳۳۴	خوشبو	۱۶۸
۳۳۵	خوشخبری	دیکھئے/بشارت
۳۳۶	خوش طبعی	۱۶۹
۳۳۷	خوش عیشی	دیکھئے/آرام طلبی
۳۳۸	خوش معاملگی	۱۶۹
۳۳۹	خوف خدا	دیکھئے/تقویٰ، خشیت الٰہی
۳۴۰	خون بہا	دیکھئے/دیت
۳۴۱	خودنمائی	۱۷۰
۳۴۲	خیانت	۱۷۰
۳۴۳	خیرات	۱۷۰
۳۴۴	خیرخواہی	دیکھئے/دین، مسلمانوں کے باہمی تعلقات
۳۴۵	خیروبرکت	دیکھئے/برکت
۳۴۶	خیروشر	دیکھئے/نیکی

د

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۴۸	دانائی	دیکھئے/حکمت
۳۴۹	دانش مند	۱۷۱
۳۵۰	دائیں اور بائیں ہاتھ والے	۱۷۱
۳۵۱	درخت	۱۷۲
۳۵۲	درشت خوئی	دیکھئے/آداب گفتگو
۳۵۳	درگذر	دیکھئے/عفوودرگذر
۳۵۴	درودوسلام	۱۷۳
۳۵۵	دروغ مصلحت آمیز	دیکھئے/جھوٹ
۳۵۶	دریاؤں اور نہروں کا ذکر	۱۷۳
۳۵۷	درے کی سزا	دیکھئے/کوڑوں کی سزا
۳۵۸	دشمنی	۱۷۴
۳۵۹	دعا	۱۷۴
۳۶۰	دل	دیکھئے/قلب
۳۶۱	دل کی سیاہی	دیکھئے/توبہ
۳۶۲	دنیاوآخرت	۱۷۶
۳۶۳	دوام عمل	۱۷۷
۳۶۴	دودھ	۱۷۸
۳۶۵	دورفتن	۱۷۸
۳۶۶	دوزخ	دیکھئے/جہنم
۳۶۷	دوستی	۱۷۹
۳۶۸	دوغلا پن	۱۸۰
۳۶۹	دولت	دیکھئے/ارتکاز دولت، عزت و دولت
۳۷۰	دولت کی حرص	دیکھئے/بڑھاپا
۳۷۱	دہریت	دیکھئے/الحاد
۳۷۲	دھوکہ	۱۸۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۷۲	دیانت	دیکھئے امانت
۳۷۴	دیت	۱۸۰
۳۷۵	دیدارالٰہی	۱۸۱
۳۷۶	دین	۱۸۲
۳۷۷	دین آسان ہے	۱۸۳
۳۷۸	دین فروشی	۱۸۳
۳۷۹	دین میں جبر واکراہ نہیں	دیکھئے آزادی فکر ومذہب
۳۸۰	دین میں فرقہ بندی	۱۸۴
۳۸۱	دیوالہ	۱۸۴
۳۸۲	دیوانگی	دیکھئے استعاذہ
۳۸۳	ڈکیتی	۱۸۴

ذ

۳۸۴	ذبح	۱۸۴
۳۸۵	ذخیرہ اندوزی	۱۸۵
۳۸۶	ذکرالٰہی	۱۸۵
۳۸۷	ذلت	دیکھئے استعاذہ، عزت ودولت

ر

۳۸۸	رات اوردن	۱۸۶
۳۸۹	رازداری	۱۸۶
۳۹۰	راستوں کے نشان	دیکھئے رفاہ عامہ
۳۹۱	راہ رو	دیکھئے مسافر
۳۹۲	ربوا	دیکھئے سود
۳۹۳	رجمنٹ	دیکھئے جہاد
۳۹۴	رجوع الی اللہ	دیکھئے توبہ
۳۹۵	رحم	۱۸۷
۳۹۶	رحمت	۱۸۷
۳۹۷	ردشرک	دیکھئے شرک
۳۹۸	رزق	۱۸۸
۳۹۹	رزق حلال	دیکھئے اکل حلال
۴۰۰	رسالت محمدیؐ	۱۸۹
۴۰۱	رسول کی اطاعت	دیکھئے اللہ اوررسول کی اطاعت
۴۰۲	رسوم جاہلیت	۱۹۹
۴۰۳	رشتہ دار	۱۹۰
۴۰۴	رشک	دیکھئے زیب وزینت
۴۰۵	رشوت	۱۹۰
۴۰۶	رضاع ونفقہ	دیکھئے نان نفقہ
۴۰۷	رضائے الٰہی	۱۹۱
۴۰۸	رفاہ عامہ	۱۹۱
۴۰۹	رفع یدین	دیکھئے نماز
۴۱۰	رفق ونرمی	۱۹۲
۴۱۱	رمضان	۱۹۳
۴۱۲	رمی	دیکھئے حج وعمرہ
۴۱۳	روح	۱۹۴
۴۱۴	روح الامین	دیکھئے روح القدس
۴۱۵	روح القدس	۱۹۵
۴۱۶	روزہ	۱۹۵
۴۱۷	روزی	دیکھئے رزق
۴۱۸	روشنی	دیکھئے نور
۴۱۹	رویت باری تعالیٰ	دیکھئے دیدارالٰہی
۴۲۰	رہبانیت	۱۹۶
۴۲۱	رہن	۱۹۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۲۲	رہن سہن کے آداب	دیکھئے آداب معاشرت
۴۲۳	ریا	۱۹۸

ز

۴۲۴	زبان پر قابو رکھنا	دیکھئے آداب گفتگو، یاوہ گوئی
۴۲۵	زبان درازی	دیکھئے آداب گفتگو
۴۲۶	زبور	دیکھئے آسمانی کتابیں
۴۲۷	زراعت	۲۰۰
۴۲۸	زر پرستی	دیکھئے ارتکاز دولت، حرص
۴۲۹	زکوٰۃ	۲۰۱
۴۳۰	زمین	۲۰۱
۴۳۱	زمین و آسمان	دیکھئے کائنات
۴۳۲	زنا	۲۰۲
۴۳۳	زندگی کی بے ثباتی	۲۰۳
۴۳۴	زوجہ	دیکھئے میاں بیوی کے حقوق
۴۳۵	زہد	۲۰۴
۴۳۶	زیب و زینت	۲۰۵
۴۳۷	زیور	۲۰۶

س

۴۳۸	سادگی	۲۰۶
۴۳۹	سازش	دیکھئے سرگوشی، مکر و فریب
۴۴۰	سایہ	۲۰۷
۴۴۱	ستارے	۲۰۷
۴۴۲	سٹہ	دیکھئے جوا
۴۴۳	سجدہ تلاوت	۲۰۸
۴۴۴	سجدہ سہو	دیکھئے نماز
۴۴۵	سجدہ شکر	۲۰۸
۴۴۶	سچ	۲۰۸
۴۴۷	سحر	۲۰۸
۴۴۸	سخاوت و فیاضی	۲۱۰
۴۴۹	سخت لہجہ	دیکھئے آداب گفتگو، نرم خوئی
۴۵۰	سخن چینی	۲۱۰
۴۵۱	سردار کا احترام	دیکھئے بڑوں کا احترام
۴۵۲	سرگوشی	۲۱۰
۴۵۳	سڑکوں کی صفائی	دیکھئے رفاہ عامہ
۴۵۴	سزا	دیکھئے جرم و سزا
۴۵۵	سعی	۲۱۱
۴۵۶	سفارش	۲۱۱
۴۵۷	سفر	۲۱۱
۴۵۸	سلام و مصافحہ	۲۱۲
۴۵۹	سماجی برائیاں	دیکھئے بدگمانی، بری عادت، بہتان
۴۶۰	سمت قبلہ	دیکھئے قبلہ
۴۶۱	سود	۲۱۳
۴۶۲	سوگ	۲۱۴
۴۶۳	سنت نبویؐ	دیکھئے سیرت نبویؐ
۴۶۴	سیرت النبیؐ	۲۱۵
۴۶۵	″ بود و باش	۲۱۵
۴۶۶	″ لباس	۲۱۵
۴۶۷	″ خورد و نوش	۲۱۶
۴۶۸	″ خندہ جبینی	۲۱۷
۴۶۹	″ شیریں مقالی	۲۱۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۷۰	″ حلم وتحمل	۲۱۷
۴۷۱	″ جود وسخا	۲۱۷
۴۷۲	″ مزاح	۲۱۸
۴۷۳	″ شجاعت	۲۱۸
۴۷۴	″ فیض صحبت	۲۱۸
۴۷۵	″ ترکہ	۲۱۹
۴۷۶	″ زہد	۲۱۹
۴۷۷	″ سراپا رحمت	۲۱۹
۴۷۸	سیر وحیاحت	۲۱۹
۴۷۹	سیز فائر	دیکھئے جنگ بندی

ش

۴۸۰	شادی بیاہ کے گیت	دیکھئے کلچر
۴۸۱	شاعری	دیکھئے شعر
۴۸۲	شب خون مارنا	دیکھئے جنگ
۴۸۳	شجاعت	دیکھئے سیرت النبیؐ
۴۸۴	شجر زقوم	۲۱۹
۴۸۵	شراب	۲۲۰
۴۸۶	شرائط بیعت	دیکھئے بیعت
۴۸۷	شر پسندی	دیکھئے بغاوت سرکشی
۴۸۸	شرک	۲۲۰
۴۸۹	شریعت	۲۲۱
۴۹۰	شعائر اللہ	۲۲۱
۴۹۱	شعر	۲۲۲
۴۹۲	شغار	۲۲۲
۴۹۳	شفا	۲۲۲
۴۹۴	شفاعت	۲۲۳
۴۹۵	شفعہ	۲۲۴
۴۹۶	شکار	۲۲۴
۴۹۷	شکر	۲۲۵
۴۹۸	شگفتہ روئی	۲۲۶
۴۹۹	شوریٰ	۲۲۶
۵۵۰	شہادت	۲۲۶
۵۰۱	شہید	۲۲۷
۵۰۲	شیاطین	۲۲۷

ص

۵۰۳	صبح وشام	۲۲۹
۵۰۴	صبر	۲۲۹
۵۰۵	صحیفہ	دیکھئے آسمانی کتابیں
۵۰۶	صدق	دیکھئے سچ
۵۰۷	صدقات	۲۳۰
۵۰۸	صراط مستقیم	۲۳۲
۵۰۹	صفات باری تعالیٰ	دیکھئے اسماء وصفات باری تعالیٰ
۵۱۰	صفا ومروہ	دیکھئے حج وعمرہ، شعائر اللہ
۵۱۱	صفائی ستھرائی	دیکھئے طہارت، نظافت
۵۱۲	صلح	۲۳۲
۵۱۳	صلح جوئی	دیکھئے امن وسلامتی
۵۱۴	صلوٰۃ	دیکھئے نماز
۵۱۵	صلہ رحمی	۲۳۳

ض

۵۱۶	ضبط ولادت	۲۳۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۱۷	ضرر رسانی	۲۳۴
۵۱۸	ضمیر	دیکھئے نفس
۵۱۹	ضیافت کے آداب	دیکھئے آداب خورد ونوش

ط

۵۲۰	طاغوت	دیکھئے بغاوت سرکشی
۵۲۱	طالب علم	۲۳۵
۵۲۲	طب	۲۳۵
۵۲۳	طعام اہلِ کتاب	۲۳۵
۵۲۴	طعنہ زنی	۲۳۶
۵۲۵	طلاق	۲۳۶
۵۲۶	طمع	دیکھئے حرص
۵۲۷	طواف	دیکھئے حج وعمرہ
۵۲۸	طویل عمری	دیکھئے بڑھاپا
۵۲۹	طہارت	۲۳۶
۵۳۰	طیب	دیکھئے پاکیزگی

ظ

۵۳۱	ظالم	دیکھئے ظلم
۵۳۲	ظلم	۲۳۶
۵۳۳	ظلمت	دیکھئے تاریکی
۵۳۴	ظن	دیکھئے بدگمانی
۵۳۵	ظہار	۲۳۷

ع

۵۳۶	عبادت	۲۳۸
۵۳۷	عجز وانکسار	۲۳۸
۵۳۸	عدالتی فیصلہ	۲۳۹
۵۳۹	عداوت	دیکھئے دشمنی
۵۴۰	عدت	۲۳۹
۵۴۱	عدل	دیکھئے عدل وانصاف
۵۴۲	عدل وانصاف	۲۳۹
۵۴۳	عذاب الٰہی	۲۴۰
۵۴۴	عذاب قبر	۲۴۱
۵۴۵	عرش	۲۴۲
۵۴۶	عرفات	دیکھئے شعائر اللہ
۵۴۷	عزت ودولت	۲۴۲
۵۴۸	عزت وذلت	۲۴۲
۵۴۹	عزل	دیکھئے ضبط ولادت
۵۵۰	عزیز واقارب	دیکھئے رشتہ دار
۵۵۱	عشر	
۵۵۲	عصمت	دیکھئے پاک دامنی
۵۵۳	عطائی	طبیب دیکھئے طب
۵۵۴	عفت	دیکھئے پاکدامنی
۵۵۵	عفو الٰہی	۲۴۴
۵۵۶	عفو ودرگذر	۲۴۴
۵۵۷	عقیقہ	۲۴۴
۵۵۸	علم	۲۴۵
۵۵۹	علم غیب	۲۴۶
۵۶۰	عمامہ	دیکھئے سیرت النبیؐ
۵۶۱	عمرہ	دیکھئے حج وعمرہ
۵۶۲	عمل	۲۴۶
۵۶۳	عمل صالح	دیکھئے نیک اعمال کی اجزا

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۶۴	عمل میں کوتاہی	دیکھئے بڑھاپا
۵۶۵	عورت	
۵۶۶	عورت سے حسن سلوک	۲۴۸
۵۶۷	عورت کا جہاد	دیکھئے جہاد
۵۶۸	عورت کی حکمرانی	۲۴۸
۵۶۹	عہد کی پابندی	دیکھئے ایفائے عہد
۵۷۰	عیادت	۲۴۸
۵۷۱	عیب پوشی	۲۴۹
۵۷۲	عیب جوئی	۲۵۰
۵۷۳	عید	۲۵۰

غ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۷۴	غائبانہ نماز جنازہ	دیکھئے نماز جنازہ
۵۷۵	غبن	۲۵۲
۵۷۶	غرور	دیکھئے تکبر
۵۷۷	غسل	۲۵۲
۵۷۸	غسل میت	دیکھئے تجہیز وتکفین وتدفین
۵۷۹	غصب	۲۵۳
۵۸۰	غصہ	۲۵۳
۵۸۱	غفلت	۲۵۴
۵۸۲	غلو	۲۵۵
۵۸۳	غلمان	دیکھئے جنت
۵۸۴	غنی	دیکھئے قناعت
۵۸۵	غنڈہ ٹیکس	۲۵۵
۵۸۶	غیب	دیکھئے علم غیب
۵۸۷	غیبت	۲۵۵
۵۸۸	غیر مسلم کو سلام	دیکھئے سلام ومصافحہ

ف

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۸۹	فاجر	دیکھئے فسق
۵۹۰	فاسق	دیکھئے فسق
۵۹۱	فتنہ	دیکھئے فساد
۵۹۲	فحاشی	۲۵۵
۵۹۳	فحش گوئی	دیکھئے طعنہ زنی
۵۹۴	فخر ومباہات	دیکھئے تکبر
۵۹۵	فراخی وتنگ دستی	۲۵۷
۵۹۶	فراست مومن	دیکھئے دانش مند
۵۹۷	فرشتے	۲۵۷
۵۹۸	فساد	۲۵۷
۵۹۹	فریب	دیکھئے دھوکہ
۶۰۰	فسق	۲۵۷
۶۰۱	فطرت	۲۵۸
۶۰۲	فطرہ	دیکھئے عید
۶۰۳	فضیلت تلاوت	دیکھئے تلاوت
۶۰۴	فقر	دیکھئے فراخی وتنگی
۶۰۵	فقہ	۲۵۸
۶۰۶	فلکیات	۲۵۹
۶۰۷	فوجداری قوانین	دیکھئے حدود، دیت، ڈکیتی، زنا، شراب، قصاص، گواہی، قسم کھانا
۶۰۸	فہم وفراست	دیکھئے غور وفکر
۶۰۹	فیض صحبت	دیکھئے سیرت النبیؐ
۶۱۰	فیملی پلاننگ	دیکھئے ضبط ولادت

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	ق	
۶۱۱	قانون شہادت	دیکھئے گواہی
۶۱۲	قانون طلاق	دیکھئے طلاق
۶۱۳	قانون فوجداری	دیکھئے چوری، حدود، دیت، ڈکیتی، زنا، شراب، قصاص، گواہی
۶۱۴	قانون میراث	دیکھئے میراث
۶۱۵	قانون نکاح	دیکھئے نکاح
۶۱۶	قبر	۲۵۹
۶۱۷	قبر کا عذاب	۲۶۰
۶۱۸	قبلہ	۲۶۰
۶۱۹	قتل	۲۶۱
۶۲۰	قتل اولاد	۲۶۲
	قحبہ گردی	۲۶۴
۶۲۱	قرات	دیکھئے تلاوت
۶۲۲	قرآن	۲۶۲
۶۲۳	قرآن کا اعجاز	۲۶۴
۶۲۴	قربانی	۲۶۴
۶۲۵	قرض	۲۶۶
۶۲۶	قذف	دیکھئے ازالہ حیثیت عرفی
۶۲۷	قساوت	۲۶۷
۶۲۸	قسم کا کھانا	۲۶۷
۶۲۹	قسمت	دیکھئے تقدیر
۶۳۰	قصاص	۲۶۸
۶۳۱	قلب	۲۶۸
۶۳۲	قلم	۲۶۹
۶۳۳	قناعت	۲۶۹
۶۳۴	قوموں کا عروج وزوال	۲۷۰
۶۳۵	قید کی سزا	۲۷۱
	ک	
۶۳۶	کاروباری اصول	دیکھئے بیع، تجارت
۶۳۷	کاریگر	دیکھئے امداد باہمی
۶۳۸	کافروں کی سرکشی	۲۷۱
۶۳۹	کافور	دیکھئے تجہیز وتکفین وتدفین
۶۴۰	کامیاب لوگ	۲۷۱
۶۴۱	کتمان حق	۲۷۳
۶۴۲	کتا اور شکار	دیکھئے شکار
۶۴۳	کراماً کاتبین	۲۷۲
۶۴۴	کسب واختیار	۲۷۳
۶۴۵	کعبہ	۲۷۳
۶۴۶	کفار سے جنگ	۲۷۴
۶۴۷	کفارہ	۲۷۴
۶۴۸	کفر	۲۷۴
۶۴۹	کفن	دیکھئے تجہیز وتکفین وتدفین
۶۵۰	کلچر	۲۷۵
۶۵۱	کم گوئی	۲۷۵
۶۵۲	کنجوسی	۲۷۶
۶۵۳	کن عورتوں سے نکاح جائز نہیں	۲۷۶
۶۵۴	کوڑوں کی سزا	۲۷۷
۶۵۵	کوشش	دیکھئے سعی

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۶۵۶	کھانے کے آداب	دیکھئے آداب خورونوش
۶۵۷	کیلنڈر	دیکھئے تقویم

گ

۶۵۸	گالی گلوچ	۲۷۷
۶۵۹	گانا	دیکھئے کلچر، موسیقی
۶۶۰	گداگری	۲۷۷
۶۶۱	گذرگاہ کے آداب	دیکھئے آداب معاشرت، رفاہ عامہ
۶۶۲	گراں فروشی	دیکھئے تجارت
۶۶۳	گروی رکھنا	دیکھئے رہن
۶۶۴	گرہن	۲۷۸
۶۶۵	گری پڑی چیز	۲۷۸
۶۶۶	گفتگو کے آداب	دیکھئے آداب گفتگو
۶۶۷	گفتگو میں اختصار	دیکھئے کم گوئی، یاوہ گوئی
۶۶۸	گناہ	۲۷۹
۶۶۹	گناہ کبیرہ	۲۷۹
۶۷۰	گواہی	۲۸۰
۶۷۱	گوپیا	دیکھئے جنگ
۶۷۲	گھر	۲۸۱

ل

۶۷۳	لباس	۲۸۱
۶۷۴	لعان	۲۸۲
۶۷۵	لعنت	۲۸۳
۶۷۶	لعن طعن	دیکھئے آداب گفتگو، طعنہ زنی
۶۷۷	لفٹ دینا	دیکھئے سفر
۶۷۸	لفظ	دیکھئے گری پڑی چیز
۶۸۰	لیڈر اور عوام	۲۸۳
۶۸۱	لیلۃ القدر	۲۸۵

م

۶۸۲	ماتم	دیکھئے تعزیت، سوگ
۶۸۳	مال	دیکھئے دولت وعزت
۶۸۴	مالِ غنیمت	دیکھئے جہاد
۶۸۵	ماہواری	دیکھئے حیض
۶۸۶	مباہلہ	۲۸۵
۶۸۷	متبنّٰی	دیکھئے اولاد کے حقوق
۶۸۸	متعہ	۲۸۶
۶۸۹	متقیوں کی صفات	دیکھئے مومن اور متقی کی صفات
۶۹۰	مٹی گارا	۲۸۶
۶۹۱	مجتہد	دیکھئے دین
۶۹۲	مجلس کے آداب	دیکھئے آداب مجلس
۶۹۳	محبت	۲۸۶
۶۹۴	محسن	دیکھئے احسان
۶۹۵	مدع سرائی	۲۸۶
۶۹۶	مدینہ منورہ	۲۸۷
۶۹۷	مذاق اڑانا	۲۸۷
۶۹۸	مذہب	دیکھئے دین
۶۹۹	مذہبی پیشوا	۲۸۷
۷۰۰	مذہبی تعصب	دیکھئے آزادئ فکر و مذہب، دین مین فرقہ بندی
۷۰۱	مرتد	۲۸۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۷۰۲	مردم شماری	۲۸۸
۷۰۳	مرد و زن کے درجات میں برابری	۲۸۸
۷۰۴	مزدور	۲۸۹
۷۰۵	مساجد	۲۸۹
۷۰۶	مسافر	۲۹۱
۷۰۷	مسافر کا روزہ	دیکھئے سفر
۷۰۸	مساوات کا تصور	۲۹۱
۷۰۹	مسجد الاقصیٰ	۲۹۲
۷۱۰	مسجد الحرام	۲۹۲
۷۱۱	مسجد قبا	۲۹۲
۷۱۲	مسجد نبوی	۲۹۲
۷۱۳	مسکین	۲۹۳
۷۱۴	مسلمانوں کے باہمی تعلقات	۲۹۳
۷۱۵	مشایعت جنازہ	دیکھئے تجہیز و تکفین و تدفین
۷۱۶	مشرکین	دیکھئے کفر
۷۱۷	مشورہ	دیکھئے شوریٰ
۷۱۸	مشیت ایزدی	۲۹۴
۷۱۹	مصافحہ	دیکھئے سلام و مصافحہ
۷۲۰	مصالحت	۲۹۴
۷۲۱	مصلحت عامہ	۲۹۵
۷۲۲	مصیبت	دیکھئے ابتلا و آزمائش
۷۲۳	معاشرتی درجہ بندی	۲۹۵
۷۲۴	معالج کی ذمہ داری	۲۹۵
۷۲۵	معاہدہ	۲۹۵
۷۲۶	معراج	۲۹۶
۷۲۷	معصیت	دیکھئے اللہ اور رسول کی نافرمانی، بغاوت و سرکشی، گناہ، کناہ کبیرہ
۷۲۸	مغفرت	۲۹۶
۷۲۹	مقاطعہ	۲۹۷
۷۳۰	مقام انسانیت	۲۹۷
۷۳۱	مکر و فریب	۲۹۷
۷۳۲	مکہ مکرمہ	۲۹۸
۷۳۳	ملازمین	۲۹۸
۷۳۴	منافق	۲۹۹
۷۳۵	منتر	دیکھئے جھاڑ پھونک
۷۳۶	منصب نبوت	۳۰۰
۷۳۷	منکر نکیر	۳۰۰
۷۳۸	من و سلویٰ	۳۰۱
۷۳۹	مہندی	دیکھئے زیب و زینت
۷۴۰	موت	۳۰۱
۷۴۱	موت کے بعد زندگی	دیکھئے حیات بعد الموت
۷۴۲	موذن	دیکھئے اذان
۷۴۳	موسیقی	۳۰۲
۷۴۴	مومن اور متقی کی صفات	۳۰۳
۷۴۵	مہاجر	دیکھئے ہجرت
۷۴۶	مہر	۳۰۴
۷۴۷	مہمان نوازی	۳۰۴
۷۴۸	میاں بیوی کے جھگڑے	۳۰۵
۷۴۹	میاں بیوی کے حقوق و فرائض	۳۰۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۷۵۰	میانہ روی	۳۰۶
۷۵۱	میثاق	دیکھئے معاہدہ
۷۵۲	میٹھی بات	دیکھئے آداب گفتگو
۷۵۳	میدان جنگ میں نماز	دیکھئے نماز
۷۵۴	میزان	دیکھئے ناپ تول
۷۵۵	میقات	دیکھئے حج وعمرہ

ن

۷۵۶	ناپ تول	۳۰۶
۷۵۷	ناشکری	۳۰۷
۷۵۸	نافرمانی	دیکھئے اللہ اور رسول کی اطاعت، بغاوت وسرکشی
۷۵۹	نامحرم	دیکھئے پردہ
۷۶۰	نامہ اعمال	۳۰۷
۷۶۱	نان نفقہ	۳۰۸
۷۶۲	نبوت ورسالت	دیکھئے رسالت ونبوت
۷۶۳	نجات	۳۰۹
۷۶۴	نذر	۳۰۹
۷۶۵	نرسنگ	۳۱۰
۷۶۶	نرم خوئی	۳۱۰
۷۶۷	نزول قرآن	دیکھئے لیلۃ القدر
۷۶۸	نشہ	۳۱۱
۷۶۹	نصاریٰ	دیکھئے یہود ونصاریٰ
۷۷۰	نظافت	۳۱۱
۷۷۱	نظر بد	۳۱۱
۷۷۲	نفس	۳۱۲
۷۷۳	نفسانی خواہشات	دیکھئے خواہش پرستی
۷۷۴	نفلی روزہ	۳۱۲
۷۷۵	نفلی نماز	دیکھئے نماز
۷۷۶	نکاح	۳۱۳
۷۷۷	نماز کی فضیلت	۳۱۴
۷۷۸	نماز جمعہ	دیکھئے جمعہ
۷۷۹	نماز کا طریقہ	۳۱۶
۷۸۰	نماز کے اوقات	۳۱۷
۷۸۱	نماز کی امامت	۳۱۷
۷۸۲	نماز میں رفع یدین	۳۱۸
۷۸۳	نماز جنازہ	۳۱۹
۷۸۴	نماز قصر	۳۱۹
۷۸۵	نماز کی فضیلتیں	دیکھئے نماز
۷۸۶	نمک	دیکھئے رفاہ عامہ
۷۸۷	نمود ونمائش	۳۲۰
۷۸۸	نوحہ کرنا	دیکھئے تعزیت
۷۸۹	نور	۳۲۰
۷۹۰	نیک اعمال کی جزا	۳۲۱
۷۹۱	نیکی	۳۲۱
۷۹۲	نیلام	۳۲۱
۷۹۳	نیّت	۳۲۲
۷۹۴	نیند	۳۲۳

و

۷۹۵	وارث	دیکھئے وراثت
۷۹۶	والدین کے حقوق	۳۲۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۷۹۷	وحی	۳۲۵
۷۹۸	وراثت	۳۲۵
۷۹۹	وسوسہ	۳۲۶
۸۰۰	وسیلہ	۳۲۶
۸۰۱	وصیت	۳۲۷
۸۰۲	وضو	۳۲۷
۸۰۳	وعدے کی پابندی	دیکھئے ایفائے عہد
۸۰۴	وعظ ونصیحت	۳۲۹
۸۰۵	وقف	۳۲۹
۸۰۶	ولیمہ	۳۲۹

ہ

۸۰۷	ہبہ	۳۳۰
۸۰۸	ہجرت	۳۳۰
۸۰۹	ہدایت	۳۳۱
۸۱۰	ہدیہ	۳۳۱
۸۱۱	ہمزاد	۳۳۱
۸۱۲	ہمسایہ	۳۳۱
۸۱۳	ہوا	۳۳۲

ی

۸۱۴	یاوہ گوئی	۳۳۳
۸۱۵	یتیم	۳۳۳
۸۱۶	یہود ونصاریٰ	۳۳۴
۸۱۷	سراپائے رسول پاک	۳۳۶

ابتلاء وآزمائش

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے بعض ایمان والے بندے یا ایمان والی بندی پر اللہ کی طرف سے مصائب اور حوادث آتے رہتے ہیں۔ کبھی جان پر، کبھی مال پر، کبھی اولاد پر (اور اس کے نتیجہ میں اس کے گناہ جھڑتے رہتے ہیں) یہاں تک کہ مرنے کے بعد وہ اللہ کے حضور میں اس حال میں پہنچتا ہے کہ اس کا ایک گناہ بھی باقی نہیں ہوتا۔

... جامع ترمذی

محمد ابن خالد سلمیٰ اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی بندہ مومن کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسا بلند مقام طے ہو جاتا ہے جس کو وہ اپنے عمل سے نہیں پا سکتا تو اللہ تعالیٰ اس کو کسی جسمانی یا مالی تکلیف میں یا اولاد کی طرف سے کسی صدمہ اور پریشانی میں مبتلا کر دیتا ہے۔ پھر اس کو صبر کی توفیق دے دیتا ہے یہاں تک کہ (ان مصائب وتکالیف اور ان پر صبر کرنے کی وجہ سے) اس بلند مقام پر پہنچا دیتا ہے جو اس کے لئے پہلے سے طے ہو چکا تھا۔

... مسند احمد، سنن ابوداؤد

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن جب ان لوگوں کو جو دنیا میں مبتلائے مصائب رہے، ان کے مصائب کے عوض اجر وثواب دیا جائے گا تو وہ لوگ جو دنیا میں ہمیشہ آرام وچین سے رہے، حسرت کریں گے کہ کاش دنیا میں ہماری کھالیں قینچیوں سے کاٹی گئی ہوتیں (تاکہ ہم بھی ایسے ہی اجر وثواب کے مستحق قرار پاتے)

.... جامع ترمذی

اتحاد

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایمان والوں کا تعلق دوسرے ایمان والوں سے ایک مضبوط عمارت کے اجزاء جیسا ہونا چاہئے کہ وہ باہم ایک دوسرے کی مضبوطی کا ذریعہ بنتے ہیں اور (یہ فرما کر) آپؐ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں (کہ اس طرح باہم مل کر ایک مضبوط دیوار بن جانا چاہیے)

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

ابتلاء وآزمائش: نیز دیکھیے صبر/۲۲۹، مشیت ایزدی/۲۹۴

اتحاد: نیز دیکھیے بھائی چارہ/۱۰۸

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا کہ جو شخص تمہارے پاس ایسی صورت میں آئے کہ تم سب ایک امیر کی اطاعت پر متحد ہو اور وہ شخص تمہارے اتحاد کو توڑنے کا ارادہ رکھتا ہو یا تمہاری جماعت میں تفرقہ ڈالنا چاہتا ہو تو تم اسے قتل کر دو۔

.... صحیح مسلم

اجر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو ہدایت کی دعوت دے تو اسے اتنا ہی اجر ملے گا جتنا کہ ہدایت کی دعوت قبول کرنے والے کا ہوگا اور ایک کے اجر سے دوسرے کے اجر میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

.... صحیح مسلم، مسند امام مالک، جامع ترمذی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب عورت کوئی نقصان پہنچائے بغیر اپنے گھر سے کھانا خیرات کرتی ہے تو اسے اس صدقہ خیرات کرنے سے اجر ملتا ہے اور اس کے شوہر کو اس لئے اجر ملتا ہے کہ یہ اس کی کمائی میں سے ہے اور اس کے خدمت گار کو بھی (جس نے وہ کھانا پکایا ہو) اور ایک کے اجر سے دوسرے کا اجر کم نہ ہوگا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی

حضرت جریر اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم دربار نبویؐ میں حاضر تھے کہ قبیلہ مضر کی ایک جماعت آئی جو (بوجہ مفلوک الحالی کے) صرف چادر یا کمبل لپیٹے ہوئے تھی۔ ان کی یہ حالت دیکھ کر رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ متغیر ہو گیا۔ نماز کے بعد آپؐ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور کہا کہ اپنے مالوں میں سے، کپڑوں میں سے اور کھانے پینے کی چیزوں میں سے صدقہ دیں۔ چنانچہ لوگوں نے کپڑے اور کھانے پینے کی چیزیں لا کر ڈھیر لگا دیں۔ ایک انصاری اتنی بھاری تھیلی اٹھا کر لائے کہ سنبھلتی نہ تھی۔ اس وقت آپؐ کا چہرہ مبارک سونے کی طرح دمکنے لگا اور ارشاد ہوا کہ جس شخص نے امت میں کوئی عمدہ طریقہ جاری کیا تو اسے اپنے عمل کا اجر ملے گا اور اس پر عمل کرنے والوں کا اجر بھی اسے ملے گا اور جس نے برا طریقہ جاری کیا تو اسے خود گناہ ہوگا اور اس پر عمل کرنے والوں کے گناہ بھی اس کے ذمے لکھے جائیں گے۔

.... صحیح مسلم

اجر: نیز دیکھیے بدلہ/۱۰۱، ثواب/۱۳۶، گناہ/۲۷۹

احتساب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غلہ کے ایک ڈھیر کے قریب سے گزرے اور اس ڈھیر میں اپنا ہاتھ ڈالا تو آپؐ نے فرمایا اے غلہ کے مالک یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اس پر مینہ برس گیا تھا۔ آپؐ نے فرمایا اس غلہ کو تو نے اوپر کیوں نہیں رکھا تا کہ لوگ اس کو دیکھ لیتے۔ پھر فرمایا جس نے فریب کیا وہ ہم میں سے نہیں۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابن لتبیتہ کو بنو سلیم کی طرف زکوٰۃ کا محصل بنا کر بھیجا اور واپسی پر حساب لیا تو انہوں نے (مال کے دو حصے بنا کر) کہا کہ یہ آپ کا ہے اور یہ (دوسرا) مجھے ہدیہ میں ملا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اگر تو سچا ہے تو پھر اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہ بیٹھ گیا تا کہ تیرے پاس (یہ مال) ہدیہ میں آتا۔ پھر آپؐ نے کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا کہ اللہ نے جو ملک میرے ماتحت کئے ہیں ان پر تم میں سے کسی کو جب عامل بناتا ہوں تو وہ میرے پاس واپس آ کر کہتا ہے کہ مال کا یہ حصہ آپؐ کا ہے اور یہ (حصہ) مجھے ہدیہ میں ملا ہے۔ لہٰذا اگر وہ سچا ہے تو اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہ بیٹھ گیا تا کہ وہاں (یہ مال) اس کو ہدیہ میں آتا۔ اللہ کی قسم تم میں سے جو شخص (کوئی چیز) بغیر حق کے لے گا تو وہ قیامت کے دن اس پر سوار ہوگی۔ ہوشیار رہو! میں نہ نہیں چاہتا کہ اللہ تم لوگوں میں سے کسی پر اونٹ کو سوار کر دے جو آواز نکالتا ہو یا وہ بولتی ہوئی گائے یا بولتی ہوئی بکری ہو۔ پھر آپؐ نے اپنے دست مبارک اتنے بلند کئے کہ مجھے آپؐ کی بغلوں کی سپیدی نظر آنے لگی اور فرمایا کہ الٰہی میں نے تبلیغ کر دی۔

.... صحیح بخاری

احد

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ احد کا پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، مؤطا امام مالک، جامع ترمذی

احسان

حضرت انس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ساری مخلوق اللہ تبارک کا کنبہ ہے پس اللہ کو اپنی ساری مخلوق میں زیادہ محبت ان بندوں سے ہے جو اس کے کنبے (یعنی اس کی مخلوق) کے ساتھ احسان کریں۔

... شعب الایمان بیہقی

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم دوسروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے والے نہ بنو اور کہنے لگو کہ اگر لوگ احسان کریں گے تو ہم بھی احسان کریں گے اور اگر دوسرے لوگ ظلم کا رویہ اختیار کریں گے تو ہم بھی ویسا ہی کریں گے، بلکہ اپنے دلوں کو اس پر پکا کرو کہ اگر اور لوگ احسان کریں تب بھی تم احسان کرو اور اگر لوگ برا سلوک کریں تب بھی تم ظلم اور برائی کا رویّہ اختیار نہ کرو۔

... جامع ترمذی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو کچھ دیا جائے تو اسے چاہئے کہ اگر بدلہ دینے کی قدرت رکھتا ہے تو اس کا بدلہ دے اور اگر یہ نہ ہو سکے تو احسان کرنے والے کی تعریف کرے۔ پس جس نے اپنے محسن کی تعریف کی تو اس نے شکر ادا کر دیا اور جس نے چھپایا اس نے ناشکری کی اور جو شخص کوئی چیز کسی سے عطیہ کے طور پر ملے بغیر اس سے منسوب کر دے تو وہ جھوٹ کا لباس پہننے والے کی مثل ہے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص پر کوئی احسان کرے اور وہ کہے کہ اللہ تجھے اس کا اچھ بدلہ دے تو اس نے احسان کرنے والے کی پوری پوری تعریف کر دی۔

.... جامع ترمذی

احسان جتانا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ زیادہ احسان جتانے والا، والدین کا نافرمان اور شرابی کبھی جنت میں داخل نہ ہوگا۔

.... سنن نسائی، مسند دارمی

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین شخصوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کلام تک نہ کرے گا: احسان جتانے والا کہ ہر چیز پر احسان جتائے، اپنے سامان کو جھوٹی قسم کھا کر فروخت کرنے والا اور تہ بند کو (غرور سے) نیچے لٹکانے والا۔

.... صحیح مسلم

احوال قیامت

علامات اور وقوع

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں گے۔ ان میں زبردست لڑائی ہوگی اور دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا اور یہاں تک کہ تیس کذاب و دجال پیدا ہوں گے، ہر ایک اتن میں سے کہے گا کہ وہ خدا کا رسول ہے اور یہاں تک کہ علم سلب کر لیا جائے گا اور زلزلے کثرت سے آنے لگیں گے۔ زمانہ پاش پاش ہو جائے گا اور فتنے ظاہر ہوں گے اور قتل بہت ہوں گے اور یہاں تک کہ مال بہت ہو جائے گا تو بے کار پڑا رہے گا اور مالدار کو فکر ہوگی کہ کون اس کا صدقہ قبول کرے۔ وہ کسی شخص کو مال دے گا تو وہ کہے گا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں۔ لوگ اونچے اونچے مکانات بنانے میں فخر کریں گے اور ایک شخص کسی کی قبر پر گزرے گا تو کہے گا کہ کاش میں اس کی جگہ ہوتا۔ سورج مغرب کی طرف سے نکلے گا اور جب مغرب کی طرف سے نکلے گا اور لوگ اسے دیکھیں گے تو سب ایمان لے آئیں گے۔ یہ وہ وقت ہوگا کہ کہ کسی شخص کو جو اس وقت تک ایمان نہ لایا ہوگا یا ایمان لا کر نیک کام نہ کئے ہوں گے، ایمان لانا نفع نہ دے گا۔ اس وقت قیامت یکا یک قائم ہو جائے گی اس حال میں کہ دو شخصوں نے خرید و فروخت کے لئے کپڑا پھیلا رکھا ہوگا، وہ اس کا سودا کر سکیں گے اور نہ کپڑا لپیٹ سکیں گے کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔ اس طرح ایک شخص نے اپنے کھانے کے لئے نوالہ اٹھایا ہوگا مگر وہ اسے نگل بھی نہ سکے گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم آپس میں قیامت کے متعلق باتیں کر رہے تھے کہ اچانک نبی ﷺ تشریف لائے اور پوچھا کہ کیا باتیں کر رہے ہو۔ لوگوں نے عرض کیا کہ قیامت کے متعلق (باتیں کر رہے ہیں) آپؐ نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک پہلے تم یہ دس نشانیاں نہ دیکھ لو: دھواں، دجال، دابتہ الارض، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، نزول عیسیٰؑ، خروج یاجوج ماجوج، تین اطراف مشرق، مغرب اور جزیرہ عرب میں زمین کا دھنس جانا اور آگ جو یمن کی طرف سے بھڑک اٹھے گی اور تمام لوگوں کو میدان حشر کی طرف لے جائے

گی۔ایک اور روایت میں ہے کہ دسویں نشانی تند اور تیز ہوا ہوگی جو لوگوں کو سمندر میں پھینک دے گی۔

.... صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قرب قیامت کی ایک یہ بھی علامت ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا۔ جہالت ظاہر ہو جائے گی۔شرابیں پی جائیں گی اور حرام کاری پھیل جائے گی۔

.... صحیح بخاری

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مسجدوں کے بارے میں لوگ ایک دوسرے کے مقابلہ میں فخر ومباہات کرنے لگیں گے (یعنی اپنا تفوق اور اپنی بڑائی ظاہر کرنے کے لئے ایک کے مقابلہ میں دوسرا شاندار مسجد بنائے گا)۔

.... مسند دارمی، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن سورج اور چاند لپیٹ دیئے جائیں گے۔

.... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی قیامت (کے متعلق ایک طویل) روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صور (اسرافیل) اچانک پھونکا جائے گا جس سے ہر متنفس کی گردن لٹک جائے گی۔اول سننے والوں میں وہ شخص ہوگا جو اپنے اونٹ کے لئے پانی کا حوض صاف کر رہا ہوگا اور وہ اس آواز کی شدت سے مر جائے گا اور اسی طرح ساری مخلوق مر جائے گی۔اس کے بعد اللہ تعالیٰ شبنم جیسی ہلکی بارش نازل فرمائے گا جس کے اثر سے لوگوں کے جسم (پودوں کی طرح زمین سے) نمودار ہوں گے اور جب دوسری بار صور پھونکا جائے گا تو مخلوق اٹھ کھڑی ہوگی اور حکم کا انتظار کرے گی۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ اپنے رب کی طرف چلو اور انہیں ٹھہرایا جائے گا کہ اپنے اپنے اعمال کا حساب دیں۔حکم ہوگا کہ ان میں سے دوزخ کے سزا وار چھانٹ لئے جائیں۔ فرشتے عرض کریں گے کہ کتنے اور کون کون تو حکم ہوگا ہزار میں سے نو سو ننانوے (دوزخ کیلئے اور ایک جنت کیلئے)۔

..... صحیح مسلم

کیفیت

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (قیامت میں) تم میں سے ہر شخص سے اس کا پروردگار اس طرح بلا واسطہ اور دوبدو کلام فرمائے گا کہ نہ درمیان میں کوئی ترجمان ہوگا، نہ کوئی پردہ حائل ہوگا۔ اس وقت بندہ جب نظر کرے گا اپنی داہنی جانب، تو سوائے اپنے اعمال کے کچھ نہ دیکھے گا اور ایسے ہی جب نظر کرے گا بائیں جانب، تو سوائے اپنے اعمال کے کچھ اور اس کو نظر نہ آئے گا اور جب سامنے نظر دوڑائے گا تو اپنے روبرو آگ ہی آگ دیکھے گا۔ پس اے لوگو! دوزخ کی اس آگ سے بچو اگرچہ خشک کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ذریعہ اس سے بچنے کی فکر کرو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

اعمال کا حساب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے بھائی مسلمان کی آبرو یا کسی اور بات میں ظلم وزیادتی کی ہو تو اسے چاہئے کہ آج ہی (اور) اس دن سے پہلے پہلے بخشوالے جس دن اس کے پاس اشرفی اور روپیہ کچھ نہ ہوگا اور اس کے جو نیک عمل ہوں گے اس کے ظلم کی مقدار کے حساب سے مظلوم کو دلا دیئے جائیں گے اور اگر ظالم کے نیک عمل نہ ہوں گے تو مظلوم کے گناہ لے کر ظالم پر ڈال دیئے جائیں گے اور پھر وہ ان گناہوں کی سزا بھگتنے کے لئے دوزخ میں جائے گا۔

.... صحیح بخاری، جامع ترمذی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہؐ! میرے پاس کچھ غلام ہیں وہ مجھ سے جھوٹ بولتے ہیں، میری چیزوں میں خیانتیں بھی کرتے ہیں، میری نافرمانی بھی کرتے ہیں اور میں کبھی انہیں گالیاں دیتا ہوں اور کبھی مارتا ہوں پس قیامت کے دن ان کی وجہ سے میرا کیا حال ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے ان غلاموں نے تمہاری جو خیانت اور نافرمانی کی ہوگی اور تم سے جو جھوٹ بولے ہوں گے اور پھر تم نے ان کو جو سزائیں دی ہوں گی، قیامت کے دن ان سب کا پورا پورا حساب کیا جائے گا۔ پس اگر تمہاری سزا ان کے قصوروں کے مساوی ہی ہوگی تو معاملہ برابر ختم ہو جائے گا، نہ تم کو کچھ ملے گا اور نہ تمہیں کچھ دینا پڑے گا۔ اور اگر تمہاری سزا ان کے قصوروں سے زیادہ ثابت ہوگی تو تم سے ان کا بدلہ اور قصاص ان کو دلوایا جائے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے پھر اس سے فرمایا، کیا تم

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نہیں پڑھتے۔

"ہم قیامت کے دن انصاف کی میزان قائم کریں گے اور کسی پر کچھ بھی زیادتی نہ ہوگی۔ اگر کسی کا عمل یا حق رائی کے دانے کے برابر بھی ہوا تو وہ بھی (حساب کے لئے) حاضر کیا جائے گا"۔

اس شخص نے عرض کیا، یا رسول اللہ! میں اپنے لئے اور ان (غلاموں) کے لئے اس سے بہتر کچھ نہیں سمجھتا کہ ان کو اپنے سے الگ کر دوں۔ میں آپؐ کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان کو آزاد کر دیا اور اب وہ آزاد ہیں۔

.... جامع ترمذی

اخلاص عمل

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اللہ کے واسطے محبت کی اور اللہ کے واسطے دشمنی کی اور اللہ کے واسطے مال دیا اور اللہ کے واسطے منع کیا اس نے اپنے ایمان کو مکمل کر لیا۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بندوں کے اعمال میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب وہ محبت ہے جو اللہ کے لئے ہو اور وہ بغض وعداوت ہے جو اللہ کے لئے ہو۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا وہ تمہارے دلوں اور تمہارے عملوں کو دیکھتا ہے۔

.... صحیح مسلم

اخلاق

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے اچھے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ صاحب ایمان بندہ اپنے اچھے اخلاق سے ان لوگوں کا درجہ حاصل کر لیتا ہے جو رات

☆ ونضع الموازين القسط ليوم القيمة فلا تظلم نفس شيئا وان كان مثقال حبة من خردل اتينا بها (الانبیاء:۴۷)

احولِ قیامت :نیز دیکھیے اعمال کا وزن/۷۹، حیات بعد الموت/۱۶۲
اخلاصِ عمل :نیز دیکھیے حُب الٰہی/۱۵۲
اخلاق :نیز دیکھیے آدابِ مجلس/۶۱، آدابِ گفتگو/۵۹
آدابِ معاشرت/۶۲، حسنِ سلوک/۱۵۹

بھر نفلی نمازیں پڑھتے ہوں اور دن کو ہمیشہ روزہ رکھتے ہوں۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم دوستوں میں مجھے زیادہ محبوب وہ ہیں جن کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں۔

.... صحیح بخاری

اخلاقِ نبویؐ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اس واسطے بھیجا گیا ہوں کہ اخلاقی خوبیوں کو کمال تک پہنچادوں۔

.... مسند امام احمد، موطا امام مالک

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی کے مکان پر تشریف لاتے تو دروازے کے سامنے کھڑے نہ ہوتے بلکہ اس کے دائیں یا بائیں طرف رہتے اور فرماتے السلام علیکم۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت واثلہ بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ ایک شخص حاضر خدمت ہوا تو آپؐ نے اس کے لئے اپنی جگہ سے ہٹ کر گنجائش نکالی۔ اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ کافی گنجائش ہے (ہٹنے کی زحمت نہ فرمائیں) تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان کا یہ حق ہے کہ جب اس کا کوئی بھائی اس کے پاس آئے تو اس کے لئے اپنی جگہ سے کچھ ہٹ جائے (اور اپنے قریب بٹھائے)۔

.... شعب الایمان بیہقی

آداب خورونوش

کھانے کے آداب

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ اللہ کا نام لے (یعنی بسم اللہ پڑھے) اور اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو بعد میں کہہ لے بسم اللہ اولہ واخرہ۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی

اخلاقِ نبوی نیز دیکھیے رسالتِ محمدی/۱۸۹، سیرت النبیؐ/۲۱۵

کچھ کھائے تو داہنے ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو داہنے ہاتھ سے پیئے۔

.... صحیح مسلم

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اپنے باپ حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دست کا گوشت (چھری سے) کاٹ کاٹ کر کھاتے ہوئے دیکھا۔

.... صحیح بخاری

پینے کے آداب

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اونٹ کی طرح پانی ایک سانس میں نہ پیا کرو بلکہ دو دو یا تین تین سانس میں پیا کرو اور جب تم پینے لگو تو بسم اللہ پڑھ کو پیو اور جب پی چکو اور برتن منہ سے ہٹاؤ تو اللہ کی حمد اور اس کا شکر ادا کرو۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پینے کے برتن میں سانس لینے یا پھونک مارنے سے منع فرمایا۔

.... سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مشک کے منہ سے پانی پینے کو منع فرمایا ہے۔

... صحیح بخاری، صحیح مسلم

ضیافت کے آداب

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب دسترخوان بچھا دیا جائے تو کوئی شخص اس وقت تک اس پر سے نہ اٹھے جب تک دسترخوان بڑھا نہ دیا جائے۔ اور نہ اس وقت تک کھانے سے ہاتھ روکے جب تک سب لوگ فارغ نہ ہو جائیں اگرچہ اس کا پیٹ بھر گیا ہو لیکن اگر کسی وجہ سے کھانے میں ساتھ نہ دے سکے تو معذرت کر کے علیحدہ ہو جائے۔ اس لئے کہ کھانے سے ہاتھ اٹھا لینے کے سبب اس کا ہم نشین شرمندہ ہوتا ہے اور خود بھی کھانے سے ہاتھ اٹھا لیتا ہے اور بہت ممکن ہے کہ ابھی وہ بھوکا ہو۔

.... سنن ابن ماجہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ ایک ساتھ کھانے میں ایک کا کھانا دو کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور دو کا کھانا چار کے لئے اور اسی طرح چار کا کھانا آٹھ کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ثرید (گوشت کے شوربے میں روٹی کے ٹکڑے ملے ہوئے) سے بھری ہوئی ایک لگن آئی۔ آپؐ نے (لوگوں کو اس میں شریک کیا اور) فرمایا کہ اس کے اطراف سے کھاؤ اور بیچ میں ہاتھ نہ ڈالو، کیونکہ برکت بیچ میں نازل ہوتی ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہدایت فرمائی کہ (کھانے کے بعد) انگلیوں کو چاٹ لیا جائے اور برتن کو بھی صاف کر لیا جائے۔ کیونکہ تم کو معلوم نہیں کہ کھانے کے کس ذرہ اور کس جز میں برکت کا خاص اثر ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانے سے فارغ ہوتے تو فرماتے الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین (ساری حمد وستائش اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا)

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی رات کو اس حال میں سو جائے کہ اس کے ہاتھ میں کھانے کی چکنائی کا اثر اور بو ہو اور اس کی وجہ سے اسے کوئی گزند پہنچ جائے (مثلاً کوئی کیڑا کاٹ لے) تو وہ بس اپنے ہی کو ملامت کرے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ

آداب گفتگو

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ نجات کس چیز میں ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اپنی زبان کے مالک بنو، خانہ نشین ہو جاؤ اور غلطیوں پر آنسو بہاؤ۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی

آدابِ گفتگو: نیز دیکھیے افواہ/۸۰، برا نام اور برا لقب/۱۰۲، جھوٹ/۱۴۹، خوش طبعی/۱۶۹، سخن چینی/۲۱۰، سرگوشی/۲۱۰، کم گوئی/۲۷۵، گالی گلوچ/۲۷۷، یاوہ گوئی/۳۳۳

حضرت کثیر بن مرہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ داناؤں کے سامنے بے سروپا بات نہ کرو ورنہ وہ خفا ہو جائیں گے۔ کم عقل سے اونچی بات نہ کرو ورنہ تمہاری تکذیب کرے گا۔ علم کے اہل کو علم سے محروم نہ رکھو، یہ معصیت ہے نا اہل سے علمی گفتگو نہ کرو ورنہ وہ تمہیں ہی جاہل کہے گا۔ علم ہو یا دولت تم پر دونوں کے کچھ حقوق ہیں۔

... سنن دارمی

حضرت سفیان بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ سب سے بڑی بدیانتی ہے کہ تو اپنے مسلمان بھائی سے ایسی بات کہے جس کو وہ سچ سمجھے اور درحقیقت تو نے جھوٹ کہا ہو۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مومن لعنت کرنے وال، طعنہ دینے والا، بے ہودہ کہنے والا اور زبان دراز نہیں ہوتا ہے۔

.... جامع ترمذی، شعب الایمان بیہقی

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم ایک دوسرے کو یہ نہ کہو کہ تم پر اللہ کی لعنت ہو یا تم پر اللہ کا غضب ہو اور نہ یہ کہو کہ تم دوزخی ہو۔

... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سخت کلام اور بدمزاج آدمی جنت میں نہ جائے گا۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے السلام علیکم کی بجائے السام علیکم کہا (جس کا مطلب ہے کہ تمہیں موت آئے) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب میں فرمایا تم ہی کو (موت) آئے اور تم پر اللہ کی لعنت اور غضب ہو۔ آپؐ نے فرمایا کہ اے عائشہ! زبان روکو! نرمی کا رویہ اختیار کرو اور سختی اور بدزبانی سے اپنے آپ کو بچاؤ۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اچھی اور میٹھی بات بھی ایک صدقہ ہے۔

.... صحیح بخاری

آداب مجلس

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بہترین مجلس وہ ہے جو کشادہ جگہ میں منعقد کی جائے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی جگہ سے (کسی ضرورت سے) اٹھا اور پھر واپس آ گیا تو اس جگہ کا وہی شخص زیادہ حقدار ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دو آدمیوں کے بیچ میں ان کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھو۔

... سنن ابوداؤد

حضرت ابن عمر رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایک شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر آپ وہاں نہ بیٹھ جائے۔ بلکہ کھل کر بیٹھو اور جگہ فراخ کر دو۔ اللہ تعالیٰ تم کو بافراغت جگہ دے گا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قاعدہ تھا کہ جب کوئی شخص ان کے لئے اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا تو آپ اس جگہ نہیں بیٹھتے تھے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں کا (یعنی صحابہ کا) یہ طریقہ اور دستور تھا کہ جب ہم میں سے کوئی رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں آتا (تو حاضرین مجلس کے درمیان سے گزر کے آگے جانے کی کوشش نہیں کرتا تھا بلکہ) کنارے پر ہی بیٹھ جایا کرتا تھا۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بوڑھے بزرگ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچنا چاہتے تھے۔ لوگوں نے ان کے لئے گنجائش پیدا کرنے میں دیر کی

آداب مجلس: نیز دیکھیے بڑوں کا ادب/۱۰۶

تو آپؐ نے فرمایا کہ جو آدمی ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور ہمارے بڑوں کا احترام نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

.... جامع ترمذی

آداب معاشرت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے بیٹے جب تم اپنے گھر میں جایا کرو تو گھر والوں کو سلام علیکم کرلیا کرو۔ یہ تمہارے اور تمہارے گھر والوں کے لئے برکت کا موجب ہوگا۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی کے دروازے پر تشریف لاتے تو مکان پر سامنے نہیں بلکہ چوکھٹ کے دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہوتے اور فرماتے السلام علیکم، السلام علیکم

.... سنن ابوداؤد

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دفعہ قرض کے متعلق بات چیت کرنے کے لئے جو میرے باپ کا ذمہ تھا، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ آپ نے پوچھا کون ہے۔ میں نے جواب دیا میں ہوں۔ آپؐ نے فرمایا میں میں کیا؟ (گویا آپؐ نے یہ جواب ناپسند فرمایا)

.... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب چھینک آتی تھی تو آپ اپنے ہاتھ یا کپڑے سے چہرہ مبارک کو ڈھانپ لیتے تھے اور اس کی آواز کو دبا لیتے تھے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جمائی شیطان کی طرف سے ہے۔ جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو جہاں تک ہو سکے اس کو روکے۔ اس لئے کہ جب کوئی جمائی میں ہاہا کرتا ہے تو شیطان ہنستا ہے۔

... صحیح بخاری

آداب معاشرت: نیز دیکھیے اخلاق/۵۶، اخلاق نبویؐ/۵۷، آداب خورد ونوش/۵۷، آداب گفتگو/۵۹، آداب مجلس/۶۱، ازالہ حیثیت عرفی/۶۷، اولاد کے حقوق/۹۲، رشتہ دار/۱۹۰، صلہ رحمی/۲۳۳، والدین کے حقوق/۳۲۳، ہمسایہ/۳۳۱، یتیم/۳۳۴

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی بائیں ہاتھ سے کھائے یا صرف ایک پاؤں میں جوتی پہن کر چلے۔ اور اس سے بھی منع فرمایا کہ آدمی صرف ایک چادر اپنے اوپر لپیٹ کر ہر طرف سے بند ہو جائے یا ایک کپڑے میں اس طرح بکل مار کر بیٹھے کہ اس کا ستر کھلا ہو۔

.... صحیح مسلم

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب دو مسلمان ملیں اور مصافحہ کریں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کو بخش دیا جاتا ہے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بازاروں میں بیٹھنے سے بچو۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمیں تو وہاں بیٹھے بغیر چارہ نہیں، ہم وہاں اہم گفتگو کرتے ہیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ اگر تمہیں بیٹھنا ہی ہے تو گذرگاہ کا حق ادا کرو۔ صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ گزرگاہ کا حق کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا" نیچی نظر رکھنا، تکلیف نہ دینا، سلام کا جواب دینا، بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا"۔

.... صحیح بخاری

حضرت امام شعبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا استقبال کیا اور معانقہ فرما کر دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) بوسہ دیا۔

.... سنن ابی داؤد، شعب الایمان بیہقی

اذان واقامت

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے محمد بیان کرتے ہیں کہ میرے والد (حضرت) عبداللہ بن زید نے مجھ سے بیان کیا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ناقوس کے لئے فرمایا کہ وہ بنوایا جائے تا کہ اس کے ذریعہ نماز باجماعت کا اعلان لوگوں کے لئے کیا جائے تو خواب میں میرے سامنے ایک شخص آیا جو اپنے ہاتھ میں ناقوس لئے ہوئے تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ اے اللہ کے بندے! یہ ناقوس تم بیچتے ہو؟ اس نے کہا تم اس کا کیا کرو گے؟ میں نے کہا ہم اس کے ذریعے اعلان کر کے لوگوں کو نماز کے لئے بلایا کریں گے۔ اس نے کہا کیا میں تم کو ایک ایسی چیز نہ بتادوں جو اس کام کے لئے اس سے کہیں بہتر ہو۔ میں نے کہا ہاں ضرور بتایئے۔ اس نے کہا کہو: **اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ**

اکبر اشهد ان الا اله الا الله اشهد ان لااله الا الله اشهد ان محمدارسول الله اشهد ان محمدا رسول الله حی علی الصلاة حی علی الصلوة حی علی الفلاح حی علی الفلاح الله اکبر الله اکبر لااله الاالله یہ بتا کر وہ شخص مجھ سے کچھ پیچھے ہٹ گیا اور تھوڑے توقف کے بعد اس نے کہا پھر جب نماز قائم کرو تو اقامت اس طرح کہو: الله اکبر الله اکبر الله اکبر الله اکبر اشهد ان الا اله الا الله اشهد ان لااله الا الله اشهد ان محمدارسول الله اشهد ان محمدا رسول الله حی علی الصلاة حی علی الصلوة حی علی الفلاح حی علی الفلاح قد قامت الصلوة قد قامت الصلوة الله اکبر الله اکبر لااله الاالله اور جیسے ہی صبح ہوئی میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جو کچھ میں نے خواب میں دیکھا تھا وہ آپؐ کو بتایا۔ آپؐ نے فرمایا یہ رویائے صادقہ ہے انشاء اللہ۔ تم بلال کے ساتھ کھڑے ہو کر ان کلمات کی تلقین کرو جو خواب میں تم نے دیکھا ہے اور وہ پکار کے ان کلمات کے ذریعہ اذان کہیں کیونکہ ان کی آواز تم سے زیادہ بلند ہے۔ تو میں بلال کے ساتھ کھڑا ہوا۔ میں ان کلمات کی تلقین کرتا تھا اور وہ اذان دیتے تھے۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر میں سنا تو وہ جلدی میں اپنی چادر کھینچتے ہوئے نکلے اور وہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کر رہے تھے کہ قسم اس ذات پاک کی جس نے آپ کو دین حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں نے بھی ویسا ہی خواب دیکھا ہے جیسا عبداللہ بن زید نے دیکھا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فللہ الحمد

..... سنن ابوداؤد، مسند دارمی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے موذن بلال سے فرمایا کہ جب تم اذان دو تو ٹھہر ٹھہر کر دیا کرو اور جب اقامت کہو تو رواں کہا کرو، اور اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا وقفہ کیا کرو کہ جو شخص کھانے پینے میں مشغول ہے وہ فارغ ہو جائے اور جس کو استنجے کا تقاضا ہے وہ جا کر اپنی ضرورت سے فارغ ہو لے اور کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

..... جامع ترمذی

حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ فجر کی نماز کے وقت رسول للہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ تم اذان دو۔ میں نے اذان دی، اس کے بعد جب اقامت کہنے کا وقت آیا تو بلال نے ارادہ کیا کہ اقامت کہیں تو حضور ﷺ نے میرے متعلق

فرمایا کہ اس نے اذان دی اور قاعدہ یہ ہے کہ جو اذان دے وہی اقامت کہے۔

..... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ

حضرت عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (جب طائف کا عامل بنا کر مجھے روانہ فرمایا تو اس وقت) آخر میں جو تاکیدی ہدایتیں مجھے فرمائیں ان میں سے ایک یہ ہدایت بھی تھی کہ کوئی ایسا موذن مقرر کر لینا جو اذان پڑھنے کی اجرت نہ لے۔

.... جامع ترمذی

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب موذن کہے **اللہ اکبر اللہ اکبر** اور (اس کے جواب میں) تم میں سے کوئی کہے اللہ اکبر اللہ اکبر، پھر موذن کہے **اشھدان لا الہ الا اللہ** اور وہ جواب دینے والا بھی (اس کے جواب میں) کہے **اشھد ان الا الہ اللہ** پھر موذن کہے **اشھد ان محمدا رسول اللہ** اور جواب دینے والا بھی کہے **اشھد ان محمدا رسول اللہ**، پھر موذن کہے **حی علی الصلوۃ** تو جواب دینے والا کہے **لاحول ولاقوۃ الا باللہ**، پھر موذن کہے **حی علی الفلاح** اور جواب دینے والا کہے **لاحول ولاقوۃ الا باللہ**، پھر موذن کہے **اللہ اکبر اللہ اکبر** اور جواب دینے والا بھی کہے **اللہ اکبر اللہ اکبر**، پھر موذن کہے **لا الہ الا اللہ** جواب دینے والا بھی کہے **لا الہ الا اللہ** اور یہ کہنا دل سے ہو تو وہ جنت میں جائے گا۔

.... صحیح مسلم

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے خود سنا ہے آپؐ فرماتے تھے کہ اذان کہنے والے قیامت کے دن دوسرے سب لوگوں کے مقابلے میں دراز گردن (یعنی سر بلند) ہوں گے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے ثواب کی خاطر سات سال تک اذان دی اس کیلئے دوزخ سے برأت لکھ دی گئی۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بغیر وضو کے اذان نہ دو۔

.... جامع ترمذی

آرام طلبی

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ان کو یمن کی طرف بھیجا تو نصیحت فرمائی کہ آرام طلبی اور خوش عیشی سے بچتے رہنا۔ اللہ کے خاص بندے آرام طلب اور خوش عیش نہیں ہوا کرتے۔

.... مسند احمد

ارتکاز دولت

حضرت ابوامامہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے آدم کے بیٹے جو مال تیری ضرورت سے زیادہ ہے اس کا (بطور صدقہ) خرچ کرنا تیرے لئے بہتر ہے اور اسے بند کر کے رکھنا اور خرچ نہ کرنا تیرے لئے برا ہے۔ جتنا (مال) تجھے مقدر ہوا ہے اس پر (تیرے لئے کوئی) ملامت نہیں۔ خرچ کی ابتداء اپنے اہل وعیال سے کر۔ اوپر والا (دینے والا) ہاتھ نیچے والے (لینے والے) ہاتھ سے بہتر ہے۔

.... صحیح مسلم، جامع ترمذی

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما تھے۔ مجھ کو دیکھ کر فرمایا قسم ہے رب کعبہ کی وہ بڑے گھاٹے میں ہیں۔ میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں وہ کون لوگ ہیں۔ فرمایا مال کو زیادہ جمع کرنے والے، سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ادھر ادھر اور اس طرف یعنی اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا اور ایسے لوگ کم ہیں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

آزادئ فکر و مذہب

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نجران کے عیسائیوں سے (ان شرائط پر) صلح کی تھی کہ ان کا کوئی گرجا نہیں گرایا جائے گا۔ نہ کوئی پادری معزول کیا جائے گا اور نہ ان کے دین میں کوئی دست انداز کی جائے گی بشرطیکہ وہ کوئی نئی بات نہ نکالیں یا سود کھائیں۔

.... سنن ابوداؤد

آرام طلبی: نیز دیکھئے دنیا و آخرت/۱۶۷، زہد/۲۰۴

ارتکاز دولت: نیز دیکھئے سخاوت و فیاضی/۲۱۰، کنجوسی/۲۷۶

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قریش نے مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا۔ جب میں نے آپؐ کے روئے انور پر نظر ڈالی تو اسی ساعت میرے قلب میں اسلام کی صداقت سما گئی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اب تو میں ان کے پاس واپس نہیں جاؤں گا۔ آپؐ نے فرمایا کہ میں عہد کے معاملے میں پیچھے نہیں ہٹوں گا اور نہ ان کے قاصد کو اپنے پاس روکوں گا۔ لہٰذا اب تو تم واپس چلے جاؤ۔ پھر یہاں سے جانے کے بعد بھی تمہارے دل میں یہی بات باقی رہے جو کہ اب ہے تو پھر لوٹ آنا۔ (چنانچہ) میں لوٹ گیا اور آپؐ کی خدمت میں واپس آ کر مسلمان ہو گیا۔

.... سنن ابوداؤد

ازالۂ حیثیت عرفی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو "اے یہودی" کہہ کر خطاب کرے تو اس کو بطو (سزا) بیس کوڑے مارے جائیں اور جو شخص کسی کو "اے مخنث" کہہ کر پکارے تو بھی اسے اتنے ہی کوڑے مارے جائیں اور جو شخص عمداً اپنی محرم عورت سے زنا کرے تو اسے قتل کر دیں۔

.... جامع ترمذی

استعاذہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پانچ چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ بزدلی سے، بخل سے، عمر کی طوالت سے، دل کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔

.... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے "اے اللہ! پناہ مانگتا ہوں بھوک سے کیونکہ یہ بری طرح رات بسر کرانے والی ہے اور خیانت سے کیونکہ یہ بری خصلت ہے"۔

... سنن ابوداؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے "اے اللہ! میں تیرے ذریعے پناہ مانگتا ہوں افلاس سے، نیکیوں یا مال کی کمی سے اور ذلت سے اور پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے"۔

.... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

ازالہ حیثیت عرفی نیز دیکھیے بہتان/۱۰۹

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے "اے اللہ! میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں برے اخلاق سے، برے اعمال سے اور بری خواہشات سے"۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے ذریعہ کفر اور قرض سے۔ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ کیا آپؐ کفر کو قرض کے برابر خیال کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اے اللہ میں تیرے ذریعے کفر اور فقر سے پناہ مانگتا ہوں۔ ایک شخص نے کہا کیا کفر اور فقر دونوں برابر ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ہاں۔

.... سنن نسائی

حضرت ابو یسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے "اے اللہ! میں تیرے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اپنے اوپر مکان کے گرنے سے اور اونچی جگہ سے گرنے سے اور غرق ہونے سے اور جلنے سے اور پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ پریشان کرے مجھ کو شیطان مرتے وقت، اور پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ سانپ اور بچھو کے کاٹے سے ماراجاؤں"۔

..... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے "اے اللہ! میں تیرے ذریعے پناہ مانگتا ہوں برص سے، جزام سے، دیوانگی سے اور تمام بری بیماریوں سے۔

.... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

استعانت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اونٹ پر جا رہا تھا (سفر کے دوران) آپؐ نے فرمایا کہ اے لڑکے! اللہ کے احکام کی حفاظت (احترام اور عمل سے) کر وہ تیری حفاظت کرے گا۔ اللہ (کے موجود ہونے پر یقین کامل) کی حفاظت کر تو اللہ کو اپنے سامنے پائے گا۔ اپنا سوال اللہ ہی سے کر اور اگر مدد چاہے تو اسی کی اعانت طلب کر۔ یاد رکھ! اگر تمام لوگ مل کر تجھے فائدہ پہنچانا چاہیں تو اتنا ہی فائدہ پہنچا سکیں گے جتنا اللہ نے تیرے لئے مقدر کر دیا ہے۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی

استعانت : نیز دیکھیے اسماء وصفات باری تعالیٰ/۷۳، اللہ کی حاکمیت/۸۳، توکل/۱۳۴

استغفار

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے کسی بندے نے کوئی گناہ کیا پھر اللہ سے عرض کیا کہ اے میرے مالک مجھ سے گناہ ہوگیا مجھے معاف فرمادے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی مالک ہے جو گناہوں پر پکڑ بھی سکتا ہے اور معاف بھی کرسکتا ہے۔ میں نے اپنے بندے کا گناہ بخش دیا اور اس کو معاف کر دیا۔ اس کے بعد جب تک اللہ نے چاہا وہ بندہ گناہ سے رکا رہا اور پھر کسی وقت گناہ کر بیٹھا اور پھر اللہ سے عرض کیا کہ میرے مالک مجھ سے گناہ ہوگیا تو اس کو بخش دے اور معاف فرمادے تو اللہ تعالیٰ نے پھر فرمایا کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی مالک ہے جو گناہ وقصور معاف بھی کرسکتا ہے اور پکڑ بھی سکتا ہے۔ میں نے اپنے بندے کا گناہ معاف کر دیا۔ اس کے بعد جب تک اللہ نے چاہا وہ بندہ گناہ سے رکا رہا اور کسی وقت پھر کوئی گناہ کر بیٹھا اور پھر اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے مالک ومولا مجھ سے گناہ ہوگیا تو مجھ کو معاف فرمادے اور میرا گناہ بخش دے تو اللہ تعالیٰ نے پھر ارشاد فرمایا کہ میرے بندے کو یقین ہے کہ اس کا کوئی مالک ومولیٰ ہے جو گناہ معاف بھی کرتا ہے اور سزا بھی دے سکتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ اب جو اس کا جی چاہے کرے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ (گناہ کر کے) استغفار کرے (یعنی سچے دل سے اللہ سے معافی مانگے) وہ اگر دن میں ستر دفعہ بھی وہی گناہ کرے تو (اللہ کے نزدیک) وہ گناہ پر اصرار کرنے والوں میں نہیں ہے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ استغفار کو لازم پکڑ لے (یعنی اللہ تعالیٰ سے برابر اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہے) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی اور مشکل سے نکلنے اور رہائی پانے کا راستہ بنادے گا اور اس کی ہر فکر اور ہر پریشانی کو دور کر کے کشادگی اور اطمینان عطا فرما دے گا۔ اور اس کو ان طریقوں سے رزق دے گا جن کا کہ اس کو خیال وگمان بھی نہ ہوگا۔

..... مسند احمد، سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ

استغفار: نیز دیکھیے توبہ/۱۳۲

استغناء

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دولت مندی مال واسباب سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ اصل دولت مندی دل کی بے نیازی ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص (اللہ کے سوا سب سے) مستغنی بنتا ہے اللہ تعالیٰ اسے سب سے بے نیاز کر دیتا ہے اور کسی شخص کو صبر سے زیادہ بہتر اور وسیع نعمت نہیں دی گئی۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

استقامت

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ اسلام کے متعلق مجھے کوئی ایسی بات بتا دیجئے کہ پھر آپؐ کے بعد کسی سے دریافت کرنے کی ضرورت نہ رہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس بات کا اقرار کر کہ اللہ پر ایمان لایا اور پھر اس پر مضبوطی سے جمارہ۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن کی مثال اس گھوڑے کی سی ہے جو اپنے کھونٹے سے بندھا ہوا ہو۔ وہ ادھر ادھر پھر پھرا کر آخر اپنے کھونٹے کے پاس آ ہی جاتا ہے۔ اسی طرح مومن سے بھی بھول چوک ہو جاتی ہے اور آخر کار وہ پھر کر ادھر ہی آ جاتا ہے جدھر ایمان کی بات ہوتی ہے۔

..... مسند احمد

اسلام

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر قائم کی گئی ہے۔ ایک اس حقیقت کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ دوسری نماز قائم کرنا،

استغناء: نیز دیکھیے قناعت/۲۶۹

اسلام : نیز دیکھیے امت مسلمہ/۸۷، ایمان/۹۷

تیسرے زکوٰۃ ادا کرنا، چوتھے حج کرنا، پانچویں رمضان کے روزے رکھنا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، موطا امام مالک، جامع ترمذی، سنن نسائی

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک دن رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک شخص سامنے سے نمودار ہوا جس کے کپڑے نہایت سفید اور بال بہت ہی زیادہ سیاہ تھے۔ اور اس شخص پر سفر کا کوئی اثر بھی معلوم نہیں ہوتا تھا اور اسی کے ساتھ یہ بات بھی تھی کہ ہم میں سے کوئی اس نو وارد کو پہنچانتا نہ تھا جس سے خیال ہوتا تھا کہ یہ کوئی باہر کا آدمی ہے۔ وہ رسول ﷺ کے سامنے آکر دوزانو اس طرح بیٹھ گیا کہ اپنے گھٹنے آپؐ کے گھٹنوں سے ملا دیئے اور اپنے ہاتھ آپ کی زانوں پر رکھ دیئے اور کہا اے محمد! مجھے بتلایئے کہ اسلام کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم یہ شہادت دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے رسول ہیں اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور ماہ رمضان کے روزے رکھو اور اگر حج بیت اللہ کی استطاعت رکھتے ہو تو حج کرو۔ اس نو وارد سائل نے آپؐ کا یہ جواب سن کر کہا آپؐ نے سچ کہا۔ ہم کو اس پر تعجب ہوا کہ یہ شخص پوچھتا بھی ہے اور پھر خود تصدیق بھی کرتا جاتا ہے۔ اس کے بعد اس شخص نے عرض کیا اب مجھے بتلایئے کہ ایمان کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ کو اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور یومِ آخرت یعنی روز قیامت کو حق جانو اور حق مانو۔ (یہ سن کر بھی) اس نے کہا آپؐ نے سچ کہا۔ اس کے بعد اس شخص نے عرض کیا مجھے بتلایئے کہ احسان کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ اللہ کی عبادت و بندگی تم اس طرح کرو گویا کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو، کیونکہ اگر چہ تم اس کو نہیں دیکھتے ہو پر وہ تو تم کو دیکھتا ہی ہے۔ پھر اس شخص نے عرض کیا مجھے قیامت کی بابت بتلایئے (کہ وہ کب واقع ہوگی) آپؐ نے فرمایا کہ جس سے یہ سوال کیا جا رہا ہے وہ اس کو سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ پھر اس نے عرض کیا تو مجھے اس کی کچھ نشانیاں ہی بتلایئے؟ آپؐ نے فرمایا (اس کی ایک نشانی تو یہ ہے کہ) لونڈی اپنی مالکہ اور آقا کو جنے گی۔ اور (دوسری نشانی یہ ہے کہ) تم دیکھو گے کہ جن کے پاؤں میں جوتا اور تن پر کپڑا نہیں ہے اور جو تہی دست اور بکریاں چرانے والے ہیں وہ بڑی بڑی عمارتیں بنانے لگیں گے اور اس میں ایک دوسرے پر بازی لے جانے کی کوشش کریں گے۔ یہ باتیں کر کے وہ نو وارد چلا گیا۔ پھر کچھ عرصہ گزر گیا تو آپؐ نے مجھ سے فرمایا کہ اے عمر! کیا تمہیں پتہ ہے کہ وہ سوال کرنے والا شخص کون تھا؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جاننے والے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ وہ جبرئیلؑ

تھے۔تمہاری اس مجلس میں اس لئے آئے تھے کہ تم لوگوں کو تمہارا دین سکھا دیں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا کہ جس وقت آدمی مسلمان ہوگیا اور اپنے اسلام کو اس نے درست کرلیا تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ گناہ معاف فرمادے گا اور آئندہ اس کو نیکی کا ثواب دس سے لے کر سات سو گنا ملے گا اور بدی جتنی کی ہے اتنی ہی لکھی جائے گی ۔ہاں اگر اللہ تعالیٰ اس سے بھی درگزر کرے تو اس کو بالکل نہ لکھا جائے گا۔

..... صحیح بخاری

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی ہماری نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف رخ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھائے تو وہ مسلم ہے جس کے لئے اللہ کی امان ہے اور اللہ کے رسول کی امان ہے سو تم اللہ کے عہد کو (اس کی امان کے بارے میں) نہ توڑو۔

.... صحیح بخاری

آسمانی کتابیں

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ (حضرت) ابراہیمؑ وموسیٰؑ کے صحیفے کیسے تھے۔آپؐ نے فرمایا کہ سب کے سب بطور وعظ کے عبرت دلانے والے تھے (مثلاً) کہ مجھ ایسے شخص پر تعجب ہوتا ہے جسے موت کا یقین ہو اور پھر بھی وہ خوش ہوتا ہے اور دوزخ کا یقین ہو پھر بھی وہ ہنستا ہے۔دنیا اور اس کے انقلاب کو دیکھتا ہے پھر بھی دنیا سے مطمئن ہے۔تقدیر کی تصدیق کرتا ہے پھر بھی خواہ مخواہ دوڑ دھوپ کی تکلیفیں اٹھاتا ہے اور حساب کا یقین ہے پھر بھی اچھا کام نہیں کرتا۔

... رزین

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول للہ ﷺ نے فرمایا کہ اہل کتاب سے دین کی کوئی بات مت پوچھا کرو کیونکہ جو خود گمراہ ہو چکے ہیں وہ بھلا تمہیں کیا راہ دکھائیں گے۔اگر تم ان کی تصدیق کرتے ہو تو احتمال ہے کہ تم کسی غلط بات کی تصدیق کر بیٹھو اور اگر تکذیب کرتے ہو تو ممکن ہے کہ کسی حق بات کی تکذیب کر دو۔آج وہ زمانہ ہے کہ اگر خود موسیٰ تم میں زندہ موجود

ہوتے تو انہیں بھی سوائے میری پیروی کے تورات کی پیروی کرنا حلال نہ ہوتا۔

..... مسند احمد، ابن ابی شیبہ، بزار

اسماء وصفاتِ باری تعالیٰ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں (ایک کم سو) جس نے ان کو محفوظ کیا ان کی نگہداشت کی وہ جنت میں جائے گا۔

وہ **اللہ** ہے جس کے سوا کائی مالک ومعبود نہیں، **الرحمن** (بڑی رحمت والا)، **الرحیم** (نہایت مہربان)، **الملک** (حقیقی بادشاہ اور فرمانروا)، **القدوس** (نہایت مقدس اور پاک)، **المھیمن** (پوری نگہبانی فرمانے والا)، **العزیز** (غلبہ اور عزت جس کی ذاتی صفت ہے اور جو سب پر غالب ہے)، **السلام** (سلامت اور بے عیب)، **المومن** (امن دینے والا)، **الجبار** (صاحب جبروت ہے، ساری مخلوق اس کے زیرِ تصرف ہے)، **المتکبر** (کبرائی اور بڑائی اس کا حق ہے)، **الخالق** (پیدا کرنے والا)، **البارئ** (ٹھیک بنانے والا)، **المصور** (صورت گری کرنے والا)، **الغفار** (گناہوں کا بہت زیادہ بخشنے ولا)، **القھار** (سب پر پوری طرح غالب اور قابو یافتہ)، **الوھاب** (بغیر کسی عوض اور منفعت کے خوب عطا فرمانے والا)، **الرزاق** (سب کو روزی دینے والا)، **الفتاح** (سب کے لئے رحمت اور رزق کے دروازے کھولنے والا)، **العلیم** (سب کچھ جاننے والا)، **القابض** (تنگی کرنے والا)، **الباسط** (فراخی کرنے والا)، **الخافض** (پست کرنے والا)، **الرافع** (بلند کرنے والا)، **المعز** (عزت دینے والا) **المذل** (ذلت دینے والا)، **السمیع** (سب کچھ سننے والا)، **البصیر** (سب کچھ دیکھنے والا)، **الحکم** (حاکم حقیقی)، **العدل** (سراپا عدل وانصاف)، **اللطیف** (طاقت اور لطف وکرم جس کی ذاتی صفت ہے)، **الخبیر** (ہر بات سے باخبر)، **الحلیم** (نہایت بردبار)، **العظیم** (بڑی عظمت والا، سب سے بزرگ وبرتر)، **الغفور** (خطائیں بخشنے والا)، **الشکور** (حسن عمل کی قدر کرنے والا اور بہتر سے بہتر جزا دینے والا)، **العلی** (سب سے بالا)، **الکبیر** (سب سے بڑا)، **الحفیظ** (سب کا نگہبان)۔ **المقیت** (سب کو سامان حیات فرہم کرنے والا)، **الحسیب** (سب کے لئے کفایت کرنے والا)، **الجلیل** (عظیم القدر)، **الکریم** (صاحب کرم)، **الرقیب** (نگہدار اور محافظ)، **المجیب** (دعاؤں کو

قبول کرنے والا)، **الواسع** (وسعت رکھنے والا)، **الحکیم** (سب کام حکمت سے کرنے والا)، **الودود** (اپنے بندوں کو چاہنے والا)، **المجید** (بزرگی والا)، **الباعث** (اٹھانے والا، موت کے بعد مُردوں کو جلانے والا)، **الشهید** (حاضر جو سب کچھ دیکھتا ہے اور جانتا ہے)، **الحق** (جس کی ذات اور جس کا وجود اصلاً حق ہو)، **الوکیل** (کارساز حقیقی)، **القوی** (صاحب قوت)، **المتین** (بہت مضبوط)، **الولی** (سرپرست ومددگار)، **الحمید** (مستحق حمد وستائش)، **المحصی** (سب مخلوقات کے بارے میں پوری معلومات رکھنے والا)، **المبدی** (پہلا وجود بخشنے والا)، **المعید** (دوبارہ زندگی دینے والا)، **المحی** (زندگی بخشنے والا)، **الممیت** (موت دینے والا)، **الحی** (زندہ جاوید)، **القیوم** (خود قائم رہنے والا اور مخلوق کو اپنی مشیت کے مطابق قائم رکھنے والا)، **الواجد** (سب کچھ اپنے پاس رکھنے والا)، **الماجد** (بزرگی اور عظمت والا)، **الواحد** (ایک اپنی ذات میں)، **الاحد** (یکتا اپنی صفات میں)، **الصمد** (سب سے بے نیاز اور سب اس کے محتاج)، **القادر** (قدرت والا)، **المقتدر** (سب پر کامل اقتدار رکھنے والا)، **المقدم** (جسے چاہے آگے کر دینے والا)، **الموخر** (جسے چاہے پیچھے کر دینے والا)، **الاول** (سب سے پہلے)، **الاخر** (سب سے پیچھے)، **الظاهر** (بالکل آشکارا)، **الباطن** (بالکل مخفی)، **الوالی** (مالک وکارساز)، **المتعالی** (بہت بلند وبالا)، **البر** (بڑا محسن)، **التواب** (توبہ کی توفیق دینے والا اور توبہ قبول کرنے والا)، **المنتقم** (مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے والا)، **العفو** (بہت معافی دینے والا)، **الرؤف** (بہت مہربان)، **مالک الملک** (سارے جہاں کا مالک)، **ذوالجلال والاکرام** (صاحب جلال اور بہت کرم فرمانے والا)، **المقسط** (حقدار کا حق ادا کرنے والا، عادل ومنصف)، **الجامع** (ساری مخلوق کو قیامت کے دن یکجا کرنے والا)، **الغنی** (خود بے نیاز)، **المغنی** (اپنی عطا کے ذریعہ بندوں کو بے نیاز کر دینے والا)، **المانع** (روک دینے والا ہر اس چیز کو جس کو روکنا چاہے)، **الضار** (اپنی حکمت اور مشیت کے تحت ضرور پہنچانے والا)، **النافع** (اپنی حکمت اور مشیت کے تحت نفع پہنچانے والا)، **النور** (سراپا نور)، **الهادی** (ہدایت دینے والا)، **البدیع** (بغیر مثال سابق کے مخلوق کا پیدا فرمانے والا)، **الباقی** (ہمیشہ رہنے والا جس کو کبھی فنا نہیں)، **الوارث** (سب کے فنا ہو جانے کے بعد باقی رہنے والا)، **الرشید** (صاحب رشد وحکمت)، **الصبور** (بڑا صابر کہ

بندوں کی بڑی سے بڑی نافرمانیاں دیکھتا ہے اور فوراً عذاب بھیج کر ان کو تہس نہس نہیں کرتا)،

.... جامع ترمذی، ابن حبان، مستدرک حاکم، شعب الایمان بیہقی

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں۔ جس نے ان کو محفوظ کیا ان کی نگہداشت کی وہ جنت میں جائے گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر چار باتیں بیان فرمائیں کہ خدائے قدوس سوتا نہیں اور نہ یہ اس کے شایان شان ہے۔ میزان عدل کو جھکاتا ہے اور اونچا کرتا ہے رات کے کام دن میں اور دن کے کام رات میں اس کی طرف اٹھائے جاتے ہیں۔ اس کا حجاب نورانی ہے اگر وہ پردہ اٹھائے تو اس کے چہرے کی تجلیات حد نگاہ تک مخلوق کو جلا ڈالیں گی۔

.... صحیح مسلم، سنن ابن ماجہ

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں موجود ہے۔ **"والھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم"** (ایسا معبود جو تم سب کا معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود (حقیقی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہی رحمٰن ورحیم ہے) اور آل عمران کی آیت **"اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم"** (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ (جاوید) ہے، سب چیزوں کا سنبھالنے والا ہے)۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ، سنن دارمی

> "تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں سوتا اور نہ سونا اس کی ذات کے شایان شان ہے۔ وہی قسمت کو پست و بلند کرتا ہے۔ رات کے اعمال اس کو دن سے پہلے پہنچ جاتے ہیں اور دن کے اعمال رات سے پہلے۔ اللہ کا پردہ نور ہے۔"

.... صحیح مسلم، (خطبہ نبوی، اقتباس)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ داؤد علیہ السلام پر زبور کا پڑھنا آسان کر دیا گیا تھا۔ وہ اپنے جانور پر زین کسنے کا حکم دیتے اور زین کسے جانے سے پہلے زبور پڑھ لیتے تھے اور داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے کسب کر کے کھاتے تھے۔

.... صحیح بخاری

اصول حکمرانی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "سنو! تم سب اپنی رعیت کے محافظ ہو اور تم سب سے رعیت کی بابت پوچھا جائے گا۔ پس حاکم جو لوگوں کی اصلاح احوال کے لئے ہے، رعیت کا نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعایا کے احوال کے بابت پوچھا جائے گا۔ مرد اہل خانہ کا نگہبان ہے اور وہ اپنے اہل خانہ کی بابت جواب دہ ہوگا۔ عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں کی محافظ ہے اور اس سے ان کی بابت سوال ہوگا۔ غلام اپنے مالک کے مال کا نگران ہے اور اس سے اس کی بابت دریافت کیا جائے گا۔ سنو! تم سب کے سب راعی (چرواہے) ہو اور تم سب اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہوگے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب میں سے کسی کو کسی کام پر مامور کر کے بھیجتے تو فرماتے لوگوں کو خوشخبری دو نفرت نہ دلاؤ آسانی کرو اور دشواری میں نہ ڈالو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے (حضرت) معاویہؓ کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے کسی کام کا والی و حاکم بنائے اور وہ ان کی حاجت، ضرورت، مطلب اور افلاس سے چشم پوشی کرے تو اللہ اس کی حاجت، مطلب اور افلاس سے چشم پوشی کرے گا۔ یہ سن کر (حضرت) معاویہؓ نے ایک آدمی مقرر کیا کہ وہ لوگوں کی ضروریات پر نظر رکھے اور ان کو پورا کرتا رہے۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

اطاعت امیر

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "حکم کو سننا اور اطاعت کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے خواہ وہ حکم پسند نہ آئے البتہ حاکم کسی گناہ کا حکم دے تو مسلمان پر اس کی اطاعت واجب نہیں"۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اصولِ حکمرانی: نیز دیکھیے شوریٰ/۲۲۶، عدل وانصاف/۲۳۹، غصہ/۲۵۳

اطاعت امیر: نیز دیکھیے اقتدار/۸۰

اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اپنے امیر کی ایسی بات دیکھی جو اس کو بری معلوم ہو تو اس کو چاہیے کہ صبر کرے کیونکہ جو کوئی جماعت سے ایک بالشت بھی علیحدہ ہوگا وہ گویا جاہلیت کی موت مرے گا۔

.... صحیح بخاری

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے حاکموں میں سے بہترین حاکم وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں اس کے لئے تم دعا کرو اور وہ تمہارے لئے دعا کریں۔ اور بدترین حاکم وہ ہیں جن سے تم بغض رکھو اور وہ تم سے بغض رکھیں اور تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں۔ صحابہ نے عرض کیا ہم ان حاکموں کو معزول نہ کر دیں اور جو عہد ان سے کیا ہے اس کو نہ توڑ دیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ تم میں نماز قائم کریں۔ خبردار جو شخص تم پر حاکم بنایا جائے اور تم اس کے کسی ایسے فعل کو دیکھو جو خدا کی نافرمانی پر مبنی ہے تو تم اس کے اس فعل کو برا سمجھو مگر اس کی اطاعت سے دستبردار نہ ہو۔

.... صحیح مسلم

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو حاکم مسلمانوں کی سرداری کو اپنے ہاتھ میں لے اور اس حالت میں مرے کہ خائن وظالم ہو تو خداوند تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کر دے گا۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جب حاکم غصہ میں ہو تو وہ دو آدمیوں کے معاملہ میں فیصلہ نہ کرے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

اعتکاف

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے اور جب آپؐ واصل بحق ہوئے تو آپؐ کی ازواج (مطہرات) نے اعتکاف کیا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول

اعتکاف: نیز دیکھیے رمضان/۱۹۳

ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ ایک سال آپؐ اعتکاف نہیں کر سکے تو دوسرے سال بیس دن کا اعتکاف فرمایا۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ آنحضرت رسول اللہ ﷺ کے سامنے حضرت جبریل کے ذریعے قرآن ہر سال ایک مرتبہ پیش کیا جاتا تھا۔ جس سال آپؐ کا وصال ہوا قرآن دو مرتبہ پیش کیا گیا اور آپ ہر سال دس دن کا اعتکاف کیا کرتے تھے جس سال آپؐ کا وصال ہوا آپؐ نے بیس دن اعتکاف فرمایا۔

.... صحیح بخاری

اعراف

حضرت جابر رضی اللہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ سے ان لوگوں کی بابت دریافت کیا گیا جن کی نیکیاں اور گناہ (میزانِ عمل میں) برابر ہوں گی۔ آپؐ نے فرمایا کہ وہ اعراف والے ہیں۔ وہ جنت میں (تو) داخل نہ ہوں گے مگر وہاں کی نعمتوں سے بہرہ یاب ہوں گے۔

.... حدیث مرفوع غریب از تفسیر ابن کثیر

حضرت عمر بن جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے اعراف والوں کے متعلق دریافت کیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ اعراف والوں کے بارے میں فیصلہ آخر میں کیا جائے گا۔ جب اللہ تعالیٰ لوگوں کے اعمال کے فیصلے سے فراغت پالیں گے تو ان سے کہیں گے کہ تم وہ لوگ ہو جن کی نیکیوں نے دوزخ سے بچا لیا ہے مگر جنت میں داخل نہیں ہوئے ہو۔ سو تم ہمارے آزاد کردہ بندے ہو۔ جنت میں جیسے چاہو کھاؤ پیو۔

.... حدیث مرسل حسن، از تفسیر ابن کثیر

اعمالِ حسنہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ چار باتیں اور چار خصلتیں ایسی ہیں کہ اگر وہ تم کو نصیب ہو جائیں تو پھر دنیا (اور اس کی نعمتوں) کے فوت ہو جانے اور ہاتھ نہ آنے میں کوئی مضائقہ اور گھاٹا نہیں: امانت کی حفاظت، باتوں میں سچائی، حسن اخلاق اور کھانے میں احتیاط اور پرہیزگاری۔

.... مسند احمد، شعب الایمان بیہقی

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ تین کام وہ ہیں جن

اعمال حسنہ: نیز دیکھیے پند و نصائح/۱۱۵

میں تاخیر نہ کریں: نماز جب اس کا وقت آ جائے ، جنازہ جب تیار ہو کر آ جائے اور بے شوہر والی عورت جب اس کے لئے کوئی مناسب شوہر مل جائے۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تم کو وہ اعمال نہ بتاؤں جن کی برکت سے اللہ گناہوں کو مٹاتا ہے اور درجے بلند فرماتا ہے۔ حاضرین نے عرض کیا ضرور بتائیں۔ آپؐ نے فرمایا" تکلیف اور ناگواری کے باوجود پوری طرح مسجدوں کی طرف زیادہ قدم بڑھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا منتظر رہنا"۔

.... صحیح مسلم

اعمال کا وزن

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ میری امت میں سے ایک شخص کو ساری مخلوق کے روبرو الگ نکالے گا اور اس کے سامنے ننانوے دفتر کھولے جائیں گے جن میں سے ہر دفتر کی لمبائی گویا حد نظر تک ہوگی۔ پھر اس سے کہا جائے گا کہ کیا ان میں سے کسی کا تجھے انکار ہے؟ کیا تیرے اعمال کی نگرانی کرنے والے اور لکھنے والے میرے فرشتوں نے تجھ پر ظلم کیا ہے۔ وہ عرض کرے گا نہیں پروردگار! اللہ تعالیٰ فرمائے گا، تو کیا تیرے پاس کوئی عذر ہے؟ وہ عرض کرے گا خداوندا میرے پاس کوئی عذر بھی نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس شخص سے فرمائیں گے، ہاں! ہمارے پاس تیری ایک خاص نیکی بھی ہے اور آج تیرے ساتھ کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ کاغذ کا ایک پرزہ نکالا جائے گا۔ اس میں لکھا ہوگا "**اشهد ان الا اله الا الله واشهد ان محمد عبده ورسوله** "اور اس بندے سے کہا جائے گا کہ اپنے اعمال کے وزن کے پاس حاضر ہو۔ وہ عرض کرے گا خداوندا! ان دفتروں کے سامنے اس پرزہ کی کیا حقیقت ہے اور ان سے اس کو کیا نسبت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا نہیں تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اس کے بعد وہ ننانوے دفتر ایک پلڑے میں رکھے جائیں گے اور کاغذ کا وہ پرزہ دوسرے پلڑے میں۔ پس وہ دفتر ہلکے ثابت ہوں گے اور وہ پرزہ بھاری رہے گا اور اللہ کے نام کے مقابلے میں کوئی چیز بھاری نہیں ہو سکتی۔

.... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

افواہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کے جھوٹ بولنے کے لئے اتنی سی بات کافی ہے کہ وہ جو سن پائے اسی کو (تحقیق کئے بغیر) دوسروں سے بیان کردے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو مسعود انصاری اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک دوسرے سے پوچھا کہ کسی بات کو لوگوں سے سن سنا کر بیان کر دینے کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا تو جواب دیا کہ (اس طرح کہنا) بے تحقیق باتوں کے چلانے کا بہت برا ذریعہ ہے۔

.... سنن ابوداؤد

اقتدار

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ خود حکومت کی خواستگاری نہ کرنا کیونکہ اگر تمہیں تمہاری خواستگاری پر حکومت ملے گی تو تم کو حکومت میں تنہا چھوڑ دیا جائے گا اور اگر بغیر خواستگاری کے ملی تو (اللہ کی طرف سے) تمہاری مدد کی جائے گی۔

.... صحیح مسلم

اکل حلال

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو چیز تم کھاتے ہو اس میں سب سے بہتر وہ ہے جو تم اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاؤ اور تمہاری اولاد (کی پرورش) بھی تمہارے کسب میں سے ہے۔

.... جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص دنیا کی دولت بطریق حلال اس مقصد سے حاصل کرنا چاہے تاکہ اس کو دوسروں سے سوال کرنا نہ پڑے اور اپنے اہل وعیال کے لئے روزی اور آرام وآسائش کا سامان اور سلوک کر سکے تو قیامت کے دن وہ اللہ کے حضور میں اس شان کے ساتھ حاضر ہوگا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن اور چمکتا ہوگا۔

.... شعب الایمان بیہقی

آگ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ آگ جسے آدمی چلاتے ہیں دوزخ کی آگ کی گرمی کے ستر حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ کیا (آگ کی یہ گرمی ہی) کافی نہ تھی تو آپؐ نے (تاکیداً) فرمایا کہ دوزخ کی آگ کی گرمی اس سے انہتر حصے زیادہ ہوگی۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

ایک مہاجر صحابی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین چیزوں میں سب مسلمان شریک ہیں۔ پانی میں، گھاس میں اور آگ میں۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات مدینہ میں ایک گھر مع گھر والوں کے جل گیا۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ خبر عرض کی گئی۔ آپؐ نے فرمایا یہ آگ تمہاری دشمن ہے لہٰذا سوتے وقت اس کو بجھا دیا کرو۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی پر اللہ تعالیٰ کے خاص عذاب سے سزا نہ دو (یعنی آگ سے نہ جلاؤ)۔

.... صحیح بخاری

الحاد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شیطان تمہارے پاس آتا ہے اور کہتا ہے یہ چیز کس نے پیدا کی؟ یہ چیز کس نے بنائی؟ یہاں تک کہتا ہے اچھا تو تمہارے پروردگار کو کس نے پیدا کیا؟ جب یہاں تک نوبت پہنچے تو اللہ کی پناہ لینی چاہئے اور اس کے ساتھ سوال و جواب کا سلسلہ ختم کر دینا چاہئے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

اللہ اور رسول کی اطاعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے یقیناً اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے میرے امیر کی فرمانبرداری کی اس نے میری فرمانبرداری کی۔ اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری تمام امت جنت میں جائے گی سوائے اس شخص کے جو میرا انکار کرے۔ صحابہؓ نے دریافت کیا کہ وہ کون ہے جو آپؐ کا انکار کرتا ہے۔ آپؐ نے جواب دیا کہ جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوا اور جس نے نافرمانی کی اس نے مجھے نہ مانا اور میرا انکار کیا۔

..... صحیح بخاری

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعہ کے دن جب رسول اللہ ﷺ خطبہ کے لئے منبر پر اطمینان کے ساتھ بیٹھ گئے تو لوگوں کو خطاب کر کے فرمایا کہ سب بیٹھ جائیں۔ (حضرت) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے آپ کا یہ فرمان مسجد کے دروازے پر سنا اور فوراً (تعمیلِ ارشاد میں) وہیں بیٹھ گئے۔ آپؐ نے ان کو دیکھ لیا اور فرمایا "عبداللہ بن مسعود! آگے آجاؤ"۔

..... صحیح مسلم

اللہ کسی پر ظلم نہیں کرتا

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک حدیث قدسی میں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں نے اپنے نفس پر بھی ظلم کرنا حرام کیا ہے اور اپنے بندوں پر بھی ظلم کرنا حرام کیا ہے تو سن لو کہ ایک دوسرے پر ظلم نہیں کرو۔ تمام اولاد آدم شب و روز خطا کرتی رہتی ہے۔ پھر مجھ سے معافی مانگتی ہے تو میں اسے معاف کرتا رہتا ہوں اور کوئی پرواہ نہیں کرتا۔

.... صحیح مسلم، مسند احمد، جامع ترمذی

اللہ کن لوگوں کو پسند کرتا ہے

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو اپنا وہ مومن بندہ بہت پیارا اور محبوب ہے جو غریب و نادار اور عیال دار ہو اور اس کے باوجود باعفت ہو۔

.... سنن ابن ماجہ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح تم میں روزی کی تقسیم کی ہے اسی طرح تمہارے اخلاق کی بھی تقسیم کر دی ہے وہ اس کو بھی دیتا ہے جس سے محبت کرتا ہے اور

اللہ کسی پر ظلم نہیں کرتا : نیز دیکھیے جز ۱/۱۳۹

اس کو بھی جس سے محبت نہیں کرتا۔ لیکن دولت ایمان صرف اسی کو دیتا ہے جس کو محبوب رکھتا ہے۔

.... مستدرک حاکم

اللہ کن لوگوں کو پسند نہیں کرتا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ لوگ جن سے اللہ سخت ناخوش ہے تین ہیں۔ حرم کعبہ میں ظلم کرنے والا، اسلام میں دور جاہلیت کے طریقہ کو طلب کرنے والا اور کسی مسلمان کے خون ناحق کا خواستگار۔

..... صحیح بخاری

اللہ کی حاکمیت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنے ایک ہاتھ میں زمین کو لے گا اور آسمانوں کو لپیٹ کر فرمائے گا کہ میں ہی بادشاہ ہوں۔ اب زمین کے بادشاہ کدھر ہیں۔

..... صحیح بخاری۔ صحیح مسلم۔ مسند احمد

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر چار باتیں بیان فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ سوتا نہیں اور نہ یہ اس کے شایان شان ہے۔ میزان عدل کو جھکاتا ہے اور اونچا کرتا ہے۔ رات کے کام دن میں اور دن کے کام رات میں اس کی طرف اٹھائے جاتے ہیں۔

.... صحیح مسلم، مسند احمد، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم دعا مانگو تو یوں مت کہا کرو کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے روزی دے بلکہ خوب اصرار کے ساتھ کسی شرط و تردد کے بغیر دعا مانگا کرو کیونکہ اس پر زبردستی کرنے والا کوئی نہیں وہ خود مختار ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

.... صحیح بخاری

اللہ کی مہلت

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ ظالم کو (چند روز دنیا میں) مہلت دیتا ہے پھر جب اس کو پکڑ لیتا ہے تو چھوڑتا نہیں۔

.... صحیح بخاری

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ اللہ کسی بندے کو اس کی نافرمانی اور گناہوں کے باوجود دنیا کی نعمتیں (حسبِ خواہش) دے رہا ہے تو سمجھ لو کہ اسے بتدریج عذاب کی طرف لے جایا جارہا ہے۔

.... مسند احمد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی دولت کا انتظار کرتا ہے جو انسان کو تباہ کرنے والی ہے یا فقیری کا انتظار کرتا ہے جو اللہ کو بھلا دینے والی ہے یا بیماری کا انتظار کرتا ہے جو بگاڑ دینے والی ہے یا بڑھاپے کا انتظار کرتا ہے جو انسان کو بدحواس بنا دیتا ہے یا موت کا جو اچانک آنے والی ہے یا دجال کا اور دجال تو ایک پوشیدہ برائی اور شر ہے یا قیامت کا انتظار کرتا ہے اور قیامت نہایت ہی تلخ اور سخت ہے۔

.... جامع ترمذی، سنن نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم کسی بدکار (کافر یا فاسق) پر کسی نعمت اور خوشحالی کی وجہ سے کبھی ہرگز رشک نہ کرنا۔ تم کو معلوم نہیں کہ مرنے کے بعد اس پر کیا کیا مصیبتیں پڑنے والی ہیں۔ اللہ کے یہاں (یعنی قیامت میں) اس کے لئے ایک ایسا قاتل (جہنم کی آگ) ہے جس کو کبھی موت نہیں۔

.... شرح السنہ

اللہ کی نعمتیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے روز بندوں سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے متعلق پہلا یہی سوال کیا جائے گا کہ کیا ہم نے تمہارے جسم کو صحیح اور تندرست نہیں رکھا اور ہم نے تمہیں ٹھنڈے پانی سے سیراب نہیں کیا۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اللہ سے اس لئے محبت کرو کہ وہ غذا اور اپنی نعمتیں عطا کرتا ہے اور مجھ سے اس لئے محبت کرو کہ تم اللہ سے محبت رکھتے ہو اور میرے اہل بیت کو میری محبت کی وجہ سے محبوب رکھو۔

.... جامع ترمذی

اللہ کی نعمتیں : نیز دیکھیے اللہ کی مہلت/۸۳

اللہ مومنوں کا دوست ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین شخص ہیں جن کو اللہ دوست رکھتا ہے ایک تو وہ جو رات کو اٹھ کر قیام اور قرآن کی تلاوت کرے، دوسرا وہ شخص جو صدقہ دے دائیں ہاتھ سے اس طرح کہ اس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو، تیسرا وہ شخص جو کسی لشکر میں شامل ہو، اس کے ساتھیوں کو شکست ہوگئی ہو اور وہ دشمن کے سامنے کھڑا رہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو دوست رکھتا ہے تو جبرئیل کو بہ آواز بلند یہ سنا دیتا ہے کہ دیکھو میں فلاں شخص کو دوست رکھتا ہوں تو وہ اس بات کی تمام آسمان والوں میں بلند آواز سے منادی کر دیتے ہیں۔ پھر ساری زمین والوں کے دلوں میں اس کی محبت اتار دی جاتی ہے۔

.... جامع ترمذی

امام

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا تو آپ نے فرمایا کہ اپنی امت کے بارے میں دجال کے مقابلے میں مجھے دوسرے کا ڈر ہے اور یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ دجال کے علاوہ کون ہے تو آپ نے فرمایا گمراہ کرنے والے امام۔

.... مسند احمد

امانت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بہت کم ایسا ہوا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو خطبہ دیا ہو اور اس میں یہ نہ ارشاد فرمایا ہو کہ جس میں امانت کی خصلت نہیں اس میں ایمان نہیں اور جس میں عہد کی پابندی نہیں اس میں دین نہیں۔

.... شعب الایمان۔ بیہقی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تم کو امانت سپرد کرتا ہے

امانت: نیز دیکھیے خیانت/۱۷۰

اس کی امانت ادا کرو اور جو شخص تمہارے ساتھ خیانت کرتا ہے اس کے ساتھ خیانت مت کرو۔

..... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص کوئی بات کہے پھر وہ چلا جائے تو اس کی بات امانت ہے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

جس شخص کے پاس کسی کی امانت ہو اس پر لازم ہے کہ وہ امانت والے کو ٹھیک ٹھیک طریقے سے لوٹا دے۔

. . . . خطبہ حجۃ الوداع (اقتباس)

امت

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ سے پہلے جس امت میں بھی کوئی نبی بھیجا گیا تو اس کی امت میں ایسے لوگ ضرور گزرے ہیں جو اس نبی کے مددگار، اس کے طریق کار کے پیرو اور اس کے حکم کے فرمان بردار ہوا کرتے تھے۔ پھر ان کے بعد ان کے جانشین کچھ ایسے بداطوار لوگ ہوئے کہ جو بات اپنی زبان سے کہتے اس پر عمل نہ کرتے اور وہ کام کرتے جن کا انہیں حکم نہیں دیا گیا تھا۔ سو جو شخص بھی ایسے لوگوں کا مقابلہ اپنے ہاتھ سے کرے وہ مومن ہے اور جو شخص زبان سے ان کی تردید کرے وہ مومن ہے اور جو صرف دل سے ناگواری پر کفایت کرے وہ بھی ایک درجہ کا مومن ہے۔ اس کے بعد آدمی میں ایک رائی کے دانے برابر بھی ایمان کا کوئی جزوء (باقی) نہیں رہتا۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اس شخص کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے جو ایسی قوم کو پسند کرتا ہو جس سے اس کی ملاقات نہ ہوئی ہو۔ آپؐ نے فرمایا کہ ہر شخص اس قوم کے ساتھ اٹھے گا جس سے وہ محبت کرتا ہو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

امت مسلمہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کا حال بارش کی مانند ہے جس کی نسبت یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کا اول اچھا ہے یا آخر اچھا ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ میری امت میں ایک جماعت ہمیشہ حکم الٰہی پر قائم رہے گی۔ اس جماعت کو وہ لوگ نقصان نہ پہنچا سکیں گے جو اس کی تائید و اعانت چھوڑ دیں گے۔ اور نہ وہ شخص ضرر پہنچا سکے گا جو اس کی مخالفت کرے گا۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کا حکم آ جائے گا (یعنی قیامت) اور وہ اسی حال پر ہوں گے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کو گذشتہ امتوں پر تین باتوں کی فضیلت دی گئی ہے۔ ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنائی گئی ہیں۔ ہمارے لئے تمام زمین مسجد بنائی گئی ہے اور جب ہم پانی نہ پائیں تو ہمارے لئے اس کی مٹی پاک کرنے والی بنائی گئی ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خدا کی قسم میں تمہارے فقر و افلاس سے نہیں ڈرتا ہوں (بلکہ اس بات سے) کہ دنیا تم پر کشادہ کی جائے گی جس طرح ان لوگوں پر کشادہ کی گئی تھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ پھر تم دنیا کی طرف رغبت کرو گے جس طرح تم سے پہلے لوگوں نے رغبت کی اور یہ دنیا تم کو ہلاک کر دے گی جس طرح ان کو ہلاک کیا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

امداد باہمی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ (اس لئے) وہ نہ تو خود اس پر ظلم و زیادتی کرے اور نہ دوسروں کے ظلم کا نشانہ بننے کے لئے اس کو بے یار و مددگار چھوڑے۔ اور جو کوئی اپنے ضرورت مند بھائی کی حاجت روائی کرے گا اور جو کوئی کسی مسلمان کو

امت مسلمہ : نیز دیکھیے مسلمانوں کے باہمی تعلقات/۲۹۳، مومن اور متقی کی صفات/۳۰۳

کسی تکلیف اور مصیبت سے نجات دلائے گا اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن مصیبت اور پریشانی سے نجات عطا فرمائے گا اور جو کسی مسلمان کی پردہ داری کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ داری کرے گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دس باتوں کی وصیت فرمائی۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اگر چہ تم کو قتل کر دیا جائے اور جلا ڈالا جائے اور اپنے ماں باپ کی نافرمانی نہ کرو اگر چہ وہ تم کو حکم دیں کہ اپنے اہل وعیال اور مال ومنال کو چھوڑ کر نکل جاؤ اور کبھی ایک فرض نماز بھی قصداً نہ چھوڑو کیونکہ جس نے ایک فرض نماز بھی قصداً چھوڑی اس کے لئے اللہ کا عہد اور ذمہ نہیں رہا اور شراب ہرگز نہ پیو کیونکہ شراب نوشی سارے فواحش کی بنیاد ہے اور ہر گناہ سے بچو کیونکہ گناہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا غصہ نازل ہوتا ہے اور جہاد کے معرکہ سے پیٹھ پھیر کے نہ بھاگو اگر چہ کشتوں کے پشتے لگ رہے ہوں اور جب تم کسی جگہ پر لوگوں کے ساتھ رہتے ہو اور وہاں (کسی وبائی مرض کی وجہ سے) موت کا بازار گرم ہو جائے تو تم وہیں جمے رہو اور اپنے اہل وعیال پر اپنی استطاعت اور حیثیت کے مطابق خرچ کرو اور ادب سکھانے کے لئے ان پر سختی بھی کیا کرو اور ان کو اللہ سے ڈرایا کرو۔

.... مسند احمد

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بھوکوں کو کھانا کھلاؤ، بیماروں کی خبر لو اور اسیروں قیدیوں کو رہائی دلانے کی کوشش کرو۔

.... صحیح بخاری

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ماں کی نافرمانی واذیت رسانی، لڑکوں کو زندہ دفن کرنا اور بخل اور گدائی کو حرام قرار دیا ہے اور قیل وقال زیادتی سوال اور مال کو ضائع کرنا مکروہ قرار دیا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کون ہے جو مجھ سے یہ چند خاص باتیں سیکھ لے۔ پھر خود ان پر عمل کرے اور دوسرے

عمل کرنے والوں کو بتائے۔ میں نے عرض کیا کہ میں حاضر ہوں تو آپؐ نے میرا ہاتھ اپنے دستِ مبارک میں لیا اور گن کر یہ پانچ باتیں بتائیں کہ جو چیزیں اللہ نے حرام قرار دی ہیں ان سے بچو اور پورا پورا پرہیز کرو۔ اگر تم نے ایسا کیا تو بہت بڑے عبادت گذار شمار ہوگے۔ دوسری بات یہ کہ اللہ نے جو تمہاری قسمت میں لکھا ہے اس پر راضی اور مطمئن ہو جاؤ۔ اگر ایسا کرو گے تو بہت بے نیاز اور دولت مند ہو جاؤ گے۔ تیسری بات یہ کہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ چوتھی بات یہ کہ جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی دوسرے لوگوں کے لئے بھی پسند کرو۔ اگر ایسا کرو گے تم حقیقی اور کامل مسلمان ہو جاؤ گے۔ اور پانچویں بات یہ کہ زیادہ مت ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس قوم میں کوئی شخص گناہ کرتا ہو اور قوم اسے روکنے کی قدرت کے باوجود نہ روکے تو اللہ تعالیٰ اس قوم کی موت (زوال) سے پہلے ہی اسے عذاب میں گرفتار کر دے گا۔

.... سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو"۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! وہ کیا ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ نے حرام کیا ہے شریک ٹھہرانا، جادو کرنا، جس جان کو اللہ نے حرام کیا ہے اسے سوائے حق کے لینا، سود لینا، یتیم کا مال کھانا، لڑائی کے دن پیٹھ دکھانا اور پاک دامن ایمان والی بے خبر عورتوں پر تہمت لگانا۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

امن وسلامتی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی اپنے بھائی مسلمان کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے اس واسطے کہ کوئی پتہ نہیں شاید شیطان اس کے ہاتھ سے تلوار کھینچ لے اور وہ دوزخ کے گڑھے میں جا پڑے۔

.... صحیح مسلم، صحیح بخاری، جامع ترمذی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے بعد پلٹ کر کافر نہ

ہو جانا کہ تم میں سے بعض لوگ بعض لوگوں کی گردن مارنے لگیں۔

.... جامع ترمذی، سنن نسائی

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اسے ناحق قتل کرنا کفر ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن نسائی، موطا امام مالک

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مقتول کے وارثوں پر لازم ہے کہ بدلہ لینے سے باز رہیں (اور) مقتول کے قریب تر وارث کو چاہیے کہ معاف کر دے پھر جو اس کے بعد قریب تر وارث ہو وہ معاف کر دے اگرچہ وہ عورت ہی ہو (کہ وہ نسبتاً جذباتی ہوتی ہے)۔

.... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ظلم کرنے والے کو بددعا دی اس نے اپنا بدلہ لے لیا۔

.... جامع ترمذی

انتقام

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین باتیں حق ہیں۔ ایک یہ کہ جب کسی پر ظلم کیا جائے اور وہ خاموش رہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے۔ دوسرے جب کوئی شخص اپنے اعزوا قارب کی مدد کے لئے مہربانی کا دروازہ کھول دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دولت میں اضافہ کرتا ہے اور تیسرے جب کوئی شخص بھیک مانگنے لگتا ہے تا کہ اپنے مال میں اضافہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس میں کمی کر دیتا ہے۔

..... مسند احمد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں (حضرت) ابو بکرؓ کو برا بھلا کہہ رہا تھا اور آپؐ اس کی ہرزہ سرائی پر مسکرا رہے تھے۔ جب اس کی بدزبانی بہت بڑھ گئی تو (حضرت) ابو بکرؓ نے بھی ترش جواب دیا جو رسول اللہ ﷺ کو ناگوار گزرا اور آپ اٹھ کر تشریف لے گئے۔ (حضرت) ابو بکرؓ آپؐ کے پیچھے پیچھے گئے اور عرض کیا کہ اس شخص کی وشنام طرازی کے دوران آپ تشریف فرما رہے مگر جب میں نے اس کی زبان ہی

میں جواب دیا تو ناراض ہوکر اٹھ کھڑے ہوئے۔آپؐ نے فرمایا کہ جب تم نے خود جواب دینا شروع کیا تو درمیان میں شیطان آ گیا۔ پھر ارشاد فرمایا کہ تین باتیں حق ہیں ایک یہ کہ جب کسی پر ظلم زیادتی کی جائے اور وہ خاموش رہے تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے۔ دوسرے جب کوئی شخص اپنے عزو اقارب کی مدد کے لئے مہربانی کا دروازہ کھول دیتا ہے تو اللہ اس کی دولت میں اضافہ کرتا ہے۔ تیسرے جب کوئی شخص بھیک مانگنے لگتا ہے تا کہ اپنے مال میں اضافہ کرے تو اللہ اس میں کمی کر دیتا ہے۔

.... مسند احمد

انسان

حضرت حنظلہ بن الربیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن مجھے (حضرت) ابوبکرؓ ملے اور میرا حال پوچھا تو میں نے کہا کہ حنظلہ تو منافق ہوگیا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ سبحان اللہ یہ کیا کہہ رہے ہو تو میں نے بتایا کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پاس ہوتے ہیں اور آپ دوزخ اور جنت کا بیان فرما کر نصیحت کرتے ہیں تو ہمارا یہ حال ہو جاتا ہے کہ گویا ہم دوزخ اور جنت کو آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ پھر جب وہاں سے گھر آ جاتے ہیں تو بیوی بچے اور کھیتی باڑی کے کام ہمیں اپنی طرف متوجہ کر لیتے ہیں اور ان میں مشغول ہوکر ہم بہت کچھ بھول جاتے ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے یہ سن کر کہا کہ اس طرح کی حالت تو ہمیں بھی پیش آتی ہے۔ اس کے بعد ہم دونوں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ ساری بات دہرائی تو آپ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر تمہارا حال ہمیشہ وہی رہے جو میرے پاس ہوتا ہے اور تم ہمیشہ ذکر میں مشغول رہو تو فرشتے تمہارے بستروں پر اور راستے میں تم سے مصافحہ کیا کریں اور اے حنظلہ بس اتنا ہی کافی ہے کہ ایسا ہوتا رہے۔ یہ بات آپ نے تین دفعہ ارشاد فرمائی۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگ چاندی اور سونے کی کان کی طرح ہوتے ہیں۔ ان میں سے جو لوگ بزمانہ جاہلیت بہتر ہیں اور انہیں دین کی سمجھ حاصل ہو تو وہ زمانہ اسلامی میں بھی بہتر ہیں۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

انقلاب

حضرت مرداس اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اچھے اور نیک آدمی تو یکے بعد دیگرے مر کر چلے جائیں گے اور باقی رہ جائیں گے بیکار۔ جیسے جَو اور کھجور کا بیکار بھوسہ جن کی اللہ تعالیٰ کوئی پرواہ نہ کرے گا۔

.... صحیح بخاری

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک برپا نہ ہوگی تا آنکہ تم اپنے پیشواؤں کو قتل نہ کرو اور اپنی تلواروں سے نہ مارے جاؤ اور تم میں سے بدکار مالدار نہ بن جائے۔

..... جامع ترمذی

اولاد کے حقوق

حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی باپ نے اپنی اولاد کو کوئی عطیہ اور تحفہ حسن ادب اور اچھی سیرت سے بہتر نہیں دیا۔

.... جامع ترمذی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس بندے یا بندی پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بیٹیوں کی ذمہ داری ڈالی گئی اور ان کے ساتھ اس نے اچھا سلوک کیا تو یہ بیٹیاں اس کے لئے دوزخ سے بچاؤ کا سامان بن جائیں گی۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ باپ پر بچے کا یہ بھی حق ہے کہ اس کا اچھا نام رکھے اور اس کو حسنِ ادب سے آراستہ کرے۔

.... شعب الایمان، بیہقی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس بندے نے تین بیٹیوں یا تین بہنوں یا دو بیٹیوں یا بہنوں کا بار اٹھایا اور ان کی اچھی تربیت کی اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا اور پھر ان کا نکاح بھی کر دیا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس بندے کے لئے جنت کا فیصلہ ہے۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن تم

اپنے اپنے آباء کے ناموں کے ساتھ پکارے جاؤ گے لہٰذا تم نام اچھا رکھا کرو۔

.... مسند احمد، سنن ابوداؤد

اولیاء اللہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بہت سے پراگندہ بالوں والے اور گرد آلود شخص جنہیں دروازوں پر دھکے دیئے جائیں (ایسے ہوتے ہیں کہ) اگر اللہ تعالیٰ پر کسی معاملہ میں قسم کھا جائیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم ضرور پوری کرے گا۔

.... صحیح مسلم

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے بندوں میں کچھ ایسے خوش نصیب بھی ہیں جو نبی یا شہید تو نہیں ہیں لیکن قیامت کے دن بہت سے انبیاء اور شہداء ان کے خاص مقام کی وجہ سے ان پر رشک کریں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! ہمیں بتلایئے کہ وہ کون سے بندے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا وہ لوگ ہیں جنہوں نے بغیر کسی رشتے اور قرابت کے اور بغیر کسی مالی لین دین کے رضائے الٰہی کی وجہ سے محبت کی۔ پس قسم ہے خدا کی ان کے چہرے قیامت کے دن نورانی ہوں گے بلکہ سراسر نور ہوں گے اور وہ نور کے منبروں پر ہوں گے اور عام انسانوں کو جس وقت خوف و ہراس ہوگا اس وقت وہ بے خوف اور مطمئن ہوں گے اور جس وقت عام انسان مبتلائے غم ہوں گے وہ اس وقت بے غم ہوں گے۔

... سنن ابوداؤد

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ حضرت ابو ذر غفاریؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ ایک آدمی ہے اس کو اللہ کے بندوں سے محبت ہے لیکن وہ اس سے عاجز ہے کہ ان جیسے عمل کر سکے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ابو ذر تم کو جس سے محبت ہوگی تم اسی کے ساتھ ہو گے۔ ابو ذرؓ نے عرض کیا، یارسول اللہؐ! مجھے تو اللہ اور اس کے رسول سے محبت ہے۔ آپؐ نے فرمایا پس تم انہی کے پاس اور انہی کے ساتھ رہو گے جن کے ساتھ محبت ہے۔ یہ جواب سن کر ابو ذر نے پھر اپنی بات دہرائی اور رسول اللہ ﷺ نے پھر وہی ارشاد فرمایا جو پہلی دفعہ فرمایا تھا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ میں تم کو بتاؤں کہ تم میں سے بہترین لوگ کون ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا جی ہاں! یا رسول اللہ! تو فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کو دیکھ کر خدا یاد آئے۔

.... سنن ابن ماجہ

اوہام جاہلیت

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ ہم کفر کے زمانے میں کچھ (غلط) باتیں کیا کرتے تھے۔ ہم کاہنوں کے پاس (غیب کی باتیں) پوچھنے جاتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا اب ان کے پاس مت جاؤ۔ انہوں نے عرض کیا کہ دوسری بات یہ ہے کہ ہم پرندے اڑا کر نیک و بد فال کے بھی قائل تھے۔ آپؐ نے فرمایا بدفالی ایک ایسی چیز ہے جس کے تم سدا سے عادی چلے آئے۔ اس لئے تمہارے دلوں میں اس کا اثر تو ہوگا۔ لیکن تم کو چاہئے کہ اس کی وجہ سے اپنے کام سے نہ رکو۔ میں نے عرض کیا ہمارے کچھ لوگ خط کھینچ کر غیب کی خبریں معلوم کرلیا کرتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا خدا کے نبیوں میں ایک نبی اس علم کے مالک تھے۔ اب اگر کسی کا خط ان کے ساتھ مطابقت کر جاتا ہوگا تو وہ بھی درست ہو جاتا ہوگا۔

.... صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے کاہنوں کے متعلق استفسار کیا۔ آپؐ نے فرمایا ان کی (بات کی) کوئی حقیقت نہیں۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ کبھی یہ لوگ بات کہتے ہیں اور وہ ہو جاتی ہے تو فرمایا وہ بات اللہ کی طرف سے ہوتی ہے جس کو کوئی جن لے کر بھاگ نکلتا ہے اور اپنے دوست (کاہن) کے کان میں لاکر جما دیتا ہے پھر یہ لوگ اس کے ساتھ سو جھوٹی ملا کر بیان کرتے ہیں۔

.... صحیح بخاری

آہستگی

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کاموں میں آہستگی اختیار کرنا اللہ کی طرف سے ہے اور جلدی شیطان کی طرف سے۔

.... جامع ترمذی

اہل کتاب

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اہل کتاب سے دین کی کوئی بات مت پوچھا کرو کیونکہ جو خود گمراہ ہو چکے ہیں وہ بھلا تمہیں کیا راہ دکھائیں گے۔ اگر تم اس کی تصدیق کرتے ہو تو احتمال ہے کہ تم کسی غلط بات کی تصدیق کر بیٹھو اور اگر تکذیب کرتے ہو تو ممکن ہے کہ کسی حق بات کی تکذیب کر دو (آج وہ زمانہ ہے کہ) اگر خود موسیٰ تم میں زندہ ہوتے تو انہیں بھی سوائے میری پیروی کے تورات کی پیروی کرنا حلال نہ ہوتا۔

.... مسند احمد

ایثار

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک چادر لے کر آئی اور عرض کیا کہ یہ چادر میں آپ ؐ کو اوڑھانا چاہتی ہوں۔ آپ ؐ نے قبول فرما کر وہ چادر اوڑھ لی اور اس وقت آپ کو چادر کی ضرورت بھی تھی۔ حاضرین میں سے ایک صحابی نے چادر دیکھ کر کہا کہ یہ بہت اچھی چادر ہے۔ اسے مجھے اوڑھا دیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے بہت اچھا فرما کر (چادر انہیں دے دی) آپ ؐ کے تشریف لے جانے کے بعد بعض ساتھیوں نے انہیں ملامت کی اور کہا کہ تم نے یہ اچھا نہیں کیا حالانکہ تم نے دیکھ لیا تھا کہ آپ کو چادر کی ضرورت ہے اور یہ بھی جانتے ہو کہ آپ ؐ کی عادت شریف ہے کہ جو چیز بھی آپ ؐ سے مانگی جائے تو انکار نہیں فرماتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے تو برکت کے خیال سے ایسا کیا تھا اور امید ہے کہ یہی (مبارک) چادر میرا کفن بنے گی۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں سخت بھوکا ہوں۔ آپ نے ازواج مطہرات میں سے ایک کے گھر (کھانے کے لئے کچھ لانے کو) بھیجا۔ جواب آیا کہ پانی کے سوا کوئی چیز نہیں ہے۔ آپ ؐ نے دوسرے گھر بھیجا تو وہاں سے بھی یہی جواب ملا اور (اس طرح) سب گھروں سے ایسا ہی جواب آیا۔ آپ ؐ نے صحابہ ؓ سے پوچھا کہ کیا تم میں سے کوئی اس شخص کو مہمان بنا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر کرم فرمائے گا۔ انصار میں سے ایک شخص ابو طلحہ نام نے پیش کش کی۔ وہ اسے اپنے ساتھ گھر لے گئے اور بیوی سے پوچھا کہ کھانے کے لئے کچھ ہے۔ بیوی نے جواب دیا کہ صرف بچوں کے لئے ہے۔ ابو طلحہ ؓ نے کہا کہ بچوں کو تو بہلا پھسلا کر سلا دو اور مہمان کے (اندر) آتے

ہی ایسا ظاہر کرو کہ ہم بھی اس کے ساتھ ہی کھائیں گے۔ اور جب وہ کھانے کی طرف ہاتھ بڑھائے تو چراغ کے قریب جا کر اسے ٹھیک کرنے کے بہانے سے بجھا دینا(کہ اندھیرے میں مہمان کو پتہ نہ چلے کہ ہم بھی کھا رہے ہیں یا نہیں) چنانچہ اس طرح وہ خود بھوکے رہے اور کھانا مہمان کو کھلا دیا۔ صبح جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؐ نے طلحہ اور ان کی بیوی کا نام لے کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو ان کا یہ عمل بہت ہی پسند آیا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

ایذا رسانی

حضرت ہشام بن عروہؒ اپنے والد سے اور وہ ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے شام میں چند آدمیوں کو دیکھا جنہیں دھوپ میں کھڑا کیا ہوا تھا اور ان کے سروں پر تیل ڈال رکھا تھا۔ انہوں نے (ہشام بن حکیم بن حزام) نے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے تو بتایا گیا کہ انہیں خراج کی وصولی کے لئے عذاب دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

.... صحیح مسلم

ایفائے عہد

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص اپنے بھائی سے کوئی وعدہ کرے اور اسے پورا کرنے کا ارادہ ہو لیکن کسی عذر کی وجہ سے پورا نہ کر سکے یا مقرر وقت پر نہ کر سکے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں (حضرت) حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ مجھے غزوہ بدر میں شرکت سے کوئی مانع نہیں تھا۔ (مگر یہ کہ) جب میں اور ابوالجیل نکلے تو کفار قریش نے ہمیں پکڑ لیا اور کہنے لگے کہ تم محمد (ﷺ) کے پاس جانے کا ارادہ رکھتے ہو۔ ہم نے کہا کہ ہم تو فقط مدینے جا رہے ہیں۔ اس پر کفار قریش نے ہم سے عہد لیا کہ ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ ہو کر مقابلہ نہ کریں۔ جب ہم مدینے پہنچے تو آپؐ سے یہ واقعہ بیان کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ لوٹ جاؤ اور (کفار قریش سے) جو عہد و پیمان کیا ہے اسے پورا کرو۔ ہم ان پر اللہ کی مدد کے خواہاں ہیں۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے اور جب کسی چیز کا امین بنا دیا جائے تو خیانت کرے۔

.... صحیح بخاری۔صحیح مسلم

ایمان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایمان کی ستر سے بھی کچھ اوپر شاخیں ہیں۔ان میں سب سے اعلیٰ اور افضل درجہ تو لا الہ الا اللہ کا قائل ہونا یعنی توحید کی شہادت دینا ہے اور ادنیٰ اذیت اور تکلیف دینے والی چیزوں کا راستے سے ہٹانا ہے اور حیا ایمان کی ایک اہم شاخ ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ ایمان کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ جب تم کو اپنے اچھے عمل سے مسرت ہو اور برے کام سے رنج وقلق ہو تو تم مومن ہو۔

.... مسند احمد

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایمان کی حلاوت اسی کو نصیب ہوگی جس میں تین باتیں پائی جائیں گی۔ایک یہ کہ اللہ ورسول کی محبت اس کو تمام ماسوا سے زیادہ ہو، دوسرے یہ کہ جس آدمی سے بھی اس کو محبت ہو صرف اللہ ہی کے لئے ہو، اور تیسرے یہ کہ ایمان کے بعد کفر کی طرف پلٹنے سے اس کو اتنی نفرت اور ایسی اذیت ہو جیسی کہ آگ میں ڈالے جانے سے ہوتی ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کو اپنے ماں باپ اپنی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ میری محبت نہ ہو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمانوں میں زیادہ کامل ایمان اس کا ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں۔

.... سنن ابوداؤد، سنن دارمی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص تم میں سے کوئی بری

اور خلاف شرع بات دیکھے، لازم ہے کہ اگر طاقت رکھتا ہو تو اپنے ہاتھ سے (یعنی زور قوت سے) اس کو بدلنے کی کوشش کرے اور اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو، تو پھر اپنی زبان ہی سے اس کو بدلنے کی کوشش کرے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنے دل ہی سے (ایسا چاہے) اور یہ ایمان کا ضعیف ترین درجہ ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن نہیں ہوتا (یعنی اس میں ایمان کا نور نہیں رہتا) جب کوئی زانی زنا کرتا ہے یا کوئی چور چوری کرتا ہے یا کوئی شرابی شراب پیتا ہے یا کوئی لٹیرا دیدہ دلیری سے لوٹ مار کرتا ہے یا کوئی خیانت کرنے والا خیانت کا مرتکب ہوتا ہے۔ لہٰذا (ان ناپاک اور منافی ایمان حرکتوں سے) اپنے کو بچاؤ! بچاؤ!۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

بادل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم دیکھتے کہ جب آسمان پر بادل چڑھتا تو رسول اللہ ﷺ جس کام میں مشغول ہوتے اسے چھوڑ کر بادل کی طرف رخ کر کے فرماتے کہ اے اللہ اس بادل میں جو شر ہو اس سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ جب بادل چھٹ کر آسمان صاف ہو جاتا تو اللہ کی حمد ادا فرماتے اور اگر بادل برسنے لگتا تو فرماتے کہ اے اللہ اس بارش سے پوری سیرابی کر اور اس کو نفع بخش بنا دے۔

.... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب ابر یا آندھی دیکھتے تو چہرہ مبارک پر فکر معلوم ہوتا۔ ایک دفعہ میں نے پوچھا کہ لوگ تو ابر دیکھ کر خوش ہوتے ہیں کہ بارش ہوگی مگر آپؐ کے چہرے پر اداسی کیوں ہوتی ہے تو فرمایا کہ مجھے ڈر رہتا ہے کہ کہیں اللہ کا عذاب نہ آیا ہو۔ ایک قوم پر آندھی کا عذاب آیا تھا اور عذاب کا ابر دیکھ کر وہ کہنے لگے تھے کہ یہ تو ہم پر برسنے والا ہے۔

.... صحیح بخاری

بادل: نیز دیکھیے بارش/۹۹، ہوا/۳۳۲

بارش

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ میں ہم کو فجر کی نماز پڑھائی۔ اس وقت رات کی بارش کا اثر باقی تھا۔ نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر آپؐ نے ارشاد فرمایا کیا تم کو علم ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا۔ صحابہؓ نے عرض کیا خدا اور اس کا رسول ہی خوب واقف ہیں۔ ارشاد فرمایا خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے کچھ بندے صبح کو مومن اور کچھ کافر رہے۔ جس شخص نے کہا کہ ہم خدا کے فضل ورحمت سے بارش ہوئی اس نے مجھ پر ایمان رکھا اور ستاروں کا انکار کیا اور جس نے کہا کہ ہم پر فلاں فلاں ستاروں کی تاثیر سے بارش ہوئی اس نے میرا انکار کیا اور ستاروں پر ایمان رکھا۔

..... صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بارش ہوتے دیکھتے تو دعا فرماتے کہ اے اللہ! بھرپور نفع مند بارش ہو۔

.... صحیح بخاری

بت پرستی

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کعبہ کے آس پاس تین سو ساٹھ بت رکھے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو لکڑی لے کر اپنے دست مبارک سے ہر بت کو گراتے جاتے تھے اور فرماتے تھے "حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا۔ بے شک باطل نابود ہونے والا ہے"۔

.... صحیح بخاری

بچپن

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بچہ اسلامی فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا لیتے ہیں جیسا کہ چوپائے صحیح سالم بچہ جتنے ہیں تو کیا تم ان میں کوئی ناک کان کٹا ہوا دیکھتے ہو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

بارش: نیز دیکھیے بادل/۹۸، زراعت/۲۰۰

بت پرستی: نیز دیکھیے شرک/۲۲۰

☆ جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا(بنی اسرائیل ۸۱)

بددُعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم کبھی اپنے حق میں یا اپنی اولاد اور مال و جائداد کے حق میں بددعا نہ کرو، مبادا وہ وقت دعا کی قبولیت کا ہو اور تمہاری وہ دعا اللہ تعالیٰ قبول فرمالے۔

.... صحیح مسلم، سنن داؤد

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس (مظلوم) نے ظلم کرنے والے کو بددعا دی اس نے اپنا بدلہ لے لیا۔

.... جامع ترمذی

بدشگونی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بدشگونی کوئی چیز نہیں۔ نیک فال ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا حضور فال کیا ہے؟ فرمایا وہ نیک بات جو تم میں سے بعض لوگ سنتے ہیں۔

.... صحیح بخاری

بدعت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہمارے دین میں ایسی بات ایجاد کرے جو دین میں داخل نہ تھی وہ باطل ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ (اسلام میں) اچھا طریقہ قائم کرتا ہے اور اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا ہے تو اس کے واسطے ان سب لوگوں کے برابر اجر لکھا جائے گا جو اس طریقہ پر کاربند ہوں گے لیکن عمل کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی۔ اور جس شخص نے اسلام میں کوئی برا طریقہ نکالا اور بعد کو اس کے طریقہ پر عمل کیا گیا تو اس کے ذمہ ان سب لوگوں کا وبال لکھ دیا جاتا ہے جو اس طریقہ پر کاربند ہوتے ہیں اور ان عمل کرنے والوں کے بارے میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

.... صحیح مسلم

بدکاری

حضرت عکرمہ مولیٰ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت

بدکاری: نیز دیکھیے فحاشی/۲۵۶

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو تم قوم لوط کا عمل کرتے پاؤ فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

.... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

بدگمانی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

بدلہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مقتول کے وارثوں پر لازم ہے کہ بدلہ لینے سے باز رہیں (اور) مقتول کے قریب تر وارث کو چاہئے کہ معاف کر دے پھر جو اس کے بعد قریب تر وارث ہو (معاف کر دے) اگرچہ وہ عورت ہی ہو (کہ وہ نسبتاً جذباتی ہوتی ہے)۔

.... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

بدو

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب حنین سے واپس آ رہے تھے اور بہت سے لوگ ہم رکاب تھے تو راستے میں کچھ سائل دیہاتیوں نے گھیر لیا اور اتنا اژدھام کیا کہ آپؐ ایک کیکر کے درخت سے جا لگے۔ انہوں نے آپؐ کی چادر کھینچ لی۔ آنحضرت ﷺ نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ میری چادر دے دو۔ اگر میرے پاس اس جنگل کے درختوں کے برابر شمار میں اونٹ ہوتے تو میں تمہیں بانٹ دیتا اور تم مجھے جھوٹا اور بزدل خیال نہ کرتے۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک بدو کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ عادت شریف تھی کہ جب کسی بیمار کی عیادت فرماتے تو کہتے کہ کوئی گھبرانے کی بات نہیں۔ انشاء اللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کر دے گی۔ اس بدو سے بھی آپؐ نے یونہی فرمایا۔ وہ کہنے لگا کہ آپؐ کہتے ہیں کہ فکر نہیں مگر ایسا ہرگز نہیں ہے۔ یہاں تو یہ حال ہے کہ بخار ایک پیر فرتوت میں جوش مار رہا ہے اور قبر میں لے جا کر ہی

بدلہ: نیز دیکھیے جزاء/۱۳۹، حسنِ سلوک/۱۵۹

چھوڑے گا۔ (اس کی یہ جاہلانہ بات سن کر) آپؐ نے فرمایا اچھا تو ایسا ہی ہوگا۔

.... صحیح بخاری

بدی

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نیکی صرف اچھے اخلاق کا نام ہے اور گناہ (بدی) کی علامت یہ ہے کہ وہ بات تمہارے دل میں کھٹکتی رہے اور تمہیں یہ پسند نہ ہو کہ لوگوں کو اس کی خبر ہو۔

.... صحیح مسلم

برا نام اور برا لقب

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ برے نام کو (اچھے نام سے) بدل دیتے تھے۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن بدترین ناموں میں سے بدترین نام اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس شخص کا ہوگا جس کا نام شہنشاہ رکھا گیا ہو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میرے والد) حضرت عمر کی ایک لڑکی کو عاصیہ (گنہگار) کہتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام بدل کر جمیلہ رکھا۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو وہب جشمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم انبیاء کے نام پر نام رکھا کرو اور خدا کے نزدیک سب سے پیارا نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہے اور زیادہ پسندیدہ حارث اور ہمام ہے اور نہایت برا حرب اور مرہ ہے۔

.... سنن ابوداؤد

بردباری

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ عبدالقیس کے سردار اشج سے رسول اللہ ﷺ نے

بدی: نیز دیکھیے گناہ/۲۷۹

فرمایا کہ تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جو اللہ تعالیٰ کو محبوب اور پیاری ہیں۔ ایک بردباری اور دوسرے جلدی نہ کرنا۔

.... صحیح مسلم

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کاموں کو متانت اور اطمینان سے انجام دینا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلد بازی کرنا شیطان کے اثر سے ہوتا ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت مکحول رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن آدمی بردباد اور نرم خو ہوتے ہیں، اس اونٹ کی مانند جس کی ناک میں نکیل پڑی ہو۔ اگر اس کو کھینچا جائے تو کھنچا چلا جائے اور پتھر پر بٹھایا جائے تو پتھر پر بیٹھ جائے۔

.... جامع ترمذی

برزخ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (عالم برزخ یعنی قبر کے ثواب وعذاب کا تذکرہ کرتے ہوئے) فرمایا کہ اللہ کا مومن بندہ اس دنیا سے منتقل ہو کر جب عالم برزخ میں پہنچتا ہے اس کے پاس اللہ کے دو فرشتے آتے ہیں وہ اس کو بٹھاتے ہیں، پھر اس سے پوچھتے ہیں تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میرا دین اسلام ہے، پھر پوچھتے ہیں کہ یہ آدمی جو تم میں مبعوث کیا گیا تھا، (یعنی حضرت محمد ﷺ) ان کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ وہ کہتا ہے وہ اللہ کے سچے رسول ہیں۔ فرشتے کہتے ہیں کہ تمہیں یہ بات کس نے بتلائی؟ وہ کہتا ہے کہ میں نے اللہ کی کتاب پڑھی تو میں ایمان لایا اور میں نے ان کی تصدیق کی اور مومن بندہ کا یہی جواب ہے جس کے متعلق قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد ہے:

"اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو سچی پکی بات (یعنی صحیح عقیدہ اور صحیح جواب) کی برکت سے ثابت رکھے گا، دنیا میں اور آخرت میں"۔

اس کے بعد فرمایا کہ ایک ندا دینے والا آسمان سے ندا دیتا ہے کہ بندے نے ٹھیک بات کہی اور صحیح صحیح جواب دیئے، لہٰذا اس کے لئے جنت کا فرش کرو اور جنت کا اس کو لباس پہناؤ اور جنت کی طرف اس کے لئے ایک دروازہ کھول دو۔ چنانچہ دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور اس سے جنت کی خوشگوار ہوائیں اور خوشبوئیں آتی ہیں اور جنت میں اس کے لئے حد نظر تک کشادگی کر دی جاتی ہے۔ اس کے بعد ایمان نہ لانے والے (کافر) کی موت کا ذکر

برزخ: نیز دیکھیے عذاب قبر/۲۴۱ ☆ یثبت الله الذین أمنوا بالقول الثابت فی الحیوة الدنیا وفی الآخرہ (ابراہیم:۲۷)

آپؐ نے کیا اور فرمایا کہ (مرنے کے بعد) اس کی روح اس کے جسم میں لوٹائی جاتی ہے اور اس کے پاس بھی دو فرشتے آتے ہیں۔ وہ اس کو بٹھاتے ہیں اس سے بھی پوچھتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے کہ افسوس میں کچھ نہیں جانتا۔ پھر فرشتے اس سے پوچھتے ہیں کہ دین تیرا کیا تھا؟ وہ کہتا ہے کہ افسوس میں کچھ نہیں جانتا۔ پھر فرشتے اس سے کہتے ہیں کہ یہ آدمی جو تمہارے درمیان مبعوث ہوا تھا، تمہارا اس کے بارے میں کیا خیال تھا؟ وہ پھر بھی یہی کہتا ہے افسوس میں کچھ نہیں جانتا (اس سوال و جواب کے بعد) آسمان سے ایک ندا دینے والا اللہ تعالیٰ کی طرف سے پکارتا ہے کہ اس نے جھوٹ کہا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے منادی ندا کرے گا کہ اس کے لئے دوزخ کا فرش کرو اور دوزخ کا اس کو لباس پہناؤ اور اس کے لئے دوزخ کا ایک دروازہ کھول دو، اس کو برابر دوزخ کی لپیٹیں اور جلانے جھلسانے والی ہوائیں آتی رہیں گی اور اس کی قبر اس پر نہایت تنگ کر دی جائے گی جس کی وجہ سے (اتنا دباؤ پڑے گا کہ) اس کے سینے کی پسلیاں ادھر سے ادھر ہو جائیں گی۔ پھر اس کو عذاب دینے کے لئے ایک ایسا فرشتہ اس پر مسلط کیا جائے گا جو نہ کچھ دیکھے گا نہ سنے گا، اس کے پاس لوہے کی ایسی مونگری ہوگی کہ اس کی ضرب کسی پہاڑ پر لگائی جائے تو وہ بھی مٹی کا ڈھیر ہو جائے۔ وہ فرشتہ اس مونگری سے اس پر ایک ضرب لگائے گا جس سے اس طرح چیخے گا جس کو جن وانس کے علاوہ ساری مخلوق سنے گی جو مشرق اور مغرب کے درمیان ہے۔ اس ضرب سے وہ خاک ہو جائے گا، اس کے بعد اس میں پھر روح ڈالی جائے گی۔

.... مسند احمد، سنن ابوداؤد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا کہ تم میں سے کوئی جب مرجاتا ہے، اگر وہ جنتیوں میں سے ہے تو جنتیوں کے مقام میں سے (اس کا جو مقام ہونے والا ہوتا ہے وہ) ہر صبح وشام اس کے سامنے کیا جاتا ہے۔ اگر وہ مرنے والا دوزخیوں میں سے ہوتا ہے تو اسی طرح دوزخیوں کے مقامات میں سے (اس کا مقام اس کے سامنے کیا جاتا ہے) اور کہا جاتا ہے کہ قیامت کے دن جب اللہ تجھے اپنی طرف بلائے گا تو یہ تیرا مستقل ٹھکانا ہوگا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

برکت

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے تورات میں پڑھا تھا کہ کھانے کے بعد

ہاتھ منہ دھونا باعث برکت ہے۔ میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے ذکر کی تو آپؐ نے فرمایا کہ کھانے سے پہلے اور اس کے بعد ہاتھ اور منہ کا دھونا باعث برکت ہے۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

برہنگی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگو برہنگی سے پرہیز کرو کیونکہ تمہارے ساتھ فرشتے برابر رہتے ہیں اور سوائے قضائے حاجت اور میاں بیوی کے اختلاط کے وقت کے کسی وقت بھی جدا نہیں ہوتے۔ لہٰذا ان کی شرم کرو اور ان کا احترام کرو۔

..... جامع ترمذی

حضرت جرھد ابن خویلد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں یہ معلوم نہیں ہے کہ ران (بھی) ستر میں شامل ہے (یعنی اس کا کھولنا جائز نہیں)۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مرد دوسرے مرد کے ستر کی طرف اور عورت دوسری عورت کے ستر کی طرف نظر نہ کرے۔

.... صحیح مسلم

بری عادت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم دوسروں کے متعلق بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔ تم کسی کی کمزوریوں کی ٹوہ میں نہ رہا کرو اور جاسوسوں کی طرح رازدارانہ طریقے سے کسی کے عیب معلوم کرنے کی کوشش بھی نہ کیا کرو اور نہ ایک دوسرے پر بڑھنے کی بیجا ہوس کرو، نہ آپس میں حسد کرو، نہ بغض و کینہ رکھو اور نہ ایک دوسرے سے منہ پھیرو، بلکہ اے اللہ کے بندو! اللہ کے حکم کے مطابق بھائی بھائی بن کر رہو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن خدا کے نزدیک سب سے نچلے مقام والا وہ شخص ہوگا جسے لوگ اس کی برائی سے بچنے کی وجہ سے چھوڑ دیں اور ایک روایت میں ہے کہ جس کی بدزبانی کی وجہ سے چھوڑ دیں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

بری عادت: نیز دیکھیے بدگمانی/۱۰۱، جھوٹ/۱۴۹، حسد/۱۵۸، سرگوشی/۲۱۰، غیبت/۲۵۵، گالی گلوچ/۲۷۷

بڑوں کا احترام

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو جوان کسی بوڑھے بزرگ کا اس کا بڑھاپے ہی کی وجہ سے ادب واحترام کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس جوان کے بوڑھے ہونے کے وقت ایسے بندے مقرر کر دے گا جو اس وقت اس کا ادب واحترام کریں گے۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (چاہئے کہ) چھوٹا بڑوں کو سلام کرے، راستہ سے گذرنے والا اور مسافر بیٹھے ہوئے لوگوں کو سلام کرے اور تھوڑے آدمی زیادہ آدمیوں کی جماعت کو سلام کریں۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بڑی عمر کے مسلمان کا احترام اور قرآن کو سمجھانے میں مبالغہ کرنے سے بچنے والے اور انصاف پسند حاکم کا احترام اللہ تعالیٰ ہی کے احترام اور تکریم کے مترادف ہے۔

.... شعب الایمان، بیہقی

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب (یہودی قبیلہ بنو قریظہ (حضرت) سعد کے فیصلے کے مطابق اپنے قلعے سے اتر آئے تو رسول اللہ ﷺ نے (حضرت) سعد کو، جو قریب ہی تھے، بلا بھیجا اور جب وہ مسجد کے پاس پہنچے تو آپؐ نے انصار سے فرمایا کہ اپنے سردار کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

بڑھاپا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اس کے نفس کی دو خصلتیں اور زیادہ جوان اور طاقت ور ہوتی رہتی ہیں۔ ایک دولت کی حرص اور دوسری طویل عمری کی ہوس۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ اپنے والد کے انکے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

بڑوں کا احترام: نیز دیکھیے اخلاق/۵۲

اپنے سفید بالوں کو دور نہ کرو کیونکہ وہ مسلمانوں کا نور ہیں۔ جو شخص مسلمان ہوتے ہوئے بوڑھا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے نیکی لکھتا ہے اور بدی کو دور کرتا ہے اور اس کا رتبہ بلند کرتا ہے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے جس کی موت کو موخر کر دیا اور اسے ساٹھ سال کی عمر تک پہنچا دیا تو اس کے (عمل میں کوتاہی کے) عذر کو دور کر دیا۔

.... صحیح بخاری

بزدلی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بڑھاپے کی انتہا سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں کنجوسی سے۔

.... صحیح بخاری

حضرت مصعب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگا کرتے تھے: الٰہی میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں میں نکمی عمر تک پہنچنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

..... صحیح بخاری

بشارت

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب میں سے کسی کو جب کسی مہم پر بھیجتے تو یہ ہدایت فرمایا کرتے تھے کہ لوگوں کو خوشخبری سناؤ۔ نفرت مت دلاؤ، آسان طریقہ بتاؤ اور مشکل میں مٹ ڈالو۔

.... صحیح مسلم

بشر

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے سہواً ظہر کی پانچ رکعتیں ادا فرمائیں۔ اس پر آپ سے عرض کیا گیا کہ کیا ظہر کی رکعت بڑھا دی گئی ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کیا ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آج آپؐ نے پانچ رکعت ادا فرمائی ہیں۔ یہ سن کر آپؐ نے سلام کے بعد سہو کے دو سجدے کئے۔ ایک روایت میں ہے کہ یہ فرمایا میں بھی بشر ہوں جیسے تم بشر ہو اور بھول بھی جاتا ہوں جیسے تم بھول جاتے ہو۔ اس لئے جب

میں بھولا کروں تو مجھے یاد دلایا کرو اور جب تم کو نماز میں شک پیش آئے تو پہلے کسی ٹھیک بات پر اپنی رائے جمانے کی کوشش کرو پھر سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لیا کرو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

بغاوت وسرکشی

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بغاوت اور قطع رحمی سے زیادہ کوئی گناہ اس امر کے لئے سزا وار نہیں ہے کہ اس کے مرتکب کو دنیا میں فوراً بدلہ دیا جائے اور آخرت میں بھی اس کے لئے عذاب کا ذخیرہ جمع کیا جائے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

بھائی چارہ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایمان والوں کو باہم ایک دوسرے پر رحم کھانے، محبت کرنے اور شفقت ومہربانی کرنے میں تم جسم انسانی کی طرح دیکھو گے کہ جب اس کے کسی ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو جسم کے باقی سارے اعضاء بھی بخار اور بے خوابی میں اس کے شریک حال ہو جاتے ہیں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قسم اس ذات پاک کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، کوئی بندہ سچا مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص اپنے بھائی کا آئینہ ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں روزہ اور زکوۃ اور نماز سے بھی بڑے درجہ کی نیکی نہ بتاؤں؟ ہم نے کہا ضرور یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا وہ آپس کی مصالحت ہے۔ آپس کی دشمنی ایمان کھو دیتی ہے۔

.... سنن ابوداؤد

بھائی چارہ: نیز دیکھیے اتحاد/۴۹، مسلمانوں کے باہمی تعلقات/۲۹۳

بہتان

حضرت جو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ کیا تم جانتے ہو غیبت کس کو کہتے ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی کو زیادہ علم ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم اپنے کسی بھائی کا ذکر اس طرح کرو جس سے اس کو ناگواری ہو۔ ایک شخص نے کہا کہ اگر میں اپنے بھائی کی کسی ایسی برائی کا ذکر کروں جو واقعتاً اس میں موجود ہو تو آپؐ نے فرمایا کہ اگر اس میں وہ برائی یا عیب ہے تو تمہارا ذکر کرنا غیبت شمار ہوگا اور اگر نہ ہو تو یہ بہتان ہوگا۔

.... صحیح مسلم

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب بہتانوں میں بڑا بہتان یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کو چھوڑ کر غیر کو باپ بتلائے یا اپنی آنکھوں کو وہ دکھائے جو آنکھوں نے نہیں دیکھا (یعنی جھوٹا خواب) یا اللہ کے پیغمبر کی طرف نسبت کر کے وہ بات کہے جو انہوں نے نہیں کہی۔ (یعنی جھوٹی حدیث)

.... صحیح بخاری

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ اور حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول للہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں جن کو دیکھ کر اللہ یاد آئے اور بدترین بندے وہ ہیں جو چغلیاں کھانے والے، دوستوں میں جدائی ڈالنے والے ہیں اور جو اس خواہش اور کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ اللہ کے پاک دامن بندوں کو بدنام اور پریشان کریں۔

.... مسند احمد، شعب الایمان بیہقی

بیع

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب خریدار اور بیچنے والے میں اختلاف ہو جائے تو بیچنے والے کا قول معتبر ہوگا اور خریدار کو بیع کے قائم رکھنے یا فسخ کر دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تک پھلوں کی

بیع: نیز دیکھیے تجارت/۱۲۰

بہتری نمایاں نہ ہو جائے اس وقت تک ان کو فروخت مت کرو۔ صحابہ نے پوچھا "بہترین نمایاں" ہونے کا مطلب کیا ہے تو فرمایا کہ جب پھلوں پر آفت کا زمانہ گذر جائے۔

.... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ خریدنے والا اور بیچنے والا جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں اس وقت تک (مال کی واپسی کا) ایک دوسرے پر اختیار رہتا ہے البتہ بیع خیار میں (یہ اختیار بعد میں بھی باقی رہتا ہے)۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس چیز کو بیچنے سے منع فرمایا جو میرے پاس موجود نہیں۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہ بیچو سونے کے بدلے میں سونے کو مگر بالکل برابر اور نہ زیادہ کرو بعض کو بعض پر اور نہ بیچو ان میں سے کسی کو اس طرح کہ ایک موجود ہو اور دوسری چیز موجود نہ ہو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا کہ کوئی شخص اپنے باغ کے تازہ پھولوں کو خشک پھلوں کے بدلے فروخت کرے (مثلاً اگر پھول کھجوریں ہیں تو اس طرح بیچے کہ خشک کھجوروں کے پیمانے مقرر کرے اور تازہ کھجوروں کا درخت ہی پر اندازہ کر لے۔ اسی طرح اور جو بھی پھل ہو) رسول اللہ ﷺ نے اس قسم کی تمام بیعوں سے منع فرمایا ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

بیعت

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور اس وقت ہم سب ایک مجلس میں تھے کہ تم میری بیعت اس بات پر کرو کہ خدا کا شریک نہ بناؤ گے، چوری اور زنا نہ کرو گے اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گے اپنے آگے پیچھے افترا پردازی نہ کرو گے۔ کسی اچھی بات میں میری نافرمانی نہ کرو گے۔ لہٰذا جو تم میں سے ان باتوں کو اختیار کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ ثواب دے گا اور جو کوئی نافرمانی کرے گا اور اللہ اس کو پوشیدہ رکھے گا تو اس کا حساب اللہ پر ہے خواہ بخش دے خواہ عذاب

دے۔اور ہم نے انہی باتوں پر آپ کی بیعت کی۔

.... صحیح بخاری

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی عورت کا ہاتھ نہیں چُھوا۔آپؐ ان سے (بیعت کا) زبانی اقرار لیتے تھے اور جب وہ قبول کر لیتی تھیں تو فرماتے تھے کہ اچھا جاؤ۔ میں نے تم سے بیعت لے لی ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابی داؤد

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نو یا آٹھ یا سات آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے۔آپؐ نے فرمایا کہ تم بیعت نہیں کرتے؟ ہم سب نے فوراً ہاتھ پھیلائے اور عرض کیا کہ آپؐ سے کس بات پر بیعت کریں؟ آپؐ نے فرمایا کہ اس بات پر کہ تم اللہ کی عبادت کرو۔اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ پانچ وقت کی نماز پڑھو۔ میری باتیں سنو اور اطاعت کرو اور ایک بات آہستہ سے فرمائی کہ لوگوں سے کچھ سوال مت کیا کرو۔اس کے بعد میں نے ان لوگوں میں سے بعض کو دیکھا کہ ان کا کوڑا بھی گر جاتا تو وہ کسی سے سوال نہ کرتے کہ انہیں اٹھا کر دے دے۔

.... صحیح مسلم، سنن ابی داؤد

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں چند انصاری عورتوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ ہم آپؐ سے اس بات پر بیعت کرتی ہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گی۔ چوری اور زنا کی مرتب نہ ہوں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، کسی پر تہمت نہیں لگائیں گی۔آپؐ کی نافرمانی نہیں کریں گی۔آپؐ نے فرمایا کہ یوں (بھی) کہو کہ جہاں تک تمہیں قدرت اور طاقت ہے۔ پھر ہم نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہماری جانوں سے زیادہ ہم پر مہربان ہیں (ہاتھ بڑھائیے کہ) ہم آپؐ سے بیعت کر لیں۔آپؐ نے فرمایا کہ میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا اور میری بات سو عورتوں کے لئے ایسی ہے جیسی ایک عورت کے لئے۔

... موطا امام مالک، جامع ترمذی، سنن نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (بیعت کے وقت) جب ہم رسول اللہ ﷺ سے (آپؐ کا ارشاد) سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کیا کرتے تھے تو آپؐ فرماتے کہ (سماعت اور اطاعت) اس امر کی جس کی تم قدرت اور طاقت رکھتے ہو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، موطا امام مالک، سنن ابی داؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیعت رضوان کا حکم دیا اس وقت (حضرت) عثمانؓ رسول اللہ ﷺ کے قاصد کی حیثیت سے مکہ گئے ہوئے تھے۔لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر موت کی بیعت کر لی۔آپؐ نے فرمایا کہ عثمان اللہ اور اس کے رسول کے کام کے لئے گئے ہوئے ہیں ۔ پھر اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا (اور اس طرح عثمان کی طرف سے بیعت کی) پس رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ (حضرت) عثمانؓ کے لئے بہتر تھا ان ہاتھوں سے جنہوں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے لئے بیعت کی تھی۔

... جامع ترمذی

بیماری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی مرض ایسا نہیں اتارا جس کی دوا نہ اتاری ہو۔

..... صحیح بخاری

حضرت عامر رامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ بیماری کے سلسلہ میں فرمایا کہ جب مرد مومن بیماری میں مبتلا ہوتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس کو صحت و عافیت دیتا ہے تو یہ بیماری اس کے پچھلے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے اور مستقبل کے لئے نصیحت و تنبیہ کا کام کرتی ہے اور منافق آدمی جب بیمار پڑتا اور اس کے بعد اچھا ہو جاتا ہے تو اس کی مثال اس اونٹ کی سی ہے جس کو اس کے مالک نے باندھ دیا، پھر کھول دیا لیکن اس کو کوئی احساس نہیں کہ کیوں اس کو باندھا اور کیوں کھولا۔

.... سنن ابوداؤد

بین الاقوامی تعلقات

حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاویہؓ اور اہل روم کی آپس میں صلح ہوگئی تھی (جو ایک معینہ مدت کے لئے تھی) اور حضرت معاویہؓ رومیوں کی طرف آہستہ آہستہ بڑھ رہے تھے کہ جونہی عہد کی مدت ختم ہو دفعتاً چھاپہ ماریں۔اس دوران ایک صاحب خچر پر سوار آئے اور وہ کہہ رہے تھے "اللہ اکبر! اللہ اکبر لوگو عہد کو نبھاؤ، بدعہدی نہ کرو" لوگوں نے غور سے دیکھا تو وہ (حضرت) عمرو بن عبسہؓ صحابی تھے۔حضرت معاویہؓ نے ان سے پوچھا کہ ہمارا دشمنوں کی طرف چلنا قابل اعتراض کیوں ہے تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس شخص میں اور کسی قوم میں عہد ہو اُسے چاہئے کہ عہد کو کھولے باندھے نہیں جب تک عہد کی مدت پوری نہ ہو

بین الاقوامی تعلقات: نیز دیکھیے جنگ بندی/۱۴۳، صلح/۲۳۲

جائے (یا یہ کہا کہ) جب تک جتا کر عہد کو اس کی طرف نہ پھینک مارے۔ یہ سن کر حضرت معاویہؓ اپنے لشکر سمیت لوٹ آئے۔

..... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دو شخصوں سے فرمایا، جو مسیلمہ (مدعی نبوت) کے پاس سے آئے تھے کہ خدا کی قسم اگر شریعت میں قاصد کو مارنا ممنوع نہ ہوتا تو میں تمہاری گردنیں اڑا دیتا۔

.... سنن ابوداؤد

پاک دامنی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ لوگوں میں سے کون سا آدمی بہتر ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ مغموم دل اور سچی زبان والا۔ صحابہ نے عرض کیا کہ سچی زبان والا تو ہم پہنچانتے ہیں لیکن مغموم دل کون ہے۔ فرمایا کہ وہ متقی جس نے کوئی گناہ نہ کیا ہو، بغاوت نہ کی ہو، کج رو نہ ہوا اور حسد نہ کرتا ہو۔

.... سنن ابن ماجہ، شعب الایمان بیہقی

پاکیزگی

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پاکیزگی نصب ایمان ہے۔

..... صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، مسند امام احمد

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی طہارت و پاکیزگی ہے۔

..... مسند امام احمد

پانی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول للہ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور بولا کہ یا رسول اللہ ﷺ ہم سمندر میں سفر کرتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑا پانی لیتے ہیں۔ اگر ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے مر جائیں تو کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر لیا کریں؟ آپؐ نے فرمایا کہ سمندر کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال ہے۔

.... صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے

پاکیزگی: نیز دیکھیے طہارت/۲۳۶

ہوئے پانی میں نہ پیشاب کرے اور نہ اس میں (داخل ہو کر) غسل کرے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، سنن نسائی، سنن دارمی

پردہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز میں عورتیں چادروں میں چھپی ہوئی آتیں اور (نماز کے) بعد اپنے گھروں کو چلی جاتی تھیں اور ان کو کوئی نہیں پہنچانتا تھا۔

.... صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آیت حجاب نازل ہونے کے بعد افلح نے آکر مجھ سے اندر داخل ہونے کی اجازت طلب کی۔ افلح میرا رضاعی بھائی تھا میں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا اور جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے جو کچھ کیا تھا اس کی اطلاع آپؐ کو دے دی۔ آپؐ نے حکم دیا کہ اس کو اجازت دے دیا کرو۔

..... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عورت گویا ستر ہے، جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیاطین اس کو تاکتے اور اپنی نظروں کا نشانہ بناتے ہیں۔

.... جامع ترمذی

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا کہ کوئی (نامحرم) آدمی کسی عورت سے تنہائی میں ملے اور وہاں تیسرا (یعنی) شیطان موجود نہ ہو۔

..... جامع ترمذی

پردہ پوشی

حضرت جندب بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف لے گئے اور خطبہ میں بلند آواز سے فرمایا کہ اے وہ لوگو جو زبان سے اسلام لائے ہو اور ان کے دلوں میں ایمان پوری طرح نہیں اترا ہے، مسلمانوں کو ستانے سے، عار دلانے سے اور شرمندہ کرنے سے اور ان کے چھپے ہوئے عیبوں کے پیچھے پڑنے سے باز رہو۔ کیونکہ اللہ کا قانون ہے کہ جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کے چھپے عیبوں کے پیچھے پڑے گا اور اسے رسوا کرنا چاہے گا تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کے عیبوں کے پیچھے پڑے گا اور جس

کے عیبوں کے پیچھے اللہ تعالیٰ پڑے گا تو اسے ضرور رسوا کرے گا اگر چہ وہ اپنے گھر کے اندر ہی ہو۔

.... جامع ترمذی

پند ونصائح

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم جہاں ہو اور جس حال میں ہو اللہ سے ڈرتے رہے اور ہر برائی کے بعد نیکی کرو، وہ اس کو مٹا دے گی اور اللہ کے بندوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی، سنن دارمی

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے نصیحت فرمایئے اور مختصر فرمایئے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اس شخص کی سی نماز پڑھو جو سب کو الوداع کہنے والا اور سب سے رخصت ہونے والا ہو۔ اور دوسری بات یہ یاد رکھو کہ ایسی کوئی بات زبان سے نہ نکالو جس کی کل تم کو معذرت اور جواب دہی کرنی پڑے اور تیسری بات یہ کہ آدمیوں کے پاس اور ان کے ہاتھ میں جو کچھ نظر آتا ہے اس سے اپنے آپ کو قطعاً مایوس کرلو (یعنی تمہاری امیدوں اور توجہ کا مرکز صرف رب العالمین ہو، اور مخلوق کی طرف سے اپنی امیدوں کو بالکل منقطع کرلو)۔

.... مسند احمد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین چیزیں ہیں جو نجات دلانے والی ہیں اور تین ہی چیزیں ہیں جو ہلاک کر دینے والی ہیں۔ پس نجات دلانے والی تین چیزیں تو یہ ہیں۔ پہلی اللہ کا خوف خلوت میں اور جلوت میں اور دوسری حق بات کو کہنا خوشی میں اور غصے میں اور تیسری میانہ روی خوشحالی میں اور تنگدستی میں۔ اور ہلاک کرنے والی تین چیزیں یہ ہیں: وہ خواہش نفس جس کی پیروی کی جائے اور وہ بخل جس کی اطاعت کی جائے (یعنی اس کے تقاضے پر چلا جائے) اور تیسری آدمی کی خود پسندی کی عادت اور یہ ان سب میں زیادہ سخت ہے۔

... شعب الایمان، بیہقی

حضرت عمرو بن میمون ازدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نصیحت کرتے ہوے فرمایا کہ پانچ حالتوں کو دوسری پانچ حالتوں کے آنے سے پہلے غنیمت جانو، اور ان سے جو فائد اٹھانا

چاہئے وہ اٹھا لو: غنیمت جانو جوانی کو بڑھاپے سے پہلے اور غنیمت جانو تندرستی کو بیماری سے پہلے اور غنیمت جانو خوشحالی اور فراخدستی کو ناداری اور تنگدستی سے پہلے اور غنیمت جانو فرصت اور فراغت کو مشغولیت سے پہلے اور غنیمت جانو زندگی کو موت سے پہلے۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک ہی سواری پر آپؐ کے پیچھے سوار تھا۔ آپؐ نے فرمایا اے لڑکے! اللہ تعالیٰ کا خیال رکھ اللہ تیرا خیال فرمائے گا اور تمام آفتوں سے حفاظت کرے گا۔ اللہ کو یاد رکھ جیسا کہ یاد رکھنا چاہیے، اُس کو تو اپنے سامنے پائے گا اور جب کسی چیز کو مانگنا چاہے تو بس اللہ سے مانگ اور جب کسی ضرورت اور مہم میں مدد کا محتاج ہو تو اللہ ہی سے امداد و اعانت طلب کر اور اس بات کو دل میں بٹھالے کہ اگر ساری انسانی برادری باہم متفق ہو کر چاہے کہ تجھے نفع پہنچائے تو وہ صرف اسی چیز سے تجھے نفع پہنچا سکے گی جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لئے مقدر کر دی ہے اس کے سوا کسی اور چیز سے نہیں۔ اور اسی طرح اگر ساری دنیا تجھے کسی چیز سے نقصان پہنچانا چاہے تو صرف اسی چیز سے نقصان پہنچا سکے گی جس سے نقصان پہنچانا پہلے ہی تیرے لئے مقدر کر دیا گیا ہے اس کے سوا کسی اور چیز سے تجھے کوئی نقصان نہیں پہنچایا جا سکے گا۔ قلم اٹھا چکے اور صفحے خشک ہو چکے۔ (یعنی نوشتہ تقدیر لکھا جا چکا ہے)۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کون ہے جو مجھ سے ان احکام کو لے جائے اور ان پر عمل کرے یا اس شخص کو سکھائے جو ان پر عمل کرے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ہوں۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور اس طرح پانچ باتیں گنائیں:

1۔ ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچائیں جن کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔ اگر تو ان سے بچے گا تو تیرا شمار بہترین عبادت گزار لوگوں میں ہوگا۔

2۔ جو چیز اللہ نے تیری قسمت میں لکھ دی ہے اس پر راضی اور شاکر رہ۔ اگر تو ایسا کرے گا تو دنیا کے غنی ترین لوگوں میں تیرا شمار ہوگا۔

3۔ اپنے ہمسایہ سے اچھا سلوک کر۔ اگر تو ایسا کرے گا تو مومن کامل ہوگا۔

4۔ جو چیز تو اپنے لئے پسند کرتا ہے دوسروں کے لئے بھی پسند کر۔ اگر تو ایسا ہوگا تو کامل مسلمان ہوگا۔

5۔ زیادہ نہ ہنس اس لئے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ بنا دیتا ہے۔

..... جامع ترمذی

پیشن گوئیاں

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قریب ہے کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اسلام کا صرف نام باقی رہ جائے گا اور قرآن کی رسم رہ جائے گی۔ مسجدیں پر رونق ہوں گی مگر ہدایت سے محروم ہوں گی۔ علماء اس آسمان کے نیچے بدترین مخلوق ہوں گے اور ان سے فتن نکلے گا اور انہیں میں لوٹ جائے گا۔

..... شعب الایمان، بیہقی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب مال غنیمت کو ذاتی دولت بنا لیا جائے، زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جائے، علم دنیا کے لئے سیکھا جائے، آدمی اپنی بیوی کی اطاعت اور ماں کی نافرمانی کرنے لگے اور اپنے دوست کو پاس بٹھائے اور باپ کو دھتکار دے، مسجد میں شور وشغب ہونے لگے، فاسق شخص قوم کا سردار بن جائے، سب سے زیادہ ذلیل آدمی قوم کا رہنما ہو جائے، آدمی کی تعظیم اس کی بدمعاشی کے ڈر سے کی جائے، گانے والیاں اور باجے (عام) نکل آئیں شرابیں پی جانے لگیں اور اس امت کے بعد میں آنے والے لوگ پہلے آنے والو پر تبرا بھیجنے لگیں تو اس وقت سرخ آندھی، زلزلہ، زمین میں دھنسنے، صورتیں مسخ ہونے، پتھر برسنے اور دوسری نشانیوں کا جو پرانے ہار کی ٹوٹی ہوئے لڑی کی طرح پے در پے ظاہر ہوں گی، انتظار کرو۔

..... جامع ترمذی

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے بہترین لوگ میرے قرن کے لوگ ہیں پھر وہ لوگ بہتر ہیں جو ان سے متصل ہیں۔ پھر وہ لوگ بہتر ہیں جو ان سے متصل ہیں۔ پھر ان تین قرنوں کے بعد لوگوں کی ایک ایسی جماعت پیدا ہوگی جو بغیر طلب وخواہش کے گواہی دے گی اور ایسے لوگ ہوں گے جو خیانت کریں گے اور ان کی امانت ودیانت پر بھروسہ نہ کیا جائے گا اور ایسے لوگ ہوں گے جو نذر مانیں گے اور اپنی نذر کو پورا نہ کریں گے اور ان میں موٹاپا یعنی فربہی پیدا ہوگی اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ پھر ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو بغیر قسم دلائے قسم کھائیں گے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

پیش گوئیاں: نیز دیکھیے احوال قیامت/۵۲، دورِ فتن/۱۷۸

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب میری امت تکبر سے چلے گی اور بادشاہوں کی اولاد اور روم اور فارس کی اولاد ان کی خدمت گزاری کرے گی تو بدترین لوگوں کو بہترین لوگوں کا حاکم بنایا جائے گا۔

..... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک مسلمان یہودیوں سے نہ لڑیں گے۔ پس مسلمان یہودیوں کو ماریں گے یہاں تک کہ یہودی پتھر اور درخت کے پیچھے چھپتے پھریں گے اور پتھر اور درخت کہیں گے اے مسلمان! اے خدا کے بندے ادھر آ! میرے پیچھے یہودی چھپا بیٹھا ہے، اس کو مار ڈال۔ مگر غرقد کا درخت ایسا نہ کہے گا، اس لئے کہ وہ یہودیوں کا درخت ہے۔

..... صحیح مسلم

پیغمبر کا ادب واحترام

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ مسجد میں تشریف فرما ہوتے تھے اور ہم سے باتیں فرماتے تھے، پھر اٹھتے تو ہم سب لوگ بھی کھڑے ہو جاتے اور اس وقت تک کھڑے رہتے کہ ہم دیکھ لیتے کہ ازواج مطہرات کے گھروں میں سے کسی گھر میں آپؐ داخل ہو گئے۔

..... شعب الایمان، بیہقی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (کئی روز تک) ثابت بن قیسؓ کو نہیں دیکھا۔ ایک شخص نے کہا کہ میں ان کا حال دریافت کر کے عرض کروں گا۔ جب وہ ثابتؓ کے پاس گئے تو دیکھا کہ سر جھکائے گھر میں بیٹھے ہیں۔ انہوں نے حال پوچھا وہ بولے کہ بُرا حال ہے۔ میں ہمیشہ اپنی آواز آنحضرت ﷺ کی آواز سے بلند کیا کرتا تھا تو میری سب نیکیاں مٹ گئیں۔ یہ سن کر وہ شخص آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور ساری کیفیت بیان کی۔ آپؐ نے فرمایا کہ ثابت کے پاس جاؤ اور کہو کہ تم دوزخی نہیں بلکہ بہشت والوں میں ہو۔

..... صحیح بخاری

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار قبیلہ بنو اسلم کے کچھ لوگ تیز اندازی کر رہے

تھے۔ رسول اللہ ﷺ کا ادھر سے گزر ہوا۔ آپؐ نے فرمایا کہ اے اسماعیل کی اولاد! تیر اندازی کرو کیونکہ تمہارے باپ بھی تیز انداز تھے۔ تم تیر پھینکو میں فلاں لوگوں کے ساتھ ہوں یہ سن کر لوگوں نے ہاتھ روک لئے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تیر کیوں نہیں پھینکتے۔ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ جب آپؐ ان کی طرف ہیں تو ہم کس طرح ادھر تیر چلا سکتے ہیں۔ فرمایا اچھا تیر چلاؤ میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

..... صحیح بخاری

تاریکی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کا سبب ہوگا۔

... صحیح بخاری، صحیح مسلم

تبلیغ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذؓ کو یمن بھیجا اور فرمایا کہ اہل یمن کو توحید و رسالت کی دعوت دینا۔ اگر وہ تمہارا قول مان لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے شبانہ روز میں پانچ وقت کی نماز تم پر فرض کی ہے۔ اگر وہ لوگ یہ بھی مان لیں تو ان سے کہنا کہ خدا تعالیٰ نے تم پر فرض کیا ہے کہ تم میں سے دولت مندوں سے مال کا صدقہ لے کر تمہارے فقیر طبقہ کو تقسیم کیا جائے۔

.... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری طرف سے اگر چہ ایک ہی آیت ہو اسے لوگوں تک پہنچا دو۔

..... صحیح بخاری۔ صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں کو نیک راہ کی طرف بلائے تو اس کو ان لوگوں کے اجر کے برابر ثواب ملے گا جو اس کی ہدایت کی پیروی کریں گے اور اس سے پیروی کرنے والوں کے ثواب میں کچھ بھی کمی نہیں ہوگی۔

.... صحیح مسلم

تاریکی: نیز دیکھیے نور/۳۲۰

تبلیغ: نیز دیکھیے امر بالمعروف ونہی عن المنکر/۸۸

تجارت

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا سچا امانت دار تاجر نبیوں، ولیوں، اور شہیدوں کے زمرہ میں ہوگا۔

.... جامع ترمذی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول للہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ اس شخص پر رحمت کرے جو بیچنے میں، خریدنے میں اور تقاضہ کرنے میں نرمی کرتا ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت عبیداللہ بن رفاعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تاجروں کا قیامت کے دن فاجروں کے ساتھ حشر ہوگا سوائے ایسے تاجر کے جو حرام سے بچا، جھوٹی قسم نہ کھائی اور قیمت کہنے میں سچ بولا۔

..... جامع ترمذی

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (حضرت) بلالؓ عمدہ قسم کی کھجوریں لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ نے پوچھا یہ کہاں سے لائے۔ انہوں نے کہا میرے پاس خراب کھجوریں تھیں میں نے ان میں سے دو صاع دے کر ایک صاع یہ کھجوریں خرید لیں۔ آپؐ نے فرمایا افسوس یہ تو قطعی سود ہے ایسا نہ کرو۔ اگر تم کو ضرورت ہو تو پہلے اپنی کھجوریں بیچ ڈالو اور پھر ان کی قیمت سے دوسری کھجوریں خرید لو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے فتح مکہ کے سال مکہ میں رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے شراب کا بیچنا، مردار کا بیچنا، خنزیر کو بیچنا اور بتوں کا بیچنا حرام قرار دیا ہے۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ! مردار کی چربی کی بابت بتائیے۔ وہ کشتیوں پر ڈالی جاتی ہے، اس سے چمڑے کو چکنا کیا جاتا ہے اور لوگ اس سے چراغ جلاتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اس سے نفع اٹھانا جائز نہیں ہے۔ وہ حرام ہے۔ اس کے بعد ہی آپؐ نے فرمایا خداوند تعالیٰ یہود پر لعنت فرمائے جب اللہ تعالیٰ نے مردار کی چربی کو حرام قرار دیا تو وہ چربی کو پگھلاتے اور بیچ ڈالتے اور اس کی قیمت کھا جاتے۔

..... صحیح بخاری

تجارت: نیز دیکھیے بیع/۱۰۹، سود/۲۱۳، ناپ تول/۳۰۶

تجاوزات: نیز دیکھیے رفاء عامہ/۱۹۱

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنس یا مال پر قبضہ کرنے سے پہلے بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (کسی چیز کا) بھاؤ مت بڑھایا کرو۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی

تجاوزات

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے بتایا کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کی معیت میں جہاد پر تھے۔ وہاں بعض لوگوں نے ضرورت سے زیادہ مکانوں پر قبضہ کر لیا اور بعض راستے کے کچھ حصہ پر قابض ہو گئے جس کی وجہ سے تنگی محسوس ہوئی اور لوگوں کو تکلیف ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے منادی کرا دی کہ جو کوئی رہائش گاہ اور راستہ پر قبضہ کر کے لوگوں کی تنگی کا باعث ہوگا اسے جہاد کا ثواب نہیں ملے گا۔

.... سنن ابوداؤد

تجہیز و تکفین و تدفین

حضرت ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک فوت شدہ صاحبزادی کو ہم غسل دے رہی تھیں۔ اس وقت رسول اللہ ﷺ گھر میں تشریف لائے اور ہم سے فرمایا کہ تم اس کو بیری کے پتوں کے ساتھ جوش دیئے ہوئے پانی سے تین دفعہ یا پانچ دفعہ اور اگر تم مناسب سمجھو تو اس سے بھی زیادہ دفعہ غسل دو اور آخری دفعہ میں کافور بھی شامل کرو۔ پھر جب تم غسل دے چکو مجھے خبر کرو۔ چنانچہ جب ہم غسل دے کر فارغ ہو گئے اور ہم نے آپ کو اطلاع دی تو آپ نے اپنا تہبند ہماری طرف پھینک دیا اور فرمایا کہ "سب سے پہلے اسے یہ پہناؤ" اور اس حدیث کی ایک دوسری روایت میں اس طرح ہے کہ آپؐ نے فرمایا تم اس کو طاق دفعہ غسل دو، تین دفعہ یا پانچ دفعہ یا سات دفعہ اور داہنے اعضاء سے اور وضو کے مقامات سے شروع کرو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی

تجہیز و تکفین و تدفین : نیز دیکھیئے سوگ/۲۱۴، قبر/۲۵۹، منکر نکیر/۳۰۰، نماز جنازہ/۳۱۹

اپنے کسی مرنے والے بھائی کو کفن دے، تو اچھا کفن دے۔

.... صحیح مسلم

حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ زیادہ بیش قیمت کفن نہ استعمال کرو کیونکہ وہ جلد ہی ختم ہو جاتا ہے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو تین سفید سوتی کپڑوں کا کفن دیا گیا اور ان تین کپڑوں میں نہ کرتا تھا نہ دستار۔

..... صحیح بخاری

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص احرام باندھے عرفات میں کھڑا تھا۔ اتفاقاً سواری سے گر پڑا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اس کو بیری کے پتوں اور معمولی پانی سے غسل دے کر دو کپڑوں کا کفن دو اور خوشبو نہ لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانکو کیونکہ قیامت میں یہ شخص لبیک کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جنازے کو تیز لے جایا کرو۔ اگر وہ نیک ہے تو (قبر اس کے لئے) خیر ہے (یعنی اچھی منزل ہے) جہاں تم اس کو جلدی پہنچا دو گے اور اگر اس کے سوا دوسری صورت ہے (یعنی جنازہ نیک کا نہیں ہے) تو ایک برا (بوجھ تمہارے کندھوں پر) ہے (تم تیز چل کے جلدی) اس کو اپنے کندھوں پر سے اتار دو گے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس جنازہ کے ساتھ جانے سے منع فرمایا جس کے ساتھ نوحہ کرنے والی عورت ہو۔

.... سنن ابن ماجہ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ پس جو شخص اس کے ساتھ ہو وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک رکھ نہ دیا جائے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا طریقہ تھا کہ جب میت کے دفن سے

فارغ ہو جاتے تو قبر کے پاس کھڑے ہوتے اور فرماتے کہ اپنے اس بھائی کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا کرو اور یہ بھی استدعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس کو سوالوں کے جواب میں ثابت قدم رکھے، کیونکہ اس وقت اس سے پوچھ گچھ ہوگی۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے کہ جب تمہارا کوئی آدمی انتقال کر جائے تو اس کو دیر تک گھر میں مت روکو اور قبر تک پہنچانے اور دفن کرنے میں سرعت سے کام لو اور (دفن کے بعد) سر کی جانب سورۃ بقر کی ابتدائی آیات (تا مفلحون) اور پاؤں کی جانب اس کی اختتامی آیات (امن الرسول سے ختم سورۃ تک) پڑھی جائیں۔

... شعب الایمان، بیہقی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہماری طرف سے ایک جنازہ گذرا۔ رسول اللہ ﷺ اس کے لئے کھڑے ہو گئے۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو یہودی کا جنازہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔

..... صحیح بخاری

تحریف

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے کرتا ہے اور وہ صحیح نکلے جب بھی وہ گنہگار ہے اور رزین کی روایت میں اتنا اور اضافہ ہے کہ جو شخص قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے کرے اور وہ غلط نکلے تو وہ شخص سخت گنہگار بلکہ کافر ہوگا۔

..... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

تخلیقِ انسان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے صادق و مصدوق پیغمبر ﷺ نے ہم سے بیان فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک کا مادۂ تخلیق اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس روز تک نطفہ کی شکل میں جمع رہتا ہے۔ اس کے بعد اتنی مدت منجمد خون کی شکل میں رہتا ہے۔ پھر اتنے ہی دنوں وہ گشت کا لوتھڑا رہتا ہے پھر اللہ تعالیٰ چار باتیں دے کر ایک فرشتے کو بھیجتا ہے۔ یہ فرشتہ اس کے اعمال، ان کی عمر کی مدت، اس کی موت کا وقت اور اس کا رزق لکھتا

ہے اور یہ کہ بد بخت ہے یا نیک بخت۔ پھر اس میں روح ڈالی جاتی ہے۔ پس قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی عبادت و بندگی کے لائق نہیں، کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص جنتیوں کے سے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے پھر نوشتہ تقدیر آگے آجاتا ہے اور وہ دوزخیوں کے عمل کرنے لگتا ہے اور انجام کار دوزخ میں چلا جاتا ہے۔ اور (اسی طرح) تم میں سے کوئی دوزخیوں کے سے عمل کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے۔ پھر نوشتہ تقدیر آگے آجاتا ہے اور وہ جنتیوں کے عمل کرنے لگتا ہے اور جنت میں پہنچ جاتا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

تخلیقِ کائنات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، چھ دن میں پیدا کیا اور ساتویں دن عرش پر متمکن ہوا، اللہ تعالیٰ نے ہفتہ کے دن زمین، اتوار کو پہاڑ، پیر کو درخت، منگل کو بڑی چیزیں، بدھ کو نور، جمعرات کو مویشی اور جمعہ کو عصر کے بعد آدمؑ کو پیدا کیا اور آدم کی تخلیق سرخ، سیاہ، پاک اور ناپاک مٹی سے کی اور اسی سبب سے بنی آدم میں طیب اور خبیث دونوں ودیعت ہیں۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن نسائی

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مسجد میں حاضر ہوا۔ آپؐ کے پاس یمن کے لوگ آئے اور بولے کہ ہماری حاضری کی غرض دینی امور میں سمجھ حاصل کرنا اور ابتدائے آفرینش کے متعلق دریافت کرنا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ بس اللہ ہی تھا اور کوئی شے اس سے قبل نہ تھی اور اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا اور ہر شے کو لوح محفوظ میں لکھ لیا۔

..... صحیح بخاری، جامع ترمذی

تزکیہ نفس

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ ہر چیز کی صفائی کے لئے صیقل ہوتا ہے اور دل کی صفائی کا صیقل ذکر اللہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچانے اور نجات دلانے میں اللہ کا ذکر جس قدر موثر ہے اتنی کوئی دوسری چیز نہیں۔

.... دعوات کبیر، بیہقی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے ذکر کے بغیر زیادہ کلام نہ کیا کرو کیونکہ اللہ کے ذکر کے بغیر زیادہ کلام کرنے سے دل میں سختی اور بے حسی پیدا ہوتی ہے۔ اور لوگوں میں وہ آدمی اللہ سے دور ہے جس کے دل میں قساوت (سختی اور بے حسی) ہو۔

.... جامع ترمذی

تسبیح

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ ہر نماز کے بعد ۳۳ دفعہ اللہ کی تسبیح کا کلمہ سبحان اللہ کہے اور اسی طرح ۳۳ دفعہ اللہ کی حمد کا کلمہ الحمدللہ کہے اور ۳۳ دفعہ اللہ اکبر کہے یہ سب ۹۹ کلمے ہو گئے اور اس کے بعد سو کی گنتی پوری کرنے کے لئے ایک دفعہ لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئ قدیر کہے تو اس کی سب خطائیں معاف کر دی جائیں گی اگر وہ اپنی کثرت میں سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

..... صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ایسے درخت کے پاس گئے جس کے پتے سوکھ چکے تھے۔ آپؐ نے اس پر اپنا عصائے مبارک مارا تو اس کے سوکھے پتے جھڑ پڑے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ یہ کلمے "سبحان اللہ والحمد للہ والا الہ الا اللہ واللہ اکبر" بندے کے گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتے ہیں جس طرح تم نے اس درخت کے پتے جھڑتے دیکھے۔

.... جامع ترمذی

تعدّد ازواج

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور

تزکیہ نفس : نیز دیکھیے ذکر الٰہی/۱۸۵

تسبیح: نیز دیکھیے حمد/۱۶۱، ذکر الٰہی/۱۸۵

وہ دونوں کے درمیان انصاف نہ کرے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا آدھا دھڑ نہ ہوگا۔

.... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

تعزیت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (حضرت) سعد بن عبادہؓ بیمار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ (حضرت) عبدالرحمان بن دعوف، سعد بن وقاصؓ اور عبداللہ بن مسعودؓ کو ساتھ لیکر عیادت کو تشریف لائے۔ (حضرت) سعدؓ جان کنی کی حالت میں تھے۔ آپؐ نے وہاں موجود لوگوں سے پوچھا کہ کیا انتقال ہوگیا؟ لوگوں نے کہا کہ نہیں۔ (حضرت) سعدؓ کی یہ حالت دیکھ کر رسول اللہ ﷺ آبدیدہ ہوگئے اور آپؐ کو دیکھ کر حاضرین بھی رونے لگے۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا کہ اچھی طرح سن لو! اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسو اور دل کے غم پر سزا نہیں دیتا لیکن زبان پر (نوحہ و ماتم کرنے سے) سزا دیتا ہے اور (توبہ استغفار کرنے سے) رحمت بھی فرماتا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ میت کے گھر والوں کے رونے پیٹنے سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے ایک لڑکے کا انتقال ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو یہ تعزیت نامہ لکھوایا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے رسول محمد (ﷺ) کی طرف سے معاذ بن جبل کے نام۔ میں پہلے اس اللہ کی تم سے حمد بیان کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس صدمہ کا اجر عظیم دے اور تمہارے دل کو صبر عطا فرمائے اور ہم کو اور تم کو نعمتوں پر شکر کی توفیق دے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہماری جانیں اور ہمارے مال اور ہمارے اہل وعیال یہ سب اللہ تعالیٰ کے مبارک عطیے ہیں اور اس کی سونپی ہوئی امانتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جب چاہا خوشی اور عیش کے ساتھ تم کو اس سے نفع اٹھانے اور جی بہلانے کا موقع دیا اور جب اس کی مشیت ہوئی اپنی اس امانت کو تم سے واپس لے لیا اور وہ تم کو اس کا بڑا اجر دینے والا ہے۔ اللہ کی خاص نوازش اور اس کی رحمت اور اس کی طرف سے ہدایت کی تم کو بشارت ہے اگر تم نے ثواب اور رضائے الٰہی کی نیت سے صبر کیا۔ اے معاذ! صبر کرو ایسا نہ ہو کہ جزع وفزع تمہارے اجر کو غارت کر دے۔ اور پھر تمہیں ندامت ہو اور یقین رکھو کہ آہ وزاری اور ماتم سے کوئی مرنے والا واپس نہیں آتا اور نہ اس سے دل کا رنج وغم دور

ہوتا ہے۔ اور اللہ کی طرف سے جو حکم اترتا ہے وہ ہو کر رہنے والا ہے بلکہ یقیناً ہو چکا ہے۔ والسلام

.... معجم کبیر، معجم اوسط

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت جعفر کی موت کی خبر آئی تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو کیونکہ صدمہ نے ان کو مصروف کر رکھا ہے۔

.... جامع ترمذی

تعصب

حضرت جبیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص تمہاری جماعت میں نہیں ہے جو لوگوں کو تعصب پر آمادہ کرے اور نہ ہماری جماعت میں وہ ہے جو تعصب کی وجہ سے لڑے۔ اور نہ ہماری جماعت میں وہ ہے جس کی موت تعصب کی حالت میں واقع ہو۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ عصبیت کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیرا اپنی قوم کی ناحق بات پر مدد کرنا۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تیرا کسی چیز کو دوست رکھنا اس کی برائی اور عیب سے تجھے اندھا اور بہرا کر دیتا ہے۔

.... سنن ابوداؤد

تعلیم

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا کہ لوگ تمہاری پیروی کرتے ہیں اور بہت سے آدمی دین میں سمجھ پیدا کرنے کے لئے اطراف واکناف زمین سے تمہارے پاس آئیں گے تو جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان کے ساتھ نیکی کرنے میں میرے حکم کی تعمیل کرو (یعنی تعلیم دو)۔

.... جامع ترمذی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ اور نااہل کو سکھانے والا خنزیر کی

تعصب : نیز دیکھیے دین میں فرقہ بندی/۱۸۴

گرن میں گوہر و مروارید اور سونے (کا ہار) لٹکانے والے کی مانند ہے۔

.... سنن ابن ماجہ

تقدیر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ہم لوگ مسجد نبوی میں قضاوقدر کے مسئلہ میں بحث ومباحثہ کر رہے تھے کہ اس دوران رسول اللہ ﷺ باہر تشریف سے لے آئے تو آپ ﷺ بہت برافروختہ ہوئے یہاں تک کہ چہرہ مبارک سرخ ہوگیا معلوم ہوتا تھا کہ آپ ﷺ کے رخساروں پر انار نچوڑ دیا گیا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے ہم سے فرمایا کیا تم کو یہی حکم کیا گیا ہے؟ کیا میں تمہارے لیے یہی پیام لایا ہوں؟ خبردار! تم سے پہلے امتیں اسی وقت ہلاک ہوئیں جب انہوں نے اس مسئلہ میں حجت و بحث کو اپنا طریقہ بنالیا میں تم کو قسم دیتا ہوں، میں تم پر لازم کرتا ہوں کہ اس مسئلہ میں ہرگز حجت و بحث نہ کیا کرو۔

.....جامع ترمذی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر چیز تقدیر کے ساتھ ہے یہاں تک کہ نادانی اور دانائی بھی۔

..... صحیح مسلم

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کی نیک بختی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہو جائے اور اس کی بدبختی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے طلب خیر نہ کرے اور اللہ کی (مقرر کردہ) تقدیر سے ناراض ہو۔

....جامع ترمذی

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے پیدا کیا وہ قلم ہے پھر اس کو حکم دیا کہ لکھ۔ اس نے عرض کیا کہ کیا لکھوں؟ حکم ہوا جو کچھ مقرر ہو چکا ہے وہ سب کچھ لکھ تو اس نے قیامت تک جو ماضی ومستقبل میں شدنی تھا سب لکھ دیا۔

.....جامع ترمذی

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک کا ٹھکانا دوزخ کا اور جنت کا لکھا جا چکا ہے صحابہؓ نے عرض کیا تو کیا ہم اپنے نوشتہ تقدیر پر

تقدیر : نیز دیکھیے کسب واختیار/۲۷۳

بھروسہ کرکے نہ بیٹھ جائیں اور سعی وعمل چھوڑ نہ دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں! عمل کئے جاؤ کیونکہ ہر ایک کو اس کی توفیق ملتی ہے جس کے لئے وہ پیدا ہوا ہے پس جو کوئی نیک بختوں میں سے ہے تو اس کو سعادت اور نیک بختی کے کاموں کی توفیق ملتی ہے۔ اور جو کوئی بدبختوں میں سے ہے اس کو شقاوت اور بدبختی والے اعمال بد کی توفیق ملتی ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابن حزیمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ یہ جھاڑ پھونک اور دوا دارو جو ہم کرتے ہیں اور جنگل میں ڈھال وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں کیا یہ چیزیں خدا کی تقدیر کو بدل دیتی ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ چیزیں بھی تقدیر میں شامل ہیں۔

..... مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

تقویٰ

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا تم کو اپنی ذات سے نہ کسی گورے کے مقابلے میں بڑائی حاصل ہے نہ کسی کالے کے مقابلے میں۔ البتہ تقویٰ یعنی اللہ کے خوف کی وجہ سے تم کسی کے مقابلے میں بڑھ ہو سکتے ہو۔

.... مسند احمد

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس متقی دولت مند بندے سے محبت کرتا ہے جو (باوجود تقویٰ و دولت کے) معروف نہ ہو (یعنی اس کی ان خصوصیتوں کو عام طور سے نہ جانتے ہوں)۔

.... صحیح مسلم

تقویم

اللہ کے نزدیک سال کے بارہ مہینے ہوتے ہیں، جن میں چار مہینے حرمت والے ہیں، تین مہینے مسلسل ہیں (ذی قعدہ، ذی الحجہ، محرم) اور ایک ماہ رجب ہے، جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان واقع ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، خطبہ حجۃ الوداع (اقتباس)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے ایک مہینہ کا ایلاء کیا۔ آپ ﷺ کے پاؤں میں موج آ گئی تھی اور انتیس دن تک

تقویٰ : نیز دیکھیے خشیت الٰہی/۱۶۵، زہد/۲۰۴

بالا خانہ پر رہے تھے۔ پھر جب نیچے تشریف لائے تو لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ آپؐ نے تو یہ مہینہ کا ایلاء کیا تھا اور آج انتیس ہی دن ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

.... صحیح بخاری

تکبر

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مغرور لوگ قیامت کے دن چیونٹیوں کے برابر انسانی صورت میں اٹھائے جائیں گے۔ ذلت ان پر ہر طرف سے چھائی ہوئی ہوگی۔ دوزخ کے ایک قید خانہ کی طرف انہیں ہانکا جائے گا اور نہایت تیز آگ انہیں گھیر لے گی۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین قسم کے آدمی ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ نہ بات کرے گا نہ انہیں گناہوں سے پاک کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا بلکہ دردناک عذاب، ان کے لئے مقرر کرے گا: بوڑھا بدکار، جھوٹا بادشاہ، متکبر فقیر۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا (یہ سن کر) ایک شخص نے عرض کیا کہ آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں، اس کی جوتی اچھی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ تکبر نہیں۔ اللہ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔ تکبر تو حق کو جھٹلانا ہے اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔

.... صحیح مسلم

تلاوت

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو ایماندار آدمی قرآن پڑھتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے وہ ترنج کی طرح ہے جس کا مزہ بھی اچھا ہوتا ہے اور خوشبو بھی اچھی ہوتی ہے۔ اور جو مسلمان قرآن نہیں پڑھتا صرف اس پر عمل کرتا ہے وہ کھجور کی طرح ہے جس کا مزہ تو عمدہ ہوتا ہے لیکن خوشبو نہیں ہوتی اور جو منافق قرآن پڑھتا ہے وہ بال جھڑ کے پھول کی طرح ہے جس کی خوشبو اچھی ہوتی ہے اور مزہ تلخ ہوتا ہے اور جو

تکبر: نیز دیکھیے عجز وانکسار/۲۳۸

تلاوت: نیز دیکھیے قرآن/۲۶۲

منافق قرآن نہیں پڑھتا وہ اندرائن کی طرح ہے جس کا مزہ بھی تلخ ہے اور بُو بھی خراب ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صرف دو آدمی قابلِ رشک ہیں ایک وہ جس کو اللہ نے قرآن کی نعمت عطا فرمائی پھر وہ دن اور رات کے اوقات میں اس میں لگا رہتا ہے اور دوسرا وہ خوش نصیب آدمی جس کو اللہ نے مال و دولت سے نوازا اور وہ دن اور رات اس کو خرچ کرتا رہتا ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے قرآن میں مہارت حاصل کر لی ہو وہ معزز اور وفادار و فرمان بردار فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو بندہ قرآن پاک اس طرح پڑھتا ہو کہ اس میں اٹکتا ہو تو اس کو دو اجر ملیں گے (ایک تلاوت کا اور دوسرا زحمت و مشقت کا)۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قرآن کو بآواز بلند پڑھنے والا ایسا ہے جیسے صدقہ کو علانیہ دینے والا اور قرآن کو آہستہ پڑھنے والا ایسا ہے جیسے صدقہ کا پوشیدہ دینے والا۔

..... سنن نسائی، جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ایک قصہ خوان کے پاس سے گذرے (اور دیکھا) کہ وہ قرآن پڑھ کر سوال کر رہا ہے۔ آپؓ نے انا للہ پڑھی اور فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص قرآن پڑھے وہ اللہ تعالیٰ سے اس کے ذریعے سوال کرے۔ کیونکہ عنقریب ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن کی تلاوت کے ذریعے لوگوں سے مانگیں گے۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا آپؐ نے فرمایا کہ آدمی کے واسطے یہ بات کہنا برا ہے کہ میں فلاں سورۃ یا فلاں آیت بھول گیا بلکہ (یہ کہنا چاہئے کہ فلاں سورۃ یا آیت) مجھے فراموش کرا دی گئی۔

..... صحیح مسلم

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قرآن کو اپنی آوازوں سے زینت دو۔

.... سنن ابوداؤد

تنبیہہ

حضرت عمرو بن میمون ازدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ پانچ حالتوں کو دوسری پانچ حالتوں کے آنے سے پہلے غنیمت جانو اور ان سے جو فائدہ اٹھانا چاہئے وہ اٹھالو: غنیمت جانو جوانی کو بڑھاپے کے آنے سے پہلے، تندرستی کو بیماری سے پہلے، خوش حالی اور فراخ دلی کو ناداری اور تنگدستی سے پہلے اور غنیمت جانو زندگی کو موت آنے سے پہلے۔

..... جامع ترمذی

توبہ

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ اپنے بندہ مومن کی توبہ سے اس مسافر سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو کسی ایسی غیر آباد اور سنسان زمین پر اتر گیا ہو جو سامان حیات سے خالی اور اسباب ہلاکت سے بھرپور ہو اور اس کے ساتھ صرف اس کی سواری کی اونٹنی ہو جس پر اس کے کھانے پینے کا سامان ہو اور وہ اپنے بازو پر سر رکھ کے لیٹ جائے اور سو جائے پھر جب اس کی آنکھ کھلے تو اس کی اونٹنی سامان سمیت غائب ہو۔ وہ اس کی تلاش میں سرگرداں ہو یہاں تک کہ گرمی اور پیاس کی شدت سے جان پر بن آئے اور وہ سوچے کہ اسی جگہ جا کر پڑ جاؤں (جہاں سویا تھا) یہاں تک کہ موت آجائے۔ پھر وہ آکر وہاں اپنے بازو پر سر رکھ کر مرنے کے لئے لیٹ جائے۔ پھر اس کی آنکھ کھلے تو دیکھے کہ اس کی اونٹنی مع ساز وسامان کے اس کے پاس موجود ہے تو جتنا خوش یہ مسافر اپنی اونٹنی کے مل جانے سے ہوگا اللہ مومن بندے کے توبہ کرنے پر اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگو! اللہ کے حضور میں توبہ کرو، میں خود دن میں سو سو دفعہ اس کے حضور میں توبہ کرتا ہوں۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن بندہ جب کوئی گناہ کرتا

تنبیہ : نیز دیکھئے بشارت ۱۰۷/۱، پند ونصائح ۱۱۵/۱

ہے تو اس کے نتیجہ میں اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے پھر اگر اس نے اس گناہ سے توبہ کی اور اللہ تعالیٰ کے حضور میں معافی اور بخشش کی التجا و استدعا کی تو وہ سیاہ نقطہ زائل ہو کر قلب صاف ہو جاتا ہے اور اگر اس نے گناہ کے بعد توبہ و استغفار کے بجائے مزید گناہ کئے اور گناہوں کی وادی میں قدم بڑھائے تو دل کی وہ سیاہی اور بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ قلب پر چھا جاتی ہے۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا پاک صاف ہو جاتا ہے جیسے اس نے کبھی گناہ نہ کیا ہو۔

.... سنن ابن ماجہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر انسان خطا کار ہے اور گناہ گاروں میں بہتر وہ ہیں جو توبہ کر لیتے ہیں۔

.... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ قبول فرماتا ہے جب تک اس کا سانس حلق میں نہ آجائے۔

..... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

توحید

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس جبرئیل آئے اور مجھے یہ بشارت دی کہ میری امت میں سے جو کوئی ایسا شخص مر جائے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں مانتا تھا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ ہر گناہ کو بخش دے۔ مگر اس شخص کا گناہ نہیں بخشا جائے گا جو شرک کی حالت میں مرے یا کسی مسلمان کو جان سے مار ڈالے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے اسلام کے بارے میں ایسی بات بتلا دیجئے کہ آپؐ کے بعد وہ بات پھر کسی سے نہ پوچھوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم یہ کہو کہ میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر اسی پر جمے رہو۔

.... صحیح مسلم

توکل

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ ارشاد فرماتے تھے کہ اگر لوگ اللہ پر ایسا توکل اور اعتماد کریں جیسا کہ اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تم کو وہ اس طرح روزی دے جس طرح کہ پرندوں کو دیتا ہے وہ صبح کو بھوکے اپنے آشیانوں سے نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے واپس آتے ہیں۔

..... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (حضرت) ابوبکر صدیقؓ نے بیان کیا کہ جب ہم غار ثور میں تھے تو میں نے اوپر کھڑے ہوئے مشرکوں کے قدموں کو دیکھا۔ یہ دیکھ کر میں نے کہا یا رسول اللہ اگر ان میں سے کوئی اپنے قدموں کی طرف دیکھے تو وہ ہمیں دیکھ لے۔ یہ سن کر آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے ابوبکر ان دو شخصوں کے متعلق تمہارا کیا گمان ہے جن کے ساتھ تیسرا اللہ ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے۔ وہ بندگان خدا وہ ہوں گے جو منتر نہیں کراتے اور شگون بد نہیں لیتے اور اپنے پروردگار پر توکل کرتے ہیں۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

توکل : نیز دیکھیے رضائے الٰہی/۱۹۱

تہجد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فرض نماز کے بعد سب سے افضل درمیان رات کی نماز یعنی تہجد ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بندے سے سب سے زیادہ قریب رات کی درمیانی حصے کے آخر میں ہوتا ہے۔ پس اگر تم سے ہو سکے تو تم ان بندوں میں سے ہو جاؤ جو اس مبارک وقت میں اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم نماز تہجد ضرور پڑھا کرو کیونکہ یہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ اور شعار رہا ہے اور قرب الٰہی کا خاص وسیلہ ہے اور یہ گناہوں کے برے اثرات کو مٹانے والی اور معاصی سے روکنے والی ہے۔

..... جامع ترمذی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تہجد کی گیارہ رکعت پڑھتے تھے اور آپ کی کل یہی نماز ہوتی تھی۔ سجدہ اتنا (طویل) کرتے تھے جتنی دیر میں تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھتا ہے اور نماز فجر سے قبل دو رکعت پڑھ کر دائیں کروٹ سے لیٹ جاتے تھے یہاں تک کہ موذن نماز (فجر) کی اطلاع دینے حاضر ہو جاتا۔

.... صحیح بخاری

حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کی کیفیت دریافت کی۔ انہوں نے فرمایا کہ آپؐ اول رات میں سو جاتے تھے اور رات کے پچھلے (حصے) میں اٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ پھر واپس بستر پر لیٹ جاتے تھے اور جب صبح کو موذن اذان دیتا تھا تو فوراً اٹھ جاتے تھے اور غسل یا وضو کر کے باہر تشریف لے جاتے تھے۔

.... صحیح بخاری

تیمّم

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پاک مٹی مسلمان کا سامان طہارت ہے اگر چہ دس سال تک پانی دستیاب نہ

تیمّم: نیز دیکھیے وضو/۳۲۸

ہو۔ پھر جب پانی مل جائے تو چاہئے کہ (غسل یا وضو کے لئے) بدن پر ڈالے کیونکہ یہ بہت اچھا ہے۔

.... مسند احمد۔ جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم دورانِ سفر جب مقام بیداء پر پہنچے تو میرا ہار ٹوٹ کر گر گیا اور رسول اللہ ﷺ اور سب ہمراہی وہاں ٹھہر گئے کہ ہار تلاش کر لیں۔ اس جگہ پانی مطلق نہ تھا۔ کچھ لوگوں نے (حضرت) ابوبکرؓ سے میری شکایت کی کہ دیکھئے اس نے کیا کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے سب ساتھیوں کو یہاں ٹھہرنے پر مجبور کر دیا اور یہاں پانی نہیں اور نہ ہی لشکر کے ساتھ پانی ہے۔ وہ میرے پاس آئے اور اس وقت رسول اللہ (ﷺ) میرے زانو پر سر رکھے آرام فرما رہے تھے اور سو گئے تھے۔ انہوں نے مجھے ڈانٹا اور کہا کہ تو رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے تمام ہمراہیوں کے یہاں رکنے کا باعث بنی ہے نہ یہاں پانی ہے اور نہ لشکر کے پاس ہے۔ غرض جو اللہ کو منظور تھا وہ سب کچھ مجھے کہا اور میرے پہلو میں کچوکا دیا مگر میں رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے بالکل نہ ہلی۔ یہاں تک کہ صبح ہوگئی اور پانی کا کوئی بندوبست نہ ہو سکا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے تیمّم کی آیت نازل فرمائی (حضرت) اسید بن حضیرؓ نے کہا کہ اے آل ابوبکرؓ! یہ تیمّم کا حکم تمہاری پہلی برکت نہیں ہے۔ پھر جب میری سواری کے اونٹ کو اٹھایا گیا تو میرا ہار اس کے نیچے سے مل گیا۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

ثواب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن کو جس عمل یا جن نیکیوں کا ثواب مرنے کے بعد بھی پہنچتا ہے ان میں سے ایک تو علم ہے جسے اس نے سیکھا اور پھر اس کی اشاعت کی۔ دوسرے نیک اولاد جو اس نے چھوڑی۔ تیسری وہ نسخہ قرآن جو اس نے کسی کو تلاوت کے لئے دیا۔ چوتھے وہ مسجد جو اس نے تعمیر کرائی۔ پانچویں وہ مسافر خانہ جو اس نے (مسافروں کے آرام کے لئے) بنایا، چھٹے وہ نہر جو اس نے جاری کی اور ساتویں وہ صدقہ وخیرات جو اس نے اپنی زندگی میں صحت مند ہوتے اپنے مال سے کیا۔ ان سب کا ثواب اس کے مرنے کے بعد بھی اسے پہنچتا رہے گا۔

.... سنن ابن ماجہ

ثواب : نیز دیکھیے گناہ/۲۷۹

جاگیر

حضرت اسماء بن ابوبکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (حضرت) زبیرؓ کو کھجور کے درخت بطور جاگیر عطا فرمائے۔

.... سنن ابوداؤد

جانور

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی چلا جا رہا تھا اسے سخت پیاس لگی۔ اسے ایک کنواں ملا۔ وہ اس کے اندر اترا اور پانی پی کر باہر نکل آیا۔ اس نے دیکھا کہ ایک کتا ہے جس کی زبان باہر نکلی ہوئی ہے اور پیاس کی شدت سے وہ کیچڑ کھا رہا ہے۔ اس آدمی نے دل میں سوچا کہ اس کتے کو بھی پیاس کی ایسی ہی تکلیف ہے جیسی کہ مجھے تھی اور رحم کھا کر پھر کنوئیں میں اترا اور اپنے چمڑے کے موزے میں پانی بھر کر اپنے منہ سے تھاما اور کنویں سے نکل کر اس کتے کو وہ پانی اس نے پلا دیا۔ اللہ نے اس کی اس رحمدلی اور محنت کی قدر فرمائی اور اسی عمل پر اس کی بخشش کا فیصلہ فرما دیا۔ بعض صحابہؓ نے حضور ﷺ سے یہ واقعہ سن کر دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! کیا جانوروں کی تکلیف دور کرنے میں بھی ہمارے لئے اجر وثواب ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں! ہر زندہ اور تر جگر رکھنے والے جانور (کی تکلیف دور کرنے) میں ثواب ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک بے درد اور بے رحم عورت اس لئے جہنم میں ڈالی گئی کہ اس نے ایک بلی کو باندھ کر نہ تو اسے خود کچھ کھانے کو دیا اور نہ اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑوں سے اپنی غذا حاصل کر لیتی۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت سہل بن الحنظلیۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک اونٹ کے پاس سے گزرے جس کا پیٹ بھوک کی وجہ سے اس کی کمر سے لگ گیا تھا تو آپؐ نے فرمایا لوگو! ان بے زبان جانوروں کے معاملہ میں خدا سے ڈرو! ان پر سوار ہو تو ایسی حالت میں جب یہ ٹھیک ہوں (یعنی ان کا پیٹ بھرا ہو) اور ان کو چھوڑو تو (اسی طرح کھلا پلا کر) اچھی حالت میں۔

.... سنن ابوداؤد

جانور: نیز دیکھئے رحم/۱۸۷

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا مگر شکاری کتوں، بکریوں کے محافظ کتوں اور مویشی کی حفاظت کرنے والے کتوں کو مار ڈالنے سے منع فرمایا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چوپایوں کو لڑانے سے منع فرمایا ہے۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پانچ جانور جو سب سے موذی اور بدذات ہیں انہیں حرم مکہ میں (بھی) مار ڈالنا چاہئے۔ کوا، چیل، بچھو، چوہا، سانپ (بروایت حضرت ابوہریرہؓ) اور وہ بہت کاٹنے والا کتا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی، موطا امام مالک

جرم وسزا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قبیلہ مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی، قریش کو اس (کی سزا) کے بارے میں فکر ہوئی اور کہنے لگے کہ ایسا کوئی شخص ہو جو اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سفارش کر دے۔ لوگوں نے کہا (حضرت) اسامہ بن زیدؓ سے آپؐ کو محبت ہے۔ ان کے سوا اور کون جرات کرے گا کہ سفارش کرے۔ الغرض (حضرت) اسامہؓ نے سفارش کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے حدود میں کیوں سفارش کرتے ہو اور پھر کھڑے ہو کر خطاب فرمایا کہ لوگو! تم سے پہلے کے لوگ اسی وجہ سے ہلاک ہو گئے کہ جب ان کا کوئی شریف اور بڑا آدمی چوری کرتا تھا تو اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور اور بے وسیلہ شخص چوری کرتا تھا تو اسے سزا دیا کرتے تھے۔ اللہ کی قسم اگر (حضرت) فاطمہ بنت محمد (ﷺ) بھی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ کاٹ ڈالوں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم۔ سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کو اس کے جرم کی سزا دنیا ہی میں دے دے تو اس کے کمال انصاف سے توقع ہے کہ آخرت میں دوبارہ اس جرم کی سزا نہ دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ جس شخص کے جرم کی دنیا میں تشہیر نہ ہونے دے تو اس

جرم وسزا: نیز دیکھیے حدود/۱۵۶، دیت/۱۸۰، قصاص/۲۶۸

کی بخشش سے توقع ہے کہ آخرت میں اس کے جرم پر باز پرس نہ کرے گا۔

.... جامع ترمذی

"خبردار! جرم کرنے والا خود اپنے جرم کا ذمہ دار ہے، باپ کے جرم کا ذمہ دار بیٹا نہیں اور بیٹے کے جرم کا ذمہ دار باپ نہیں"۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، خطبہ حجۃ الوداع (اقتباس)

جزا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب آدمی مسلمان ہو جاتا ہے اور اسلام کا پابند ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام سابق کردہ گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اس کے معاوضہ شروع ہوتا ہے کہ نیکی کا بدلہ اس کے دس گنے سے سو گنے تک اور برائی کا بدلہ (صرف) اس برائی کے موافق دیا جاتا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اسی بھی معاف کر دے۔

.... صحیح بخاری

جزیہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (حضرت) خالد بن ولیدؓ کو اکیدر رومہ کے پاس بھیجا۔ (حضرت) خالدؓ اور ان کے ساتھیوں نے اکیدر کو گرفتار کر لیا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آئے۔ آپؐ نے اس کا خون معاف کر دیا اور جزیہ پر اس سے صلح کر لی۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت عمرو بن عوف انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (حضرت) ابوعبیدہ بن الجراح کو بحرین جزیہ لانے کے لئے بھیجا تھا۔

..... صحیح بخاری

جمائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جمائی شیطان کی طرف سے ہے۔ جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو جہاں تک ہو سکے اس کو روکے رکھے۔ اس لئے کہ جب کوئی جمائی میں ہا ہا کرتا ہے تو شیطان ہنستا ہے۔

..... صحیح بخاری

جمعہ

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے

جزا: نیز دیکھیے اجر/۵۰، ثواب/۱۳۶، گناہ/۲۷۹

جزیہ: نیز دیکھیے جنگ/۱۴۲

جمائی: نیز دیکھیے چھینک/۱۵۱

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہر مسلمان پر لازم اور واجب ہے۔ اس وجوب سے چار قسم کے آدمی مستثنیٰ ہیں۔ ایک غلام، جو بیچارہ کسی کا مملوک ہو، دوسرے عورت، تیسرا لڑکا جو ابھی بالغ نہ ہوا ہو، چوتھے بیمار۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے اور حتی الامکان صفائی پاکیزگی کا اہتمام کرے اور جو تیل خوشبو اس کے گھر میں ہو وہ لگائے، پھر وہ گھر سے نماز کے لئے جائے اور مسجد میں پہنچ کر اس کی احتیاط کرے کہ جو آدمی پہلے سے ساتھ بیٹھے ہوں ان کے بیچ نہ بیٹھے، پھر جو نماز یعنی سنن ونوافل کی جتنی رکعت اس کے لئے مقدر ہوں وہ پڑھے۔ پھر جب امام خطبہ دے تو خاموشی کے ساتھ سُنے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان اس کی ساری خطائیں ضرور معاف کردی جائیں گی۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور شروع میں آنے والوں کے نام یکے بعد دیگرے لکھتے ہیں۔ اور اول وقت دوپہر میں آنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اللہ کے حضور میں اونٹ کی قربانی پیش کرتا ہے، پھر اس کے بعد آنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو گائے پیش کرتا ہے، پھر اس کے بعد آنے والی کی مثال مینڈھا پیش کرنے والی کی اور اس کے بعد مرغی پیش کرنے والے کی اور اس کے بعد انڈا پیش کرنے والی کی ہے۔ پھر جب امام خطبہ کے لئے منبر کی طرف جاتا ہے تو یہ فرشتے اپنے لکھنے کے دفتر لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے میں شریک ہو جاتے ہیں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (جمعہ کو) رسول اللہ ﷺ دو خطبے دیا کرتے تھے اور دونوں کے درمیان (تھوڑی دیر کے لئے) بیٹھتے تھے۔ آپؐ ان خطبوں میں قرآن مجید کی تلاوت بھی پڑھتے تھے اور لوگوں کو نصیحت بھی فرماتے تھے۔ آپؐ کی نماز بھی درمیانی ہوتی تھی اور اسی طرح آپؐ کا خطبہ بھی۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب امام خطبہ دے رہا ہو اس

وقت اگر تو نے اپنے مسلمان بھائی سے یہ بھی کہا کہ خاموش رہو تو یہ تو نے لغو کام کیا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

جن

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے اور جنوں کو آگ کے دھواں ملے ہوئے شعلہ سے پیدا کیا گیا ہے اور آدم کو اس چیز سے پیدا کیا گیا ہے جو تم سے بیان کر دی گئی ہے (یعنی مٹی)۔

..... صحیح مسلم

جنت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں نے اپنے بندوں کے لئے (جنت میں) وہ چیزیں تیار کی ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے، نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی بشر کے دل میں ان کا خیال ہی گذرا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اہل جنت کو مخاطب کرے گا۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم حاضر ہیں اور ساری خیر اور بھلائی تیرے ہی قبضے میں ہے۔ اللہ تعالیٰ پوچھے گا کہ تم خوش ہو؟ وہ جواب دیں گے کہ اے رب تو نے ہمیں یہاں وہ کچھ دیا ہے جو اپنی کسی مخلوق کو نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تمہیں اس سے بہتر اور افضل چیز اور دوں۔ بندے پوچھیں گے کہ اے رب وہ کیا ہے؟ جواب ملے گا کہ میری رضامندی اور خوشنودی اور اس کے بعد میں کبھی تم پر ناراض نہ ہوں گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بہشت میں داخل ہونے والی جماعت صورتوں میں چودھویں کے چاند جیسی ہوگی اور ان سے ملحق جماعت آسمان کے چمکتے روشن ستاروں کی مانند ہوگی۔ سب ایک دل ہوں گے نہ آپس میں اختلاف ہوگا نہ دشمنی۔ ہر جنتی کی رفیقہ حیات ہوں گی خوبصورت آنکھوں والی، کمال نازک ولطیف کہ ان کی پنڈلیوں کی ہڈی کا گودا بھی جھلک مارے گا۔ صبح وشام اللہ کے ذکر میں مگن یہ جنتی کبھی بیمار نہ ہوں گے اور نہ کوئی جسمانی آلائش ان سے

جنت: نیز دیکھیے جنم/۱۴۸

خارج ہوگی۔ ان کے استعمال کے ظروف اور دلوں کے کنگھے سونے چاندی کے ہوں گے۔ انگوٹھیوں میں اگر کی اور پسینہ میں مشک کی خوشبو ہوگی۔ سب کے سب اپنے باپ آدم کے ہم صورت اور بلند قامت ہوں گے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

جنگ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لڑائی (کی حکمت عملی میں دشمن کے لئے) دھوکہ ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کسی شخص کو کسی بڑے لشکر یا چھوٹے لشکر پر سردار مقرر فرماتے تھے اور اس کے ساتھ والے مسلمانوں کو نیک کام کرنے کا حکم دیتے تھے۔ پھر فرماتے کہ اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں لڑو جو شخص اللہ کو نہ مانے اس سے لڑو، جہاد کرو، مال غنیمت میں چوری نہ کرو، اقرار عہد کو نہ توڑو۔ مثلہ (مقتول کی بے حرمتی) نہ کرو اور چھوٹے بچوں اور بہت بوڑھوں کو نہ مارو۔ جب تم اپنے دشمن مشرکوں سے مقابل ہو تو ان کو تین باتوں کی طرف بلاؤ۔ اگر وہ ان کو قبول کرلیں تو تم بھی مان جاؤ اور (لڑائی سے) باز رہو۔ پہلے تو تم ان کو اسلام کی جانب بلاؤ اگر وہ مان لیں تو تم قبول کرلو اور ان سے باز رہو۔ پھر اس کے بعد ان کو تم اس جانب بلاؤ کہ وہ اپنا ملک چھوڑ کر مسلمان مہاجرین کے ملک میں چلے آئیں اور ان کو جتلا دو کہ اگر وہ ایسا کریں گے تو ان کے لئے وہی (سلوک) ہوگا جو مہاجرین کے لئے ہے اور ان پر وہی (ٹیکس) ہوگا جو مہاجرین پر ہے۔ اگر وہ اس تبدیلی وطن سے انکار کریں تو ان کو جتا دو کہ وہ دیہاتی مسلمانوں کی طرح متصور ہوں گے اور ان پر وہی احکام الٰہی جاری ہوں گے جو مسلمان پر جاری ہوتے ہیں اور جب تک وہ مسلمانوں کی شرکت میں جہاد نہ کریں گے غنیمت اور صلح کے مال میں ان کا کوئی حصہ نہ ہوگا اور اگر وہ اس سے بھی انکار کریں تو ان سے جزیہ طلب کرو۔ پس اگر وہ اس کو منظور کرلیں تو تم بھی اس کو قبول کرلو اور ان سے باز رہو اور اگر وہ اس کو نامنظور کریں تو پھر تم خدا سے مدد چاہو اور ان سے لڑو۔ اور جب تم کسی قلعہ والوں کو گھیر لو اور وہ تم سے یہ خواہش کریں کہ تم ان کو اللہ یا اس کے رسول کی پناہ دو تو تم ایسا مت کرو بلکہ تم اپنی اور اپنے اصحاب کی پناہ دو اس لئے کہ اگر تم اپنی اور اپنے اصحاب کی پناہ توڑ ڈالو تو یہ آسان ہوگا بہ نسبت اس کے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کی پناہ کو توڑو۔ اور جب تم کسی قلعہ والوں کو گھیر لو اور وہ تم سے یہ خواہش کریں کہ تم

ان کو اللہ کے حکم پر باہر نکال دو تو تم اللہ کے حکم پر ان کو باہر نہ نکالو بلکہ تم ان کو اپنے حکم پر باہر نکالو اس لئے کہ تم کو اس کی خبر نہیں ہے کہ تم اللہ کے حکم کو ان کے باب میں پورے طور پر ادا کر سکتے ہو یا نہیں۔

..... صحیح مسلم، سنن ابوداؤد

حضرت ثوبان بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طائف پر حملہ کے وقت رسول اللہ ﷺ نے منجنیق (گوپیا) لگوایا تھا۔

.... جامع ترمذی

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرکوں کا ایک جاسوس آیا جب کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں تھے۔ اس نے آپؐ کے اصحاب کے پیش بیٹھ کر باتیں کیں اور پھر چلا گیا۔ آپؐ نے فرمایا اس کو تلاش کرو اور مار ڈالو۔ میں نے اس کو مار ڈالا۔ آپؐ نے اس کا سارا سامان مجھ کو مرحمت فرمایا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے (حضرت) ابوبکرؓ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں جہاد کیا اور رات کو شب خون مارا تو اپنے لوگوں کو اندھرے میں پہنچاننے کے لئے کلمہ امت امت (مارے اللہ دشمنوں کو) مقرر کیا تھا۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت مہلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (غزوہ خندق کے دوران) فرمایا کہ اگر تمہارے دشمن شب خون ماریں تو (تمہاری باہم پہچاننے کی علامت ہو) حم لا ینصرون

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری جماعت کا نام خیل اللہ (اللہ کی جماعت) رکھا تھا۔ اور جب کبھی ہم (کسی بات سے) گھبراتے تو آپؐ ہماری گھبراہٹ کے وقت سب کو اکٹھا ہو جانے کا حکم دیتے تھے اور جب ہم لڑائی شروع کر دیتے تو آپؐ لڑائی کے وقت صبر و تحمل کرنے کی ہدایت فرماتے تھے۔

.... سنن ابوداؤد

جنگ بندی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے یہ حکم ملا ہے کہ مشرکین

سے جنگ جاری رکھوں یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ ایک ہے اور وہ مجھ پر اور اس دین پر جو میں لایا ہوں پورا پورا ایمان لائیں۔ جب یہ عہد کر لیں تو وہ اپنی جان اور مال کی امان پائیں گے۔ البتہ اسلامی ضابطہ کے ماتحت جو بات ہوگی وہ باقی رہے گی اور رہا ان کے باطن کا حساب وہ اللہ کے حوالے ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

جنگی قیدی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ بدر میں ستر کافروں کی گرفتاری کے بعد رسول اللہ ﷺ نے (حضرت) ابو بکرؓ اور (حضرت) عمرؓ سے ان قیدیوں کے متعلق رائے پوچھی۔ (حضرت) ابوبکرؓ نے عرض کیا کہ یہ آپؐ کے چچا زاد اور اہل خاندان ہیں۔ مناسب ہوگا کہ ان سے فدیہ لے لیا جائے۔ تاکہ ہمیں کافروں کے مقابلے میں قوت حاصل ہو اور امید ہے کہ اللہ انہیں بھی اسلام کا راستہ دکھا دے گا۔ (حضرت) عمرؓ بولے کہ (حضرت) ابوبکرؓ کی رائے مناسب نہیں۔ انہیں قتل کر دیا جائے اور اپنے اور (حضرت) علیؓ کے رشتہ داروں کا نام لے کر کہا ہم دونوں کو ان کے قتل کا اختیار دے دیں کیونکہ یہ کفر کے پیشوا اور سردار ہیں۔ رسول اللہ ﷺ (حضرت) ابوبکرؓ کی رائے کی طرف مائل ہو گئے۔

..... صحیح مسلم

جُوا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شراب اور جوا اور چوسر اور آب ارزن (ایک نشیلی چیز) سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ ہر نشیلی چیز حرام ہے۔

.... جامع ترمذی

جوانی

حضرت عمرو بن میمون ازدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے ارشاد فرمایا کہ پانچ حالتوں کو دوسری پانچ حالتوں کے آنے سے پہلے غنیمت جانو۔ جوانی کو بڑھاپا آنے سے پہلے، تندرستی کو بیمار ہونے سے پہلے، خوش حالی کو ناداری سے پہلے، فرصت کو فراغت سے پہلے اور زندگی کو موت آنے سے پہلے۔

..... جامع ترمذی

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن آدمی ان

پانچ سوالوں کا جواب دیئے بغیر قدم نہ اٹھا سکے گا کہ عمر کن کاموں میں بسر کی، جوانی کن مشاغل میں گذاری، مال ودولت کن طریقوں سے حاصل کیا اور کہاں کہاں صرف کیا اور علم ہو جانے کے بعد اس پر کیا عمل کیا۔

.... جامع ترمذی

جہاد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں لڑنے والا جب تک وہ جہاد سے واپس نہ آئے ایسا ہے جیسا کہ روزہ رکھنے والا عبادت گزار اور قرآن خواں جو کبھی روزہ رکھنے اور نماز پڑھنے سے نہیں تھکتا۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور مسلمانوں کی ایک جماعت ہمیشہ جہاد کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت قائم ہو۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر مجھ کو اس کا خیال نہ ہوتا کہ بہت سے مسلمان مجھ سے جدا ہو کر ناخوش ہوں گے تو میں کبھی کسی جہاد سے پیچھے نہ رہتا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا۔ چونکہ میرے پاس سواری (کے جانور) کافی نہیں ہیں اس لئے میں تمام مسلمانوں کو ساتھ نہیں لے جا سکتا اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے میں اس کو بہت پسند کرتا ہوں کہ خدا کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مارا جاؤں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین شخص ہیں جنہیں اللہ دوست رکھتا ہے۔ ایک تو وہ جو رات کو اٹھ کھڑا ہو اور قرآن کی تلاوت کرے۔ دوسرا وہ جو صدقہ دے دائیں ہاتھ سے اس طرح کہ اس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو۔ تیسرا وہ جو کسی لشکر میں شامل ہو، اس کے ساتھیوں کو شکست ہوگئی ہو اور وہ دشمن کے سامنے کھڑا رہے۔

..... جامع ترمذی

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ ایک شخص تو

جہاد: نیز دیکھیے جنگ/۱۴۲، جنگ بندی/۱۴۳، شہادت/۲۲۶، صلح/۲۳۲

جہاد میں اس لئے لڑتا ہے کہ مال غنیمت پائے اور ایک شخص شہرت اور ناموری کے لئے لڑے اور ایک شخص اس لئے لڑے کہ لوگ اس کی عزت اور مرتبہ کو دیکھیں تو ان میں سے اللہ کی راہ میں کون ہوگا۔ آپؐ نے فرمایا کہ وہ شخص جو اللہ کے دین کی بلندی کے لئے لڑے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری جماعت کا نام خیل اللہ رکھا تھا۔ جب ہم کسی وجہ سے گھبراتے تو آپؐ ہمیں اکھٹا ہونے کا حکم دیتے تھے اور جب ہم لڑائی شروع کرتے تو لڑائی کے وقت صبر وتحمل کی ہدایت فرماتے تھے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں ایک دن کی چوکیداری دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کافروں سے اپنے مال، جان اور زبان کے ساتھ جہاد کرو۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے کسی جہاد کرنے والے کا سامان درست کیا اس نے گویا جہاد ہی کیا اور جو شخص جہاد کرنے والے کے اہل وعیال کا خدمت گزار بنا اس نے بھی گویا جہاد ہی کیا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابوعبس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جس بندے کے پاؤں غبار آلود ہو جائیں تو پھر ان کو دوزخ کی آگ نہیں چھوتی۔

صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی لڑائی پر تشریف لے جاتے تو ام سلیم اور انصار کی دوسری عورتوں کو ساتھ لے جاتے تا کہ

لڑائی کے وقت وہ لوگوں کو پانی پلائیں اور زخمیوں کی مرہم پٹی کریں۔

.... صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ عورتوں پر جہاد ہے؟ آپؐ نے فرمایا ان پر وہ جہاد ہے جس میں قتال نہیں ہے۔ یعنی حج اور عمرہ۔

.... سنن ابن ماجہ

جھاڑ پھونک

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں ہم افسوں پڑھا کرتے تھے ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اپنے افسوں پیش کرو اگر ان میں وہ لفظ نہ ہوں جن سے شرک لازم آتا ہے تو مضائقہ نہیں۔

.... صحیح مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں جھاڑ پھونک کرتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکے تو چاہئے کہ پہنچائے۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سفر کے دوران ہم ایک جگہ ٹھہرے ہوئے تھے۔ وہاں ایک لڑکی آئی اور بولی کہ قبیلہ کے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے۔ اس وقت ہمارے مرد بھی موجود نہیں۔ کیا تم میں سے کوئی جھاڑ پھونک جانتا ہے؟ ہم میں سے ایک شخص جس کے بارے میں ہمیں گمان بھی نہ تھا کہ دم کرنا جانتا ہوگا، اٹھا اور لڑکی کے ساتھ گیا (اس کے دم سے) سردار تندرست ہو گیا اور ہمیں تیس بکریاں بھجوائیں اور دودھ بھی پلایا۔ ہم نے اس شخص سے پوچھا کہ کیا تم جھاڑ پھونک جاتے ہو؟ وہ بولا نہیں۔ البتہ میں نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا۔ ہم نے صلاح کی کہ اس معاملے میں مزید کچھ کرنے سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کرنا چاہئے۔ چنانچہ مدینہ پہنچ کر ہم نے آپؐ کو ساری بات بتائی۔ آپؐ نے (اس شخص سے) فرمایا کہ تم نے یہ کیسے سمجھ لیا کہ سورۃ فاتحہ کوئی منتر (کی قسم سے) ہے۔ (پھر فرمایا کہ) یہ سب کچھ آپس میں بانٹ لو اور ہمارے لئے بھی حصہ نکالو۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، موطا امام مالک

جہالت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص (مصیبت میں) گالوں پر (طمانچے) مارے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی باتیں نکالے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

..... صحیح بخاری

جہنم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جہنم (نفس کی) خواہشوں اور لذتوں سے گھیر دیا گیا ہے اور جنت (احکام الٰہی کی اطاعت کی) سختیوں اور مشقتوں سے گھری ہوئی ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہاری اس دنیا کی آگ دوزخ کی آگ کے ستر حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔ عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ! یہی (دنیا کی آگ) کافی تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ دوزخ کی آگ دنیا کی آگ کے مقابلہ میں انہتر درجہ بڑھا دی گی ہے اور ہر درجہ کی حرارت آتش دنیا کی حرات کے برابر ہے۔

... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو (ایک خطبہ میں) یہ کلمہ بار بار فرماتے ہوئے سنا کہ "میں نے تمہیں آتش دوزخ سے خبردار کر دیا ہے۔ میں نے تمہیں عذاب جہنم سے آگاہ کر دیا ہے"۔ (اور اتنی بلند آواز سے کہ) جہاں میں کھڑا ہوں اگر یہاں سے فرماتے تو بازار والے بھی سن لیتے اور (خود فراموشی کی اس کیفیت کے ساتھ کہ) کمبل جو اس وقت اوڑھے ہوئے تھے آپؐ کے قدموں کے پاس آ گری۔

.... سنن دارمی

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دوزخیوں میں سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہوگا جس کی چپل اور ان کے تسمے آگ کے ہوں گے۔ ان کی گرمی سے اس کا دماغ اس طرح کھولے گا اور جوش مارے گا کہ جس طرح چولے پر

جہنم : نیز دیکھیے جنت/۱۴۱، شجر زقوم/۲۱۹

دیگچی کھولتی ہے اور اس میں جوش آتا ہے۔ وہ خیال کرے گا کہ کوئی بھی اس سے زیادہ سخت عذاب میں نہیں ہے حالانکہ وہ دوزخیوں میں سب سے ہلکے عذاب والا ہوگا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

جھوٹ

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جھوٹ سے ہمیشہ بچتے رہو کیونکہ جھوٹ بولنے کی عادت آدمی کو بدکاری کے راستہ پر ڈال دیتی ہے اور بدکاری اس کو دوزخ تک پہنچا دیتی ہے اور آدمی جب جھوٹ بولنے کا عادی ہو جاتا ہے اور جھوٹ کو اختیار کر لیتا ہے تو انجام یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ کے یہاں کاذبین میں لکھ لیا جاتا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ کیا مومن بزدل ہوتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا ہاں! پھر ہم نے عرض کیا کہ کیا بخیل بھی ہوتا ہے آپ نے فرمایا ہاں! ہم نے پھر پوچھا کیا مومن جھوٹا بھی ہوتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔

.... موطا امام مالک

حضرت سفیان بن اسید حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سب سے بڑی خیانت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی سے کوئی بات کہے اور وہ اس بات کو سچ اور درست سمجھے اور حقیقت میں تو نے اس سے جھوٹی بات کہی ہو۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت بہز بن حکیم بواسطہ اپنے والد معاویہ کے اپنے دادا حیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں کو ہنسانے کے لئے اپنے بیان میں جھوٹ بولے اس پر افسوس! افسوس! افسوس۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابوداؤد، سنن دارمی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کسی چیز کو دیکھے بغیر اس کے بارے میں اس طرح بیان کرے کہ جیسے اس نے اسے دیکھا ہوا ہو تو وہ ایسا ہے جیسا جھوٹ کا لباس پہننے والا۔

.... جامع ترمذی

جھوٹ : نیز دیکھیے سچ/۲۰۸

چراگاہ: نیز دیکھیے آگ/۸۱، رفاہ عامہ/۱۹۱

حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ آدمی جھوٹا نہیں جو باہم لڑنے والے آدمیوں کے درمیان صلح کرانے کی کوشش میں (ایک فریق سے دوسرے فریق کو) خیر اور بھلائی کی باتیں پہنچائے اور اچھی باتیں کرے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ میں (دوسروں کے سامنے) ظاہر کرتی ہوں کہ فلاں چیز مجھے شوہر نے دی ہے حالانکہ شوہر نے مجھے نہیں دی ہوتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جو چیز ملی نہ ہو اس کو اس طرح کہنے والا جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

.... صحیح مسلم

جھوٹے نبی

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں جب تلوار چل جائے گی تو قیامت تک اس کا سلسلہ جاری رہے گا اور اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک میری امت کے بعض قبائل مشرکوں میں نہ جا ملیں گے اور جب تک میری امت کے بعض قبائل بتوں کی پرستش نہ کرنے لگیں گے۔ میری امت میں تیس جھوٹے نبی ظاہر ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک یہ خیال رکھتا ہوگا کہ وہ خدا کا نبی ہے اور واقع یہ ہے کہ میں خاتم النبین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ اور میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر رہے گی اور دشمنوں پر غالب۔ جو لوگ اس جماعت کی مخالفت کریں گے وہ اس کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے۔

..... سنن ابوداود، جامع ترمذی

چراہ گاہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صعب بن جثامہؓ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوے سنا کہ چراہ گاہ صرف اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے۔

.... صحیح بخاری

چغل خوری

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ فرمارہے تھے کہ چغل خور آدمی جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ اور حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں جنہیں دیکھ کر اللہ یاد آئے اور بدترین بندے وہ ہیں جو چغلیاں کرتے ہیں، دوستوں میں جدائی ڈالتے ہیں اور کوشاں رہتے ہیں کہ پاک دامن بندوں پر تہمت اور بہتان ڈال کر انہیں پریشان کریں۔

..... مسند احمد، شعب الایمان بیہقی

چوری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چور کا ہاتھ ڈھال کی چوری کی علت میں کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، موطا امام مالک

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب چور کو چوری کی سزا دی جائے تو مال مسروقہ کا تاوان (بھی) اس پر لازم ہوگا۔

..... سنن نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قبیلہ مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی۔ قریش کو اس (کی سزا) کے بارے میں فکر ہوئی اور کہنے لگے کہ ایسا کوئی ہو جو اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سفارش کر دے۔ لوگوں نے کہا کہ (حضرت) اسامہ بن زیدؓ سے آپ کو محبت ہے۔ ان کے سوا اور کون جرات کرے گا کہ سفارش کر۔ الغرض (حضرت) اسامہؓ نے سفارش کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے حدود میں کیوں سفارش کرتے ہو اور پھر کھڑے ہو کر خطاب فرمایا کہ لوگو! تم سے پہلے کے لوگ اسی وجہ سے ہلاک ہو گئے کہ جب ان کا کوئی شریف اور بڑا آدمی چوری کرتا تھا تو اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور اور بے وسیلہ شخص چوری کرتا تھا تو اس کو سزا دیا کرتے تھے۔ اللہ کی قسم اگر (حضرت) فاطمہ بنت محمد (ﷺ) بھی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ کاٹ ڈالوں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی

چھینک

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب چھینک آتی تھی تو آپؐ اپنے ہاتھ یا

چوری : نیز دیکھیے حدود/۱۵۶

چھینک: نیز دیکھیے جمائی/۱۳۹

کپڑے سے چہرہ مبارک کو ڈھانپ لیتے تھے اور اس کی آواز کو دبا لیتے تھے۔

..... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

چیونٹی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چار جانوروں کے مارنے سے منع فرمایا ہے۔ چیونٹی، شہد کی مکھی، ہدہد اور سفید چڑیا۔

.... سنن ابوداؤد

حُبِّ الٰہی

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے ایسا کوئی عمل بتایئے کہ جب میں اس کو کروں تو اللہ بھی مجھ سے محبت کرے اور اللہ کے بندے بھی مجھ سے محبت کریں۔ آپؐ نے فرمایا کہ دنیا کی طرف سے اعراض اور بے رخی اختیار کرلو تو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگے گا اور (جو مال وجاہ) لوگوں کے پاس ہے اس سے اعراض اور بے رخی اختیار کرلو تو لوگ تم سے محبت کرنے لگیں گے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میری محبت ان لوگوں کے لئے واجب ہے جو باہم میری وجہ سے محبت کریں اور میری وجہ اور میرے تعلق سے مل کر بیٹھیں اور میری وجہ سے باہم ملاقات کریں اور میری وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کریں۔

.... موطا امام مالک

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے بندوں میں بعض وہ لوگ ہیں جو نبی ہیں اور نہ شہید۔ لیکن اللہ کے نزدیک قیامت کے دن جو ان کا درجہ ہوگا اسے دیکھ کر نبی اور شہید بھی ان پر رشک کریں گے۔ صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ! ہمیں بتایئے وہ کون لوگ ہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو آپس میں صرف اللہ کے واسطے محبت رکھتے ہیں۔ نہ ان کا

حُبِ الٰہی: نیز دیکھیے اللہ اور رسول کی اطاعت/۸۱

آپس میں رشتہ ہے، نہ لین دین کا تعلق۔ قسم ہے اللہ کی ان کے چہرے نورانی ہوں گے اور وہ نور کے منبروں پر بیٹھے ہوں گے۔ جب دوسرے لوگ ڈر رہے ہوں گے تو انہیں ڈر نہ ہوگا اور جب دوسرے لوگ غمگین ہوں گے تو انہیں غم نہ ہوگا۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اللہ سے اس لئے محبت کرو کہ وہ تمہیں رزق اور اپنی نعمتیں عطا کرتا ہے اور مجھ سے اس لئے محبت کرو کہ تم اللہ سے محبت رکھتے ہو اور میرے اہل بیت کو میری محبت کی وجہ سے محبوب رکھو۔

.... جامع ترمذی

حُبِّ رسول

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کو اپنے ماں باپ، اپنی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ میری محبت نہ ہو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایمان کی حلاوت اسی کو نصیب ہوگی جس میں تین باتیں پائی جائیں۔ ایک یہ کہ اللہ اور رسول کی محبت اس کو تمام ماسوا سے زیادہ ہو، دوسرے یہ کہ جس آدمی سے بھی اس کو محبت ہو صرف اللہ ہی کے لئے ہو، تیسرے یہ کہ ایمان کے بعد کفر کی طرف پلٹنے سے ایسی نفرت اور اذیت محسوس ہو جیسی کہ آگ میں ڈالے جانے سے ہوتی ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حج وعمرہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن خطبہ دیا اور اس میں فرمایا کہ اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے لہٰذا اس کو ادا کرنے کی فکر کرو۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا ہر سال حج کرنا ہم پر فرض کیا گیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے اس کے جواب میں سکوت فرمایا اور کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک کہ اس شخص نے تین دفعہ اپنا سوال دہرایا تو آپؐ نے فرمایا کہ اگر میں تمہارے اس سوال کے جواب میں کہہ دیتا کہ "ہاں! ہر سال حج کرنا فرض کیا گیا تو اس طرح فرض ہو جاتا اور تم ادا نہ کر سکتے۔ اس کے بعد آپؐ نے ہدایت فرمائی کہ کسی معاملہ میں جب تک میں خود تم کو کوئی حکم نہ دوں تم مجھ سے حکم لینے کی کوشش نہ کرو۔ تم سے پہلی امتوں کے لوگ

اسی لئے تباہ ہوئے کہ وہ اپنے نبیوں سے سوال بہت کرتے تھے اور پھر ان کے احکام کی خلاف ورزی کرتے تھے۔ لہٰذا جب میں تم کو کسی چیز کا حکم دوں تو جہاں تک تم سے ہو سکے اس کی تعمیل کرو اور جب تم کو کسی چیز سے منع کروں تو اس کو چھوڑ دو۔

.... صحیح مسلم

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کے پاس سفر حج کا ضروری سامان ہو اور اس کو سواری میسر ہو جو بیت اللہ تک اس کو پہنچا سکے اور پھر وہ حج نہ کرے تو کوئی فرق نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بیت اللہ کا طواف نماز کی طرح عبادت ہے۔ پس یہ فرق ہے کہ بیت اللہ کے طواف میں تم کو باتیں کرنے کی اجازت ہے۔ تو جو کوئی طواف کی حالت میں کسی سے بات کرے تو نیکی اور بھلائی ہی کی بات کرے۔

.... جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن دارمی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اہل مدینہ کا میقات ذوالحلیفہ ہے اور دوسرے راستہ سے جانے والوں کا میقات جحفہ ہے اور اہل عراق کا میقات ذات عرق ہے اور اہل نجد کا میقات قرن المنازل ہے اور اہل یمن کا میقات یلم لم ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ حجر اسود اور رکن یمانی ان دونوں پر ہاتھ پھیرنا گناہوں کے کفارہ کا ذریعہ ہے۔ اور میں نے آپؐ سے یہ بھی سنا آپؐ فرماتے تھے کہ جس نے اللہ کے اس گھر کا سات بار طواف کیا اور اہتمام اور فکر کے ساتھ کیا تو اس کا یہ عمل ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا اور میں نے آپؐ سے یہ بھی سنا آپؐ فرماتے تھے کہ بندہ طواف کرتے ہوئے جب ایک قدم رکھے گا اور دوسرا قدم اٹھائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے ایک گناہ معاف کرے گا اور ایک نیکی کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔

.... جامع ترمذی

حدود: نیز دیکھیے بغاوت وسرکشی/۱۰۸، چوری/۱۵۱، ڈکیتی/۱۸۴، زنا/۲۰۲

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے وایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جمرات پر کنکریاں پھینکنا اور صفا ومروہ کے درمیان سعی کرنا اور چکر لگانا ذکر اللہ کی گرم بازاری کے وسائل ہیں۔

.... جامع ترمذی، سنن دارمی

ایک شخص نے (حضرت) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حجر اسود کو بوسہ دینے کے متعلق سوال کیا۔ آپؓ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجر اسود کو ہاتھ لگاتے اور بوسہ دیتے دیکھا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر طواف کیا اور بوسہ کی بجائے حجر اسود کو لکڑی یا لاٹھی سے جس کا سر خم دار تھا چھوا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت حارث ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص حج یا عمرہ کرے تو چاہئے کہ اس کی آخری حاضری بیت اللہ پر ہو اور آخری عمل طواف ہو۔

.... مسند احمد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس آدمی نے حج کیا اور اس میں نہ تو کسی شہوانی اور فحش بات کا ارتکاب کیا اور نہ کوئی اللہ کی نافرمانی کی تو وہ گناہوں سے ایسا پاک وصاف ہو کر واپس ہوگا جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کفارہ ہو جاتا ہے ان کے درمیان کے گناہوں کا اور "حج مبرور" (پاک اور مخلصانہ حج) کا بدلہ تو بس جنت ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت خلاد بن سائب اپنے والد سائب بن خلاد انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس جبرئیل آئے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے حکم پہنچایا کہ میں اپنے ساتھیوں کو حکم دوں کہ وہ تلبیہ بلند آواز سے پڑھیں۔

.... موطا امام مالک، جامع ترمذی، سنن ابوداؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، مسند دارمی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی للہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی حج کرنے والے سے تمہاری ملاقات ہوتو اس کے اپنے گھر پہنچنے سے پہلے اس کو سلام کرو اور مصافحہ کرو اور اس سے مغفرت کی دعا کے لئے کہو، کیونکہ وہ اس حال میں ہے کہ اس کے گناہوں کی مغفرت کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

..... مسند احمد

حدود

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم مسلمانوں سے حد (شرعی) حتی المقدور ٹال دو اور اگر رہائی کی کوئی صورت بنے تو چھوڑ دو۔ پس حاکم کی غلطی سے معافی اور رہائی دینا اس سے بہتر ہے کہ وہ غلطی سے سزا دیدے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

حضرت بسر بن ابی ارطاۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جہاد کی حال میں چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

.... سنن ابوداؤد۔ جامع ترمذی

حدیث

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ اس شخص کو تر و تازہ رکھے جس نے ہم سے کچھ سنا پھر جیسا سنا تھا ویسا ہی دوسروں تک پہنچادیا کیونکہ جن تک پہنچایا گیا ہے وہ بسا اوقات سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔

.... جامع ترمذی

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آگاہ ہو جاؤ عنقریب وہ وقت آنے والا ہے کہ ایک شخص کو میری حدیث پہنچے گی اور وہ اپنے تخت پر (غرور سے) تکیہ لگائے ہوئے بیٹھا ہوگا اور حدیث سن کر کہے گا کہ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب ہے۔ ہم نے اس میں جس چیز کو حلال پایا حلال رکھا اور جسے حرام پایا حرام سمجھا۔ حالانکہ جو اللہ کے رسول نے حرام کیا ہے وہ اسی کی مانند حرام ہے جو اللہ نے حرام کیا۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایسے

فریب دینے والے اور جھوٹے لوگ ہوں گے جو تمہارے پاس ایسی حدیثیں لائیں گے جن کو نہ تم نے کہیں سنا ہوگا اور نہ تمہارے باپ دادا نے۔ پس بچو ایسے لوگوں سے اور نہ قریب آنے دو تا کہ وہ تم کو گمراہ نہ کریں اور فتنہ میں نہ ڈالیں۔

.... صحیح مسلم

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر جھوٹ نہ باندھو کیونکہ جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھے گا وہ یقیناً دوزخ میں داخل ہوگا۔

.... صحیح بخاری

حرام

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر کچلی والے درندے اور چنگل گیر (یعنی شکار پنجہ والے) پرندے کھانے سے منع فرمایا۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کو حرام قرار دیا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلی کے کھانے سے منع فرمایا اور اس کی قیمت کے کھانے سے بھی ممانعت فرمائی۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حرص

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن خطبہ دیا اور اس میں ارشاد فرمایا کہ حرص وطمع سے بچو کیونکہ تم سے پہلی قومیں اسی حرص سے تباہ ہوئیں۔ اسی نے ان کو بخل کرنے کو کہا تو انہوں نے بخل اختیار کیا۔ اسی نے ان کو قطع رحمی (یعنی حقوق قرابت کی پامالی) کے لئے کہا تو انہوں نے قطع رحمی اختیار کی۔ اسی نے ان کو بدکاری کے لئے کہا تو انہوں نے بدکاریاں کیں۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دو بھوکے بھیڑیئے جو بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیئے گئے ہوں بکریوں کو اس سے زیادہ تباہ نہیں کر سکتے جتنا تباہ آدمی کے دین کو مال اور عزوجاہ کی حرص کرتی ہے۔

.... جامع ترمذی

حرام : نیز دیکھیے حلال/۱۶۱

حرص: نیز دیکھیے ارتکاز دولت/۶۶، بڑھاپا/۱۰۶

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر آدمی کے پاس دو میدان مال سے بھرے ہوئے ہوں تو بھی وہ تیسرے کا متلاشی رہے گا۔ ابن آدم کے پیٹ کو مٹی کے سوا اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی اور جو شخص (حرص سے) توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حسب ونسب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگ اپنے باپوں پر فخر کرنا چھوڑ دیں۔ ان باپوں پر جو مر کر دوزخ کا کوئلہ بن گئے ورنہ وہ اللہ کے نزدیک نجاست کے اس کیڑے سے زیادہ ذلیل ہوں گے جو نجاست کو اپنی ناک سے دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ نے تم میں سے جاہلیت کی بڑائی اور باپوں پر فخر کرنے کی علت کو خارج کر دیا ہے۔ اب بندہ یا تو متقی ہے یا فاجر بدکار۔ تمام آدمی آدم کے بیٹے ہیں اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔

.... سن ابوداؤد، جامع ترمذی

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے بہت سے خاندان اور قبیلے بنا دیئے ہیں تاکہ تم پہچانے جا سکو (یعنی باہم ایک دوسرے کو شناخت کر سکو) اور اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ ہیز گار ہے۔ عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی برتری نہیں ہے اور نہ کسی کالے کو کسی گورے پر اور گورے کو کالے پر کوئی فضیلت ہے۔ فضیلت اور برتری صرف پرہیز گاری کی بناء پر ہے۔ سب لوگ آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا کئے گئے ہیں"۔

.... خطبہ حجۃ الوداع (اقتباس)

بچے کا نسب (ماں سے نہیں بلکہ) اسی مرد سے ثابت ہوگا جس کی وہ بیوی ہے۔ جس نے بدکاری کی اس کے لئے سزا ہے اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔

..... خطبہ حجۃ الوداع

حسد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم حسد کے مرض سے

حسب ونسب : نیز دیکھیئے مساوات کا تصور/۲۹۱

بہت بچو، حسد آدمی کی نیکیوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگوں میں پہلی امتوں کی بیماری حسد اور بغض پھیل گئی ہیں اور میں یہ نہیں کہتا کہ بیماریوں کی طرح یہ بالوں کو مونڈتی ہیں بلکہ یہ (تو) دین کو مونڈتی ہیں۔

.... جامع ترمذی

حسنِ سلوک

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ خواہش رکھتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت اور عمر میں برکت ہو وہ رشتہ داروں سے حسنِ سلوک کرے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم حسنِ سلوک کی کسی صوت اور کسی قسم کو بھی حقیر مت سمجھو اور اس کی صورت یہ بھی ہے کہ تم اپنے بھائی سے شگفتہ روئی کے ساتھ ملو اور یہ بھی کہ تم اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے برتن میں پانی ڈال دو۔

..... جامع ترمذی

حسنِ معاشرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے انسان کا شکریہ ادا نہ کیا اس نے اللہ کا بھی شکریہ ادا نہ کیا۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے (اس لئے) نہ خود اس پر ظلم وزیادتی کرے نہ دوسروں کا مظلوم بننے کے لئے اس کو بے یار و مددگار چھوڑے اور جو کوئی اپنے بھائی کی حاجت پوری کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی کرے گا اور جو کسی مسلمان کی تکلیف او مصیبت کو دور کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کی مصیبتوں میں سے اس کی کسی مصیبت کو دور کرے گا اور جو کسی مسلمان کی پردہ داری کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ داری کرے گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حسنِ معاشرت : نیز دیکھیئے آداب معاشرت/۶۲، بھائی چارہ/۱۰۸
مسلمانوں کے باہمی تعلقات/۲۹۳

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان سے تعلق ایک مضبوط عمارت جیسا ہے۔ اس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔ پھر آپؐ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر دکھایا (کہ مسلمانوں کو اس طرح باہم وابستہ اور پیوستہ ہونا چاہیے)۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب مسلمان ایک شخص واحد (کے مختلف اعضاء) کی طرح ہیں۔ اگر اس کی آنکھ دکھے تو اس کا سارا جسم دکھ محسوس کرتا ہے اور اسی طرح اس کے سر میں تکلیف ہو تو بھی اس کا سارا جسم تکلیف میں شریک ہوتا ہے۔

.... صحیح مسلم

حق و باطل

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بہترین جہاد یہ ہے کہ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہی جائے۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت حسن ابن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی یہ بات یاد رکھی ہے کہ مشتبہ چیز کو چھوڑ کر غیر مشتبہ کو اختیار کرو کیونکہ اطمینان سچائی ہے اور شک وشبہ جھوٹ۔

.... جامع ترمذی، سنن نسائی

حقوق نفس

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے بتایا گیا کہ تم نے یہ معمول بنا رکھا ہے کہ تم ہمیشہ دن کو روزہ رکھتے ہو اور رات بھر نوافل پڑھتے ہو۔ میں نے عرض کیا کہ جی ہاں! میں ایسا ہی کرتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا یہ طریقہ چھوڑ دو۔ روزے بھی رکھا کرو اور ناغہ بھی کیا کرو۔ اسی طرح رات کو نماز بھی پڑھا کرو اور سویا بھی کرو کیونکہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے، اسی طرح تمہاری آنکھ کا بھی تم پر حق ہے، اسی طرح تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے ملاقاتیوں مہمانوں کا بھی تم پر حق ہے۔ جو ہمیشہ بلا ناغہ روزہ رکھے اس نے گویا روزہ رکھا ہی نہیں۔ ہر مہینے

حق و باطل : نیز دیکھیے کتمانِ حق/۲۷۲

میں تین دن کے نفلی روزے رکھ لینا ہمیشہ روزہ رکھنے کے حکم میں ہے۔ اس لئے تم ہر مہینے بس تین روزے رکھ لیا کرو۔ میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر تم (حضرت) داؤد کے روزوں کا طریقہ اختیار کرلو اور وہ یہ ہے کہ ایک دن افطار کرو اور ایک دن روزہ رکھو اور تہجد میں سات راتوں میں ایک قرآن مجید ختم کرلیا کرو اور اس سے زیادہ نہ کرو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حکمت

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ زہد اختیار کرلے تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کے دل میں حکمت کی نشو ونما کرے گا اور اس کی زبان پر بھی حکمت کو جاری کردے گا۔

.... شعب الایمان بیہقی

حلال

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حلال قرار دی گئی ہیں ہمارے لئے دو مردہ چیزیں اور خون کی دو قسمیں۔ وہ مردہ چیزیں ہیں مچھلی اور ٹڈی اور خون کی دو قسمیں ہیں کلیجی اور تلی۔

.... مسند احمد، سنن ابن ماجہ

حلالہ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حلالہ کرنے والے اور حلالہ کرانے والے دونوں کو ملعون قرار دیا ہے۔

.... جامع ترمذی، سنن نسائی

حمد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو اہم کام اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہے۔

.... سنن ابن ماجہ

حیا

حضرت زید بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر مذہب میں ایک خاص صفت ہوتی ہے اور اسلام کی خاص صفت شرم وحیا ہے۔

.... سنن ابن ماجہ

حکمت: نیز دیکھیے دانش مند/۱۷۱

حلالہ: نیز دیکھیے طلاق/۲۳۶

حلال: نیز دیکھیے حرام/۱۵۷

حمد: نیز دیکھیے استعانت/۶۸، تسبیح/۱۲۵، ذکر الٰہی/۱۸۵

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے حیائی ہر چیز کو بد زیب بنا دیتی ہے اور حیا ہر چیز کو زینت دے دیتی ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حیا اور ایمان کو ایک جگہ رکھا گیا ہے۔ ان میں سے جب ایک کو اٹھایا جاتا ہے تو دوسرے کو بھی اٹھالیا جاتا ہے۔

.... شعب الایمان بیہقی

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حیا سے ہمیشہ بھلائی حاصل ہوتی ہے اور ایک روایت میں ہے حیا پوری بھلائی ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ سے زیادہ غیرت مند کوئی نہیں ہے اور اسی وجہ سے اس نے بے حیائی کے کاموں کو حرام کیا ہے اور اللہ سے زیادہ کسی کو تعریف وتوصیف پسند نہیں ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی نظر ایک شخص پر پڑی جو کھلے میدان میں (برہنہ) غسل کر رہا تھا۔ تو آپ نے منبر پر خطبہ دیا۔ جس میں معمول کے مطابق پہلے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی، اس کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ خود حیا فرمانے والا اور پردہ دار ہے اور بندوں کے لئے بھی وہ حیا اور پردہ داری کو پسند فرماتا ہے۔ اس بنا پر اسکا حکم ہے اور میں تم کو اس کی ہدایت اور تاکید کرتا ہوں کہ جب تم میں سے کوئی غسل کیا کرے تو پردہ کرلیا کرے۔

.... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

حیات بعد الموت

حضرت ابو رزین عقیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک دفعہ عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ مخلوق کو دوبارہ کیسے پیدا کرے گا اور اس عالم میں اس کی مخلوق میں اس کی کیا نشانی ہے۔ آپؐ نے فرمایا" کیا ایسا کبھی نہیں ہوا کہ تم اپنی قوم کی وادی پر ایسی حالت میں

حیات بعد الموت : نیز دیکھئے احوال قیامت/۵۲

☆ ویسئلونك عن المحیض قل هوا اذی فاعتزلوا النساء فی المحیض ولا تقربوهن حتیٰ یطهرن(البقرہ:۲۲۲)

گذرے ہو جبکہ وہ سبزے سے خالی اور خشک ہو اور پھر کبھی ایسی حالت میں گذرے ہو کہ وہ ہری لہلہا رہی ہو۔ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپؐ نے فرمایا بس یہی اللہ کی نشانی ہے اس کی مخلوق میں، ایسے ہی زندہ کر دے گا اللہ مردوں کو"۔

.... مسند رزین

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بھی مرے گا، اس کو ندامت اور پشیمانی ضرور ہوگی۔ عرض کیا گیا کہ اس کو ندامت کیوں ہوگی اور اس کا کیا سبب ہوگا۔ آپؐ نے فرمایا کہ اگر وہ مرنے والا، نیکوکار ہوگا تو اس کو تو اس کی ندامت اور حسرت ہوگی کہ اس نے نیکوکاری میں اس سے زیادہ ترقی کیوں نہیں کی اور اگر بدکار ہوگا تو اس کو اس کی ندامت اور حسرت ہوگی کہ وہ بدکاری سے باز کیوں نہیں رہا۔

.... جامع ترمذی

حیض

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہود میں دستور تھا کہ عورت کی ماہواری کے دوران نہ تو اس کے ساتھ کھاتے پیتے تھے اور نہ ہی گھروں میں اس کے پاس جا کر بیٹھتے تھے۔ صحابہؓ نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو یہ آیت (بطور حکم) نازل ہوئی:

"لوگ آپ سے حیض کا حکم پوچھتے ہیں، فرما دیجئے کہ وہ (ایک طرح کی) گندگی ہے تو حیض میں تم عورتوں سے علیحدہ رہا کرو اور ان سے قربت مت کیا کرو جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں"۔

.... صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ کیا پاک ہو جانے کے بعد ہم ایام حیض کی نمازیں قضا کر لیا کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تو اسلام سے خارج ہے۔ ہم آنحضرت ﷺ کے زمانے میں حیض میں مبتلا ہوئے اور آپ ہمیں (نماز کی) قضا کا حکم نہیں دیتے تھے۔

.... صحیح بخاری

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہمیں حائضہ پردہ نشین عورتوں کو عیدگاہ لے جانے کا حکم دیا گیا ہے اور ان کو مسلمانوں کی جماعت اور دعا میں شریک ہونا چاہئے۔ ہاں البتہ حائضہ عورتیں نماز کی جگہ سے علیحدہ رہیں۔ ایک عورت نے دریافت کیا کہ اگر کسی کے پاس چادر نہ ہو تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے ساتھ والی اس کو اپنی چادر اڑھا دے۔

.... صحیح بخاری

خاندان اوراس کے حقوق

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مکہ میں بیمار تھا اور رسول اللہ ﷺ میری عیادت کو تشریف لائے تھے۔ میں نے عرض کیا حضور ﷺ میرے پاس مال ہے کیا میں اپنا کُل مال خیرات کرنے کی وصیت کرسکتا ہوں؟ فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا اچھا تو ایک تہائی سہی، فرمایا خیر مگر تہائی بھی بہت ہے۔ اگر تم اپنے ورثا کو مالدار چھوڑ کر مرو تو اس سے بہتر ہے کہ ان کو محتاج چھوڑ کر مرو کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور تم جو کچھ صرف کرو گے وہ تمہارے واسطے (ثواب) ہے اور امید تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ (تم کو زندہ رکھے گا اور) تمہارے ذریعہ سے کسی کو نفع اور کسی کو ضرر پہنچائے گا۔

.... صحیح بخاری

خبیث وطیب

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو ایک مٹھی خاک سے پیدا کیا جو تمام زمین سے لی گئی تھی۔ اسی وجہ سے بنی آدم اپنی اپنی زمیں کے موافق پیدا ہوئے۔ کوئی ان میں سفید، کوئی سرخ، کوئی سیاہ، کوئی سانولہ، کوئی (مزاج کے لحاظ سے) نرم، کوئی سخت، کوئی ناپاک (کافر) اور کوئی پاک (مسلمان) ہے

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت عبدالرحمان بن غنم رضی اللہ عنہ اور حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے خاص نیک بندے وہ لوگ ہیں کہ جن پر نظر پڑے تو فوراً اللہ یاد آجائے اور بندوں میں سب سے برتر وہ لوگ ہیں جو دوسروں کی چغلیاں کھاتے پھرتے ہیں اور مخلص دوستوں کے درمیان نفرتیں ڈالتے ہیں اور بے گناہوں کو مصیبت میں پھنساتے ہیں۔

.... مسند احمد، شعب الایمان بیہقی

ختم نبوت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری اور دوسرے نبیوں کی مثال اس محل کی سی ہے جس کی عمارت اور دیواریں عمدہ ہوں لیکن دیوار میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی گئی ہو۔ لوگ اس کے گرد پھر کر اس کی خوبصورتی کو دیکھتے ہیں لیکن ایک

خاندان اوراس کے حقوق: نیز دیکھیے اولاد کے حقوق/۹۲، رشتہ دار/۱۹۰، صلہ رحمی/۲۳۳، والدین کے حقوق/۳۲۳، میاں بیوی کے حقوق/۳۰۵

اینٹ کی جگہ خالی رہنے پر حیران ہیں۔اس اینٹ کا بھرنے والا میں ہوں۔ میرے آنے پر عمارت پوری کی گئی اور رسولوں کا سلسلہ ختم ہوا۔

.... صحیح بخاری،صحیح مسلم

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آئندہ میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے ان میں ہر ایک اپنے متعلق گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں سب نبیوں کے آخر میں آیا ہوں۔میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد اب کوئی نئی امت نہیں۔

.... خطبہ حجۃ الودع (اقتباس)

خشیت الٰہی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنے نفس پر بڑی زیادتی کی۔ جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو تم مجھے جلا کر راکھ کر دینا پھر تم میری اس راکھ میں سے آدھی تو کہیں خشکی میں بکھیر دینا اور آدھی دریا میں بہا دینا۔اللہ کی قسم! اگر خدا نے مجھے پکڑ لیا تو وہ مجھے ایسا سخت عذاب دے گا جو دنیا جہان میں کسی کو بھی نہ دے گا۔اس کے بعد جب وہ مر گیا تو اس کے بیٹوں نے اس کی وصیت پر عمل کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے خشکی اور تری سے اس کے اجزاء جمع ہوئے اور اس سے پوچھا گیا کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے عرض کیا کہ اے میرے مالک! تو خوب جانتا ہے کہ تیرے ڈر سے ہی میں نے ایسا کیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس بندہ کی بخشش کا فیصلہ فرما دیا۔

.... صحیح بخاری،صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قسم اس ذات پاک کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اگر اللہ کے قہر وجلال اور قیامت آخرت کے لرزہ خیز ہولناک احوال کے متعلق تمہیں وہ سب معلوم ہو جائے جو مجھے معلوم ہے تو تمہارا ہنسنا بہت کم ہو جائے اور رونا بہت بڑھ جائے۔

.... صحیح بخاری

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن حکم دے

خشیت الٰہی : نیز دیکھیے تقویٰ/۱۲۹

گا کہ جس شخص نے کبھی مجھے یاد کیا یا کسی موقع پر جو بندہ مجھ سے ڈرا اس کو دوزخ سے نکال لیا جائے۔

.... جامع ترمذی، کتاب البعث والنشور بیہقی

خلع

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ثابت بن قیس کی بیوی نے (جو اپنے شوہر سے نفرت کرتی تھیں) حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! میں ثابت پر خوش خلقی یا دین داری کے اعتبار سے خوردہ گیری نہیں کر سکتی مگر بحالت اسلام (نفرت کے) کفر کو بُرا سمجھتی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تو ثابت کو اس کا باغ واپس دے دیگی۔ انہوں نے اقرار کیا تو آپؐ نے (ثابت سے) فرمایا کہ باغ قبول کر لو اور طلاق دے کر چھوڑ دو۔

.... صحیح بخاری

حضرت خنساء بنت حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیوہ ہو گئی تھی اور ان کا نکاح ان کے والد نے کسی کے ساتھ کر دیا تھا جس سے وہ خوش نہ تھیں۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے بارے میں عرض کیا اور آپؐ نے وہ نکاح فسخ کر دیا۔

.... صحیح بخاری

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو عورت بے وجہ اپنے شوہر سے خلع کی درخواست کرے تو اسے جنت کی خوشبو نہ پہنچے گی۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

خواب دیکھنا

حضرت ابو رزین عقیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی طرف سے بنا کر خواب بیان کرے تو قیامت کے دن اسے حکم دیا جائے گا کہ جَو کے دانوں کو گرہ دے کر جوڑے اور یہ اس سے کبھی نہ ہو سکے گا۔

.... صحیح بخاری، سنن ابوداؤد

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے

خلع: نیز دیکھیے طلاق ۲۳۶

ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ پس جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے بھلا معلوم ہو تو جسے دوست رکھتا ہو اس کے سوا کسی اور سے بیان نہ کرے اور جب ایسا خواب دیکھے جس کی وجہ سے پریشانی پیدا ہو تو خواب اور شیطان کے شر سے پناہ مانگے اپنی دائیں جانب تین دفعہ تھتھکار دے اور کسی سے بیان نہ کرے پھر (ایسا خواب) اسے کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے (خواب میں) دیکھا کہ تین چاند میرے حجرے میں گر گئے۔ میں نے اپنا یہ خواب (حضرت) ابو بکرؓ سے بیان کیا وہ خاموش رہے اور جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا اور آپ کو میرے حجرے میں دفن کیا گیا تو (حضرت) ابو بکرؓ نے کہا کہ یہ تمہارے (ان تین میں سے) ایک چاند ہیں اور سب سے بہتر ہیں۔

.... مسند احمد

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کٹ گیا ہے اور میں اس کے پیچھے دوڑ رہا ہوں۔ آپؐ نے بطور سرزنش فرمایا کہ یہ تو شیطان تیرے ساتھ نیند میں کھیلتا ہے۔ یہ خواب کسی اور کو مت بتانا۔

.... صحیح مسلم

خواہش پرستی

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دانا انسان وہ ہے جو اپنے نفس کو قابو رکھے اور آخرت کے لئے عمل کرے اور وہ انسان کمزور اور نادان ہے جو نفسانی خواہشوں کی پیروی کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے مہربانی اور مغفرت کی تمنا کرے۔

.... سنن ابن ماجہ، جامع ترمذی

خود پسندی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین چیزیں ہیں جو نجات دلانے والی ہیں اور تین چیزیں ہیں جو ہلاک کرنے والی ہیں۔ پس نجات دلانے والی تو ہیں خِلوت وجلوت میں اللہ کا خوف، رضا مندی اور ناراضگی سے قطع نظر حق بات کہنا اور خوشحالی اور تنگدستی میں میانہ روی اختیار کرنا۔ اور ہلاک کرنے والی وہ خواہش جس کی پیروی کی جائے، وہ بخل

خود پسندی : نیز دیکھیے تکبر/۱۳۰، خودنمائی/۱۶۸

جس کے تقاضے کی پیروی کی جائے اور ان میں سے سب سے سخت آدمی کی خود پسندی ہے۔

.... شعب الایمان بیہقی

خودکشی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر مار ڈالا اس کو دوزخ میں گرایا ہی جاتا رہے گا اور وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا اور جس شخص نے زہر کھا کر اپنی جان دی وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا اور جس شخص نے اپنے آپ کو لوہے کے کسی ہتھیار سے مار ڈالا اس کا ہتھیار دوزخ کے اندر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور اس کو اپنے پیٹ کے اندر بھونکے گا اور ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص خود اپنا گلا گھونٹ کر خود کشی کرے گا وہ دوزخ میں بھی اپنا گلا خود گھونٹے گا اور جو خود اپنے چھریاں وغیرہ مار کر خودکشی کرے گا وہ اسی طرح دوزخ میں خود اپنے چھریاں مارے گا۔

.... صحیح بخاری

خوشبو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے کوئی خوشبو والی چیز پیش کی جائے تو وہ اسے واپس نہ کرے کیونکہ اس کی بو اچھی ہے اور اس کا بوجھ کچھ نہیں ہے۔

..... صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، سنن نسائی

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ عود کی دھونی لیتے تھے جس میں اور کوئی خوشبودار چیز نہیں ہوتی تھی اور کبھی کبھی عود کے ساتھ کافور بھی ملا لیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح دھونی لیتے ہوئے دیکھا ہے۔

.... صحیح مسلم، سنن نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مردوں کا عطر وہ ہے جس کی خوشبو ظاہر ہو اور رنگ پوشیدہ ہو اور عورتوں کا عطر وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور خوشبو پوشیدہ ہو۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

خوش طبعی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سواری کے لئے اونٹ مانگا، آپؐ نے فرمایا کہ تمہیں سواری کیلئے اونٹنی کا بچہ دوں گا۔ اس شخص نے عرض کیا کہ اونٹنی کے بچے کا کیا کروں گا تو آپؐ نے فرمایا کہ اونٹ اونٹنیوں کے بچے ہی تو ہوتے ہیں۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ ﷺ نے مجھے (خوش طبعی سے) "اے دوکان والے" کہہ کر مخاطب فرمایا۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک قرآن خواں بوڑھی عورت سے فرمایا" کوئی بڑھیا جنت میں نہیں جائے گی"۔ اس نے عرض کیا کیوں نہیں جائے گی تو آپؐ نے فرمایا کیا تم نے قرآن میں (ارشاد باری تعالیٰ) نہیں پڑھا کہ جنت کی عورتوں کی ہم نئے سرے سے نشوونما کریں گے اور ان کو نوخیز دوشیزہ بنائیں گے۔

.... مسند رزین

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! آپؐ ہم سے مزاح فرماتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں (مزاح میں بھی) حق (بات) ہی کہتا ہوں۔

.... جامع ترمذی

خوش معاملگی

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا پہلی کسی امت میں ایک شخص تھا۔ فرشتہ اس کی جان لینے کے لئے آیا۔ اس سے کہا گیا تو نے کوئی بھلائی کا کام کیا ہے۔ اس نے کہا مجھے یاد نہیں۔ اسے کہا گیا غور کر، اس نے کہا مجھے اس کے سوا کوئی نیکی یاد نہیں کہ میں دنیا میں لوگوں سے معاملہ کرتا تھا اور ان سے احسان کرتا تھا۔ امیر کو مہلت دیتا تھا اور غریب سے درگذر کرتا تھا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں سے مال (بطور) قرض (اور ادائیگی کی نیت سے) لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے

ادا کرادیتا ہے اور جو شخص (قرض) ہضم کر لینے کی نیت سے لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس مال کو ہلاک کر دیتا ہے۔

.... صحیح بخاری

خودنمائی

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ پسند کرے کہ لوگ اس کی تعظیم میں کھڑے ہو جایا کریں تو اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنائے۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

خیانت

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن کی طبیعت اور فطرت میں ہر خصلت کی گنجائش ہے سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

.... مسند احمد، شعب الایمان بیہقی

حضرت سفیان بن اسید حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد خود سنا ہے کہ یہ بہت بڑی خیانت ہے کہ تم اپنے بھائی سے کوئی بات جھوٹی بیان کرو دراں حال ہے کہ وہ تمہیں اس بیان میں سچا سمجھتا ہو۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے اور جب اسے کسی چیز کا امین بنا دیا جائے تو خیانت کرے۔

.... صحیح مسلم۔ صحیح بخاری

خیرات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے آ کر پوچھا کہ یا رسول اللہ! کون سی خیرات افضل ہے؟ آپ نے فرمایا ایسی خیرات جو بحالت تندرستی مال کی خواہش اور محتاجی کا ڈر رکھ کر دی جائے اور تو (خیرات میں) اتنی دیر مت لگا کہ حلق میں دم آ جائے اور اس وقت کہے کہ فلاں کو اتنا دینا اور فلاں کو اتنا دینا (کیونکہ تیرے بعد) وہ مال تو فلاں کا ہی ہو گیا۔

.... صحیح بخاری

خیانت: نیز دیکھیے امانت/۸۵

خیرات: نیز دیکھیے زکوٰۃ/۲۰۱، صدقات/۲۳۰

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کے والد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر خیرات کرنی لازم ہے۔عرض کیا گیا اگر کسی کے پاس نہ ہوتو کیا کرے؟ فرمایا ہاتھ سے کمائی کرے اور اس سے اپنے آپ کو نفع پہنچائے اور دوسروں کو بھی خیرات میں دے۔عرض کیا گیا کہ اگر یوں بھی (خیرات کے لئے مال) نہ ملے؟ فرمایا کہ مظلوم حاجت مند کی مدد کرے۔عرض کیا گیا کہ اگر یہ بھی نہ ہو سکے۔فرمایا کہ لوگوں کو نیک بات بتائے اور برائی سے روکے کہ یہی اس کی خیرات ہے۔

..... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نماز بغیر وضو کے نہیں ہوتی اور خیرات مال حرام سے قبول نہیں کی جاتی۔

.... صحیح مسلم

دانش مند

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم مسلمان کی فراست سے بچتے رہو اس لئے کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ ؐ بتائیے آدمیوں میں کون زیادہ ہوشیار اور دوراندیش ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو موت کو زیادہ یاد کرتا ہے اور موت کے لئے زیادہ سے زیادہ تیاری کرتا ہے۔جو لوگ ایسے ہیں وہی دانشمند اور ہوشیار ہیں۔انہوں نے دنیا کی عزت بھی حاصل کی اور آخرت کا اعزاز واکرام بھی۔

....المعجم الصغیر،طبرانی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بردباری وہی ہے جس نے ٹھوکریں کھائی ہوں اور دانش مندی وہی ہے جس نے تجربہ حاصل کیا ہو۔

.... جامع ترمذی

دائیں اور بائیں ہاتھ والے

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھر سے باہر تشریف لائے اور آپ ؐ کے پاس دو فرشتے تھے۔آپ ؐ نے ہم سے پوچھا کہ جانتے ہو یہ کیا نوشتے ہیں؟ ہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! ہمیں

دائیں اور بائیں ہاتھ والے: نیز دیکھیے کسب واختیار/۲۷۳، نامہ اعمال/۳۲۱

علم نہیں۔ آپؐ (ہی) بتائیں تو آپؐ نے اپنے داہنے ہاتھ کے نوشتے کے متعلق بتایا کہ یہ پروردگار عالم کی طرف سے ہے اور اس میں جنتیوں کے نام مع ان کی ولدیت اور قبیلہ کے نام کے (درج) ہیں۔ آخر میں میزان ہے اور اس میں کمی بیشی نہ ہوگی۔ پھر اپنے بائیں ہاتھ کے نوشتے کے بارے میں فرمایا کہ یہ (بھی) پروردگار عالم کی طرف سے ہے اور اس میں دوزخیوں کے نام مع ان کی ولدیت اور قبیلہ کے نام کے (درج) ہیں۔ آخر میں میزان ہے اور اس میں کمی بیشی نہ ہوگی۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اگر یہ مقدر ہو چکا ہے تو عمل سے کیا فائدہ ہوگا۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم اپنے قول اور عمل ٹھیک رکھو اور (اللہ تعالیٰ کی) قربت حاصل کرو۔ یقیناً جنتی کا خاتمہ جنتیوں کے عمل پر ہوگا اور دوزخی کا خاتمہ دوزخیوں کے عمل پر ہوگا اگرچہ وہ کیسے ہی عمل کرتے رہیں۔ پھر آپ نے وہ نوشتے ہاتھوں سے رکھ کر فرمایا کہ تمہارا پروردگار بندوں سے فارغ ہو چکا۔ ایک جماعت جنت میں اور ایک جماعت دوزخ میں۔

... جامع ترمذی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے قیامت کے احوال کے بارے میں ایک طویل روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن کچھ لوگ میری امت کے لائے جائیں گے تو فرشتے انہیں پکڑ کر بائیں طرف (دوزخ میں) لے چلیں گے۔ میں کہوں گا کہ اے رب یہ میرے ساتھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تم نہیں جانتے ہو کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا بدعتیں نکالیں۔ میں اس وقت وہی کہوں گا جو قرآن کے مطابق) اس دن وہ نیک بندہ (یعنی عیسیٰؑ) کہے گا کہ "جب تک میں ان میں رہا ان پر مطلع تھا۔ پھر جب آپ نے مجھے اٹھالیا تو تو ان پر مطلع رہا۔ اور تو ہر چیز کی پوری خبر رکھتا ہے۔ اگر انہیں سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر ان کو معاف کر دے تو تو زبردست ہے۔ حکمت والا ہے"۔ تو مجھ سے کہا جائے گا کہ جب سے تم نے انہیں چھوڑا یہ ہمیشہ اپنی ایڑیوں پر پھرے رہے۔ ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ میں کہوں گا کہ دوری ہو، دوری ہو (ان کے لئے)۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن نسائی، موطا امام مالک

درخت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے یا کھیتی بوتا ہے اور پھر اس درخت یا کھیتی سے

وکنت علیهم شهیدا مادمت فیهم فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم وانت علیٰ کل شیء شهید، ان تعذبهم فانهم عبادك وان تغفرلهم فانك انت العزیز الحکیم. (المائده :۱۱۷-۱۱۸)

پرندے یا انسان یا چوپائے کھاتے ہیں تو اس کی طرف سے یہ بمنزلہ خیرات ہوتی ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی مسلمان کسی قسم کا کوئی درخت لگاتا ہے تو جو کچھ اس درخت سے کھایا جائے وہ کھانے والے کی طرف سے خیرات ہو جاتی ہے۔ اگر اس میں چوری کی جائے تب بھی اس درخت لگانے والے کی (طرف سے) خیرات ہو جاتی ہے۔ چوپائے کھائیں تب بھی خیرات ہو جاتی ہے۔ پرندے کھائیں تب بھی خیرات ہو جاتی ہے۔

.... صحیح مسلم

درود وسلام

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار صلوۃ بھیجتا ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن مجھ سے قریب ترین اور مجھ پر زیادہ حق رکھنے والا میرا وہ امتی ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے کچھ فرشتے ہیں جو دنیا میں چکر لگاتے ہیں اور میرے امتیوں کا سلام و درود مجھے پہنچاتے ہیں۔

.... سنن نسائی، مسند دارمی

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اصلی بخیل اور کنجوس وہ آدمی ہے جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

.... جامع ترمذی

دریاؤں اور نہروں کا ذکر

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (معراج میں جب) میں سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچایا گیا تو میری نظر چار دریاؤں پر پڑی (جن میں سے) دو ظاہر ہیں اور دو باطن۔ ظاہر دریا تو نیل اور فرات ہیں اور جو باطن ہیں وہ بہشت میں جاری ہیں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (ترکستان کے دریا) سیحون و جیحون اور (عراق کا دریا) فرات اور (مصر کا دریا) نیل ہر ایک بہشت کی نہر ہیں۔

.... صحیح مسلم

دشمنی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دوشنبہ اور پنجشنبہ کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ہر اس بندے کو بخشا جاتا ہے جو کسی چیز کو اللہ کا شریک نہیں بناتا ہے۔ البتہ اس شخص کو (نہیں بخشا جاتا) جس کی اپنے بھائی سے اندرونی دشمنی ہوتی ہے بلکہ کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو مہلت دو تاوقتیکہ یہ دونوں صلح کرلیں۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اپنے دوست کی دوستی کو حد سے نہ بڑھاؤ کیونکہ ممکن ہے کہ کبھی تمہاری اور اس کی اَن بَن ہو جائے اور دشمن سے بغض اور دشمنی بھی ایسی کرو کہ اندازے سے نہ بڑھ جائے کیونکہ ممکن ہے کہ وہ کبھی تمہارا دوست ہو جائے۔

دعا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "دعا عین عبادت ہے"۔

..... مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابوداؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے یہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دعا سے زیادہ عزیز نہیں۔

.... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے پروردگار میں بدرجہ غایت حیا اور کرم کی صفت ہے۔ جب بندہ اس کے آگے مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اس کو شرم آتی ہے کہ ان کو خالی واپس کرے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

دشمنی: نیز دیکھیے دوستی/۱۷۹

دعا: نیز دیکھیے استعاذہ/۶۸، استعانت ۶۸، استغفار/۶۹، توبہ/۱۳۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو اللہ سے نہ مانگے اس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہاری دعائیں اس وقت تک قابل قبول ہوتی ہیں جب تک کہ جلد بازی سے کام نہ لیا جائے کہ بندہ کہنے لگے کہ میں نے دعا کی تھی مگر وہ قبول ہی نہیں ہوئی۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مومن بندہ کوئی دعا کرتا ہے جس میں گناہ کی بات نہ ہو اور نہ قطع رحمی ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو تین چیزوں میں سے کوئی ایک چیز ضرور عطا ہوتی ہے۔ یا تو جو اس نے مانگا ہے وہی اس کو ہاتھ کے ہاتھ عطا فرما دیا جاتا ہے یا اس کی دعا کو آخرت میں اس کا ذخیرہ بنا دیا جاتا ہے یا آنے والی کوئی مصیبت اور تکلیف اس دعا کے حساب میں روک دی جاتی ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا جب بات یہ ہے تو بہت زیادہ دعائیں کریں گے۔ رسول اللہ نے فرمایا اللہ کے پاس اس سے بھی زیادہ ہے۔

.... مسند احمد

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان کی اپنے بھائی کیلئے غائبانہ دعا قبول ہوتی ہے۔ اس کے پاس ایک فرشتہ ہے جس کی یہ ڈیوٹی ہے کہ جب وہ اپنے کسی بھائی کے لئے (غائبانہ) کوئی اچھی دعا کرے تو وہ فرشتہ کہتا ہے کہ تیری دعا اللہ قبول کرے اور تیرے لئے بھی اسی طرح کی خیر عطا فرمائے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین دعائیں ہیں جو خاص طور پر قبول ہوتی ہیں۔ ان کی قبولیت میں شک ہی نہیں ہے۔ ایک اولاد کے حق میں ماں باپ کی دعا، دوسرے مسافر اور پردیسی کی دعا، تیسرے مظلوم کی دعا۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد سنن ابن ماجہ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انسان گناہوں کی وجہ سے

رزق سے محروم ہو جاتا ہے اور صرف دعا ہی تقدیر کو بدل سکتی ہے اور نیکی ہی عمر میں اضافہ کر سکتی ہے۔

.... مسند امام احمد بن حنبل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اس طرح نہ کہے "اے اللہ! تو اگر چاہے تو مجھے بخش دے، اور تو چاہے تو مجھ پر رحمت فرما دے اور تو چاہے تو مجھے روزی دے" بلکہ اپنی طرف سے عزم اور قطعیت کے ساتھ اللہ کے حضور میں اپنی مانگ رکھے۔ بیشک وہ کرے گا وہی جو چاہے گا کوئی ایسا نہیں جو زور ڈال کر اس سے کرا سکے۔

.... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ سے دعا اس طرح ہاتھ اٹھا کر مانگا کرو کہ ہتھیلیوں کا رخ سامنے ہو۔ ہاتھ الٹے کر کے نہ مانگا کرو اور جب دعا کر چکو تو اٹھے ہوئے ہاتھ چہرے پر پھیر لو۔

.... سنن ابوداؤد

دنیا و آخرت

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص دنیا کو اپنا محبوب و مطلوب بنائے گا وہ اپنی دنیا کا ضرور نقصان کرے گا۔ پس فنا ہو جانے والی دنیا کے مقابلہ میں باقی رہنے والی آخرت اختیار کرو۔

.... مسند احمد، شعب الایمان بیہقی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔

..... صحیح مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے اپنی امت پر جن بلاؤں کا خوف ہے ان میں سب سے زیادہ ڈر کی بلائیں ھویٰ اور طول امل ہیں کیونکہ ھویٰ (دین کے معاملات میں نفس کے رجحانات کی پیروی) قول حق سے مانع آتی ہے اور طول امل (دنیوی زندگی کے بارے میں لمبی لمبی آرزوئیں کرنا) آخرت کو بھلا دیتی ہے۔ (ادھر سے) یہ دنیا مسلسل چلے جا رہی ہے اور گزر رہی ہے اور (ادھر سے) آخرت چل پڑی ہے اور چلے آ رہی ہے اور انسان ان دونوں کے بیچ ہیں۔ پس اگر استطاعت ہو تو دنیا سے چمٹنے والے نہ بنو اور عمل کرو کیونکہ آج تم دار العمل میں ہو جہاں جزا سزا نہیں اور کل کو دار الآخرت میں ہو گے اور (وہاں) عمل نہیں ہو گا۔

.... شعب الایمان بیہقی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا کوئی ایسا ہے کہ پانی پر چلے اور اس کے پاؤں نہ بھیگیں۔ عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہؐ ایسا تو نہیں ہوسکتا تو آپؐ نے فرمایا کہ اسی طرح دنیا دار گناہوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔

.... شعب الایمان بیہقی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے منبر پر کھڑے ہوکر فرمایا کہ مجھے اپنے بعد تمہارے متعلق صرف یہ خوف ہے کہ روئے زمین کی برکتوں کے خزانے تمہارے لئے کھولدیئے جائیں گے۔ اس کے بعد آپؐ نے یکے بعد دیگرے دنیوی عیش وطرب کا تذکرہ فرمایا۔ ایک شخص نے کھڑے ہوکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا اچھائی سے بھی برائی پیدا ہوسکتی ہے۔ آپؐ خاموش ہوگئے۔ ہمیں خیال ہوا کہ آپؐ پر وحی نازل ہورہی ہے۔ تمام لوگ خاموش تھے۔ معلوم ہورہا تھا کہ ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔ کچھ دیر کے بعد رسول اللہ ﷺ نے (چہرہ مبارک سے) پسینہ پونچھ کر تین مرتبہ پوچھا کہ ابھی ابھی جس شخص نے سوال کیا ہے وہ کہاں ہے اور فرمایا کہ وہ (دنیوی مال) کوئی اچھی چیز ہے؟ بے شک اچھائی سے اچھائی ہی پیدا ہوتی ہے لیکن موسم بہار کا سبزہ کبھی مار ڈالتا بھی ہے یا مرنے کے قریب پہنچا دیتا ہے۔ البتہ جو جانور اس سبزہ کو اتنا کھائے کہ جب کوکھیں تن جائیں تو دھوپ میں جا کر بیٹھ جائے۔ جگالی کرے اور پیشاب کرے اور پھر آکر چرنا شروع کردے تو اس کو یہ سبزہ ہلاک نہیں کرتا۔ دنیا کا یہ مال ہرا بھرا ہے لیکن درحقیقت اسی مسلمان کا مال اچھا ہے جو حق کے ساتھ حاصل کرتا ہے اور پھر مجاہدین کو، یتیموں کو، مسکینوں کو اور مسافروں کو دیتا ہے۔ اور جو شخص ناحق مال لیتا ہے وہ اس کھانے والے کی طرح ہے جو کتان ہی کھائے لیکن سیری نہیں ہوتی۔ ایسا مال قیامت کے دن صاحب مال کے خلاف شہادت دے گا۔

.... صحیح بخاری

دوام عمل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ خدا کے نزدیک بہترین عمل کون سا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ ہمیشہ کیا جائے خواہ تھوڑا ہو اور اعمال اتنے ہی برداشت کرو جتنے تم سے ہو سکیں۔

..... صحیح بخاری

دودھ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نوزائیدہ خوب دودھ دینے والی اونٹنی اور نوزائیدہ خوب دودھ دینے والی بکری بھی کیا اچھا صدقہ ہے کہ صبح کو ایک برتن بھر دے اور شام کو دوسرا برتن بھر دے۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات دو پیالے میرے سامنے لائے گئے۔ ایک شراب کا تھا اور دوسرا دودھ کا میں نے دودھ کا پیالہ لے لیا تو فرشتے نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے آپ کو فطرت کی ہدایت کی۔ اگر آپ شراب کا پیالہ لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

.... سنن نسائی

دورِ فتن

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اعمال میں جلدی کرو ان فتنوں کے پیش آنے سے پہلے جو تاریک رات کے ٹکڑوں کی مانند ہوں گے۔ اس وقت آدمی صبح کو ایمان کی حالت میں اٹھے گا اور شام کو کافر ہو جائے گا اور شام کو مومن ہوگا اور صبح کو کافر ہو جائے گا۔ وہ اپنے دین و مذہب کو دنیا کے تھوڑے سے متاع پر بیچ ڈالے گا"۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب فتنوں کا ظہور ہوگا۔ ان فتنون کے زمانے میں بیٹھنے والا بہتر ہوگا کھڑے ہونے والے سے اور کھڑا ہونے والا بہتر ہوگا چلنے والے سے اور چلنے وال بہتر ہوگا دوڑنے والے سے۔ جو شخص ان فتنوں کی طرف جھانکے گا فتنہ اس کو اپنی طرف کھینچ لے گا۔ پس جو شخص پناہ کی کوئی جگہ پائے وہ وہاں جا کر پناہ حاصل کر لے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ کی ایک بلند جگہ پر چڑھے اور صحابہؓ کو مخاطب کر کے فرمایا تم اس چیز کو دیکھتے ہو جس کو میں

دورِ فتن : نیز دیکھیے احوالِ قیامت/۵۲، پیشین گوئیاں/۱۱۷، قوموں کا عروج و زوال/۲۷۰

دیکھ رہا ہوں۔ صحابہؓ نے عرض کیا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں فتنوں کو دیکھ رہا ہوں جو تمہارے گھروں میں اس طرح برس رہے ہیں جس طرح مینہ برستا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا جب فتنوں اور فساد کی کثرت سے اتنی مخلوق ماری جائے گی کہ (زمین کی قلت اور مہنگائی کی وجہ سے) ایک قبر کی جگہ بھی مشکل سے ملے گی تو اس وقت تیرا کیا حال ہوگا؟ میں نے عرض کیا کہ جو اللہ اور اس کا رسول پسند کریں۔ آپؐ نے فرمایا کہ ایسی حالت میں صبر سے کام لینا۔ پھر متوجہ ہو کر فرمایا کہ جب زیت (ایک مقام جو مدینہ کے قریب ہے) کے پتھر خون میں تر ہو جائیں گے تو تو کیا کرے گا؟ میں نے عرض کیا کہ جو اللہ اور اس کا رسول پسند کریں۔ آپؐ نے فرمایا ایسی حالت میں تو اپنے گھر والوں اور قرابت داروں میں آملنا۔ میں نے پوچھا کہ ایسی صورت میں مدافعت اور جہاد نہ کروں؟ آپؐ نے فرمایا کہ ایسی صورت میں تو بھی ان لوگوں کے ساتھ فتنہ وفساد میں گنا جائے گا۔ میں نے پوچھا کہ پھر مجھے کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ گوشہ گیر ہو جانا۔ میں نے پھر پوچھا کہ اگر کوئی (فسادی) میرے گھر میں آ گھسے تو کیا کروں! فرمایا کہ اپنی تلوار کو میان میں کر لینا مبادا وہ شخص تیرا اور اپنا گناہ لے کر لوٹے (یعنی مارا جائے اور تو اس کا قاتل قرار پائے)۔

.... سنن ابوداؤد

دوستی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ اپنے دوست کی دوستی کو حد سے نہ بڑھاؤ کیونکہ ممکن ہے کہ کبھی تمہارے اور اس کی اَن بَن ہو جائے اور دشمن سے بغض اور دشمنی بھی ایسی کرو کہ انداز سے نہ بڑھ جائے کیونکہ ممکن ہے کہ وہ کبھی تمہارا دوست ہو جائے۔

..... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انسان اپنے دوست کا طریقہ اختیار کر لیتا ہے تو تم دیکھ لیا کرو کہ کس کو دوست بنا رہے ہو۔

.... سنن ابوداؤد

دوستی : نیز دیکھیے دشمنی/۱۷۴

حضرت یزید بن نعامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی کسی سے دوستی کرے تو اس کا نام اس کے باپ کا نام اور اس کے خاندان کا نام پوچھ لے کیونکہ اس سے دوستی خوب مضبوط ہو جاتی ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تو مومن کے سوا کسی کو دوست نہ بنا اور پرہیزگار کے سوا کسی کو کھانا نہ کھلا۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، مسند دارمی

دوغلا پن

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم قیامت کے دن سب سے برے حال میں اس آدمی کو پاؤ گے جو کچھ لوگوں کے پاس جاتا ہے تو اس کا رخ اور ہوتا ہے اور دوسروں کے پاس جاتا ہے تو اور۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے برا وہ شخص ہے جو دورویہ ہے۔ ایک منہ لے کر اس کے پاس آتا ہے اور دوسرا لے کر اس کے پاس۔

.... صحیح بخاری

دھوکہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جا سکتا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مغالطہ دینے سے منع فرمایا ہے (یعنی ایسی بات سے جس سے آدمی غلطی میں پڑ جائے۔)

.... سنن ابوداؤد

دیت

حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جان بوجھ کر قتل کر دیا جائے تو اس کے ولی کو جائز ہے کہ تین باتوں میں سے جو

دیت : نیز دیکھیے قصاص/۲۶۸

بات چاہے اختیار کرلے۔ یا خون کے بدلے خون لے یا معاف کر دے یا قاتل سے خون بہا لے۔ پھر اگر چوتھی بات چاہے تو اس کا ہاتھ پکڑ لو۔

.... سنن ابوداود

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص کو قصاص لئے بغیر نہ چھوڑوں گا جس نے اپنے مقتول کا خون بہا لے لیا اور پھر قاتل کو مار ڈالے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زر نقد بارہ ہزار درہم خون بہا مقرر کیا تھا۔

..... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد، سنن نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ س روایت ہے کہ ان کی پھوپھی ربیع نے ایک انصاری لڑکی کا دانت توڑ ڈالا۔ اس لڑکی کے رشتہ دار رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ نے قصاص کا حکم دیا۔ ان کے چچا نصر بن انس نے عرض کیا یا رسول اللہ! نہیں نہیں! خدا کی قسم اس کے دانت نہیں توڑے جائیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انس! اللہ کا حکم بدلہ لینے کا ہے۔ آخر لوگ دیت پر راضی ہوگئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بعض بندے ایسے ہیں اگر وہ کسی بات پر قسم کھالیں تو خدا ان کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

دیدارِ الٰہی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض صحابہؓ نے پوچھا "یا رسول اللہ! قیامت کے دن ہم اپنے پروردگار کو دیکھیں گے"؟ آپؐ نے فرمایا کیا دوپہر کے وقت میں آفتاب دیکھنے میں، جب کہ وہ بدلی میں بھی نہ ہو، تم میں کوئی کشمکش ہوتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں! پھر آپؐ نے فرمایا کیا چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں جب کہ بدلی میں بھی نہ ہو، تم میں کوئی کشمکش اور کوئی ردوکد ہوتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں! اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، تم جس طرح چاند اور سورج کو بلا کسی کشمکش اور بغیر کسی اختلاف اور نزاع کے دیکھتے ہو، اسی طرح قیامت میں اپنے پروردگار کو دیکھو گے۔

.... صحیح مسلم

حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا کہ جب جنتی جنت

میں پہنچ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے ارشاد فرمائیں گے کیا تم چاہتے ہو میں تم کو ایک چیز مزید عطا کروں؟ بندے عرض کریں گے کہ آپ نے (تو پہلے ہی) ہمارے چہرے روشن کئے اور دوزخ سے بچا کر جنت میں داخل کیا ہے۔ اس جواب کے بعد یکا یک وہ روئے حق اور جمال الٰہی کو بے پردہ دیکھیں گے پس ان کا حال یہ ہوگا کہ جو کچھ اب تک انہیں ملا تھا اس تمام سے زیادہ محبوب اور پیاری چیز ان کے لئے یہی دیدار کی نعمت ہوگی۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ آپؐ نے اپنے رب کو دیکھا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ نور ہے میں اس کو کیونکر دیکھتا (یعنی اس کی ذات پاک جلال کے پردے میں ہے دنیا میں آنکھ کو دیکھنے کی طاقت کہاں ہے)۔

.... صحیح مسلم، جامع ترمذی

دین

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دین بہت آسان ہے جو شخص دین پر عمل کرے گا وہ اس کو خوب پالے گا۔ سیدھے رہو اور میانہ روی اختیار کرو اور خوشخبری حاصل کرو اور صبح وشام اور رات کے اخیر حصہ میں عبادت سے مدد حاصل کرو۔

.... صحیح بخاری

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی اور ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں جن کو سب لوگ نہیں جانتے۔ جو شخص شبہ والی چیزوں سے بچا اس نے اپنے دین اور آبرو کو محفوظ کر لیا اور جو شبہ والی چیزوں میں پڑا تو وہ ایسا ہے جیسے ممنوع مقام کے گرد جانوروں کو چرانے والا ہو سکتا ہے کہ وہ (باوجود ممانعت) اندر ہی چلا جائے۔ یاد رکھو ہر بادشاہ کا ایک احاطہ ہوتا ہے اور اللہ کا احاطہ اس کی زمین میں اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔ یاد رکھو جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے اگر وہ صحیح ہو تو پورا جسم صحیح ہوتا ہے اور اگر وہ خراب ہو تو پورا جسم خراب ہو جاتا ہے اور وہ دل ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دین خیر خواہی کا نام ہے۔ ہم نے عرض کیا کہ کس کی (خیر خواہی؟) فرمایا اللہ کی، اس کے

دین : نیز دیکھیے اسلام/۷۰

رسول کی، مسلمانوں کے پیشواؤں کی اور عام مسلمانوں کی۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ ہر صدی کے شروع میں اس امت کے فائدہ کے لئے ایسے شخص کو بھیجے گا جو اس کے لئے دین کو تازہ کردے گا۔

.... سنن ابوداؤد

دین آسان ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ دین (اسلام) نہایت موزوں اور مضبوط ہے۔ اس کو نرمی کے ساتھ حاصل کرنے کی کوشش کرو (اور زیادہ سختیاں اٹھا اٹھا کر) اللہ کی عبادت سے اپنے دل میں نفرت نہ پیدا کرو کیونکہ زیادہ تیز رو مسافر اپنی سواری ہلاک کر دیتا ہے اور منزل مقصود طے کرنے سے بھی رہ جاتا ہے۔

.... مسند احمد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک رات میں جو بہت سردی اور تیز ہوا والی رات تھی، اذان دی، پھر خود ہی اذان کے بعد پکار کے فرمایا لوگو! اپنے گھروں ہی پر نماز پڑھ لو، پھر آپ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کا دستور تھا کہ جب سردی اور بارش والی رات ہوتی تو آپ مؤذن کو حکم فرما دیتے کہ وہ یہ بھی اعلان کردے کہ آپ لوگ اپنے گھروں ہی میں نماز پڑھ لیں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

دین فروشی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں کچھ ایسے لوگ مکار لوگ پیدا ہوں گے جو دین کی آڑ میں دنیا کا شکار کریں گے۔ وہ لوگوں پر اپنی درویشی اور مسکینی ظاہر کرنے اور ان کو متاثر کرنے کے لئے بھیڑوں کی کھال کا لباس پہنیں گے (ان کے بارے میں) اللہ کا فرمان ہے کہ کیا یہ لوگ میرے ڈھیل دینے سے دھوکہ کھا رہے ہیں یا مجھ سے نڈر ہو کر میرے مقابلے کی جرأت کر رہے ہیں۔ پس مجھے اپنی قسم ہے کہ میں ان مکاروں پر انہی میں سے ایسا فتنہ کھڑا کروں گا جو ان میں سے عقل مندوں اور داناؤں کو بھی حیران کردے گا۔

..... جامع ترمذی

دین فروشی : نیز دیکھیے تحریف/۱۲۳

دین میں فرقہ بندی

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہدایت پر قائم ہونے کے بعد کوئی قوم اس وقت تک گمراہ نہیں ہوئی جب تک انہوں نے (دینی مسائل میں) بحث ومباحثہ نہیں شروع کیا۔

..... جامع ترمذی

دیوالہ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں ایک شخص نے چند درخت خریدے۔ پھر اس کے میوے پر آفت آ گئی جس کے سبب سے اس پر بہت قرضہ ہو گیا اور وہ مفلس ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسے صدقہ دیں۔ لوگوں نے اسے خیرات دی مگر اس کی مقدار اس کا قرضہ ادا کرنے کے لئے کافی نہ تھی۔ آپؐ نے اس کے قرض خواہوں سے فرمایا کہ جو اس کے پاس سے تم کو ملے وہ لے لو۔ اس سے زیادہ تمہیں اور کچھ نہیں مل سکتا۔

.... صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی، موطا امام مالک

ڈکیتی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کوئی شخص مومن ہوتے ہوئے نہ تو زنا میں مشغول ہوتا ہے، نہ چوری کرتا ہے، نہ شراب خوری میں مبتلا ہوتا ہے اور نہ کھلم کھلا لوگوں کی نظروں کے سامنے کسی کو لوٹتا ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص میرا مال لینے کے لئے آئے تو میں کیا کروں۔ آپؐ نے فرمایا اپنا مال اس کو نہ دے۔ اس نے عرض کیا اگر وہ مجھ سے لڑے۔ فرمایا تو بھی اس سے لڑ۔ عرض کیا اگر وہ مجھ کو مار ڈالے، فرمایا تو شہید ہے۔ عرض کیا اگر میں اس کو مار ڈالوں تو فرمایا تو وہ دوزخ میں داخل کیا جائے گا۔

.... صحیح مسلم

ذبح

حضرت ابومعشر اسامہ بن مالک بن قہطم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کیا ذبح بجز حلق اور لبہ (نرخرہ) کے اور کہیں

ڈکیتی : نیز دیکھیے حدود/۱۵۶

ذبح : نیز دیکھیے شکار/۲۲۴

نہیں ہوتا؟ آپؐ نے فرمایا کہ اگر اس کی ران میں (تیر، نیزہ) چبھا دو جب بھی کافی ہے۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

ذخیرہ اندوزی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے گرانی کے خیال سے غلہ کو چالیس دن بند رکھا اس نے اللہ کے عہد کو توڑ ڈالا اور اللہ بھی اس سے بیزار ہو گیا۔

.... شعب الایمان بیہقی

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تاجر کو (اللہ کی طرف سے) رزق دیا جاتا ہے اور غلہ کو (گرانی کے خیال سے) روکنے اور بند کر کے رکھنے والا ملعون ہے۔

.... سنن ابن ماجہ

ذکر الٰہی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے ایمان کو تازہ کر لیا کرو۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ایمان کس طرح تازہ کریں۔ آپؐ نے فرمایا کہ کثرت سے لا الہ الا اللہ پڑھا کرو۔

.... مسند احمد

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے افضل ذکر لا الہ الا اللہ ہے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک دن فرمایا کہ میں تمہیں وہ کلمہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ہے میں نے عرض کیا ضرور بتائیں! آپؐ نے فرمایا وہ ہے "لاحول ولاقوۃ الا باللہ"

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی اور جہاں بھی بیٹھ کے کچھ بندگان خدا اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو لازمی طور پر فرشتے ہر طرف سے ان کے گرد جمع ہو جاتے ہیں اور ان کو گھیر لیتے ہیں اور رحمت الٰہی

ذخیرہ اندوزی : نیز دیکھیے ارتکاز دولت/۶۶

ذکر الٰہی : نیز دیکھیے تزکیہ نفس/۱۲۵، تسبیح/۱۲۵، حمد/۱۶۱

ان پر چھا جاتی ہے اور ان کو اپنے سایہ میں لے لیتی ہے اور ان پر سکینہ کی کیفیت نازل ہوتی ہے اور اللہ اپنے ملائکہ مقربین میں ان کا ذکر فرماتا ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس وقت بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور میری یاد میں اس کے ہونٹ حرکت کرتے ہیں اس وقت میں اپنے اس بندہ کے ساتھ ہوتا ہوں۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میرا معاملہ بندے کے ساتھ اس کے یقین کے مطابق ہے اور میں بالکل اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ اگر وہ مجھے اپنے جی میں اس طرح یاد کرے کہ کسی اور کو خبر بھی نہ ہو تو میں بھی اس کو اسی طرح یاد کروں گا۔ اور اگر وہ دوسرے لوگوں کے سامنے یاد کرے تو میں ان سے بہتر بندوں (یعنی ملائکہ) کی جماعت میں اس کا ذکر کروں گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرض نماز سے فارغ ہونے کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنے کا دستور رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں تھا اور میں ذکر کی آواز سن کر مطلع ہوتا تھا کہ صحابہ نماز سے فارغ ہو گئے۔

.... صحیح بخاری

رات اور دن

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، فرماتے تھے کہ رات میں ایک ساعت ہے کہ جو مسلمان اس وقت دنیا و آخرت کی بھلائی اللہ تعالیٰ سے مانگے تو اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا اور یہ ساعت ہر رات میں ہوتی ہے۔

.... صحیح مسلم

رازداری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو الہیثم بن التھیان سے فرمایا کہ جس شخص سے کسی معاملہ میں مشورہ کیا جائے تو وہ (بات) بطور امانت اس کے سپرد ہے اور وہ اس کا امین ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجلسوں (کے راز) امانت ہیں سوائے تین کے: ایک وہ جس کا تعلق کسی کے خون ناحق سے ہو۔ دوسرے وہ جس کا تعلق کسی کی عصمت وعفت سے ہو اور تیسرے وہ جس کا تعلق بغیر کسی حق کے مال چھین لینے سے ہو۔

.... سنن ابوداؤد

رحم

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (اللہ کی مخلوق پر) رحم کھانے والوں اور رحم کا معاملہ کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت ہوگی۔ تم زمین والی مخلوق کے ساتھ رحم کا معاملہ کرو آسمان والا تم پر رحمت فرمائے گا۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت سے محروم رہیں گے جن کے دلوں میں دوسرے آدمیوں کے لئے رحم نہیں اور جو دوسروں پر ترس نہیں کھاتے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ رحم کا جذبہ بدبخت کے سوا کسی کے دل سے نہیں نکالا جاتا ہے۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا کہ ایک بے درد اور بے رحم عورت اس لئے جہنم میں ڈالی گئی کہ اس نے ایک بلی کو باندھ کر (بھوکا مار ڈالا) نہ تو اسے خود کچھ کھانے کو دیا اور نہ اسے چھوڑا کہ زمین کے کیڑے مکوڑوں سے اپنی غذا حاصل کر لیتی۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

رحمت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے میں اپنے بندہ کے گمان کے نزدیک ہوں، جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے تنہائی میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے سب کے سامنے یاد کرتا ہے تو میں بھی اس سے بہتر جماعت میں اس کو یاد کرتا ہوں اور اگر وہ بالشت بھر مجھ

سے نزدیک ہوتا ہے تو میری رحمت ایک ہاتھ بڑھ کر اس کی طرف آتی ہے اور اگر وہ ایک ہاتھ بھر نزدیک ہوتا ہے تو میری رحمت گز بھر اس کی طرف بڑھتی ہے اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میری رحمت دوڑ کر اس کا استقبال کرتی ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک جوان کے پاس تشریف لے گئے جب کہ اس کا آخری وقت تھا۔ آپؐ نے اس سے دریافت فرمایا کہ اس وقت کس کیفیت سے دوچار ہو۔ اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید رکھتا ہوں اور ساتھ ہی مجھے اپنے گناہوں کی سزا کا ڈر بھی ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جس کے دل میں امید اور خوف کی یہ دونوں کیفیتیں ایسے حال میں جمع ہوں تو اللہ تعالیٰ اسے وہ ضرور عطا فرمائیں گے جس کی اللہ کی رحمت سے امید ہے اور اس عذاب سے ضرور محفوظ رکھیں گے جس کا دل میں خوف ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے خلق کو پیدا کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کتاب (لوح محفوظ) میں جو اس کے پاس عرش پر ہے لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

رزق

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد سنا ہے کہ اگر تم لوگ اللہ پر ایسا توکل اور اعتماد کرو جیسا کہ اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تم کو وہ اس طرح روزی دے گا جس طرح کہ پرندوں کو دیتا ہے۔ وہ صبح کو بھوکے اپنے آشیانوں سے نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے واپس جاتے ہیں۔

.... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ روح القدس (یعنی حضرت جبرئیلؑ) نے میرے دل میں یہ بات ڈالی ہے کہ کوئی متنفس اس وقت تک نہیں مرتا جب تک کہ اپنا رزق پیدا نہ کر لے۔ لہٰذا اے لوگو! خدا سے ڈرو اور تلاش رزق کے سلسلے میں نیکی اور پرہیزگاری کا رویہ اختیار کرو اور روزی میں کچھ تاخیر ہو جانا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم اللہ کی نافرمانیوں اور غیر مشروع طریقوں سے اس کے حاصل کرنے کی فکر و کوشش کرنے لگو۔ کیونکہ جو کچھ اللہ کے قبضے میں ہے وہ اس کی فرمانبرداری اور اطاعت گذاری ہی

کے ذریعہ اس سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

.... شعب الایمان بیہقی، شرح السنہ

رسالتِ محمدیؐ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے اس دور کا جو کوئی بھی یہودی یا نصرانی میری خبر سن لے اور پھر وہ مجھ پر اور میرے لائے ہوئے دین پر ایمان لائے بغیر مر جائے، تو ضرور وہ دوزخیوں میں ہوگا۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن میں نبیوں کا امام اور خطیب ہوں گا اور ان کی سفارش کروں گا اور اس پر مجھ کو فخر نہیں ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ فرماتے تھے کہ ایمان کا مزا اس نے چکھا جو اللہ کو اپنا رب، اسلام کو اپنا دین اور محمد (ﷺ) کو اپنا رسول اور ہادی ماننے پر دل سے راضی ہوگیا۔

.... صحیح مسلم

رسوم جاہلیت

اے لوگو! نسئ کفر کی زیادتی کا سبب ہے۔ اس کے ذریعے کفار گمراہ ہوتے ہیں۔ وہ ایک سال حرام مہینوں کو حلال کرتے اور دوسرے سال انہی کو حرام قرار دے لیتے تھے، تاکہ اس طرح حرام مہینوں کی گنتی پوری کریں۔ لیکن اب زمانہ اپنی اس ابتدائی حالت پر لوٹ آیا ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا تھا۔

.... خطبہ حجۃ الوداع (اقتباس)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں ایامِ جاہلیت کی چار چیزیں ہیں کہ ان کو (لوگ) نہیں چھوڑیں گے: (اپنے) حسب ونسب پر فخر کرنا، (دوسروں کے) نسب پر طعن کرنا، ستاروں کے اثر سے بارش طلب کرنا اور (میت پر) بین کرنا اور (یہ بھی) فرمایا کہ بین کرنے والی عورت اگر مرنے سے پہلے توبہ نہ کر لے تو

رسالت محمدی : نیز دیکھیے اخلاق نبوی/۵۷، پیغمبر کا ادب واحترام/۱۱۸، سیرت نبوی/۲۱۵، منصب نبوت/۳۰۰، وحی/۳۲۵

قیامت کے دن گندھک اور خارشتی لباس میں کھڑی کی جائے گی۔

.... صحیح مسلم

رشتہ دار

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جسے اس کی خواہش ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی کی جائے اور عمر میں زیادتی ہو تو وہ رشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے۔

.... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رشتہ داری کا (اچھا) برتاؤ کرنے والا وہ نہیں جو رشتہ داروں کا بدلہ دے، بلکہ وہ ہے جو ٹوٹے ہوئے رشتہ کو جوڑ دے۔

.... صحیح بخاری

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مدینہ میں حضرت ابوطلحہؓ کے کھجوروں کے باغ سب انصار سے زیادہ تھے اور بیرحاء کا باغ انہیں سب سے زیادہ محبوب تھا، یہ باغ مسجد نبویؐ کے سامنے تھا اور رسول اللہ ﷺ اس میں تشریف لے جاتے تھے اور (اس کنوئیں کا) پانی پیا کرتے تھے۔ جب اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم آیا تو حضرت ابوطلحہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "تم اس وقت تک نیکوکاری حاصل نہ کرسکو گے جب تک اپنے پسندیدہ مال کو اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو گے" مجھے یہ باغ سب سے زیادہ محبوب ہے لہٰذا میں اسے اللہ کی راہ میں دیتا ہوں اور اس کے ثواب کا امیدوار ہوں۔ آپ جس کو مناسب سمجھیں عطا فرما دیں۔ آپؐ نے شاباش دی اور فرمایا یہ بڑا مفید اور فائدہ رساں مال ہے لیکن میرے نزدیک یہ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ اسے اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کردو۔ حضرت ابوطلحہؓ نے عرض کیا کہ ایسا ہی کیا جائے گا اور حسب وعدہ انہوں نے وہ باغ اپنے رشتہ داروں اور چچازاد بھائیوں میں بانٹ دیا۔

.... صحیح بخاری

رشوت

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی حاکم یا امیر سے کسی کی سفارش کرے اور پھر اس حاکم کو ہدیہ بھیجے اور وہ اس

رشتہ دار : نیز دیکھیے خاندان اور اس کے حقوق/۱۶۴

رشوت: نیز دیکھیے غنڈہ ٹیکس/۲۵۵، ہدیہ/۳۳۱

☆ لن تنالو البر حتیٰ تنفقوا مما تحبون (ال عمران: ۹۲)

ہدیہ کو قبول کرے تو اس کا یہ فعل ایسا ہے گویا کہ وہ سود خواری کے ایک بڑے دروازہ میں داخل ہوا۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی ہے اس پر جو رشوت دے اور اس پر جو حاکم ہو کر رشوت لے۔

..... جامع ترمذی

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب انہیں یمن کا حاکم مقرر کے روانہ کیا تو بلا کر فرمایا کہ تو جانتا ہے کہ میں نے کیوں بلا بھیجا ہے (یہ بتانے کے لئے) بدون میری اجازت کے کوئی چیز نہ لینا کیونکہ وہ چیز چوری (شمار) ہوگی اور جو کوئی چھپائے گا تو قیامت کے دن اپنا چھپایا ہوا لے کر آئے گا سو اس بات کے لئے میں نے تجھے بلایا تھا اب اپنے کام پر چلا جا۔

.... جامع ترمذی

رضائے الٰہی

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب بندہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی تلاش رکھتا ہے اور اس تلاش میں لگا ہی رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ جبرئیلؑ سے فرماتے ہیں کہ فلاں میرا بندہ مجھے راضی کرنے کی تلاش میں ہے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ میری رحمت اس کے لئے (مقرر) ہو چکی ہے۔ یہ سن کر جبرئیلؑ اعلان کرتے ہیں کہ فلاں شخص پر اللہ کی رحمت ہے۔ اس کے بعد حاملین عرش یہی ندا دیتے ہیں۔ پھر آس پاس کے فرشتے یہی کہتے ہیں۔ اس کے بعد اس کے لئے اہل زمین کے (دلوں میں) رحمت پیدا ہو جاتی ہے۔

.... مسند احمد

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آدمی کی نیک بختی اور خوش نصیبی میں سے یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے جو فیصلہ ہو وہ اس پر راضی رہے اور آدمی کی بدبختی اور بدنصیبی میں سے یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے خیر اور بھلائی کا طالب نہ ہو اور اس کی بدنصیبی اور بدبختی میں یہ بھی ہے کہ وہ اپنے بارے میں اللہ تعالیٰ کے فیصلے سے ناخوش ہو۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی

رفاہ عامہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین چیزوں میں سارے مسلمان شریک ہیں۔ پانی، گھاس اور آگ

.... سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر (کسی زمیں میں راستہ ہو اور اس) راستے کے متعلق لوگوں میں اختلاف ہو تو راستے کی چوڑائی سات ہاتھ قائم کی جائے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ معلوم نہیں آپؐ (دنیا سے) تشریف لے جائیں اور میں آپؐ کے بعد رہ جاؤں۔ لہٰذا توشہ آخرت کے لئے مجھے ایسی کوئی ہدایت فرما دیجئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ عطا کرے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ ایسا کیا کرو، ایسا کیا کرو اور ایذا پہنچانے والی چیز کو راستہ سے علیحدہ کر دیا کرو۔

.... صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ وہ کون سی چیزیں ہیں جن کے دینے سے انکار حلال و درست نہیں۔

فرمایا، پانی، نمک اور آگ۔ میں نے پھر عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ پانی روکنے کا سبب تو ہم نے جان لیا مگر نمک اور آگ کا سبب کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو آگ دے تو ایسا ہے گویا اس نے ان تمام چیزوں کو صدقہ کیا جو اس آگ سے پکیں گی۔ اور جو شخص کسی کو نمک دے تو گویا اس نے ان تمام چیزوں کا صدقہ کیا جن کو اس نمک نے اچھا اور بامزہ کیا اور جس نے کسی مسلمان کو ایسی جگہ پانی پلایا جہاں پانی موجود ہے تو گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا اور جس نے کسی مسلمان کو ایسی جگہ پانی پلایا جہاں پانی نہیں پایا جاتا تو اس نے گویا اسے زندہ کیا۔

..... سنن ابن ماجہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو زمین کے نشان اور پتے مٹا دے۔

..... صحیح مسلم

رفق و نرمی

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص نرمی سے محروم رہا وہ تمام بھلائیوں سے محروم رہا۔

.... صحیح مسلم، سنن ابوداؤد

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نرمی جس شخص میں ہوتی ہے اس کو خوش نما اور حسین بنا دیتی ہے اور جس سے نرمی نکال لی جاتی ہے اس کو بدنما اور معیوب کر دیتی ہے۔

.... صحیح مسلم، سنن ابوداؤد

رمضان

حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شعبان کے آخری دن رسول اللہ ﷺ نے ہمارے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا کہ اے لوگو! ایک بڑے مہینہ نے تم پر سایہ ڈالا ہے جو بڑا بابرکت مہینہ ہے۔ یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ کے روزے فرض قرار دیئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت نفل قرار دی ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں کسی (نفل) نیکی سے اللہ کی قربت تلاش کرے اس کا ثواب اتنا ہی ہے جتنا رمضان کے مہینہ کے سوا دوسرے مہینوں میں فرض کا ہے، اور جو شخص اس مہینہ میں فرض کو ادا کرے اس کا ثواب اتنا ہے جتنا کہ رمضان کے سوا دوسرے مہینوں میں ستر فرض ادا کرنے کا ثواب ہے اور یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور یہ غمخواری کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق زیادہ کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے وہ اس کے لئے گناہوں کی بخشش کا سبب ہوتا ہے اور دوزخ کی آگ سے نجات کا ذریعہ۔ روزہ دار کے برابر اس کو ثواب ملتا ہے اور اس سے روزہ دار کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں ہوتی۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم سب کے پاس اتنا سامان نہیں ہے کہ اس سے ہم روزہ داروں کے روزے افطار کرائیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی عطا فرماتا ہے جو دودھ کے ایک گھونٹ یا ایک کھجور یا پانی کے ایک گھونٹ سے کسی کا روزہ افطار کرائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو میرے حوض سے ایسا سیراب کرے گا کہ پھر کبھی اس کو پیاس نہ لگے گی یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جائے۔ یہ مہینہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کی ابتداء میں رحمت ہے درمیان میں مغفرت اور اخیر میں دوزخ سے نجات اور جس شخص نے اس مہینہ میں اپنے غلام سے کم کام لیا اور اس کے کام میں تخفیف کر دی اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیتا ہے اور دوزخ سے نجات دیتا ہے۔

..... شعب الایمان بیہقی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب رمضان آتا ہے تو جنت

رمضان: نیز دیکھیے اعتکاف/۷۷، روزہ/۱۹۵، لیلۃ القدر/۲۸۵

کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک موقع پر رمضان کا ذکر فرمایا اور اس سلسلہ میں ارشاد فرمایا کہ رمضان کا روزہ اس وقت تک مت رکھ جب تک کہ چاند نہ دیکھ لو اور روزوں کا سلسلہ ختم نہ کرو جب تک کہ شوال کا چاند نہ دیکھ لو اور اگر انتیس کو چاند دکھائی نہ دے تو اس (ماہ) کا حساب پورا کرو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ شعبان کے دنوں کا شمار رکھتے تھے اس قدر احتیاط کے ساتھ کہ کسی اور مہینے کے دنوں کی اتنی پروا نہ کرتے تھے۔ پھر رمضان کا چاند دیکھ کر آپؐ روزہ رکھتے۔ اگر ابر ہو جاتا اور انتیس کا چاند نظر نہ آتا تو آپؐ پورے تیس دن کے روزے رکھتے۔

.... سنن ابوداؤد

روح

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (تمام) روحیں مجتمع جماعتیں تھیں۔ جن کا ایک دوسرے سے تعارف (توفق اور تناسب) ہو گیا تو ان میں محبت ہو گئی اور جن سے تعارف نہ ہوا ان میں اختلاف رہا۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہود کی ایک جماعت کے پاس سے گذرے اس میں سے بعض نے کہا کہ آپؐ سے روح کی حقیقت دریافت کی جائے۔ بعض کی رائے ہوئی کہ نہ پوچھا جائے مبادا وہ ایسا جواب دے دیں جو پوچھنے والے کو ناپسند ہو۔ (تاہم) بعض نے آپؐ سے مخاطب ہو کر کہا کہ اے بوالقاسم! ہمیں روح کی حقیقت بتایئے۔ آپؐ کچھ دیر آسمان کی طرف دیکھتے رہے جس سے میں سمجھ گیا کہ وحی نازل ہو رہی ہے۔ چنانچہ (جواباً) آپ نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی کہ "لوگ تم سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں۔

ویسئلونك عن الروح قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا۔ (بنی اسرائیل: ۸۵)

روح القدس: نیز دیکھیے فرشتے/۲۵۷

کہہ دیجئے کہ روح تو میرے رب کے حکم سے بنی ہے اور تمہیں تھوڑا علم دیا گیا ہے"۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی

روح القدس

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز مجھ سے کہا اے عائشہ یہ جبرئیل ہیں تم کو سلام کہتے ہیں۔ میں نے کہا وعلیہ السلام ورحمتہ اللہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس چیز کو دیکھتے تھے جس کو میں نہ دیکھتی تھی۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

روزہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر چیز کی ایک زکوۃ ہے اور جسم کی زکوۃ روزہ ہے۔

.... سنن ابن ماجہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کے ہر اچھے عمل کا ثواب دس گنا سے سو گنا تک بڑھایا جاتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ روزہ اس عام قانون سے مستثنیٰ ہے اور بالاتر ہے۔ روزہ بندے کی طرف سے خاص میرے لیے ایک تحفہ ہے اور میں ہی اس کا اجر وثواب دوں گا (کیونکہ) میرا بندہ میری رضا کے واسطے اپنی خواہش نفس اور اپنا کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے۔ آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ روزہ دار کے لئے دو مسرتیں ہیں۔ ایک افطار کے وقت اور دوسری اپنے مالک ومولا کی بارگاہ میں حضوری اور شرف باریابی کے وقت۔ اور قسم ہے کہ روزہ دار کے منہ کی مہک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی بہتر ہوگی۔ روزہ ڈھال ہے جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو چاہئے کہ بے ہودہ اور فحش باتیں نہ کہے۔ شور وغل نہ کرے اور اگر کوئی دوسرا اس سے گالی گلوچ کرے یا جھگڑے تو کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جنت کے دروازوں میں ایک خاص دروازہ ہے جس کو "باب الریان" کہا جاتا ہے۔ اس دروازہ سے قیامت کے دن صرف روزہ داروں کا داخلہ ہوگا۔ ان کے سوا کوئی اس دروازے سے داخل نہیں ہو سکے گا۔ اس دن پکارا جائے گا

روزہ: نیز دیکھئے رمضان/۱۹۳

کہ کدھر ہیں وہ بندے جو اللہ کے لئے روزے رکھا کرتے تھے اور بھوک پیاس کی تکلیف اٹھایا کرتے تھے۔ وہ اس پکار پر چل پڑیں گے، ان کے سوا کسی اور کا اس دروازے سے داخلہ نہیں ہو سکے گا۔ جب وہ روزہ دار اس دروازے سے جنت میں پہنچ جائیں گے تو یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا پھر کسی کا اس سے داخلہ نہیں ہو سکے گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی روزہ رکھتے ہوئے باطل کلام اور باطل کام نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے بھوکے پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

.... صحیح بخاری

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق کرنے والی چیز سحری کھانا ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اپنے بندوں میں مجھے وہ بندہ زیادہ محبوب ہے جو روزہ کے افطار میں جلدی کرے۔

.... جامع ترمذی

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تک میری امت کے لوگ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے وہ اچھے حال میں رہیں گے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے روزہ کی حالت میں بھول کر کچھ کھالیا یا پی لیا تو وہ قاعدہ کے مطابق اپنا روزہ پورے کرے (اس کا روزہ نہیں ٹوٹا) کیونکہ اس کو اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

رہبانیت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنی جان پر سختی نہ کرو (یعنی سخت ریاضت اور مجاہدہ نہ کرو) ورنہ پھر اللہ بھی تم پر سختی

رہن: نیز دیکھئے قرض/۲۶۶

ورهبانية ن ابتدعو ها ما كتبنا عليهم (الحدید:۲۷)

کرے گا۔ کیونکہ ایک قوم نے اپنی جانوں پر سختی کی تھی تو اللہ نے بھی ان پر سختی کی اور آج جو لوگ صومعوں اور گرجاؤں میں پائے جاتے ہیں یہ انہی لوگوں کی یادگار اور بقایا ہیں۔ اللہ کا ارشاد ہے" کہ ترکِ دنیا کو انہی لوگوں نے اختراع کیا تھا ہم نے ان پر فرض نہیں کی تھی"۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے اور دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان ایک رسی لٹک رہی ہے۔ فرمایا یہ رسی کیسی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ زینب کی رسی ہے کیونکہ وہ تہجد کی نماز میں کچھ سست پڑ جاتی ہیں تو اس رسی کو پکڑ لیتی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ اس کو کھول ڈالو جب تک آدمی چست اور خوشدل رہے نماز پڑھے۔ جب بدن میں سستی آجائے تو بیٹھ جائے۔

.... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ مجھ کو خبر دی گئی ہے اے عبداللہ کہ تو دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو عبادت کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہؐ! آپؐ نے فرمایا ایسا نہ کر۔ روزہ بھی رکھ اور روزہ کو ترک بھی کر۔ رات کو عبادت بھی کر اور سو بھی۔ اس لئے کہ تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے، تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے۔ جس شخص نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے روزہ نہیں رکھا۔ مہینہ میں تین دن کے روزے ہمیشہ کے روزوں کے برابر ہیں۔ تو ہر مہینہ میں صرف تین دن کے روزے رکھ اور مہینہ میں ایک قران پڑھ۔ میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی قوت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر بہترین روزے رکھ یعنی داؤدؑ کا روزہ کہ ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ اور سات راتوں میں ایک قرآن اور اس پر زیادہ نہ کر۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تین شخص ازواج مطہرات کے پاس آنحضرت ﷺ کی عبادت کے متعلق پوچھنے کے لئے گئے۔ جب انہیں اس کی خبر دی گئی تو انہوں نے اس عبادت کو کم سمجھا اور آپس میں کہنے لگے ہم کہاں اور نبی ﷺ کہاں۔ آپؐ کے تو اگلے پچھلے گناہ اللہ نے معاف کر دیئے ہیں۔ آپؐ کی اتنی ہی عبادت کافی ہے ہمیں زیادہ کی ضرورت ہے۔ ان میں سے ایک بولا میں ہمیشہ تمام رات نماز پڑھا کروں گا آرام نہیں کروں گا۔ دوسرے نے کہا میں مسلسل روزے رکھا کروں گا کبھی افطار نہیں کروں گا۔ تیسرے نے کہا میں ہمیشہ عورتوں سے

علیحدہ رہوں گا کبھی شادی نہ کروں گا۔ آنحضرت ﷺ کو اس کا علم ہوا تو آپ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم ہی نے ایسا اور ایسا کہا ہے؟ خدا کی قسم میں تمہاری نسبت اللہ سے زیادہ ڈرتا ہوں اور زیادہ متقی ہوں۔ مگر میں روزے بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں۔ نماز پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں۔ تو جس شخص نے میری سنت سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

رہن

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے کچھ غلہ ایک مدت معینہ کے وعدہ پر خرید کیا اور اس کے پاس اپنے لوہے کی زرہ رہن رکھ دی۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر سواری کا جانور رہن ہو تو اس پر جو کچھ خرچ کیا جاتا ہے اس کے بدلہ میں اس پر سواری کی جائے اور اگر دودھ والا جانور رہن ہو تو اس کے مصارف کے عوض اس کا دودھ پیا جائے اور جو شخص سواری کرے اور دودھ پیئے وہی ان کا خرچ اٹھائے۔

.... صحیح بخاری

ریا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلا شخص جس کے خلاف قیامت کے دن فیصلہ عدالت خداوندی کی طرف سے دیا جائے گا ایک آدمی ہوگا جو (میدان جہاد میں) شہید کیا گیا ہوگا۔ یہ شخص خدا کے سامنے لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو بتائے گا کہ میں نے تجھے کیا کیا نعمتیں دی تھیں۔ وہ اللہ کی دی ہوئی سب نعمتوں کا اقرار کرے گا پھر اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا بتا تو نے ان نعمتوں سے کیا کام لیا؟ وہ کہے گا کہ میں نے تیری راہ میں جہاد کیا، یہاں تک کہ میں شہید کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو جھوٹ کہتا ہے تو نے تو جہاد میں حصہ اس لئے اور اس نیت سے لیا تھا کہ تیری بہادری کے چرچے ہوں سو تیری بہادری کے چرچے ہو لئے۔ پھر حکم ہوگا اور اسے اوندھے منہ گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور اسی کے سات ایک دوسرا

ریا: نیز دیکھیے منافق/۲۹۹، نمود و نمائش/۳۲۰

شخص ہوگا جس نے علم دین حاصل کیا ہوگا اور دوسرون کو اس کی تعلیم بھی دی ہوگی اور قرآن بھی خوب پڑھا ہوگا۔ اس کو بھی پیش کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو بھی اپنی بخشی ہوئی نعمتیں بتائے گا۔ وہ سب کا اقرار کرے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا بتا تو نے میری ان نعمتوں سے کیا کام لیا؟ وہ کہے گا خداوندا! میں نے آپ کا علم حاصل کیا اور دوسروں کو سکھایا اور آپ ہی کی رضا کے لئے آپ کی کتاب قرآن پاک میں مشغول رہا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے یہ بات جھوٹ کہی تو نے تو علم دین اس لئے حاصل کیا تھا اور قرآن تو اس لئے پڑھتا تھا کہ تجھ کو عالم وقاری وعابد کہا جائے۔ سو تیرے عالم وعابد اور قاری قرآن ہونے کا چرچا خوب ہولیا۔ پھر اس کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کا حکم ہوگا اور اسے بھی اوندھے منہ گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اور اسی کے ساتھ ایک تیسرا شخص ہوگا جس کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں بھرپور دولت دی ہوگی۔ اور ہر طرح کا مال اس کو عطا فرمایا ہوگا۔ وہ بھی خدا کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو بھی اپنی نعمتیں جتلائے گا وہ سب کا اقرار کرے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے بھی پوچھے گا کہ تو نے میری نعمتوں سے کیا کام لیا؟ وہ عرض کرے گا خداوندا! جس جس راستہ میں اور جن جن کاموں میں خرچ کرنا تجھے پسند ہے میں نے تیرا دیا ہوا مال اس سب ہی میں خرچ کیا ہے اور صرف تیری رضا جوئی کے لئے خرچ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ کہا۔ درحقیقت یہ سب کچھ تو نے اس لئے کیا تھا کہ دنیا میں تو سخی مشہور ہو۔ تیری فیاضی اور داد و دہش کے چرچے خوب ہو لئے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے حکم ہوگا اور اسے بھی اوندھے منہ گھسیٹ کے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگ "جب الحزن" سے پناہ مانگا کرو۔ بعض صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! "جب الحزن" کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا جہنم میں ایک وادی (یا خندق) ہے (جس کا حال اتنا برا ہے) کہ خود جہنم دن میں چار سو مرتبہ اس سے پناہ مانگتا ہے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ! اس میں کون لوگ جائیں گے۔ آپؐ نے فرمایا وہ بڑے عبادت گذار اور زیادہ قرآن پڑھنے والے جو دوسروں کو دکھانے کے لئے اچھے اعمال کرتے ہیں۔

.... جامع ترمذی

زراعت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہودیوں سے اس شرط پر معاملہ کیا تھا کہ محنت وہ کریں اور کاشت کریں۔ نصف پیداوار ان کو ملے گی۔

.... صحیح بخاری

حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تمام اہل مدینہ سے ہماری کاشت زیادہ تھی۔ ہم میں سے بعض لوگ لگان پر زمین اٹھاتے وقت یہ کہہ دیا کرتے تھے کہ زمین کا یہ ٹکڑا ہمارا ہے اور دوسرا قطعہ تمہارا ہے۔ لیکن اکثر ایسا ہوتا تھا کہ ایک حصہ میں پیداوار ہوتی تھی دوسرے میں نہیں ہوتی تھی۔ اس لئے رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو اس قسم کا معاملہ کرنے سے منع فرمایا تھا۔

.... صحیح بخاری

حضرت حنظلہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت نافع بن خدیجؓ سے سونے چاندی کا لگان مقرر کر کے زمین اٹھا دینے کا مسئلہ پوچھا۔ کہنے لگے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ بات یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں لوگ اس طرح زمینیں اٹھاتے تھے کہ کھیت میں پانی لگنے کی جگہوں اور نالیوں کے دہانوں کے قریبی مقامات کی پیداوار کو اپنے لئے محفوظ کر لیتے تھے۔ نتیجہ یہ ہوتا تھا کہ کبھی ایک جگہ کی پیداوار فنا ہو جاتی اور دوسری جگہ کی سالم رہتی۔ کبھی اس جگہ کی پیداوار سالم رہتی اور اس جگہ کی فنا ہو جاتی۔ زمینوں کا لگان اس زمانے میں یہی تھا۔ اس لئے رسول اللہ ﷺ نے اس کی ممانعت فرما دی۔ اگر لگان معین و مقرر ہو تو کوئی حرج نہیں۔

.... صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ثابت بن ضحاکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت (زمین کے کسی خاص حصے کی پیداوار کے تعین پر مشروط) سے منع فرمایا ہے اور زمین کو اجارہ پر دینے کا حکم دیا ہے اور فرمایا کہ اجارہ میں کوئی حرج نہیں۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت سے منع نہیں فرمایا ہے بلکہ یہ فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے بھائی کو زمین ویسے ہی دے دے تو اس سے بہتر ہے کہ اس پر لگان وغیرہ مقرر کر کے دے۔

.... صحیح بخاری

زکوۃ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس آدمی کو اللہ تعالیٰ نے دولت عطا فرمائی پھر اس نے اس کی زکوۃ ادا نہ کی تو وہ دولت قیامت کے دن اس آدمی کے سامنے ایسے زہریلے ناگ کی شکل میں آئے گی جس کے انتہائی زہریلے پن سے اس کے سر کے بال جھڑ گئے ہوں گے اور اس کی آنکھوں کے اوپر دو سفید نقطے ہوں گے۔ پھر وہ سانپ اس (زکوۃ ادا نہ کرنے والے) کے گلے میں طوق بنا دیا جائے گا۔ وہ اس کی دونوں باچھیں پکڑے گا (اور کاٹے گا) اور کہے گا کہ میں تیری دولت ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

.... صحیح بخاری

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا حکم تھا کہ ہم اس چیز میں سے زکوۃ نکالیں جو ہم نے بیع وفروخت کے لئے مہیا کی ہو۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کسی کو کسی ذریعے سے مال حاصل ہو تو اس پر اس کی زکوۃ اس وقت تک واجب نہیں ہوگی جب تک اس مال پر سال نہ گزر جائے۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ زکوۃ لینا غنی (مالدار) کو اور توانا وتندرست کو حلال نہیں ہے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس عاملوں کا ایک چھوٹا سا قافلہ آئے گا۔ جو مبغوض ہوں گے (یعنی ان کو لوگ اپنا دشمن سمجھیں گے اس لئے کہ وہ مال (ٹیکس) لینے آئیں گے) پس جس وقت تمہارے پاس ان میں سے کوئی آئے تو تم اس کو مرحبا کہو اور اس کی خدمت میں زکوۃ کا مال حاضر کرو اور کوئی چیز ان کے اور اپنے درمیان حائل نہ رکھو۔ اگر وہ زکوۃ لینے میں انصاف سے کام لیں تو یہ ان کے لئے بہتر ہوگا۔ اور اگر ظلم کریں تو اس کا وبال ان پر ہوگا۔ اور تم راضی کرو زکوۃ وصول کرنے والوں کو اور پوری زکوۃ دے دینا ہی ان کی رضامندی ہے اور عامل کو چاہئے کہ وہ تمہارے لئے دعا کرے۔

..... سنن ابوداؤد

زکوۃ : نیز دیکھئے خیرات/۱۷۰، صدقات/۲۳۰

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے زکوۃ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں رکھ لی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو منع فرمایا اور کھجور پھینک دینے کے لئے بطور تنبیہہ کے کخ کخ کہا اور پھر فرمایا کہ تم نہیں جانتے کہ ہم لوگ (یعنی بنو ہاشم) صدقہ وزکوۃ نہیں کھاتے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

زمین

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی ایسی غیر آباد زمین کو آباد کرے جو کسی کی ملکیت نہ ہو تو اس زمین کا حقدار ہے۔ عروہؒ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت میں اسی حدیث کے مطابق حکم جاری کر دیا تھا۔

.... صحیح بخاری

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم دوسری امتوں پر تین چیزوں کی فضیلت دیئے گئے ہیں۔ ایک تو ہماری (نماز کی) صفیں ملائکہ کی صفوں کی مثل بنائی گئی ہیں۔ دوسرے ساری زمین ہمارے لئے مسجد (قرار دی گئی) ہے اور تیسرے جب ہمیں پانی نہ ملے تو ساری زمین کی مٹی ہمارے لئے پاک کرنے والی (بنادی گئی) ہے۔

.... صحیح مسلم، سنن دارمی

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بنجر زمین پر جو کہ کسی کی ملکیت نہ ہو، آباد کرنے کی نیت سے احاطہ کر لے تو وہ اسی کا حق ہے۔

..... سنن ابوداؤد

زنا

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ماغر بن مالک اسلمیؓ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے اپنی جان پر ظلم (زنا) کیا ہے، مجھے پاک کر دیجئے۔ آپؐ نے انہیں واپس کر دیا۔ دوسرے دن پھر حاضر خدمت ہو کر یہی بات کہی۔ آپؐ نے ان کو دوبارہ اقرار کے بعد بھی واپس کر دیا اور ایک شخص کو ان کی قوم کے پاس بھیجا کہ معلوم کریں کہ ماغر کی عقل میں فتور تو نہیں ہے اور ان سے کوئی دیوانگی کی حرکت تو سرزد

زنا : نیز دیکھیے حدود/۱۵۲

نہیں ہوئی ہے۔ان کی قوم نے کہا کہ ہم تو ماغر کی عقل میں فتور نہیں دیکھتے اور نہ ہی انہیں کوئی مرض ہے۔جب ماغر تیسری بار آئے تو آپ نے مکرر ایک شخص کو ان کی قوم کے پاس بھیجا،اور قوم نے یہی کہا کہ ماغر کی عقل میں فتور نہیں اور نہ ہی کوئی مرض ہے۔ پس جب چوتھی دفعہ ماغر نے اقبال جرم کیا تو آنحضرت ﷺ نے ان کے لئے حکم صادر فرمایا اور وہ رجم کر دیئے گئے۔

.... صحیح مسلم،سنن ابوداؤد

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ غامد کی ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے زنا کیا ہے۔آپؐ مجھے پاک کر دیجئے۔آپؐ نے اسے واپس کر دیا۔دوسرے دن وہ پھر حاضر خدمت ہوئی اور بولی کہ یارسول اللہ! آپ مجھے واپس نہ لوٹائیں۔شائد آپ کا یہ منشا ہے کہ جس طرح ماغر کو بار بار واپس کیا تھا مجھے بھی ویسے ہی لوٹا دیں۔اللہ کی قسم میں حاملہ ہوگئی ہوں۔آپؐ نے فرمایا کہ اچھا اگر واپس ہونا نہیں چاہتی تو اب جا اور ولادت کے بعد آنا۔ بچہ جننے کے بعد وہ بچہ کو لے کر آپؐ کے پاس پہنچی تو آپؐ نے فرمایا کہ (اب) تو اس کو لے جا اور دودھ پلا جب دودھ چھوٹ جائے تو پھر آنا۔چنانچہ جب اس بچے کا دودھ چھوٹ گیا تو وہ عورت بچہ کو لے کر آئی جس کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا تھا اور بولی کہ بچے نے دودھ چھوڑ دیا ہے اور روٹی کھانے لگا ہے۔آپؐ نے وہ بچہ تو کسی مسلمان کو دے دیا اور رجم کا حکم دیا۔حضرت خالد بن ولید پر اس کے خون کے چھینٹے پڑ گئے تو انہوں نے اس عورت کو برا بھلا کہا جسے سن کر رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالدؓ سے فرمایا کہ بخدا اس عورت نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر ایسی توبہ وہ لوگ کریں جو ظلم سے لوگوں کا مال کھا جاتے ہیں تو ان کی بھی مغفرت ہو جائے۔ پھر آپؐ کے حکم سے اس عورت کے جنازہ کی نماز پڑھی گئی اور اسے دفن کر دیا گیا۔

.... صحیح مسلم،سنن ابوداؤد

زندگی کی بے ثباتی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ میرا مونڈھا پکڑا اور مجھ سے فرمایا دنیا میں اس طرح رہ جیسے کہ تو پردیسی اور راستہ چلتا مسافر ہے۔

..... صحیح بخاری

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بندہ کہتا ہے "میرا مال، میرا مال" حالانکہ اس کے مال میں سے جو واقعی اس کا ہے تین مد ہیں۔ایک وہ جو اس نے کھا کر ختم کر دیا، دوسرا وہ جو پہن

کر پرانا کر ڈالا اور تیسرا وہ جو اس نے اللہ کی راہ میں دیا اور اپنی آخرت کے واسطے ذخیرہ کر لیا اور اس کے سوا جو کچھ ہے وہ دوسرے لوگوں کے لئے چھوڑ جانے والا ہے اور خود یہاں سے ایک دن رخصت ہو جانے والا ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اپنی امت پر جن بلاؤں کے آنے سے ڈرتا ہوں اس میں سب سے زیادہ ڈر کی چیزیں ھویٰ (نفس کے باطل رجحانات کی پیروی) اور طول امل (زندگی کے بارے میں لمبی لمبی آرزوئیں) ہیں۔ ھویٰ تو آدمی کو قبول حق سے مانع ہوتی ہے اور طول امل آخرت کو بھلا دیتی ہے۔ یہ دنیا چلی جا رہی ہے اور آخرت چلی آ رہی ہے۔ اور (انسان) ان دونوں کے بیچ ہیں۔ پس (تمہیں) چاہئے کہ دنیا سے نہ چمٹو۔ تم اس وقت دار العمل میں ہو (جہاں عمل ہے اور) حساب اور جزا سزا نہیں ہے اور کل کو دار الاخرت میں پہنچنے والے ہو جہاں (دنیا میں کئے گئے اعمال کا حساب ہوگا) عمل کا موقع نہ ملے گا۔

.... شعب الایمان بیہقی

زہد

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دنیا کے بارے میں زہد اور اس کی طرف سے بے رغبتی حلال کو اپنے اوپر حرام کرنے اور اپنے مال کو برباد کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ زہد کا اصل معیار اور اس کا تقاضا یہ ہے کہ جو کچھ تمہارے پاس اور تمہارے ہاتھ میں ہو اس سے زیادہ اعتماد اور بھروسہ تم کو اس پر ہو جو اللہ کے پاس اور اللہ کے قبضہ میں ہے اور جب تم کو کوئی تکلیف اور ناخوش گواری پیش آئے تو اس کے اخروی ثواب کی چاہت اور رغبت تمہارے دل میں زیادہ ہو بہ نسبت اس خواہش کے کہ وہ تکلیف اور ناگواری کی بات تم کو پیش ہی نہ آتی۔

.... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ بھی زہد اختیار کرے تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کے دل میں حکمت کو اگائے گا اور اس کی زبان پر بھی حکمت کو جاری کرے گا۔

.... شعب الایمان بیہقی

زہد: نیز دیکھیے تقویٰ/۱۲۹

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ان کو یمن کی طرف روانہ کیا تو نصیحت فرمائی کہ معاذ! آرام طلبی اور خوش عیشی سے بچتے رہنا اللہ کے خاص بندے آرام طلب اور خوش عیش نہیں ہوا کرتے۔

..... مسند احمد

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ نے اپنے پردادا عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس امت کی پہلی نیکی اور بہتری یقین اور زہد ہے اور اس کی پہلی خرابی بخل اور دنیا میں زیادہ رہنے کی آرزو ہے۔

.... شعب الایمان بیہقی

زیب وزینت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک صاف ستھری (ہیئت اور لباس والا) شخص حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں جمال اور خوبی کو پسند کرتا ہوں اور جیسا کہ آپؐ ملاحظہ فرما رہے ہیں مجھے جمال عطا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ کوئی اور شخص جوتے کے تسمے کے برابر بھی مجھ سے سبقت لے جائے تو کیا یہ تکبر میں شامل ہے؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ نہیں بلکہ تکبر یہ ہے کہ (آدمی) حق بات کو رد کر دے اور (دوسرے) لوگوں کو حقیر سمجھے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ میرے سر پر بال ہیں تو کیا میں کنگھی کر لیا کروں۔ آپؐ نے فرمایا کہ ہاں اور ان کی اچھی طرح نگہداشت کرو۔ آپؐ کے اس ارشاد کی تعمیل میں حضرت ابو قتادہ دن میں دو دفعہ بالوں میں تیل لگایا کرتے تھے۔

.... موطا امام مالک، سنن نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کے سر پر بال ہوں اسے چاہئے کہ ان کی اچھی طرح نگہداشت کرے۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہود ونصاریٰ خضاب نہیں لگاتے تم ان کی مخالفت کیا کرو۔

.... صحیح بخاری

زیب وزینت: نیز دیکھیے زیور/۲۰۶

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد حضرت شعیب سے اور وہ اپنے دادا حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اجازت ہے خوب کھاؤ پیو، دوسروں پر صدقہ کرو اور نئے کپڑے بنا کر پہنو بشرطیکہ اسراف اور نیت میں فخر وتکبر نہ ہو۔

..... مسند احمد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ

زیور

حضر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپؐ نے اس کو اتار کر پھینک دیا اور فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی شخص دوزخ کی چنگاری کا قصد کرے گا۔ جب آپؐ تشریف لے گئے تو لوگوں نے اس شخص سے کہا کہ تو اپنی انگوٹھی اٹھا لے اور اس (کی قیمت) سے نفع حاصل کر لے تو اس نے کہا کہ واللہ میں کبھی اس کو نہیں اٹھاؤں گا جبکہ رسول اللہ ﷺ نے اسے پھینک دیا ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا ہے مگر قلیل مقدار میں جیسے عورتوں کے کانوں کا زیور اور انگوٹھی اور فضول خرچی، فخر اور زکوۃ نہ دینے کی وجہ سے (زیور کی) کثرت کو ناپسند فرمایا ہے۔

.... سنن نسائی

سادگی

حضرت ابو امامہ ایاس بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (بطور تاکید مکرر) ارشاد فرمایا کہ تم سنتے نہیں ہو کہ خستہ حالی (سادگی) بھی ایمان کا ایک رنگ ہے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ بڑھیا لباس کی استطاعت کے باوجود ازراہ تواضع وخاکساری اس کو استعمال نہ کرے (اور سادہ لباس پہنے) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ساری مخلوقات کے سامنے بلا کر

زیور: نیز دیکھیے زیب وزینت/۲۰۵

اختیار دے گا کہ وہ اہل ایمان کے (اعلیٰ) لباس میں سے جو بھی پسند کرے اسے زیب تن کر لے۔

.... جامع ترمذی

سایہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سایہ میں بیٹھا ہو پھر اس پر سے سایہ ہٹ جائے اور جسم کا کچھ حصہ دھوپ میں اور کچھ سائے میں ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس جگہ سے اٹھ جائے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن جب اللہ کی رحمت کے سوا کوئی دوسرا سایہ نہ ہوگا اللہ سات قسم کے آدمیوں کو اس سائے میں جگہ دے گا۔ ایک عدل وانصاف سے حکمرانی کرنے والا فرماں روا۔ دوسرا وہ جوان جس کی نشو ونما اللہ کی عبادت میں ہوئی۔ تیسرا وہ مرد مومن جس کا دل مسجد سے باہر آجانے کے بعد بھی مسجد میں اٹکا رہے جب تک پھر مسجد میں نہ آجائے۔ چوتھے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے لئے باہم محبت کی اور اسی پر یکجا رہے اور اسی پر الگ ہوئے۔ پانچواں اللہ کا وہ بندہ جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو اس کے آنسو بہہ پڑے۔ چھٹا وہ جسے کسی خوبصورت اور صاحب وجاہت وعزت عورت نے حرام کی دعوت دی تو اس نے کہا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ ساتواں وہ شخص جس نے اللہ کی راہ میں صدقہ اس قدر چھپا کر دیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہیں ہوئی کہ داہنا ہاتھ اللہ کی راہ میں کیا خرچ کر رہا ہے اور کس کو دے رہا ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

ستارے

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حدیبیہ میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اس وقت رات کی بارش کا اثر تھا۔ نماز کے بعد آپؐ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ کیا تمہیں علم ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا کہا؟ صحابہ نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی خوب واقف ہیں۔ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ میرے کچھ بندے صبح کو مومن اور کچھ

ستارے: نیز دیکھئے فلکیات/۲۵۹

کافر رہے تو جس نے کہا کہ ہم پر اللہ کے فضل و رحمت سے بارش ہوئی اس نے مجھ پر ایمان رکھا اور ستاروں کا انکار کیا اور جس نے کہا کہ ہم پر فلاں فلاں ستارے کی تائید سے بارش ہوئی اس نے میرا انکار کیا اور ستاروں پر ایمان رکھا۔

.... صحیح مسلم

سجدہ تلاوت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ آیت سجدہ کی تلاوت فرماتے تو آپؐ سجدہ کرتے اور ہم (میں سے جو) حاضر ہوتے آپؐ کے ساتھ سجدہ کرتے اور اتنا ازدحام ہو جاتا کہ ہم میں سے بعض آدمی (اپنی پیشانی ٹکانے کے لئے) جگہ نہ پاتا کہ اس پر سجدہ کرلیں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

سجدہ شکر

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی خوشی کی بات پہنچتی یا کوئی خوش خبری دی جاتی تو آپؐ اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے سجدہ فرماتے۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

سچ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سچ بولنے کو اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ سچ بولنا آدمی کی نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے۔ جو آدمی ہمیشہ سچ بولتا رہتا ہے اور ہمیشہ سچ بولنے کی کوشش کرتا رہتا ہے تو بالآخر اللہ کے یہاں اس کو صدیق لکھ دیا جاتا ہے۔ جھوٹ بولنے سے بچو کیونکہ جھوٹ فسق و فجور کا راستہ بتاتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک اس کا عذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں میں صلح کرانے کے لئے فریقین کی اچھی اچھی باتیں ایک دوسرے کو پہنچاتا ہو (تاکہ رفع نزاع ہو) تو اسے جھوٹا نہیں کہہ سکتے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

سحر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہلاکت انگیز باتوں سے یعنی شرک باللہ اور جادو سے پرہیز کرو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

سچ: نیز دیکھئے جھوٹ/۱۴۸

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جادو کرنے والے کی سزا تلوار سے قتل کر دینا ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت قطن بن قبیسہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ پرندوں کا اڑانا، زمین پر خط کھینچنا اور کسی کو دیکھ کر فال بدل لینا سب سحر کی قسم سے ہیں۔

.... مسند امام احمد بن حنبل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا جس کا اثر یہ ہوا کہ آپ کو یہ خیال پیدا ہوتا کہ فلاں کام کر چکے ہیں حالانکہ آپ نے وہ کام نہیں کیا تھا۔ یہاں تک ایک روز جب آپ میرے پاس تھے آپ نے اللہ تعالیٰ سے مکرر دعا کی اور اس کے بعد فرمایا کہ اے عائشہ تم کو معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ بات بتا دی ہے جو میں نے پوچھی تھی۔ میں نے پوچھا کہ وہ کون سی بات تھی تو آپ نے فرمایا کہ دو شخص میرے پاس آئے ایک میرے سرہانے اور دوسرا پاؤں کی طرف بیٹھا اور ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ ان صاحب کو کیا بیماری ہے۔ اس نے جواب دیا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے۔ پوچھا کہ کس نے جادو کیا ہے تو بتایا کہ لبید بن اعظم یہودی نے جو بنی رزیق سے ہے۔ (پہلے نے) پوچھا کہ کس چیز میں جادو کیا ہے تو (دوسرے نے) کہا کہ کنگھی پر اور کنگھی کے ذریعے نکلے ہوئے بالوں پر جو نر کھجور کے بالے کے غلاف میں ہیں۔ اس نے پوچھا کہ وہ (جادو) کہاں رکھا ہے تو بتایا کہ ذروان کے کنوئیں میں ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ چند اصحاب کو لے کر اس کنوئیں پر گئے اور اسے دیکھا اور کنویں پر کھجور کا درخت بھی تھا۔ واپس تشریف لا کر آپ نے بتایا کہ اس کنویں کا پانی مہندی کا زلال (معلوم ہوتا) تھا اور اس کے درخت گویا شیطان کے سر تھے۔ میں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے اس (جادو) کو جلا دیا ہے؟ فرمایا کہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے صحت و عافیت دی اور میں نے ناپسند کیا کہ اس کی وجہ سے لوگوں میں فساد کی آگ بھڑکاؤں۔ آپ نے اس (جادو) کو دفن کرنے کا حکم دے دیا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

سحر: نیز دیکھیے جھاڑ پھونک ۱/۱۴۷

سخاوت وفیاضی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (اصل) دولت مندی، دل کی دولت مندی ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سخی بندہ اللہ سے قریب ہے۔ وہ اللہ کے بندوں سے بھی قریب ہے اور جنت سے قریب اور دوزخ سے دور ہے۔ اور بخیل اور کنجوس آدمی اللہ سے دور (یعنی قرب خداوندی کی نعمت سے محروم ہے) اللہ کے بندوں سے بھی دور ہے اور جنت سے دور اور دوزخ سے قریب ہے اور بلا شبہ ایک بے علم سخی اللہ تعالیٰ کو عبادت گذار کنجوس سے زیادہ پیارا ہوتا ہے۔

..... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کو ارشاد ہے کہ تم دوسروں پر خرچ کرتے رہو میں تم پر خرچ کرتا رہوں گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اللہ کے بھروسہ پر اس کی راہ میں کشادہ دستی سے خرچ کرتی رہو اور گنو مت۔ اگر تم اس کی راہ میں اس طرح حساب کر کے دو گی تو وہ بھی تمہیں حساب ہی سے دے گا اور دولت جوڑ جوڑ کے اور بند کر کے نہ رکھو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہارے ساتھ یہی معاملہ کرے گا۔ لہٰذا تھوڑا بہت جو کچھ ہو سکے اور جس کی توفیق ملے اللہ کی راہ میں کشادہ دستی سے دیتی رہو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

سخن چینی

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص چھپ کر لوگوں کی باتیں سنتا ہے جنت میں نہ جائے گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

سرگوشی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تین آدمی ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر باہم سرگوشی نہ کرو تا کہ اس تیسرے کو دل

گرفتگی پیدا نہ ہو البتہ اگر بہت سے آدمیوں کے ساتھ تم ملے جلے بیٹھے ہو (تو کوئی حرج نہیں)۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

سعی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مضبوط مومن کمزور سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو پیارا ہوتا ہے اور یوں دونوں ہی بہتر ہیں۔ جو چیز تمہیں نفع پہنچائے اس کے لئے حریص بنے رہنا اور اس میں اللہ تعالیٰ کی ذات پاک سے مدد مانگا کرنا اور درماندہ بن کر سعی کرنے سے بیٹھ مت رہنا اور اگر کبھی کوئی نقصان ہو جائے تو یہ مت کہنا کہ اگر میں ایسا کرتا تو ایسا ہو جاتا بلکہ یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ نے یونہی مقدر کیا تھا۔ لہٰذا جیسا اس نے چاہا تھا اسی کے موافق ہو گیا کیونکہ اس "اگر" کے کلمہ سے آئندہ ایک شیطانی عقیدہ کا دروازہ کھلتا ہے (یعنی تدبیر کی حاکمیت)۔

.... صحیح مسلم

سفارش

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی سائل یا کوئی صاحب ضرورت آتا تو آپؐ (ہم سے) فرماتے کہ تم لوگ تو ضرورت مندوں کی سفارش کر دیا کرو اور اس پر ثواب کمائے جاؤ۔ رہا اس کے فیصلے کا معاملہ تو اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی زبان سے جو فیصلہ چاہے گا صادر فرما دے گا۔

..... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص حدود اللہ کی سزا روکنے کی سفارش کرے تو (گویا) وہ اللہ کا مقابلہ کرتا ہے۔

.... سنن ابوداؤد

سفر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جو تمہیں کھانے، پینے اور سونے سے روکتا ہے۔ پس جب اپنی ضرورت پوری کر چکو تو فوراً اپنے گھر واپس آ جاؤ۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، مسند امام مالک

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پہلے نماز کی دو رکعت ہی فرض ہوئی تھیں۔ چنانچہ سفر کی نماز تو بدستور قائم رہی اور حضر (قیام) کی نماز مکمل کر دی گئی۔

.... صحیح بخاری

سعی: نیز دیکھیے کسب واختیار/۲۷۳، وسیلہ/۳۲۸

سفر: نیز دیکھیے مسافر/۲۹۱

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں سب سے پیچھے رہتے تھے۔ضعیف اور ناتوانوں کو اپنے ساتھ لے جاتے تھے اور ان کو اپنے پیچھے بٹھا لیتے تھے اور ان کے لئے دعا فرمایا کرتے تھے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کے پاس فاضل سواری ہو تو وہ ایسے شخص کو دے دے جس کے پاس سواری نہیں ہے اور جس کے پاس زیادہ توشہ ہو تو وہ ایسے شخص کو دے دے جس کے پاس توشہ نہیں ہے۔

..... صحیح مسلم، سنن ابوداؤد

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت حمزہ بن عمر اسلمی نے جو بہت روزے رکھتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ کیا میں سفر میں روزہ رکھا کروں۔آپ نے فرمایا کہ تمہارا جی چاہے تو روزہ رکھو اور جی چاہے تو نہ رکھو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

سلام ومصافحہ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ لوگو! خداوند رحمان کی عبادت کرو اور بندگان خدا کو کھانا کھلاؤ اور سلام کو خوب پھیلاؤ تم جنت میں پہنچ جاؤ گے سلامتی کے ساتھ۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم جنت میں نہیں جا سکتے تاوقتیکہ پورے مومن نہ ہو جاؤ اور یہ ممکن نہیں جب تک کہ تم میں باہم محبت نہ ہو جائے۔کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تمہارے درمیان محبت اور یگانگت پیدا ہو جائے (وہ یہ ہے کہ) سلام کو آپس میں خوب پھیلاؤ۔

.... صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بیٹا! جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو سلام کرو، یہ تمہارے لئے بھی باعث برکت ہوگا اور تمہارے گھر والوں کے لئے بھی۔

.... جامع ترمذی

سلام ومصافحہ: نیز دیکھیے مسلمانوں کے باہمی تعلقات/۲۹۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چھوٹا بڑے کو سلام کیا کرے اور راستہ گذرنے اور چلنے والا بیٹھے ہوؤں کو سلام کیا کرے اور تھوڑے آدمی زیادہ آدمیوں کی جماعت کو سلام کریں۔

..... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سلام کا تکملہ مصافحہ ہے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو رسول اللہ ﷺ سے دریافت کرتے سنا کہ یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی جب اپنے بھائی یا دوست سے ملے تو کیا جھک جائے۔ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ اس نے عرض کیا تو کیا لپٹ جائے اور بوسہ لے۔ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ اس نے عرض کیا کیا اس کا ہاتھ تھام لے اور مصافحہ کرے۔ آپؐ نے فرمایا ہاں۔

..... جامع ترمذی

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک مجلس کے پاس سے گذرے جس میں مسلمان، مشرک، بت پرست، یہودی سب ملے جلے تھے تو آپؐ نے ان کو سلام کیا۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے ملے تو چاہئے کہ اسے سلام کرے۔ پھر اگر دونوں کے درمیان کوئی درخت یا دیوار یا پتھر حائل ہو جائے اور پھر ملنا ہو تو پھر سلام کرنا چاہئے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم کچھ عورتیں بیٹھی تھی کہ رسول اللہ ﷺ کا ہم پر گزر ہوا تو آپؐ نے ہمیں سلام کیا۔

..... سنن ابن ماجہ

سود

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گیہوں گیہوں کے بدلے، جَو جَو کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے

سود: نیز دیکھیے تجارت/۱۲۰، ربٰو/۱۹۸

برابر مقدار میں اور دست بدست فروخت کئے جائیں اور جس نے زیادہ طلب کیا یا زیادہ دیا تو یہ سود ہے اور اس میں لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔

..... صحیح مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے پر، سود دینے والے پر اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا ہے وہ سب گناہ میں برابر ہیں۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک ایسا زمانہ لوگوں پر آئے گا کہ سوائے سود کھانے والوں کے کوئی باقی نہ رہے گا۔ اگر کوئی شخص ہوگا بھی تو اس کو سود کا اثر پہنچے گا اور ایک روایت میں ہے کہ اس کو سود کا غبار پہنچے گا۔

..... سنن ابوداؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ

سوگ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت ابو بروہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت ابو موسیٰ پر (بیماری میں) غشی طاری ہوگئی تو ان کی اہلیہ حضرت ام عبداللہ بلند آواز سے رونے لگیں اور بین کرنے لگیں۔ جب انہیں ہوش آ گیا اور افاقہ ہوا تو حضرت ابو موسیٰؓ نے کہا کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی (موت اور غمی کے موقع پر) چلائے، کپڑے پھاڑے یا سر منڈائے تو میں اس سے بَری اور لاتعلق ہوں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حضرت ام حبیبہؓ کے پاس حاضر ہوئی۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس عورت کا اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان ہو اس کے لئے جائز نہیں کہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے۔ البتہ شوہر کے لئے چار ماہ دس دن سوگ کرنا چاہئے۔ اس کے بعد میں حضرت زینب بن جحشؓ کے پاس گئی جن کے بھائی کا ان دنوں میں انتقال ہوا تھا۔ انہوں نے خوشبو منگا کر ملی اور ر فرمایا کہ مجھے خوشبو کی کوئی ضرورت نہ تھی لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس عورت کا اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان ہو اس کے لئے کسی میت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ کرنا حلال نہیں۔ البتہ شوہر پر چار ماہ دس دن سوگ کرنا چاہئے۔

.... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ (حضرت) سعد بن عبادؓ بیمار ہوئے تو آنحضرت ﷺ (حضرت) عبدالرحمٰن بن عوفؓ اور سعد بن ابی وقاصؓ اور عبداللہ بن مسعودؓ کو ساتھ لے کر عیادت کے لئے تشریف لائے۔ اندر آ کر ان کو بڑی سخت حالت میں دیکھا تو فرمایا (کیا) ختم ہو چکے ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا کہ ابھی ختم نہیں ہوئے۔ (حضرت) سعد کی یہ حالت دیکھ کر آپ آبدیدہ ہوئے اور لوگ بھی رو پڑے تو آپؐ نے فرمایا کہ اچھی طرح سن لو اور سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسو اور دل کے رنج وغم پر تو سزا نہیں دیتا لیکن اس زبان کی (غلط روی یعنی یعنی نوحہ وماتم کی) سزا بھی دیتا ہے اور (انا للہ پڑھنے پر) رحمت بھی فرماتا ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ میت کے گھر والوں کے رونے پیٹنے سے مردے کو عذاب ہوتا ہے۔

.... صحیح مسلم

سیرت النبیؐ

بود و باش

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا بستر جس پر آرام فرماتے تھے چمڑے کا تھا جس میں کھجور کا پوست بھرا ہوا تھا۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ! محمدؐ کے متعلقین کی روزی بس بقدر کفاف ہو۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

لباس

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے ہمیں دکھانے کے لئے ایک پیوند لگی ہوئی چادر اور ایک موٹا تہ بند نکالا اور فرمایا کہ انہیں دو کپڑوں میں رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی تھی۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو تمام کپڑوں میں قمیض بہت پسند تھی۔

..... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو ریشمی قبا تحفہ میں بھیجی گئی۔ آپؐ نے

سیرت النبی: نیز دیکھیے اخلاق نبوی/۵۷، پیغمبر کا ادب واحترام/۱۱۸، ختم نبوت/۱۶۴، درود وسلام/۱۷۳، رسالت محمدی/۱۸۹، منصب نبوت/۳۰۰

اس کو پہن کر نماز ادا فرمائی اور پھر جلدی سے اتار دی جیسے کوئی بُری چیز سمجھ کر اتار دے اور فرمایا کہ پرہیزگاروں کے لئے اس کا پہننا زیبا نہیں۔

.... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی الہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب عمامہ باندھتے تو شملہ دونوں مونڈھوں کے درمیان ڈالتے تھے۔

.... جامع ترمذی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو لباس میں نقش دار چادر سب سے زیادہ پسند تھی۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی

خورد ونوش

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی بہت سی راتیں پے بہ پے اس حالت میں گذرتی تھیں کہ آپؐ اور آپؐ کے گھر والے فاقہ سے رہتے تھے کیونکہ رات کا کھانا نہیں ہوتا تھا اور جب ہوتا تو عام طور پر صرف جَو کی روٹی ہوتی تھی۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر مرغوب ہوا تو تناول فرما لیا نا مرغوب ہوا تو نہ کھایا، چھوڑ دیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک درزی نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی تا کہ جو کھانا تیار کیا ہے وہ آپ کو کھلائے۔ میں بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دعوت میں گیا۔ اس نے جَو کی روٹی اور شوربا حاضر کیا جس میں کدو اور سکھایا ہوا گوشت تھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپؐ پیالہ کے اطرف میں سے کدو کو تلاش کر کے کھاتے تھے۔ اس روز سے میں کدو کو بہت پسند کرتا ہوں۔

..... صحیح بخاری صحیح مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو تمام کھانوں میں ثرید بہت پسند تھا یعنی روٹی کا ثرید اور کھجور کا ثرید۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بھوک کی شکایت کی اور اپنے پیٹ پر پتھر بندھا ہوا دکھایا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا پیٹ کھول کر دکھایا تو اس پر دو پتھر بندھے ہوئے تھے۔

.... جامع ترمذی

خندہ جبینی

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی شخص کو مسکراتے نہیں دیکھا۔

.... جامع ترمذی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کو ایسا ہنستے نہیں دیکھا کہ میں آپ ؐ کا تالو بھی دیکھ لیتی۔ آپ ؐ تو تبسم فرمایا کرتے تھے۔

.... صحیح بخاری

شیریں مقالی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح گفتگو فرماتے تھے کہ اگر کوئی شمار کرنے والا شمار کرنا چاہتا تو (آپ ؐ کے ہر لفظ کو) شمار کر سکتا تھا۔

.... صحیح بخاری

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نہ تو بالطبع فحش گو تھے اور نہ فحش بات برداشت کرتے تھے۔ نہ بازاروں میں زور زور سے باتیں کرتے تھے اور نہ برائی کا بدلہ برائی سے دیتے تھے بلکہ معاف کرتے اور درگذر فرماتے تھے۔

.... جامع ترمذی

حلم و تحمل

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دس سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی مجھے آپ ؐ نے اُف تک نہیں کہا اور نہ ہی کبھی آپ ؐ نے یہ فرمایا کہ یہ کام تو نے کیوں کیا اور یہ کام تو نے کیوں نہیں کیا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

جود و سخا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو میرے لئے بڑی خوشی کی بات یہ ہوگی کہ تین راتیں گذرنے سے پہلے اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کروں اور میرے پاس اس میں سے کچھ باقی نہ رہے سوائے اس کے کہ میں قرض ادا کرنے کے لئے اس میں سے کچھ بچا لوں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کبھی اتفاق نہیں ہوا کہ رسول اللہ ﷺ سے کوئی چیز مانگی گئی ہو اور آپؐ نے دینے سے انکار فرمایا ہو۔

.... صحیح بخاری

مزاح

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سواری کے لئے اونٹ مانگا۔ آپؐ نے فرمایا کہ میں تجھے سواری کے لئے اونٹنی کا بچہ دوں گا۔ اس نے عرض کیا کہ میں اونٹنی کا بچہ کیا کروں گا تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ اونٹ اونٹنیوں ہی کا بچے تو ہوتے ہیں۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض صحابہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ ہم سے مزاح فرماتے ہیں۔ آپؐ نے جواب دیا کہ میں (مزاح میں بھی) حق بات ہی کہتا ہوں۔

.... جامع ترمذی

شجاعت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نہایت دلیر اور شجاع تھے اور لوگوں میں بہترین شخصیت تھے۔ ایک رات مدینہ کے لوگ ڈر گئے کہ (شائد) دشمن نے حملہ کر دیا ہے اور جس طرف سے (شور کی) آواز آئی تھی اس طرف دوڑے۔ دیکھا تو رسول اللہ ﷺ پہلے سے موجود تھے اور فرما رہے تھے کہ ڈرنے کی کوئی بات نہیں۔ آپؐ ابوطلحہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار تھے اور تلوار گردن مبارک میں حمایل تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ میں نے اس گھوڑے کو نہایت تیز رفتار پایا۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

فیض صحبت

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں منافق ہو گیا ہوں (کیونکہ) جب میں خدمت میں حاضر ہوتا ہوں اور آپؐ دوزخ اور جنت کا ذکر فرماتے ہیں تو یہ چیزیں آنکھوں کے سامنے آجاتی ہیں۔ لیکن بال بچوں میں آکر سب بھول جاتا

ہوں۔آپؐ نے فرمایا کہ اگر باہر نکل کر بھی وہی حالت رہتی تو فرشتے تم سے مصافحہ کرتے۔

.... جامع ترمذی

ترکہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے وارث دینار تقسیم نہ کریں گے۔عورتون کے مصارف اور عامل کی اجرت کے بعد جو چیز چھوڑوں وہ صدقہ ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

زہد

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے مسکینی کی حالت میں زندہ رکھ اور مسکینی کی حالت میں دنیا سے اٹھا اور مسکینوں کے گروہ میں میرا حشر فرما۔

.... جامع ترمذی، شعب الایمان بیہقی، سنن ابن ماجہ

سراپا رحمت

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! مشرکین کے لئے بددعا فرمایئے۔آپؐ نے فرمایا میں لعنت بھیجنے والا بنا کر نہیں اتارا گیا بلکہ رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

.... صحیح مسلم

سیر وسیاحت

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کی سیاحت اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا ہے۔

.... سنن ابوداؤد

شجر زقوم

حضرت ابن عباس رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (جہنم کے) زقوم کا ایک قطرہ اس دنیا میں ٹپک جائے تو زمین پر بسنے والوں کے سارے سامان زندگی کو خراب کر دے تو اس شخص پر کیا گذرے گی جس کا کھانا وہی زقوم ہوگا۔

.... جامع ترمذی

شجر زقوم: نیز دیکھیے جہنم/۱۴۸

شراب: نیز دیکھیے نشہ/۳۱۱

شراب

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شراب سے متعلق دس آدمیوں پر لعنت فرمائی۔ دوسروں کے لئے شراب بنانے والے پر، خود اپنے لئے شراب بنانے والے پر، اس کے پینے والے پر، اس کے پلانے والے پر، شراب (کسی کے لئے) لے کر جانے والے پر اور جس کے لئے شراب لے جائے اس پر، شراب بیچنے والے پر، شراب خریدنے والے پر، شراب تحفہ میں دینے والے پر، اور شراب کی فروخت کی آمدنی صرف میں لانے والے پر۔

.... جامع ترمذی

حضرت وائل بن حجر حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طارق بن سوید نے شراب کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو آپؐ نے اس کو شراب پینے سے منع فرمایا۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں تو اس دوا کے لئے استعمال کرتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ وہ دوا نہیں بلکہ وہ تو بیماری ہے۔

..... صحیح مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شراب کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ گیہوں سے بھی شراب بنتی ہے اور کھجور سے بھی شراب بنتی ہے انگور سے بھی شراب بنتی ہے اور شہد سے بھی۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے خود سنا آپؐ ارشاد فرماتے تھے کہ میری امت میں سے کچھ لوگ شراب پئیں گے اور (از راہ فریب) اس کا کوئی دوسرا نام رکھیں گے۔

.... سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ

شرک

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اللہ

شرک: نیز دیکھیے الحاد/۸۱، بت پرستی/۹۹

☆ان الله لا يغفر أن يشرك به (البقرہ: ۱۵۸)

کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کونسا ہے۔ فرمایا کہ تو اللہ کا شریک ٹھہرائے جس نے تجھے بلا شرکت غیرے پیدا کیا ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اعمال کے دفتر تین قسم کے ہیں۔ ایک شرک کا دفتر (تو) اس کی بخشش کا کوئی امکان نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرما چکا ہے کہ "بے شک اللہ اس بات کی ہرگز مغفرت نہیں کرے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے"۔ دوسرا دفتر بندوں کے ایک دوسرے پر حقوق جو اللہ تعالیٰ انتقام لئے بغیر نہ چھوڑے گا۔ تیسرا دفتر ان حقوق کا ہے جو اللہ اور اس کے بندے کے درمیان ہیں۔ اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کی مرضی پر موقوف ہے چاہے تو ان پر گرفت کرے اور چاہے تو درگذر فرما دے۔

.... شعب الایمان بیہقی

شریعت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اہل کتاب سے دین کی کوئی بات مت پوچھا کرو کیونکہ وہ خود گمراہ ہو چکے ہیں۔ اگر تم ان کی تصدیق کرتے ہو تو احتمال ہے کہ تم کسی غلط بات کی تصدیق کر بیٹھو اور اگر تکذیب کرتے ہو تو ممکن ہے کہ کسی حق بات کی تکذیب کر دو۔ اگر خود موسیٰؑ تم میں زندہ ہوتے تو انہیں بھی سوائے میری پیروی کے تورات کی پیروی کرنا حلال نہ ہوتا۔

.... مسند احمد، شعب الایمان بیہقی

شعائر اللہ

حضرت عمرو بن عبداللہ بن صفوان کی اپنے ماموں حضرت یزید بن شیبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرفات کے دن ہم ذرا فاصلے پر کھڑے تھے اور مربع انصاری کے بیٹے نے آ کر کہا کہ میں تمہارے پاس رسول اللہ ﷺ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا ہے کہ تم لوگ اپنی نشانیوں (شعائر حج) پر ٹھہرے رہو کیونکہ تم بھی ابراہیم کے وارث ہو۔

.... سنن ابوداؤد، سن ابن ماجہ، جامع ترمذی، سنن نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب (سعی کے لئے) کوہ صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ (بے شک

شعائر اللہ: نیز دیکھیے حج وعمرہ/۱۵۳

صفا اور مروہ اللہ کے شعائر (نشانیوں) میں سے ہیں) تلاوت فرما کر کہا کہ میں بھی (سعی) اس سے (یعنی صفا) سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ نے شروع کیا۔

.... صحیح مسلم

شعر

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے شعر کے بارے میں ذکر آیا تو آپؐ نے فرمایا کہ شعر بھی کلام ہے اس میں جو اچھا ہے وہ اچھا ہے اور جو برا ہے وہ برا ہے۔

.... سنن دار قطنی

حضرت ابی بن کعب رضی للہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بعض کلام سراسر حکمت ہوتے ہیں۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ اثنائے سفر میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک شاعر اشعار پڑھتا ہوا آ گیا۔ آپ نے فرمایا کہ شیطان (ہے) پکڑو۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کے پیٹ میں بھری پیپ جو پیٹ کو فاسد کر دے بہتر ہے یہ نسبت اس کے کہ اس کے پیٹ میں اشعار بھرے ہوں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابوداؤد

شغار

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے۔ حضرت مسدورؓ کی روایت میں یہ بھی اضافہ ہے کہ میں نے نافعؓ سے پوچھا تھا کہ شغار کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کسی کی بیٹی یا بہن سے نکاح بغیر مہر کے کر لیا جائے اور بدلے میں اپنی بیٹی یا بہن کو اس کے نکاح میں بغیر مہر کے دے دیا جائے۔

.... سنن ابوداؤد

شفا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی مرض ایسا نہیں اتارا جس کی دوا نہ اتاری ہو۔

.... صحیح بخاری

شغار: نیز دیکھیے کن عورتوں سے نکاح جائز نہیں/۲۷۶، نکاح/۳۱۲

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دیہات کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم (بیماری میں) دوا کریں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کے بندہ، ضرور دوا کرو اس لئے اللہ تعالیٰ نے جو بیماری دنیا میں پیدا کی اس کی شفا اور دوا بھی پیدا کی ہے۔ صرف ایک بیماری کی کوئی دوا نہیں پیدا کی۔ انہوں نے پوچھا کہ وہ کونسی بیماری ہے۔ فرمایا بڑھاپا جو لاعلاج ہے۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

شفاعت

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا پیغام لے کر آیا۔ اس میں میرے رب نے مجھے اختیار دیا کہ میں ان دو باتوں میں سے کوئی ایک بات اختیار کرلوں۔ یہ کہ اللہ تعالیٰ میری نصف امت کو جنت میں داخل فرمادیں یا یہ کہ مجھے شفاعت کا موقع ملے۔ تو میں نے حق شفاعت کو اختیار کرلیا اور میری شفاعت ان لوگوں کے لئے ہوگی جو ایمان اور توحید کی میری دعوت کو قبول کر کے اس حال میں مریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے تھے۔

..... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میری شفاعت سے بہرہ مند وہی ہوں گے جنہوں نے خلوص قلب سے لا الہ الا اللہ کہا ہو۔

..... صحیح بخاری

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لئے شفاعت میرے ساتھ مخصوص ہوگی۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت میں تین طرح کے لوگ شفاعت کریں گے۔ انبیاء علیہم السلام، پھر دین کا علم رکھنے والے اور پھر شہداء۔

.... سنن ابن ماجہ

شفاعت: نیز دیکھئے سفارش/۲۱۱

شفعہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مشترک زمیں جو جو تقسیم نہ کی گئی ہو، شفعہ کا حکم دیا ہے۔ خواہ گھر ہو یا باغ اور فرمایا ہے کہ دونوں شریکوں میں سے کسی شریک کو اپنا حصہ بیچنے کا حق حاصل نہیں ہے جب تک اپنے دوسرے شریک سے اجازت نہ حاصل کر لے یا دوسرا شریک خود خرید لے یا دوسرے کے ہاتھ بیچنے کی اجازت دے دے اور اگر کسی شریک نے دوسرے شریک کی اجازت کے بغیر اپنا حصہ بیچ ڈالا تو اس کا شریک ہی اس کے خریدنے کا حق دار ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہمسایہ قریب ہونے کے سبب شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شریک شفعہ کا حق رکھتا ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر اس چیز میں جو شریکوں کے درمیان تقسیم نہ ہوگی ہو شفعہ کا حکم دیا ہے لیکن جب حدیں مقرر ہو جائیں اور ہر ایک حصہ کا راستہ جدا ہو جائے تو پھر شفعہ باقی نہیں رہتا۔

.... صحیح بخاری

شکار

حضرت عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ناحق یا بلا ضرورت چڑیا یا اس سے چھوٹے پرندے کو مارے گا اللہ تعالیٰ اس سے باز پرس کرے گا۔ پوچھا گیا کہ چڑیا وغیرہ کا حق کیا ہے۔ فرمایا کہ اس کو ذبح کر کے کھانا، یہ نہیں کہ بے فائدہ اس کو مارے اور اس کا سر کاٹ کر پھینک دے۔

.... سنن نسائی

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو تربیت یافتہ کتے کو شکار پر چھوڑنے کا ارادہ کرے تو اللہ کا نام لے کر پھر اگر تیرا کتا شکار کو پکڑ رکھے اور تو اس کو زندہ پائے تو ذبح کر لے اور اگر شکار کو مردہ پائے اور کتے نے اس کا گوشت نہ

کھایا ہوتو اس کا گوشت کھالے اور اگر کتے نے اس شکار میں سے کچھ کھا لیا ہوتو پھر اس شکار میں سے نہ کھا۔ اس لئے کہ اس کتے نے اپنے کھانے کے لئے رکھ لیا ہے اور اگر تیرے کتے کے ساتھ کسی اور کا کتا ہو اور دونوں میں سے کسی نے شکار کو مار ڈالا تو اس کا گوشت نہ کھا اس لئے کہ تجھ کو معلوم نہیں اس میں سے کس نے شکار کو مارا۔ جب تو شکار پر اپنا تیر چلائے تو اللہ کا نام لے کر پھر اگر شکار ایک دن تک تجھ کو نہ ملے اور دوسرے دن تُو اس کو پائے اور اس میں تیرے تیر کا نشان موجود ہو تو اس کو کھالے اگر تیرا جی چاہے اور اگر تو شکار کو پانی میں پڑا ہوا مردہ پائے تو نہ کھا۔ اگر چہ اس میں تیر کا نشان موجود ہو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

میں تو اللہ کے ان بندوں پر نظر رکھے جو دین میں اس سے فائق اور بالاتر ہوں اور ان کی پیروی اختیار کرے اور دنیا کے معاملہ میں ان غریب و مسکین اور خستہ حال بندوں پر نظر رکھے جو دنیوی حیثیت سے اس سے بھی کم تر ہوں اور اس پر اللہ کا شکر ادا کرے کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے ان بندوں سے زیادہ دنیا کی نعمتیں اس کو دے رکھی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے یہاں وہ صابر و شاکر لکھا جائے گا اور جس کا حال یہ ہو کہ وہ دین کے بارے میں تو ہمیشہ اپنے سے ادنیٰ درجہ کے لوگوں کو دیکھے اور دنیا کے بارے میں اپنے سے بالا لوگوں پر نظر کرے اور جو دنیاوی نعمتیں اس کو نہیں ملی ہیں ان کے نہ ملنے پر افسوس اور رنج کرے تو اللہ تعالیٰ کے یہاں وہ شاکر و صابر نہیں لکھا جائے گا۔

.... جامع ترمذی

شکر

حضرت عمرو بن شعیبؒ اپنے والد اور انکے دادا حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص میں یہ دو خصلتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس کو شاکرین صابرین میں لکھیں گے۔ جس کی یہ عادت ہو کہ وہ دین کے معاملے

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے۔ اس کا معاملہ اس کے لئے اچھا ہی اچھا ہے اور یہ بات اس کے سوا کسی اور کو نصیب نہیں۔ اگر اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو شکر کرتا ہے اور یہ اس کے لئے اچھا ہے اگر اسے

شکر: نیز دیکھیے صبر/۲۲۹، ناشکری ۳۰۷

بدحالی سے واسطہ پڑتا ہے تو صبر کرتا ہے اور یہ بھی اس کے لئے اچھا ہے۔

.... صحیح مسلم

شگفتہ روئی

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی احسان کی کسی صورت اور کسی قسم کو بھی حقیر نہ سمجھے۔ پس اگر اپنے بھائی کو دینے کے لئے کچھ نہ پائے تو اتنا ہی کرے کہ شگفتہ روئی کے ساتھ اس سے ملاقات کرے اور جب تم گوشت خریدو یا ہانڈی پکاؤ تو اس میں شوربا بڑھا دیا کرو اور چمچہ بھر اس میں سے اپنے پڑوسی کے لئے بھی نکالا کرو۔

.... جامع ترمذی

شوریٰ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس سے صلاح طلب کی جائے وہ امانت دار ہے۔ (یعنی مقدور بھر نیک صلاح دے)

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

شہادت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شہید کو قتل کی صرف اتنی سے تکلیف محسوس ہوتی ہے جتنی کہ تم چیونٹی کے کاٹے کی تکلیف کو محسوس کرتے ہو۔

.... جامع ترمذی، سنن نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرما کہ جنت میں داخل ہونے کے بعد کوئی شخص دنیا میں اس خیال سے واپس آنے کو پسند نہ کرے گا کہ زمین میں جو کچھ ہے اس کو پھر مل جائے مگر شہید اس کی آرزو کرے گا کہ وہ دنیا میں واپس جائے اور دس مرتبہ مارا جائے۔ اس لئے کہ وہ شہادت کی عظمت اور ثواب کو جانتا ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے شہادت طلب کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو شہید کا مرتبہ عنایت فرما دیتا ہے اگر چہ وہ اپنے بستر پر ہی مرے۔

.... صحیح مسلم

شوریٰ: نیز دیکھیے مسلمانوں کے باہمی تعلقات /۲۹۳

شہادت: نیز دیکھیے جہاد/۱۴۵

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص دین کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے اور جو شخص اپنی جان کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے اور جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے اور جو شخص اپنے گھر والوں کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد، سنن نسائی

شہد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے تین روز سویرے سویرے شہد چاٹنے کی عادت ڈال لی اسے کوئی بڑی بیماری نہ ہو سکے گی۔

.... سنن ابن ماجہ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا بھائی اسہال میں مبتلا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اسے شہد پلاؤ۔ اس نے دوبارہ حاضر ہو کر عرض کیا کہ شہد پلانے سے اسہال اور زیادہ ہو گئے۔ آپؐ نے پھر یہی فرمایا کہ شہد پلاؤ اور تیسری مرتبہ بھی یہی حکم دیا۔ جب اس نے چوتھی بار آ کر یہ بات کہی تو فرمایا کہ اللہ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ چنانچہ اس نے ایک مرتبہ اور شہد پلایا تو وہ اچھا ہو گیا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی

شیاطین

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بلاشبہ شیطان انسان کی رگ وپے میں سرایت کئے رہتا ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ شیطان میری نماز میں حائل ہو جاتا ہے اور جب میں قرأت کرتا ہوں تو مجھے شبہ میں ڈال دیتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ وہ شیطان ہے جسے خنزب کہا جاتا ہے جب تو اپنے دل میں اس کے وسوسے کو محسوس کرے تو اللہ سے پناہ طلب کر اور تین بار بائیں طرف تھتھ کا ردے۔

.... صحیح مسلم

شہد: نیز دیکھیے طب/۲۳۵

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک شیطان کا تخت دریا پر ہے اور وہ اپنے لشکر کو دنیا میں فساد کرنے کے لئے بھیجتا ہے جو آدمیوں کو گمراہ کرتا ہے اور شیطان کے نزدیک مرتبہ میں بہت بڑا وہ ہوتا ہے جو بڑا فساد ڈالنے والا ہو۔ ان میں سے کوئی آ کر کہتا ہے کہ میں نے فلاں فلاں کام کئے تو شیطان کہتا ہے کہ تو نے کچھ نہیں کیا اور جب کوئی آ کر بتلاتا ہے کہ میں نے فلاں شخص کو نہ چھوڑا جب تک اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی نہ کرادی تو شیطان اسے اپنے نزدیک کر لیتا ہے اور کہتا ہے کہ ہاں تو نے بڑا کام کیا۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور اس سے کہتا ہے (اس کے دل میں ڈالتا ہے) یہ کس نے پیدا کیا، وہ کس نے پیدا کیا۔ اخیر میں یہ کہتا ہے اچھا اللہ کو کس نے پیدا کیا تو جب کسی شخص کو ایسا وسوسہ ڈالے تو وہ اعوذ باللہ پڑھے اور شیطانی خیال چھوڑ دے۔

.... صحیح بخاری

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کھانے پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اس میں شیطان کی شرکت کا امکان اور جواز پیدا ہو جاتا ہے۔

.... صحیح مسلم

اے لوگو! اب شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ اس سرزمین پر اس کی پرستش کی جائے گی لیکن عبادات کے سوا دوسرے معاملات میں اپنے پست افعال کے ذریعے اس کی فرمانبرداری کی گئی تو وہ اس پر بھی راضی رہے گا پس تم اپنے دین کو اس (کے شر) سے بچا کر رکھنا۔

..... صحیح بخاری، خطبہ حجۃ الوداع (اقتباس)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب شیطان اذان کی آواز سنتا ہے تو بھاگتا ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت عیاض مجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز خطبہ کے دوران فرمایا کہ میرے پروردگار نے مجھے حکم دیا ہے کہ جن باتوں سے تم ناواقف ہو اور اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ بتا دی ہیں، میں بھی تمہیں وہ سکھا دوں (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) کہ جو مال میں نے اپنے بندے کو دیا وہ اس کے لئے حلال ہے۔ میں نے

اپنے تمام بندوں کو حق کی طرف رجوع کرنے والا پیدا کیا ہے مگر شیطان ان کو دین کی طرف سے بہکاتے ہیں اور جو چیزیں میں نے ان کے واسطے حلال کر دی ہیں ان چیزوں کو وہ شیطان ان کے واسطے حرام قرار دیتے ہیں اور ایسی چیزوں کو (میری خدائی میں) شریک بنانے کا حکم دیتے ہیں جن کی کوئی دلیل وقوت میں نے نازل نہیں کی ہے۔

.... صحیح مسلم

صبح وشام

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (کھانے اور پانی کے) برتنوں کو ڈھک کر رکھو۔ مشکوں کے منہ باندھا کرو۔ دروازوں کو بند کرو۔ اپنے بچوں کو شام ہوتے ہی اپنے پاس رکھو۔ کیونکہ اس وقت جنات پھیل کر اچکتے پھرتے ہیں۔

.... صحیح بخاری

صبر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اپنے ایمان والے بندے کے کسی پیارے کو جب میں اٹھالوں پھر وہ ثواب کی امید میں صبر کرے تو میرے پاس اس کے لئے جنت کے سوا کوئی معاوضہ نہیں ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی (حضرت زینبؓ) نے آپؐ کے پاس کہلا کر بھیجا کہ میرے بچے کا آخری دم ہے۔ آپؐ تشریف لائیں، آپؐ نے جواب میں سلام کہلوایا اور پیام دیا کہ اللہ نے جو کچھ دیا ہے اسی کا ہے اور جو کچھ لے لیا اسی کا ہے اور ہر ایک چیز کی اس کے یہاں مدت مقرر ہے، پس صبر کرو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، سنن نسائی، موطا امام مالک

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ کسی جانی یا مالی مصیبت میں مبتلا ہو اور کسی سے اس کا اظہار نہ کرے اور نہ لوگوں سے شکوہ شکایت کرے تو اللہ تعالیٰ کا ذمہ ہے کہ اس کو بخش دیں گے۔

.... معجم طبرانی

صبر: نیز دیکھیے استقامت/۷۰

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اے فرزند آدم! اگر تو نے شروع صدمے میں صبر کیا اور میری رضا اور ثواب کی نیت کی تو میں تجھے جنت عطا کر کے ہی راضی ہوں گا۔

.... سنن ابن ماجہ

صدقات

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت کو دفع کرتا ہے۔

..... جامع ترمذی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ سے مال میں کمی نہیں آتی اور قصور معاف کر دینے سے آدمی نیچا نہیں ہوتا بلکہ اللہ اس کو سربلند کر دیتا ہے اور اس کی عزت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور جو بندہ اللہ کے لئے فروتنی اور خاکساری کا رویہ اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو رفعت اور بالاتری بخشے گا۔

.... صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان بندہ کوئی درخت لگائے یا کھیتی کرے تو اس درخت یا اس کھیتی سے جو پھل اور جو دانہ کوئی انسان یا کوئی پرندہ یا کوئی چوپایہ کھائے گا وہ اس بندہ کے لئے صدقہ اور اجر و ثواب کا ذریعہ ہوگا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی صاحب ایمان بندہ اپنے اہل وعیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرے تو وہ اس کے حق میں صدقہ ہوگا اور عنداللہ کا مستحق ہوگا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ صدقہ افضل ترین ہے جو غریب آدمی اپنی محنت کی کمائی سے کرے اور پہلے ان پر خرچ کرو جن کے تم ذمہ دار ہو۔

.... سنن ابوداؤد

صدقات: نیز دیکھیے خیرات/۱۷۰، صدقات/۲۳۰

حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی اجنبی مسکین کو اللہ کے لئے کچھ دینا صرف صدقہ ہے اور اپنے کسی (ضرورت مند) قریبی عزیز کو اللہ کے لئے کچھ دینے میں دو پہلو ہیں اور دو طرح کا ثواب ہے۔ ایک یہ کہ وہ صدقہ ہے اور دوسرے یہ کہ وہ صلہ رحمی ہے جو بجائے خود بڑی نیکی ہے۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، سنن دارمی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی نماز طہارت کے بغیر قبول نہیں ہوسکتی اور نہ کوئی ایسا صدقہ قبول ہوسکتا ہے جو جائز طریقے سے حاصل کئے ہوئے مال سے کیا جائے۔

.... صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر عورت گھر کے کھانے میں سے صدقہ دے بشرطیکہ اسراف نہ کرے، تو اسے اس کا ثواب ملے گا خرچ کرنے کی وجہ سے اور اس کے خاندان کو اس کا ثواب ملے گا کسب کرنے کی وجہ سے اور ان میں سے ایک دوسرے کا ثواب کم نہ کیا جائے گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی کے بدن میں جتنے جوڑ ہیں ان میں سے ہر ایک پر صدقہ واجب ہے۔ دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا یہ بھی صدقہ ہے اور آدمی کو سواری پر سوار ہونے میں یا اس کا سامان بار کرانے میں مدد دینا بھی صدقہ ہے اور اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے اور نماز کے لئے جو قدم اٹھایا جاتا ہے وہ بھی صدقہ ہے اور راستہ سے کسی تکلیف دہ چیز کو دور کر دینا بھی صدقہ ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک شخص انڈے کے برابر سونے کی ڈلی لایا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ مجھے ایک کان سے ملا ہے، آپؐ اسے بطور صدقہ وصول کر لیجئے اور میرے پاس صرف یہی پونجی ہے۔ آپؐ نے اس کی بات پر توجہ نہ دی۔ اس نے داہنی طرف جا کر یہی گذارش کی۔ پھر بائیں جانب آیا۔ آپؐ نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ اس کے بعد وہ پیچھے کی طرف سے لوٹ کر آیا اور اپنی گذارش دوہرائی، آنحضرت ﷺ نے سونے کی ڈلی لے کر اس کی طرف زور سے پھینکی کہ اگر اس کے لگ جاتی تو زخمی ہو جاتا۔ پھر فرمایا کہ بعض آدمی اپنا پورا

اثاثہ لے آتے ہیں اور کہتے ہیں یہ صدقہ ہے اور پھر ہار تھک کے بیٹھ جاتے ہیں اور لوگوں سے بھیک مانگتے ہیں۔ یاد رکھو! بہترین صدقہ وہ ہے جو غنیٰ کو قائم رکھتے ہوئے کیا جائے۔

.... سنن ابوداؤد

صراطِ مستقیم

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے (دین اسلام) صراط مستقیم کی مثال بیان کی ہے (کہ ایک) سیدھا راستہ ہے اور اس کے دونوں طرف دیواریں ہیں۔ دیواروں میں دروازے ہیں جن پر پردہ پڑا ہوا ہے۔ راستہ کے سرے پر ایک بلانے والا کہہ رہا ہے کہ لوگو! چلے آؤ۔ ادھر ادھر نہ بھٹکو اور جب آدمی دروازوں کے پردے اٹھانا چاہتا ہے تو اس کے اوپر سے ایک شخص روکتا ہے کہ دروازہ نہ کھولنا، تباہ ہو جائے گا۔ تو یہ سیدھا راستہ اور اس کی دیواریں اللہ تعالیٰ کی (مقرر کردہ) حد ہے۔ دروازے محرمات (ممنوعہ کاموں) کی طرف کھلتے ہیں۔ راستہ کے سرے پر بلانے والی شخصیت اللہ کی کتاب ہے اور اوپر سے روکنے والا اللہ تعالیٰ کا واعظ (ضمیر) ہے جو ہر مسلمان کے دل میں ہے۔

.... مسند احمد، مستدرک حاکم، جامع ترمذی

صلح

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمانوں کو صلح کرنا جائز ہے لیکن ایسی (صلح) نہیں جو کسی حرام شے کو حلال کرنے کا باعث ہو اور آپؐ نے فرمایا کہ مسلمانوں کو اپنی شرائط صلح کا پابند رہنا چاہئے البتہ ایسی شرط کی پابندی جائز نہیں جس کے ذریعے کسی حرام شے کو حلال اور حلال شے کو حرام قرار دیا گیا ہو۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ میں مشرکین (مکہ) سے صلح ان تین شرطوں پر کی تھی کہ اگر مشرکین میں سے کوئی مسلمان ہو کر آپؐ کے پاس چلا جائے تو واپس کیا جائے گا جبکہ کوئی مسلمان مشرکون کے پاس آ جائے تو واپس نہیں کیا جائے گا۔ نیز مسلمان عمرہ ادا کرنے کے لئے آئندہ سال

صراط مستقیم: نیز دیکھیئے حرام/۱۵۷، حلال/۱۶۱
صلح: نیز دیکھیئے جنگ بندی/۱۴۲، جنگی قیدی/۱۴۳

آئیں اور اپنے ہتھیاروں کو تھیلوں میں لپیٹ کر مکہ میں داخل ہوں۔ جب صلح نامہ لکھا چکا تو حضرت ابو جندلؓ پابہ زنجیر فرار ہو کر حدیبیہ میں پہنچے مگر آپؐ نے صلح نامہ کی رو سے انہیں مشرکین کے حوالے کر دیا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

صلہ رحمی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے رزق میں فراخی اور کشادگی ہو اور دنیا میں اس کے آثار قدم تادیر رہیں (یعنی اس کی عمر دراز ہو) تو اہل قرابت کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے کچھ رشتہ دار ہیں جن سے میں تعلق قائم کرتا ہوں مگر وہ بے تعلقی کا برتاؤ برتتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا ہوں مگر وہ میرے ساتھ برائی کرتے ہیں۔ میں ان کی حرکتوں کو برداشت کرتا ہوں مگر وہ جہالت پر اتر آتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اگر ایسا ہی ہے جیسا کہ تم نے بیان کیا تو گویا تم انہیں گرم راکھ پھنکا رہے ہو اور جب تک تم ایسا کرتے رہو گے تو تمہیں ان کے شر سے محفوظ رکھنے کے لئے اللہ کی طرف سے ایک فرشتہ متعین رہے گا۔

.... صحیح مسلم

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قطع رحمی کرنے والا (یعنی رشتہ داروں اور اہل قرابت کے ساتھ برا سلوک کرنے والا) جنت میں نہ جا سکے گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ آدمی صلہ رحمی کا حق ادا نہیں کرتا جو بدلہ کے طور پر صلہ رحمی کرتا ہے۔ صلہ رحمی کا حق ادا کرنے والا دراصل وہ ہے جو اس حالت میں بھی صلہ رحمی کرے جب اس کے قرابت دار اس کے ساتھ قطع رحم (اور حق تلفی) کا معاملہ کریں۔

.... صحیح بخاری

صلہ رحمی: نیز دیکھیے اولاد کے حقوق/۹۲، رشتہ دار/۱۹۰، والدین کے حقوق/۲۲۳

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص قرابت کا پاس نہیں کرتا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

ضبط ولادت

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ سارے مادہ تولید سے بچہ نہیں بنتا اور جب اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کوئی (ترکیب) اس کو نہیں روک سکتی۔

..... صحیح مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں جب کہ قرآن اترتا تھا ہم عزل کیا کرتے تھے اور ہمیں منع نہیں کیا گیا۔ آنحضرت ﷺ کو اس کی اطلاع پہنچی تو آپؐ نے (بھی) منع نہیں فرمایا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

ضرر رسانی

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ سب سے افضل کون سا عمل ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا۔ میں نے پوچھا کہ کس غلام کو آزاد کرنا افضل ہے۔ فرمایا کہ جو مالک کے نزدیک سب سے اچھا اور قیمتی ہو۔ میں نے عرض کیا کہ اگر میں ایسا نہ کر سکوں تو فرمایا کہ کسی ہنرمند کی امداد کرو اور جو ہنرمند نہ ہو اس کا کام بنا دو۔ میں نے عرض کیا کہ اگر میں (ان میں سے) بعض عمل کرنے سے قاصر رہوں تو فرمایا کہ اپنی ضرر رسانی کو لوگوں سے روک رکھو۔ یہی تمہارا صدقہ اپنی جان پر ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص ملعون ہے جو مسلمان کو نقصان پہنچائے یا اس کے ساتھ مکر کرے۔

.... جامع ترمذی

ضرر رسانی: نیز دیکھیے ایذا رسانی/۹۵

ضبط ولادت: نیز دیکھیے قتل اولاد/۲۶۲

طالب علم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے نکلے تو وہ جب تک گھر نہ لوٹے اللہ کے راستہ میں ہے۔

.... جامع ترمذی

طب

حضرت عمرو بن شعیبؓ اپنے والد اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص طب کا علم نہ جانتا ہو اور اس میں مہارت نہ رکھتا ہو اور پھر اس کے علاج سے کوئی مریض مر جائے تو وہ اس کی دیت کا ذمہ دار ہوگا۔

.... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زہر وغیرہ ہر خبیث دوا سے منع فرمایا ہے۔

..... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بیماری کی ایک دوا ہے۔ جب وہ دوا بیماری کو پہنچے تو مریض اللہ کے حکم سے تندرست ہو جاتا ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عجوہ عالیہ کی کھجور میں شفا ہے اور وہ تریاق ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کلونجی میں سوائے موت کے ہر مرض کی شفا ہے۔

.... صحیح بخاری

طعام اہل کتاب

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خیبر کی ایک یہودی عورت نے بکری کے گوشت میں زہر ملا کر رسول اللہ ﷺ کو پیش کیا۔ آپ نے اور آپؐ کے ہمراہ صحابہؓ نے اس میں سے کھایا تو اچانک آپؐ نے سب کو کھانے سے روک دیا اور اس عورت کو بلوا کر پوچھا کیا اس گوشت میں زہر ملایا گیا ہے۔ عورت نے کہا کہ زہر ملانے کی خبر کس نے دی ہے اللہ نے یا کسی مخلوق نے تو آپؐ نے

فرمایا کہ مجھے اس گوشت نے بتایا ہے۔عورت نے اقرار کیا اور بولی کہ زہر اس خیال سے ملایا تھا کہ اگر آپؐ (واقعی) نبی ہیں تو زہر نقصان نہ کرے گا۔ ورنہ ہم (آپؐ سے) چھٹکارا پائیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے معاف کر دیا اور کوئی سزا نہیں دی۔

.... سنن ابوداؤد، سنن دارمی

طعنہ زنی

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن طعنہ دینے والا، لعنت بھیجنے والا، فحش گو اور بدزبان نہیں ہوتا۔

.... جامع ترمذی

طلاق

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حلال کاموں میں سب سے زیادہ ناپسند کام خدا کے نزدیک طلاق ہے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین باتیں ہیں جن کا ہنسی میں یا واقعی طور سے کہنا حقیقت (بن جاتا) ہے۔ نکاح، طلاق اور رجعت۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

طہارت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی نماز طہارت کے بغیر قبول نہیں ہوسکتی۔ اور نہ کوئی ایسا صدقہ قبول ہوسکتا ہے جو ناجائز طریقہ سے حاصل کئے ہوئے مال سے کیا جائے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ طہارت و پاکیزگی جزو ایمان ہے۔

.... صحیح مسلم

ظلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کا سبب ہوگا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

طعنہ زنی: نیز دیکھیے لعنت/۲۸۳

طلاق: نیز دیکھیے نان نفقہ/۳۰۸

طہارت: نیز دیکھیے پاکیزگی/۱۱۳

ظلم: نیز دیکھیے تاریکی/۱۱۹، عدل وانصاف/۲۳۹

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ظلم سے بچو کیونکہ قیامت کے روز یہ بہت سی ظلمتوں کا سبب ہوگا اور بخل سے بچو کیونکہ بخل نے تم سے پہلوں کو ہلاک کیا۔ اسی کی وجہ سے انہوں نے خون بہائے اور اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کرلیا۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے کسی بھائی پر ظلم کیا ہو، آبرو ریزی کر کے یا اور کسی طرح تو وہ آج اس سے بری ہو جائے۔ اس دن سے پہلے جب کہ اس کے پاس نہ اشرفی ہوگی نہ روپیہ۔ اگر اس کے پاس نیکیاں ہوں گی تو ظلم کی مقدار کے موافق لے لی جائیں گی اور اگر نیکیاں نہ ہوں گی تو مظلوم کے گناہ لے کر اس پر لاد دے جائیں گے۔

.... صحیح بخاری

حضر ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتا ہے یہاں تک کہ جب اسے پکڑتا ہے تو چھوڑتا نہیں۔

.... صحیح بخاری

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرو چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! مظلوم کی تو میں مدد کرتا ہوں ظالم کی مدد کیونکر کروں۔ آپؐ نے فرمایا تو اس کو ظلم سے روک۔ تیرا اس کو ظلم سے باز رکھنا ہی اس کی مدد کرنا ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

ظہار

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلمی بن صخر بیاضی جو اپنی بیوی سے ظہار (بیوی کو ماں کہ دینا) کر بیٹھا تھا، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور تمام روئیداد سنائی۔ آپؐ نے فرمایا کہ بطور کفارہ ایک غلام آزاد کرو۔ سلمہ نے عرض کیا کہ غلام آزاد کرنے کا مقدور نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ دو مہینے لگاتار روزے رکھو، عرض کیا کہ یہ برداشت سے باہر ہے۔ فرمایا کہ پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ سلمہ نے (بوجہ غربت) معذوری کا اظہار کیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے کھجوروں کا ٹوکرا جو کہیں سے آیا ہوا تھا، سلمہ کو دلوا دیا تا کہ ساٹھ مسکینوں کو کھلا دے۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

عدت: نیز دیکھیے طلاق/۲۳۶، مہر/۳۰۴

عبادت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے ابو ہریرہ جانتے ہو لوگوں کا اللہ پر اور اللہ کا لوگوں پر کیا حق ہے۔ عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں۔ فرمایا کہ اللہ کا حق لوگوں پر یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور جب لوگ ایسا کریں تو اللہ پر ان کا حق ہے کہ پھر انہیں عذاب نہ دے۔

.... مسند احمد

حضرت زیاد بن نعیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چار چیزیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اسلام میں فرض قرار دیا ہے۔

نماز، زکوۃ، روزہ اور بیت اللہ کا حج، جو ان میں سے تین ادا کرے وہ اس کے لئے کچھ مفید نہیں ہوسکتیں تاوقتیکہ سب ادا نہ کرے۔

..... مسند احمد

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے کہ ایک بدو سامنے آیا اور آپ کی ناقہ کی مہار پکڑ کر بولا کہ یا رسول اللہ! مجھے وہ بات بتایئے جو مجھے جنت سے قریب اور دوزخ سے دور کر دے۔ رسول اللہ ﷺ رک گئے اور اپنے صحابہؓ کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ اسے اچھی توفیق ملی ہے۔ پھر اس بدو سے فرمایا کہ ذرا پھر کہنا! اس نے اپنا سوال دہرایا۔ آپؐ نے فرمایا صرف اللہ کی عبادت اور بندگی کرتے رہو اور کسی چیز کو اس کے ساتھ شریک نہ کرو۔ نماز قائم کرتے رہو، زکوۃ ادا کرتے رہو اور صلہ رحمی کرو۔ یہ فرما کر اس سے کہا کہ اب ہماری ناقہ چھوڑ دو۔

.... صحیح مسلم

عجز و انکسار

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی بھیجی ہے کہ تم انکسار کرو یہاں تک کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کسی پر زیادتی کرے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ دینا مال میں کمی نہیں کرتا

عبادت: نیز دیکھیئے اسلام/۷۰، تسبیح/۱۲۵، جہاد/۱۴۵، حج وعمرہ/۱۵۳، حمد/۱۶۱، روزہ/۱۹۵، زکوۃ/۲۰۱ عجز وانکسار: نیز دیکھیئے تکبر/۱۳۰

اور درگذر کرنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی عزت میں اور اضافہ کرتا ہے اور جو شخص اللہ کے لئے انکسار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند کرتا ہے۔

.... صحیح مسلم

عدالت کا فیصلہ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے دو آدمیوں کے جھگڑے کا فیصلہ فرمایا، جس کے خلاف فیصلہ ہوا وہ واپس جاتا ہوا بولا" حسبی اللہ ونعم الوکیل (میرے لئے اللہ کافی ہے اور ہو بہتر مددگار ہے) آنحضرت ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس طرح کی عاجزی اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابلِ ملامت ہے تمہیں عقل وفراست سے بھی کام لینا چاہئے۔ اس کے بعد بھی تم مغلوب ہو جاؤ تو حسبی اللہ ونعم الوکیل کہو۔

.... سنن ابوداؤد

عدت

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے ان کا یہ قول روایت ہے کہ متوفی کی بیوی کی عدت کے بارے میں ہمارے رسول اللہ ﷺ کی سنت میں خلط ملط نہ کریں جو چار مہینے دس دن ہے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت مسعود بن مخزومہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اپنے شوہر کی وفات کے چند دنوں بعد ہی سبیعہ اسلمیہ کے ولادت ہوگئی تو وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور نکاح کی اجازت مانگی۔ آپؐ نے اجازت دیدی اور اس نے نکاح کرلیا۔

.... صحیح بخاری

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو عورت اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کو یہ بات مناسب نہیں کہ وہ کسی کے انتقال پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے۔ البتہ خاوند کی وفات کا سوگ چار مہینے دس دن کرے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

عدل وانصاف

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد مجھے لیکر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے اس بیٹے کو ایک غلام ہبہ کر دیا ہے۔ آپؐ نے ان سے پوچھا۔ کیا تم نے اپنے سب بچوں کو اتنا اتنا ہی دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ

نہیں۔ آپؐ نے فرمایا پھر یہ تو ٹھیک نہیں اور فرمایا کہ اس کو واپس لے لو۔ اور ایک روایت میں ہے کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تمہاری سب اولاد یکساں طور پر تمہاری فرماں بردار اور خدمت گزار رہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہاں یہ تو ضرور چاہتا ہوں! تو آپؐ نے فرمایا پھر ایسا نہ کرو (کہ ایک کو دو اور دوسروں کو محروم رکھو)۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب حاکم کسی مقدمے کی تحقیق میں تجسس اور کوشش کرے اور حق بات کا پتہ چلا لے تو اس کو دوہرا ثواب ملتا ہے اور باوجود اس کے غلطی کر جائے تو ایک ثواب ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد

حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب حضرت معاذ کو یمن بھیجا تو ان سے فرمایا کہ جب کوئی مقدمہ پیش ہوگا تو کس طرح فیصلہ کرو گے۔ عرض کیا کہ قرآن کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ آپؐ نے فرمایا کہ اگر قرآن میں (اس کا حکم) نہ ملے؟ تو بولے کہ رسول اللہؐ کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ پھر آپؐ نے پوچھا کہ اگر رسولؐ کی سنت میں بھی اس کا حکم نہ ملے تو پھر کیا کرو گے۔ عرض کیا اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور اس کوشش میں فروگذاشت نہ ہونے دوں گا (یہ سن کر) آپؐ نے ان کے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا الحمد اللہ جس نے رسول کے ایلچی کو اس بات کی توفیق عطا کی جس سے اللہ کا رسول راضی ہے۔

.... سنن ابوداؤد۔ جامع ترمذی

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عدل کرنے والے اللہ کے دائیں طرف نورانی منبروں پر بیٹھیں گے اور اللہ کے تو دونوں ہاتھ داہنے ہیں یہ لوگ جب تک اپنے عہدوں پر رہتے ہیں اپنے فیصلوں میں اپنے اہل وعیال کے معاملے میں بھی عدل ہی سے کام لیتے ہیں۔

..... صحیح مسلم، سنن نسائی

عذاب الٰہی

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو یہ دیکھے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل (کسی) بندے کو باوجود اس کے ناپسندیدہ

عذابِ الٰہی: نیز دیکھیے عفوالٰہی/۲۴۴

(افعال) اور معصیتوں کے دنیا کی نعمتیں دیئے جا رہا ہے تو سمجھ لے کہ یہ استدراج (بتدریج عذاب کی طرف لے جانا) ہے۔

.... مسند احمد

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب ابر یا آندھی ملاحظہ فرماتے تو چہرہ مبارک پر فکر کے آثار ہویدا ہو جاتے تھے۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! لوگ ابر کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں کہ بارش ہوگی اور میں دیکھتی ہوں کہ بادل ملاحظہ فرما کر آپؐ کے چہرہ مبارک پر فکر کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ مجھے اس بات کا کیا اطمینان ہو سکتا ہے کہ اس (بادل) میں عذاب نہ ہوگا۔ بعض قوموں پر آندھی کا عذاب نازل ہوا اور بعض قوموں نے ابر کو دیکھ کر کہا تھا کہ اس سے بارش ہوگی (جبکہ اس سے عذاب نازل ہوا تھا)

.... صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم پر عذاب اتارتا ہے تو جتنے افراد اس قوم میں ہوتے ہیں سب پر عذاب ہوتا ہے قیامت کے دن وہ سب اپنے اپنے عملوں پر اٹھائے جائیں گے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

عذاب قبر

حضرت امہ بنت خالد بن سعید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

..... صحیح بخاری

حضرت ابن عباس رضی اللہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ دو قبروں کے پاس سے گذرے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ان دونوں پر عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑی وجہ سے نہیں بلکہ اس لئے کہ (ان میں سے) ایک تو چغل خوری کرتا تھا اور دوسرا پیشاب سے احتیاط نہ کرتا تھا۔ اس کے بعد آپؐ نے ایک ہری شاخ منگوا کر اس کے دو ٹکڑے کر کے ایک ایک ٹکڑا ان قبروں پر رکھ دیا اور فرمایا کہ امید ہے کہ جب تک یہ خشک نہ ہوں گے ان کے عذاب میں تخفیف رہے گی۔

..... صحیح بخاری

عرش

حضرت ابو رزین عقیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مخلوقات کی پیدائش سے پہلے ہمارا پروگرام کیا تھا؟ آپؐ نے فرمایا کہ عماء میں تھا۔ نہ جس کے نیچے ہوا تھی نہ جس کے اوپر ہوا تھی اور اللہ نے اپنے عرش کو پانی پر پیدا کیا۔

.... جامع ترمذی

عزت و دولت

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تم پر فقر و ناداری آنے سے نہیں ڈرتا۔ لیکن تمہارے بارے میں ڈرتا ہوں کہ دنیا تم پر زیادہ وسیع کر دی جائے۔ جیسے کہ تم سے پہلے لوگوں پر وسیع کی گئی تھی پھر تم اس کو بہت زیادہ چاہنے لگو جیسے کہ انہوں نے اس کو بہت زیادہ چاہا تھا اور پھر وہ تم کو برباد کر دے جیسے کہ اس نے ان اگلوں کو برباد کیا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ ارشاد فرماتے تھے کہ ہر امت کے لئے کوئی خاص آزمائش ہوتی ہے اور میری امت کی خاص آزمائش مال ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بندہ میرا مال، میرا مال کہتا رہتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اس کے مال میں سے جو کچھ اس کا ہے وہ صرف تین چیزیں ہیں۔ ایک تو وہ جو کھائی اور ختم کر دی، دوسری وہ جو پہنی اور پھاڑ دی اور تیسری وہ جو اللہ کی راہ میں دی اور ذخیرہ کر دی۔ ان تینوں کے سوا جو کچھ ہے ان سب کو وہ لوگوں کے لئے چھوڑ کر چلا جانے والا ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دو بھوکے بھیڑیئے جو بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیئے گئے ہوں ان بکریوں کو اس سے زیادہ تباہ نہیں کر سکتے جتنا تباہ آدمی کے دین کو مال کی اور عزت و جاہ کی حرص کرتی ہے۔

..... جامع ترمذی، مسند دارمی

عزت و ذلت

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ اللہ تعالیٰ

کسی بندہ کو اس کی نافرمانی اور معصیت کوشی کے باوجود اس کی خواہش کے مطابق (دنیا کی) نعمتیں دے رہا ہے تو سمجھ لو کہ یہ اس کے حق میں "استدراج" ہے (یعنی اس کی رسی دراز کردی گئی ہے اور اس کا آخری انجام بہت برا ہوگا)۔

.... مسند امام احمد

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (وہ زمانہ) قریب ہے جب اقوام عالم تمہیں مٹانے کے لئے ایک دوسرے کو بلائیں گی جس طرح ایک دوسرے کو کھانے کی دعوت دی جاتی ہے۔ کسی نے عرض کیا تو کیا یہ اس وجہ سے ہوگا کہ ہم تعداد میں تھوڑے سے رہ جائیں گے۔ فرمایا نہیں بلکہ اس وقت تعداد میں تم بہت ہوگے مگر ایسے جیسے سیلاب خش وخاشاک۔ اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کے دلوں سے تمہاری ہیبت نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں "وھن" پیدا کردے گا۔ کسی نے پوچھا کہ یارسول اللہ "وھن" کیا ہے؟ فرمایا دنیا کی محبت اور موت سے کراہت۔

.... سنن ابوداؤد، دلائل نبوۃ بیہقی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص دنیا کی دولت حلال طریقے ہی سے اس مقصد کیلئے حاصل کرنا چاہے کہ اسے دوسروں سے سوال نہ کرنا پڑے اور وہ اپنے اہل وعیال کے لئے روزی اور آرام وآسائش کا سامان مہیا کر سکے، اپنے پڑوسیوں کے ساتھ احسان اور سلوک کر سکے تو قیامت کے دن اس کا چہرہ چودھویں رات (کے چاند) کی طرح روشن ہوگا اور جو شخص دنیا کی دولت حلال ذریعے سے ہی اس مقصد سے حاصل کرنا چاہے کہ وہ بہت بڑا مالدار ہو جائے اور اپنی دولت سے دوسروں کے مقابلے میں اپنی شان اونچی دکھا سکے اور لوگوں کی نظروں میں بڑا بننے کے لئے داد وہش کرے تو قیامت کے دن وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے اس حال میں حاضر ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غضبناک ہوگا۔

..... شعب الایمان بیہقی

عشر

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس زمیں کو آسمان (بارش) نے سیراب کیا ہو یا چشموں نے یا خود زمین سرسبز وشاداب ہو اس میں (پیداوار کا) دسواں حصہ (ادا کرنا) ہے اور جس چیز کو کنویں سے پانی دیا گیا ہو اس میں پیداوار کا بیسواں حصہ واجب ہے۔

..... صحیح بخاری

عشر: نیز دیکھیے زکوٰۃ/۲۰۱

عفوالٰہی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ابن آدم جب تو مجھ سے (مغفرت کی) دعا کرے اور امیدوار رہے تو خواہ کوئی گناہ کرے میں پرواہ نہیں کروں گا اور تجھے بخش دوں گا۔ اے ابن آدم! اگر تیرے گناہوں کا (پشتارہ) آسمان تک جا پہنچے اور تو مجھ سے مغفرت کا طلب گار ہو تو میں پرواہ نہ کروں گا اور تجھے بخش دوں گا۔ اے ابن آدم! اگر تو زمیں کے برابر گناہ کرے اور میرے سامنے اس حال میں حاضر ہو کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں اس کے (ہوتے) تیری مغفرت کروں گا۔

.... جامع ترمذی

عفوودرگذر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ دینا مال کے اندر کمی نہیں کرتا اور بندہ کی درگذر اور معافی سے عزت میں خصوصی اضافہ کرتا ہے اور جو شخص تواضع کرتا ہے اللہ اس کے درجے بلند کرتا ہے۔

..... صحیح مسلم

عقیقہ

حضرت سلمان بن عامر الضبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بچے کے ساتھ عقیقہ ہے لہٰذا بچے کی طرف سے قربانی کرو اور اس کا سر صاف کرادو۔

.... صحیح بخاری

حضرت حسن بصریؒ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بچہ اپنے عقیقہ کے جانور کے عوض رہن ہوتا ہے تو ساتویں دن اس کی طرف سے قربانی کی جائے اور اس کا سر منڈوایا جائے اور نام رکھا جائے۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو (عقیقہ کے بارے میں) فرماتے ہوئے سنا کہ لڑکے کی طرف سے دو بکریاں کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور اس میں کوئی حرج نہیں کہ عقیقہ کے جانور نر ہوں یا مادہ۔

.... جامع ترمذی، سنن نسائی

علم

حضرت انس رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

.... سنن ابن ماجہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے نکلے، وہ جب تک گھر نہ لوٹے اللہ کے راستہ میں ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین میں سمجھ عطا کر دیتا ہے۔ میں تو بانٹنے والا ہوں اور اللہ دینے والا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اپنے بندوں کے دلوں سے علم سلب کر لے۔ علم علماء کے ختم ہونے سے جاتا رہے گا یہاں تک کہ جب کوئی عالم نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا سردار بنائیں گے۔ ان سے پوچھا جائے گا تو بغیر علم کے جواب دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص علم اس لئے حاصل کرے کہ اس کے ذریعے علماء پر فخر کرے یا اس کے ذریعے بیوقوفوں سے جھگڑے یا اس کے ذریعے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے دوزخ میں داخل کریں گے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ علم و حکمت کی بات مومن کی گمشدہ پونجی ہے جہاں کہیں اس کو پائے وہی اس کا زیادہ حق دار ہے۔

.... سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ

علم: نیز دیکھیے جہالت/۱۴۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص سے کسی بات کے متعلق پوچھا گیا جس کو وہ جانتا ہے پھر اس نے چھپا لیا تو قیامت کے روز ایسے شخص کو آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سریانی زبان سیکھنے کا حکم دیا۔

.... جامع ترمذی

علم غیب

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ غیب کی کنجیاں پانچ ہیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ماں کے پیٹ میں کیا ہے سوا اللہ کے کوئی نہیں جانتا، کل کیا ہوگا، بارش کب آئے گی، انسان کی موت کہاں آئے گی اور قیامت کب قائم ہوگی۔ ان باتوں کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

.... صحیح بخاری

عمل

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں۔ دو واپس چلی آتی ہیں اور ایک اس کے پاس رہ جاتی ہے۔ گھر کے لوگ اور مال اس کے ساتھ جاتے ہیں اور اس کو تنہا چھوڑ کو واپس آجاتے ہیں اور اس کا عمل اس کے ساتھ جاتا ہے اور اسی کے ساتھ رہتا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! آدمیوں میں کون بہترین ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ وہ جس کی عمر لمبی ہوئی اور اس کے اعمال اچھے رہے۔ پھر اسی سائل نے عرض کیا کہ آدمیوں میں زیادہ برا کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا جس کی عمر لمبی اور اعمال اس کے برے رہے۔

.... مسند احمد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عمل: نیز دیکھیے اخلاص عمل/۵۶

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے عمل میں کوتاہی کی تو (آخرت میں) اس کا نسب کام نہ آئے گا۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص ایسے پتھر کے اندر بیٹھ کر جس میں ایک سوراخ بھی نہ ہو، کوئی عمل کرے گا تو وہ لوگوں پر ظاہر ہو کر رہے گا خواہ عمل اچھا ہو یا برا۔

.... شعب الایمان بیہقی

عورت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مومن کسی مومن عورت کو مبغوض نہ سمجھے۔ کیونکہ اگر اس کی ایک عادت ناپسند ہوگی تو دوسری پسند ہوگی۔

.... صحیح مسلم

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بلا قصد (عورت پر) نظر پڑ جانے کے متعلق دریافت کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ نظر پھیر لیا کرو۔

..... صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ (میری بہن) اسماء بنت ابوبکر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور وہ باریک کپڑے پہنے ہوئے تھیں۔ آپؐ نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا اور فرمایا کہ اسماء! عورت جب بالغ ہو جائے تو یہ درست نہیں کہ اس کے جسم کا کوئی حصہ سوائے چہرے اور ہاتھوں کے نظر آئے۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز فرمایا کہ مجھے دوزخ کا معائنہ کرایا گیا میں نے دیکھا کہ وہاں زیادہ حصہ عورتوں کا تھا جو کفر کرتی تھیں۔ دریافت کیا گیا کہ خدا کا انکار کرتی تھیں۔ فرمایا نہیں بلکہ شوہروں کی نافرمانی اور احسان کا انکار کرتی تھیں۔

..... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورت چھپانے کی چیز

عورت: نیز دیکھیے مرد و زن کی درجات میں برابری/۲۸۸

ہے۔ جب وہ باہر نکلتی ہے تو اسے شیطان تاک لیتا ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنی عورتوں کو مسجدوں میں جانے سے منع نہ کرو، اور ان کے لئے بہتر ان کے گھر ہی ہیں۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مردوں کے مشابہ بننے والی عورتوں اور عورتوں کے مشابہ بننے والے مردوں پر لعنت کی ہے۔

.... جامع ترمذی

عورت سے حسنِ سلوک

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عورتوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو کیونکہ ان کی پیدائش پسلی سے ہوئی ہے اور پسلی ٹیڑھی ہوتی ہے اور سب سے زیادہ ٹیڑھی اوپر کی پسلی ہے۔ اگر اسے سیدھا کرنا چاہو تو ٹوٹ جائے گی اور چھوڑ دو تو اسی حالت میں رہے گی۔ لہٰذا عورتوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آؤ۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

عورت کی حکمرانی

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر پہنچی کہ اہل فارس نے کسریٰ کی بیٹی کو اپنا حاکم مقرر کیا ہے تو فرمایا ایسی قوم ہرگز فلاح و بہبود کو نہ پہنچے گی جس نے اپنے امور کا متولی کسی عورت کو بنا دیا ہو۔

..... صحیح بخاری، جامع ترمذی، سنن نسائی

عیادت

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم کسی مریض کی مزاج پرسی کو جاؤ تو اس کو تسکین دو۔ اور اس کے رنج و غم کو دور کرو۔ یہ تسکین و تشفی اگرچہ حکم الٰہی کو نہیں روکتی لیکن مریض کے دل کو ضرور خوش کر دیتی ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس بندے نے کسی مریض کی عیادت کی تو اللہ کا منادی آسمان سے پکارتا ہے کہ تو مبارک اور عیادت کیلئے تیرا چلنا مبارک، اور تو نے یہ عمل کر کے جنت میں اپنا گھر بنالیا۔

..... سنن ابن ماجہ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بندہ مومن جب اپنے صاحب ایمان بندے کی عیادت کرتا ہے تو واپس آنے تک وہ گویا جنت کے باغ میں ہوتا ہے۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بھوکوں کو کھانا کھلاؤ، بیماروں کی عیادت کرو اور جو لوگ ناحق قید کر دیئے گئے ہوں ان کی رہائی کی کوشش کرو۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز فرمائے گا! اے ابن آدم میں بیمار ہوا لیکن تو نے میری عیادت نہیں کی۔ وہ جواب میں کہے گا اے میرے پروردگار میں کس طرح تیری عیادت کر سکتا ہوں حالانکہ تو دونوں جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اللہ فرمائے گا کیا تجھ کو یاد نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا اور تو نے اس کی عیادت نہیں کی۔ اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھ کو اس کے پاس ہی پاتا۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازہ کے ساتھ جانا، دعوت قبول کرنا، چھینک کا جواب دینا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

عیب پوشی

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مسلمان میں کوئی عیب دیکھے اور پھر اس کو چھپائے رکھے تو اس کا ثواب اس شخص کے برابر ہوگا جس نے زندہ دفن کی ہوئی لڑکی کو بچا لیا۔

..... جامع ترمذی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے کسی مسلمان بھائی کی غیبت کی جائے اور وہ (اس کے پھیلنے سے روکنے میں) مدد کرنے پر قادر ہو اور مدد کی ہو تو اللہ دنیا و آخرت میں اس کی مدد کرے گا۔

.... شرح السنہ

عیب جوئی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر تشریف لے جا کر بلند آواز سے فرمایا کہ اے وہ لوگو جو زبان سے اسلام لائے ہو اور ان کے دلوں میں ابھی ایمان پوری طرح اترا نہیں ہے! مسلمان بندوں کو ستانے اور ان کو عار دلانے اور شرمندہ کرنے اور ان کے چھپے ہوئے عیبوں کے پیچھے پڑنے سے باز رہو کیونک اللہ کا قانون ہے کہ جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کے چھپے عیبوں کے پیچھے پڑھے گا اور اس کو رسوا کرنا چاہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے عیوب کے پیچھے پڑے گا وہ اس کو ضرور رسوا کرے گا اگر چہ (وہ) اپنے گھر کے اندر ہی ہو۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی میرے صحابہ میں سے کسی کی بات مجھ تک نہ پہنچائے کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ جب میں تمہارے پاس آیا کروں تو میرا دل سب سے صاف ہو۔

.... سنن ابوداؤد

عید

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لائے تو اہل مدینہ دو تہوار منایا کرتے تھے اور ان میں کھیل تماشے کیا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ یہ دو دن جو تم مناتے ہو ان کی کیا حقیقت اور حیثیت ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ ہم جاہلیت میں یہ تہوار اسی طرح منایا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ان دو تہواروں کے بدلہ میں ان سے بہتر دو دن تمہارے لئے مقرر کر دیئے ہیں۔ یوم الاضحیٰ اور یوم الفطر

.... سنن ابوداؤد

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

.... سنن ابن ماجہ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عیدین کی نماز پڑھی ایک دو بار نہیں کئی مرتبہ، بغیر اذان اور تکبیر کے۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور ابو بکرؓ وعمرؓ خطبہ سے پہلے عیدین کی نماز پڑھتے تھے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن بارش ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو مسجد میں عید کی نماز پڑھائی۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم الاضحیٰ اور یوم الفطر میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

.... صحیح مسلم

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول یہ تھا کہ آپؐ عید الفطر کی نماز کے لئے کچھ نوش فرما کر تشریف لے جاتے تھے اور عید الاضحیٰ کے دن نماز پڑھنے تک کچھ نہیں کھاتے تھے۔

..... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ، سنن دارمی

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ تشریف لے جاتے تھے۔ سب سے پہلے آپؐ نماز پڑھاتے تھے۔ پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کی طرف رخ کر کے خطبہ کے لئے کھڑے ہوتے تھے اور لوگ بدستور صفوں میں بیٹھے رہتے تھے۔ پھر آپؐ ان کو وعظ ونصیحت فرماتے تھے اور احکام دیتے تھے اور اگر آپؐ کا ارادہ کوئی لشکر یا دستہ تیار کر کے کسی طرف روانہ کرنے کا ہوتا تو آپؐ (عید کی نماز وخطبہ کے بعد) اس کو بھی روانہ فرماتے تھے یا کسی خاص چیز کے بارے میں آپؐ کو کوئی حکم دینا ہوتا تو اسی موقع پر وہ بھی دیتے تھے پھر آپؐ عید گاہ سے واپس ہوتے تھے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مرد، عورت، غلام اور آزاد (سب پر) صدقہ فطر میں ایک صاع کھجوریں یا جَو دینا فرض کئے تھے۔ لیکن لوگوں نے نصف صاع گیہوں کو بھی اس کے مساوی قرار دے لیا۔ حضرت ابن عمرؓ فطرہ میں کھجوریں دیا کرتے تھے لیکن مدینہ میں جب کھجوریں کم ہوگئیں تو آپؐ نے جَو دیئے۔ اور آپ فطرہ ہر چھوٹے بڑے کی طرف سے دیا کرتے تھے یہاں تک حضرت نافع (جو ابن عمرؓ کے آزاد کردہ غلام تھے) کے بیٹوں کا بھی دیتے تھے اور فطرہ ان

لوگوں کو دیتے تھے جو لینا قبول کر لیں۔ صحابہؓ عید الفطر سے ایک دو دن پہلے فطرہ دیا کرتے تھے۔

.... صحیح بخاری

غبن

حضرت عدی بن عمیر کندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو ہم کسی کام پر مقرر کریں اور وہ ہم سے ایک سوئی یا اس سے زیادہ کوئی چیز چھپا رکھے تو یہ غلول (دھوکا، خیانت) ہے اور وہ قیامت کے دن اس چیز سمیت حاضر کیا جائے گا۔ یہ سن کر ایک شخص انصاریوں میں سے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! آپ مجھ سے اپنا (دیا ہوا عہدہ) واپس لے لیجئے۔ آپؐ نے پوچھا تمہیں کیا ہوا؟ اس نے عرض کیا کہ میں نے آپؐ سے سنا جو آپؐ فرما رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ وہ بات تو میں اب بھی کہتا ہوں کہ جس شخص کو تم میں سے ہم کسی کام پر مقرر کریں تو وہ قلیل اور کثیر سب چیزیں ملا کر حاضر کرے اس کے بعد اگر اس کو اس میں سے کچھ دیا جائے تو لے لے اور جس چیز سے منع کیا جائے اس سے باز رہے۔

..... صحیح مسلم

غسل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جسم کے ہر بال کے نیچے جنابت کا اثر ہوتا ہے اس لئے غسل جنابت میں بالوں کو اچھی طرح دھونا چاہئے اور جلد کا وہ حصہ جو ظاہر ہے (جس پر بال نہیں ہوتے) اس کی بھی اچھی طرح صفائی دھلائی کرنی چاہئے۔

..... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل کا ارادہ فرماتے تو اول ہاتھ دھوتے پھر نماز کی وضو کی طرح وضو کرتے بعد ازاں پانی سے انگلیاں تر کر کے بالوں کی جڑوں میں خلال کرتے پھر دست مبارک سے تین چلو پانی لے کر سر پر ڈالتے اور آخر میں تمام بدن پر پانی بہا لیتے تھے۔

..... صحیح بخاری

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

..... سن ابوداؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ

غبن: نیز دیکھیے غصب ۲۵۳

غسل: نیز دیکھیے تیمم/۱۳۵، وضو/۳۲۷

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو میدان میں ننگا نہاتے ہوئے دیکھا۔ آپ منبر پر پڑھے، اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور پھر فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ حیادار ہے، پردہ پوش ہے اور حیا و پردہ پوشی کو محبوب رکھتا ہے تو تم میں سے جب کوئی غسل کرے تو اسے چاہئے کہ پردہ کر لے۔

.... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

غضب

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارے اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے دوزخ کو واجب کر دیا ہے اور جنت اس پر حرام کر دی ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر چہ وہ کوئی معمولی چیز ہی ہو۔ فرمایا اگر چہ پیلو کے درخت کی ایک لکڑی ہی کیوں نہ ہو۔

..... صحیح مسلم

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بالشت بھر زمین ظلم سے حاصل کرے گا تو قیامت کے روز ساتوں زمینوں کا طوق اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

کسی شخص کے لئے کسی بھائی کی کوئی چیز لینا جائز نہیں، البتہ اس صورت میں جائز ہے کہ وہ خوش دلی کے ساتھ دے۔ پس تم لوگ اپنے اوپر ظلم وزیادتی نہ کرو۔

.... خطبہ حجۃ الوداع (اقتباس)

غصہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی وصیت فرمائیے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ غصہ مت کیا کرو۔ اس شخص نے پھر اپنی وہی درخواست کئی بار دہرائی کہ مجھے اور وصیت فرمائیے مگر آپؐ نے ہر دفعہ یہی فرمایا کہ غصہ مت کیا کرو۔

..... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روات ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پہلوان اور طاقت ور وہ نہیں

غصب: نیز دیکھیے ظلم/۲۳۶

ہے جو مدمقابل کو بچھاڑ دے بلکہ پہلوان اور شہ زور در حقیقت وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو چاہئے کہ بیٹھ جائے پس اگر بیٹھنے سے غصہ فرو ہو جائے تو بہتر ہے اور اگر پھر بھی غصہ باقی رہے تو چاہئے کہ لیٹ جائے۔

..... مسند احمد، جامع ترمذی

حضرت عطیہ بن عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ غصہ شیطان سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔ آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے تو جب تم میں سے کوئی غصہ میں ہو تو اسے وضو کر لینا چاہئے۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی شے کا پینا اس غصہ کے گھونٹ پی جانے سے زیادہ ثواب نہیں رکھتا جسے کوئی اللہ کا بندہ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے پی جائے۔

..... سنن ابن ماجہ

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد حکیم کے واسطے سے اپنے دادا معاویہ بن حیدہ قسیری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ غصہ ایمان کو ایسا خراب کر دیتا ہے جیسے کہ ایلوا شہد کو خراب کر دیتا ہے۔

..... شعب الایمان بیہقی

غفلت

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز نماز کے لئے گھر سے مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو اس حال میں دیکھا کہ کھل کھلا کر ہنس رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اگر تم لوگ لذتوں کو توڑ دینے والی موت کو زیادہ یاد کرو تو وہ تمہیں اس غفلت میں مبتلا نہ ہونے دے۔ لہٰذا موت کو زیادہ یاد کرو، حقیقت یہ ہے کہ قبر ہر روز پکارتی ہے کہ میں مسافرت اور تنہائی کا گھر ہوں میں مٹی اور کیڑوں کا گھر ہوں۔ اور قبر یا تو جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے یا دوزخ کی خندقوں میں سے ایک خندق ہے۔

.... جامع ترمذی

غلو

لوگو! مذہب میں غلو اور مبالغہ سے بچو، کیونکہ تم سے پہلی بہت سی قومیں مذہب میں غلو کی سبب برباد ہوگئیں۔

.... خطبہ حجۃ الوداع (اقتباس)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری تعریف میں مبالغہ نہ کیا کرو جیسا کہ عیسائیوں نے ابنِ مریم ؑ کی تعریف میں مبالغہ کیا۔ میں تو اللہ کا بندہ ہوں تو تم مجھے اللہ کا بندہ اور رسول کہا کرو۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

غنڈہ ٹیکس

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ظلم سے ناحق محصول لینے والا بہشت میں داخل نہ ہوگا۔

.... سنن ابوداؤد

غیبت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اک دن فرمایا کیا تم جانتے ہو غیبت کس کو کہتے ہیں؟ صحابہؓ نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی کو زیادہ علم ہے۔ آپؐ نے فرمایا تمہارا اپنے کسی بھائی کا اس طرح ذکر کرنا جس سے اس کو ناگواری ہو۔ کسی نے عرض کیا کہ اگر میں اپنے بھائی کی کوئی ایسی برائی ذکر کروں جو فی الواقع اس میں ہو۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا غیبت جب ہی ہوگی جب کہ وہ برائی اس میں موجود ہو اور اگر اس میں وہ برائی اور عیب موجود ہی نہیں ہے تو پھر تو یہ بہتان ہوا۔

.... صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے جس شخص کی غیبت کی ہو (تو تلافی کے لئے) بخشش طلب کرو اور یہ کہو کہ اے اللہ! ہمیں اور اس شخص کو بخش دے۔

..... جامع صغیر بخاری، دعوات کبیر بیہقی

فحاشی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت والا نہیں ہے اور اسی لئے اس نے فحش اور بے حیائی کے

غیبت: نیز دیکھیے بہتان/۱۰۹

کاموں کو حرام کیا ہے (خواہ) کھلے ہوں یا چھپے اور اللہ سے بڑھ کر اور کسی کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے آپ اپنی تعریف کی ہے۔

..... صحیح بخاری

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فحش جس چیز میں ہوگا اسے عیب لگائے گا اور حیا جس چیز میں ہوگی اسے زینت دے گی۔

.... جامع ترمذی

فراخی و تنگی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین چیزیں ہیں جو نجات دلانے والی ہیں۔ ایک اللہ کا خوف خلوت میں اور جلوت میں، دوسرے حق بات کہنا خوشی میں اور غصہ میں اور تیسرے میانہ روی فراخی میں اور تنگدستی میں۔

.... شعب الایمان بیہقی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو مفلس کون ہوتا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس نہ تو روپیہ پیسہ ہو اور نہ دنیوی ساز و سامان۔ آپؐ نے فرمایا کہ میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوۃ ساتھ لائے مگر یہ بھی کہ اس نے کسی کو گالی دی ہو، کسی پر الزام لگایا ہو، کسی کا مال کھایا ہو، کسی کا ناحق خون بہایا ہو، کسی کو مارا پیٹا ہو تو ان تمام (گناہوں) کا بدلہ اس کی نیکیوں میں سے لیا جائے گا اور اگر حساب پورا نہ ہوا تو مظلوم کے گناہوں میں سے گناہ لے کر اس پر پھینک دیئے جائیں گے اور پھر دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

.... صحیح مسلم

حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدم کا بیٹا دو چیزوں کو ناپسند کرتا ہے۔ ایک تو ہے موت حالانکہ موت اہل ایمان کے لئے فتنے سے بہتر ہے اور دوسری ہے کم مائیگی حالانکہ کم مائیگی میں (قیامت کے دن) حساب و کتاب بھی ہلکا ہوگا۔

..... مسند امام احمد

فحاشی: نیز دیکھیے بدکاری/۱۰۰، حیا/۱۶۱

فرشتے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فرشتے (زمیں پر) آتے جاتے رہتے ہیں۔ کچھ رات کے فرشتے ہیں، کچھ دن کے فرشتے ہیں اور فجر اور عصر کی نماز میں سب جمع ہوتے ہیں۔ پھر جو فرشتے رات کو زمین پر رہے تھے وہ (صبح کو) آسمان پر چڑھ جاتے ہیں۔ پروردگار ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ خود ان سے زیادہ جانتا ہے کہ تم نے (میرے بندوں کو) کیا کرتے چھوڑا۔ وہ عرض کرتے ہیں کہ جب ہم نے ان کو چھوڑا وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم ان کے پاس گئے تھے اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

.... صحیح بخاری

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فرشتے نور سے پیدا کئے گئے ہیں اور جنات دہکتی ہوئی آگ سے پیدا کئے گئے ہیں کہ آدم کو اس سے پیدا کیا گیا ہے جو تم کو (قرآن میں) بتلایا گیا ہے (یعنی مٹی سے)۔

..... صحیح مسلم

فساد

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شیطان اس بات سے ناامید ہو چکا ہے کہ جزیرہ عرب میں نماز پڑھنے والے اس کی پرستش کریں گے البتہ وہ ان کے درمیان فتنے فساد ڈلوانے کی کوشش کرے گا۔

.... صحیح مسلم

فسق

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو مار ڈالنا کفر ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی کسی کی بیوی کو ورغلائے یا کسی کے غلام (ملازم) کو اس کے آقا کے خلاف بھڑکائے وہ ہماری جماعت میں سے نہیں۔

.... سنن ابوداؤد

فرشتے: نیز دیکھیے روح القدس/۱۹۵، کراماً کاتبین/۲۷۲، منکر نکیر/۳۰۰

فساد: نیز دیکھیے دورِ فتن/۱۷۸

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی فاسق آدمی کی تعریفیں کی جاتی ہیں تو پروردگار کو اتنا غصہ آتا ہے کہ عرش عظیم اس کی وجہ سے کانپ اٹھتا ہے۔

.... شعب الایمان بیہقی

فطرت

حضرت ابوداؤد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے اور آپؐ آئندہ واقع ہونے والی باتوں پر گفتگو کر رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جب تم سنو کہ کوئی پہاڑ اپنی جگہ سے سرک گیا تو اس کو سچ مان لو لیکن جب تم سنو کہ کسی شخص کی خلقت بدل گئی ہے تو اس کا کبھی یقین نہ کرو اس لئے کہ انسان اسی چیز کی طرف جاتا ہے جس پر وہ پیدا کیا گیا ہو۔

.... مسند احمد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بچہ اسلامی فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے بعد اس کے والدین اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا لیتے ہیں۔ چوپائے صحیح سالم بچے جنتے ہیں۔ کیا تم ان میں کوئی ناک کان کٹا ہوا دیکھتے ہو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ پانچ چیزیں انسان کی فطرت سلیمہ کے تقاضے اور دین فطرت کے خاص احکام ہیں۔ ختنہ، زیر ناف بالوں کی صفائی، مونچھیں تراشنا، ناخن لینا اور بغل کے بال لینا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

فقہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ شیطان پر ایک فقیہ ہزار عبادت گذاروں سے زیادہ بھاری ہوتا ہے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے جو علم اور ہدایت دے کر بھیجا ہے اس کی مثال بارش کی ہے جس کا پانی (جب) زمین کے اچھے قطعے میں پہنچا تو اس نے قبول کر لیا۔ اس کی خشک گھاس ہری ہو گئی اور نئی گھاس اُگ آئی

فطرت: نیز دیکھیے پاکیزگی/۱۱۳، طہارت/۲۳۶

فقہ: نیز دیکھیے علم/۲۴۵

اور (جب) وہ پانی سخت قطعہ زمین میں پہنچا تو اس زمین نے اسے جمع کرلیا۔ اللہ نے اس پانی کو فائدہ کا ذریعہ بنایا۔ لوگوں نے پیا پلایا اور کھیتی سیراب کی۔ وہ پانی (جب) چٹیل میدان میں پہنچا تو اس نے نہ روکا اور نہ گھاس نہ اُگی۔ یہی مثال ہے ایسے شخص کی جس نے علم دین کو سمجھا اور علم اور ہدایت جو میرے واسطے سے اللہ نے بھیجی تھی اس سے نفع اٹھایا۔ خود سیکھا اور دوسروں کو سکھایا اور ایسے شخص کی جس نے علم دین حاصل نہیں کیا اور اللہ نے جو ہدایت میرے ذریعے سے اس تک پہنچی تھی اس کو قبول نہیں کیا۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

فلکیات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے علم نجوم سیکھا اس نے جادو کی ایک شاخ کو حاصل کیا اور جتنا نجوم زیادہ سیکھا اتنا جادو (کے علم) میں اضافہ ہوا۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن سورج اور چاند کی روشنی لپیٹ دی جائے گی (یعنی بے نور ہو جائیں گے)

.... صحیح بخاری

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ بارش کو اپنے بندوں سے پانچ سال تک روک لے اور پھر مینہ برسا دے تو آدمیوں میں سے ایک گروہ یہ کہہ کر کافر ہو جاتا ہے کہ مجدح ستارے نے ہم پر مینہ برسایا ہے۔

.... سنن نسائی

قبر

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے۔ اگر کوئی اس سے نجات پا گیا تو اگلی منزلیں اس سے آسان ہیں اور اگر نجات نہ پائی تو اگلی منزلیں اس سے زیادہ سخت ہیں اور آپؐ نے یہ (بھی) فرمایا کہ میں نے قبر سے زیادہ (کوئی) بھیانک منظر نہیں دیکھا۔

.... جامع ترمذی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مرض الموت میں ارشاد فرمایا کا اللہ

قبر: نیز دیکھیے برزخ/۱۰۳، منکر نکیر/۳۰۰

یہودیوں اور عیسائیوں پر لعنت کرے کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دیکھو پہلی امتیں انبیاء واولیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا کرتی تھیں تم قبروں کو ہرگز سجدہ گاہ نہ بنانا میں تمہیں اس بات سے منع کرتا ہوں۔

.... صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے تم کو زیارت قبور سے منع کر دیا تھا اب تم قبروں کی زیارت کر لیا کرو کیونکہ اس سے دنیا کی بے رغبتی اور آخرت کی یاد اور فکر پیدا ہوتی ہے۔

.... سنن ابن ماجہ

قبر کا عذاب

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عذاب قبر کا حال پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ عذاب قبر برحق ہے۔ اس کے بعد میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپؐ نے کوئی نماز پڑھی ہو اور قبر کے عذاب سے پناہ نہ مانگی ہو۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

قبلہ

حضرت براہ بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ میں تشریف لائے اور اپنے ننھیالی انصار قرابت داروں میں قیام فرمایا تو ابتدا میں سولہ یا سترہ مہینے بیت المقدس کی جانب منہ کر کے نماز پڑھی۔ آپؐ کو یہ بات بہت پسند تھی کہ خانہ کعبہ کا رخ کر کے نماز پڑھیں۔ کعبہ کی جانب رخ کر کے آپؐ نے جو پہلی نماز پڑھی وہ عصر کی تھی اور آپؐ کے ساتھ ایک بڑی جماعت نے ادا کی۔ ان میں سے ایک شخص کا کسی مسجد کی طرف گذر ہوا تو اس نے نمازیوں کو رکوع میں پایا اور حلفیہ شہادت دی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کعبہ کی جانب منہ کر کے نماز پڑھی ہے۔ اس کے بعد وہ لوگ حالت نماز میں ہی کعبہ کی جانب پلٹ گئے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، موطا امام مالک، جامع ترمذی، سنن نسائی

☆ فاینما تولوا فثم وجه الله (البقره :۱۱۵)

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک موقعہ پر ہم اندھیری رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے۔ تاریکی زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ تمیز نہ کر سکتے تھے کہ قبلہ کس طرف ہے۔ ہم میں سے ہر ایک نے اسی جانب نماز پڑھ لی جس جانب اس کا رخ تھا جب صبح ہوئی تو یہ واقعہ ہم نے آنحضرت ﷺ سے بیان کیا تو یہ آیت نازل ہوئی۔ "تو جدھر تم رخ کرو ادھر اللہ کی ذات ہے"

..... جامع ترمذی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو اس کے تمام کونوں میں دعا کی اور نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ باہر نکل آئے اور خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھیں اور فرمایا کہ یہ ہے قبلہ۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سواری پر (نفل) نماز ادا فرماتے جس سمت میں وہ جاتی ہوتی اور جب فرض پڑھنے کا ارادہ ہوتا تو اتر جاتے اور قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر پڑھتے۔

..... صحیح بخاری

قتل

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے خون کے معاملے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان اس امر کی شہادت دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں تو اس کا خون بہانا سوائے تین وجہ کے جائز نہیں ہے۔ ایک تو جان کے بدلہ جان، دوسرے شادی شدہ اور آزاد و مکلّف مسلمان زانی، تیسرے تارک مذہب اور اپنی جماعت سے علیحدہ ہونے والا (مرتد)۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

قتل: نیز دیکھیے حدود/651، دیت/۱۸۰، قصاص/۲۶۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قاتل مقتول کے مال کا وارث نہیں ہوتا۔

..... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قسم ہے اللہ کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ قاتل نہیں سمجھے گا کہ میں نے کیوں قتل کیا اور مقتول نہ جانے گا کہ مجھے کیوں قتل کیا گیا۔

..... صحیح مسلم

قتل اولاد

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک کون سا گناہ بڑا ہے؟ آپؐ نے فرمایا یہ کہ تو اللہ کا شریک ٹھہرائے حالانکہ اسی نے تجھے پیدا کیا ہے۔ اس نے پوچھا کہ اس کے بعد کونسا؟ آپؐ نے فرمایا کہ تو اپنی اولاد کو اس ڈر سے مار ڈالے کہ اسے کھانا پڑے گا۔ اس نے پھر پوچھا کہ اس کے بعد کونسا؟ آپؐ نے فرمایا کہ تو اپنے ہمسایہ کی بیوی سے زنا کرے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

قحبہ گردی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اعلان فرمایا کہ اسلام میں قحبہ گردی کی کوئی گنجائش نہیں۔

.... سنن ابوداؤد

قرآن

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن نے مشغول رکھا میرے ذکر سے اور مجھ سے سوال اور دعا کرنے سے میں اس کو اس سے افضل عطا کروں گا جو سائلوں اور دعا کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں ارو (فرمایا کہ) دوسرے کلاموں کے مقابل میں اللہ کے کلام کو ویسی ہی عظمت وفضیلت حاصل ہے جیسی اپنی مخلوق کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ کو۔

..... جامع ترمذی، سنن دارمی، شعب الایمان بیہقی

قرآن: نیز دیکھیے تلاوت/۱۳۰، قرآن کا اعجاز/۲۶۴

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے بہتر اور افضل بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک وہ شخص جس کے پاس قرآن کا کچھ حصہ نہیں ہے ویران گھر کی طرح ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن مجید) کی وجہ سے بہت سوں کو اونچا کرے گا اور بہت سوں کو نیچے گرائے گا۔

.... صحیح مسلم

حضرت معاذ جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے قرآن پڑھا اور اس میں جو کچھ ہے اس پر عمل کیا قیامت کے دن اس کے ماں باپ کو ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ حسین ہوگی۔ (ایسی) روشنی جو دنیا کے گھروں میں ہو جائے جب سورج آسمان سے ہمارے پاس ہی اتر آئے۔ پھر تمہارا کیا گمان ہے خود اس آدمی کے بارے میں جس نے خود یہ عمل کیا ہو؟۔

.... مسند احمد، سنن ابوداؤد

حضرت عبید اللہ بن ابوبکر بن عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس خط میں جو رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن حزم کو لکھا تھا یہ بھی مذکور تھا کہ قرآن کو بحالت طہارت ہاتھ لگانا چاہئے۔

..... موطا امام مالک

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس قرآن کا پورے طور پر خیال رکھو۔ اسلئے کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یہ انسانوں کے سینے سے اس سے بھی جلد بھاگ جانے والا ہے جیسا کہ اونٹ اپنی رسی تڑا کر بھاگ جاتا ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، موطا امام مالک

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن پانچ

قربانی: نیز دیکھیے حج وعمرہ/۱۵۳

صورتوں (حکموں) پر نازل ہوا ہے۔ حلال، حرام، محکم، متشابہ محکم کی پیروی کرو۔ متشابہ پر ایمان لاؤ اور امثال سے عبرت حاصل کرو۔

..... شعب الایمان بیہقی، مشکوۃ المصابح

قرآن کا اعجاز

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں ایک جگہ اترے۔ تھوڑے دیر کے بعد وہاں ایک لڑکی آئی اور بولی کہ یہاں کی قوم کے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے۔ ہمارے پاس کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا نہیں۔ کیا تم میں سے کوئی شخص جھاڑ پھونک کرنے والا ہے؟ یہ سن کر ایک شخص اٹھا اور اس کے ساتھ چل دیا۔ ہمیں اس کے بارے میں گمان بھی نہ تھا کہ وہ کچھ جانتا ہوگا۔ اس نے جا کر کچھ پڑھا اور سردار پر دم کیا اور وہ اچھا ہوگیا۔ سردار نے (صحت یابی کی خوشی میں) ہم سب کو دودھ پلایا اور تیس بکریاں بھی دلوائیں۔ جب وہ شخص واپس آیا تو ہم نے اس سے پوچھا کہ کیا تم (واقعی) کوئی منتر وغیرہ جانتے ہو تو اس نے کہا کہ نہیں میں نے تو صرف سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا۔ ہم نے باہم طے کیا کہ جب تک رسول اللہ ﷺ سے دریافت نہ کرلیں تو ان (بکریوں) کے بارے میں کچھ نہ کریں گے۔ چنانچہ جب ہم مدینہ میں آئے تو آپؐ کی خدمت میں اس کا تذکرہ کیا۔ آپؐ نے فرمایا اس کو کیسے معلوم ہوا کہ یہ منتر ہے (بہرحال) اس کو تقسیم کرلو اور میرا بھی ایک حصہ مقرر کرو۔

..... صحیح بخاری

قربانی

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے بعض صحابہ نے دریافت کیا کہ ان قربانیوں کی کیا حقیقت اور تعریف ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ یہ تمہارے مورث ابراہیمؑ کی سنت ہے۔ عرض کیا کہ ان قربانیوں میں ہمارے لئے کیا اجر ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ قربانی کے جانور کے ہر ہر بال کے عوض ایک نیکی۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا اون کا بھی یہی حساب ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ ہاں! اون کا بھی۔

.... مسند احمد، سنن ابن ماجہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ (یعنی عید الاضحیٰ) کے دن فرزند آدم کا کوئی عمل اللہ کو قربانی سے زیادہ محبوب نہیں۔ قربانی کا خون گرنے سے پہلے اللہ کی رضا اور مقبولیت کے مقام پر پہنچ جاتا ہے۔ پس اے اللہ کے بندو! دل کی پوری خوشی سے قربانی کیا کرو۔

..... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ قربانی میں کیسے جانور نہ لئے جائیں۔ آپؐ نے ہاتھ سے اشارہ فرمایا کہ ایسا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن بہت کھلا ہو، دوسرے وہ جس کی ایک آنکھ خراب ہوگئی ہو اور وہ خرابی بالکل عیاں ہو، تیسرے وہ جو بہت بیمار ہو، چوتھے وہ جو ایسا کمزور اور لاغر ہو کہ اس کی ہڈیوں میں گودا بھی نہ رہا ہو۔

..... سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، سنن دارمی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ گائے یا نیل کی قربانی سات آدمیوں کی طرف سے اور اسی طرح اونٹ کی قربانی سات آدمیوں کی طرف سے ہوسکتی ہے۔

.... صحیح مسلم، سنن ابوداؤد

حضرت مجاشع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ چھ ماہ کا دنبہ بھی قربانی کے لئے اسی طرح کافی ہے جس طرح سال بھر سے زیادہ کا۔

..... سنن ابوداؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب ذی الحجہ کا عشرہ شروع ہو جائے اور تم میں سے کسی کا ارادہ قربانی کرنے کا ہو تو اس کو چاہئے کہ قربانی کرنے تک اپنے بال یا ناخن نہ تراشے۔

..... صحیح مسلم

حضرت نبیشہ الخیر ہذلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (عیدالاضحیٰ کے موقع پر) فرمایا کہ پہلے ہم نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت کردی تھی اور یہ پابندی اس لئے لگائی گئی تھی کہ سب لوگوں کو گوشت اچھی طرح مل جائے۔ اب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اللہ کے کرم سے لوگ اب خوشحال ہیں اس لئے اجازت ہے کہ لوگ کھائیں اور محفوظ رکھیں اور قربانی کا ثواب بھی حاصل کریں۔ یہ دن کھانے پینے کے اور اللہ کی یاد کے ہیں۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ آپؐ کے (قربانی کے) اونٹوں کی خبر گیری کروں اور ان کے گوشت کو خیرات کر دوں اور چمڑہ اور جھولیں بھی صدقہ کروں اور قصائی کی

مزدوری اس سے نہ دوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ مزدوری ہم اپنے پاس سے دیں گے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

قرض

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص لوگوں سے قرض لے اور اس کے ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اللہ وہ قرض اس سے ادا کرا دیتا ہے اور جو شخص اس نیت سے قرض لے کہ اس کو ادا نہ کرے گا تو اللہ اس کے مال کو تلف اور ضائع کر دیتا ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا شہید کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے مگر قرض معاف نہیں کیا جائے گا۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مومن کی روح قرض کے سبب معلق رہتی ہے جب تک اس کا قرض ادا نہ ہو جائے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ خداوند تعالیٰ قیامت کی سختیوں سے اس کو بچائے وہ تنگ دست (مقروض) کو مہلت دے یا اپنا قرض معاف کر دے۔

.... صحیح مسلم

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک جنازہ لایا گیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا جنازہ کی نماز پڑھ لیجئے۔ آپؐ نے پوچھا اس پر قرض تو نہیں ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا نہیں۔ آپؐ نے نماز جنازہ پڑھ لی۔ پھر ایک جنازہ اور لایا گیا۔ آپؐ نے پوچھا اس پر قرض ہے؟ کہا گیا ہاں! آپؐ نے پوچھا کچھ چھوڑا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا تین دینار۔ آپؐ نے اس پر بھی نماز پڑھ لی۔ پھر ایک اور جنازہ لایا گیا۔ آپؐ نے پوچھا اس پر قرض ہے، عرض کیا گیا تین دینار۔ فرمایا کچھ چھوڑ کر مرا۔ عرض کیا کچھ نہیں۔ فرمایا تم اپنے دوست پر نماز پڑھ لو، ابو قتادہؓ نے عرض کیا یا رسول

قرض: نیز دیکھیے رہن/۱۸۹

اللہؐ اس کی نماز پڑھ لیجئے۔ اس کا قرض میں ادا کروں گا تو آپؐ نے اس کی نماز پڑھ لی۔

.... صحیح بخاری

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی کو قرض دے اور پھر مقروض اسے ہدیہ بھیج دے یا اپنی سواری پر سوار کرائے تو سواری پر سوار نہ ہو اور نہ ہدیہ قبول کرے لیکن اس صورت میں کوئی حرج نہیں جب پہلے سے لین دین چلا آ رہا ہو۔

.... سنن ابن ماجہ

قساوت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی قساوت قلبی (سخت دلی) کی شکایت کی تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا کرو اور مسکین کو کھانا کھلا دیا کرو۔

.... مسند احمد

قسم کھانا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تم کو اس سے منع فرماتا ہے کہ تم اپنے باپوں کی قسم کھاؤ۔ اگر قسم کھانا ضروری ہے تو خدا کی قسم کھاؤ ورنہ خاموش رہو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کو جسے قسم دینے کا ارادہ تھا، بتلایا کہ (اس طرح قسم کھائے) "میں قسم کھاتا ہوں اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس بات پر کہ مدعی کو مجھ پر کوئی حق نہیں"۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے قسم کھائی اور اس کے ساتھ انشاء اللہ بھی کہا (تو قسم کے خلاف میں) اس پر گناہ نہیں۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم کسی بات کی قسم کھاؤ اور (پھر) اس سے بہتر کوئی اور صورت تمہیں نظر آئے تو وہی کام کرو جو بہتر ہو اور قسم کا کفارہ دے دو۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (حضرت) عیسیٰؑ نے ایک شخص کو چوری کرتے دیکھا اور (جب) اس سے کہا کہ تو نے چوری کی ہے تو اس نے جواب میں کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے ہرگز (چوری) نہیں کی۔ یہ سن کر (حضرت) عیسیٰؑ نے کہا کہ میں اللہ پر ایمان لایا ہوں اور تیرا اعتبار کرتا ہوں اور اپنے آپ کو جھٹلاتا ہوں۔

.... صحیح مسلم

قصاص

حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص عمداً قتل کر دیا جائے تو اس کے ولی کو جائز ہے کہ تین باتوں میں سے جو بات چاہے اختیار کر لے۔ یا تو خون کے بدلے خون لے یا معاف کر دے دیا قاتل سے خون بہا لے لے اور اگر (کوئی) چوتھی بات چاہے تو اس کا ہاتھ پکڑ لو (یعنی روک دو)۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص (بلوہ کے) ہنگامے میں آپس کے پتھراؤ یا کوڑوں یا لاٹھیوں سے مارا جائے تو وہ قتل خطا ہے اور اس کی دیت خطا کی دیت ہے۔ اور جو شخص جان بوجھ کر مارا جائے تو اس کا قصاص ہے اور جو ولی کو قصاص لینے سے روکے اس پر اللہ کی لعنت اور غضب ہے۔ نہ اس کی نفلی عبادت قبول ہوگی اور نہ فرض عبادت۔

.... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

حضرت عمرو بن شعیب بتوسط اپنے باپ اور پردادا کے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص طبابت کے فن سے ناواقف ہوتے ہوئے علاج کرے (اور مریض اس کے علاج سے مر جائے) تو وہ ضامن ہے (یعنی اس پر دیت لازم ہے اور قصاص ساقط ہوگا)

.... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

قلب

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کے اندر گوشت کا

قصاص: نیز دیکھیے حدود/۱۵۶، دیت/۱۸۰

ایک ٹکڑا ہے اگر وہ ٹھیک ہو تو اس کا سارا جسم ٹھیک رہے گا اور اگر وہ بگڑ جائے تو اس کا سارا جسم بگڑ جائے گا۔

.... شعب الایمان بیہقی

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دل (کی مثال) پَر کی مانند ہے جو کھلے میدان میں پڑا ہو اور جس کو ہوائیں الٹ پلٹ کر رہی ہوں۔

.... سنن ابن ماجہ

قلم

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے پیدا کیا وہ قلم ہے۔ پھر اسے حکم دیا کہ لکھ۔ قلم نے عرض کیا کیا لکھوں۔ حکم ہوا کہ جو کچھ مقدر ہو چکا ہے وہ سب لکھ تو اس نے قیامت تک جو شدنی تھا لکھ دیا۔

.... جامع ترمذی

قناعت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص نے فلاح پائی جس نے اسلام قبول کیا اور جسے ضرورت کے مطابق روزی دی گئی اور اسے جو کچھ ملا اللہ تعالیٰ نے اسے اس پر قانع کیا۔

.... صحیح مسلم

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ مال مانگا۔ آپؐ نے عطا فرمایا میں نے پھر مانگا اور آپؐ نے عطا کیا۔ پھر مجھے نصیحت فرمائی کی کہ اے حکیم! یہ مال سب کو بھلی لگنے والی اور لذیز و شیریں چیز ہے۔ پس جو شخص اسے بغیر حرص اور طمع کے سیر چشمی سے لے گا اس کے واسطے اس میں برکت دی جائے گی اور جو شخص دل کے لالچ کے ساتھ لے گا اس کے واسطے اس میں برکت نہ ہوگی اور اس کا حال یہ ہوگا کہ کھائے اور پیٹ نہ بھرے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے ابو ذر! کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ مال زیادہ ہونے کا نام تونگری ہے۔ میں نے اثبات میں جواب دیا۔ آپؐ نے فرمایا تو کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ

قناعت: نیز دیکھیے صبر/۲۲۹

مال کم ہونے کا نام فقیری اور محتاجی ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں! تو آپؐ نے فرمایا کہ اصلی دولت مندی دل کے اندر ہوتی ہے اور (اسی طرح) اصلی محتاجی بھی دل سے تعلق رکھتی ہے اور یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

..... معجم کبیر طبرانی

قوموں کا عروج وزوال

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (وہ وقت) قریب ہے جب اقوام عالم تمہیں مٹانے کے لئے ایک دوسرے کو اس طرح بلائیں جس طرح کوئی قوم دوسری قوم کو کھانے کی دعوت دے۔ کسی نے پوچھا کہ کیا ایسا اس وجہ سے ہوگا کہ ہم اس وقت تعداد میں قلیل ہوں گے؟ آپؐ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ (تعداد میں) تم زیادہ ہو گے لیکن ایسے جیسے سیلاب کا خس وخاشاک ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کے دلوں سے تمہاری ہیبت اٹھا لے گا اور تمہارے دلوں میں "وہن" ڈال دے گا۔ کسی نے پوچھا کہ "وہن" کا کیا مطلب ہے تو فرمایا کہ دنیا کی محبت اور موت سے کراہت۔

..... سنن ابوداؤد، دلائل النبوۃ بیہقی

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے بہترین لوگ میرے قرن کے لوگ ہیں۔ پھر وہ لوگ بہتر ہیں جو ان کے متصل (جانشین) ہوں گے پھر وہ لوگ جو ان کے متصل آئیں گے۔ پھر ان تینوں قرنوں کے بعد لوگوں کی ایسی جماعت پیدا ہوگی جو بغیر طلب وخواہش کے گواہی دے گی اور ایسے لوگ ہوں گے جو خیانت کریں گے اور ان کی امانت اور دیانت پر بھروسہ نہ کیا جائے گا اور ایسے لوگ ہوں گے جو نذر مانیں گے اور اپنی نذر پوری نہ کریں گے۔ ان میں موٹاپا اور فربہی پیدا ہوگی اور (بحوالہ روایت دیگر) پھر ایسے لوگ (ہوں گے) جو بغیر قسم دلائے قسم کھائیں گے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی قوم کھلم کھلا خیانت کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دلوں میں خوف وہراس ڈال دیتا ہے اور جب کسی قوم میں زنا عام ہو جائے تو وہ کثرت کے ساتھ موت کا شکار رہتی ہے اور جب کوئی قوم ناپ تول میں گڑبڑ شروع کرتی ہے تو رزق سے محروم کر دی جاتی ہے اور جب کوئی قوم ناحق فیصلوں کی

قوموں کا عروج وزوال: نیز دیکھیئے انقلاب/۹۲، دورفتن/۱۷۸

عادی ہو جاتی ہے تو اس میں باہمی خون ریزی پھیل جاتی ہے اور جب کسی قوم کو غداری و بدعہدی کی عادت پڑ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو اس پر مسلط کر دیتا ہے۔

.... موطا امام مالک

حضرت مرداس اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اچھے اور نیک لوگ تو یکے بعد دیگرے مر کر چلے جائیں گے اور باقی رہ جائیں گے ناکارہ، جَو اور کھجور کے بیکار بھوسے کی طرح، جن کی اللہ تعالیٰ کوئی پرواہ نہیں کرے گا۔

.... صحیح بخاری

قید کی سزا

حضرت بہز بن حکیمؒ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کسی تہمت کے جرم میں حبس میں رکھا تھا۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی

کافروں کی سرکشی

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ مجھے وہ سخت ترین بات بیان کیجئے جو مشرکوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ عبداللہ بن ابومعیط نے اپنا کپڑا گردن مبارک میں ڈال کر خوب زور دے مروڑا تھا اس دوران حضرت ابوبکرؓ آ گئے اور عبداللہ کے دونوں مونڈھے پکڑ کر علیحدہ کیا اور کہا کہ تم اس وجہ سے اس شخص کی جان لیتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ ایک ہے۔

.... صحیح بخاری

کامیاب لوگ

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ شخص کامیاب اور بامراد ہے جس کے دل کو اللہ تعالیٰ نے ایمان کے لئے خالص کر دیا اور صحیح وسالم بنا دیا۔ اس کی زبان کو سچائی اور نفس کو اطمینان عطا کیا، طبیعت کو سیدھا اور درست کیا، کان کو سننے والا اور آنکھ کو دیکھنے والا بنا دیا جن کے ذریعے سے (ہدایت کی) باتیں دل میں اتر جائیں۔ بے شک وہ کامیاب اور بامراد ہے جس کے دل کو اللہ تعالیٰ نے (ان باتوں کو) یاد رکھنے والا بنا دیا۔

.... مسند احمد، شعب الایمان بیہقی

کامیاب لوگ: نیز دیکھیے مومن اور متقی کی صفات/۳۰۳

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص نے فلاح پائی جس نے اسلام قبول کیا اور جسے ضرورت کے مطابق روزی دی گئی اور اسے جو کچھ ملا اللہ تعالیٰ نے اسے اس پر قانع کیا۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے دوستوں میں بہت زیادہ قابل رشک میرے لئے وہ مومن ہے جو (دنیوی سازوسامان کے لحاظ سے) ہلکا پھلکا ہو۔ نماز کا بہت پابند ہو اور اپنے رب کی عبادت احسن طریقے سے کرتا ہو۔ اطاعت اور فرمان برداری کا شعار ہو اور یہ سارے عمل بلا نمود ونمائش اور خلوت میں سرانجام دیتا ہو۔ شہرت سے دور اور گمنامی کی حالت میں رہتا ہو۔ اس کی روزی بقدر ضرورت ہو اور وہ اس پر صابر اور قانع ہو۔ پھر آپؐ نے چٹکی بجا کر فرمایا کہ (ایسے شخص کی) موت جلد (واقع ہوگی)، اس پر ماتم کرنے والیاں کم (ہوں گی) اور اس کا ترکہ بہت تھوڑا ہوگا۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کو میانہ روی کے ساتھ خرچ کرنا آ گیا اس کو عمدہ زندگی بسر کرنے کا نصف طریقہ ہاتھ آ گیا اور جس کو لوگوں میں انس ومحبت کے ساتھ رہنا آ گیا اس کو نصف عقلمندی کی بات آ گئی اور جس کو فہم وسلیقہ سے سوال کرنا آ گیا اس کو نصف علم نصیب ہو گیا۔

.... شعب الایمان بیہقی

کتمانِ حق

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سچی بات کہہ گذرو اگرچہ لوگوں کو کڑوی ہی لگے۔

.... مشکوۃ المصابح

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تم کو بہترین گواہ کی خبر نہ دوں! (یہ) وہ شخص ہے جو گواہی کی بابت دریافت کئے جانے سے پہلے اپنی گواہی ادا کردے۔

.... صحیح مسلم

کتمان حق: نیز دیکھیے حق وباطل/۱۶۰

کراماً کاتبین: نیز دیکھیے نامہ اعمال/۳۰۷

کراماً کاتبین

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کراماً کاتبین کا احترام کرو جو تمہاری جنابت یا قضائے حاجت کے (وقت کے) سوا کبھی تم سے جدا نہیں ہوتے۔

.... مستدرک حاکم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں برہنہ ہونے سے منع فرماتا ہے سو تم اللہ کے فرشتوں کراماً کاتبین سے حیا کرو جو تمہارے ساتھ رہتے ہیں اور ماسوا تمہاری (ان) تین حالتوں کے تم سے کبھی جدا نہیں ہوتے: قضائے حاجت کے وقت، جنابت کی حالت میں اور غسل کے دوران۔

.... مسند بزار

کسب واختیار

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو شخصوں کے معاملے میں فیصلہ صادر فرمایا تو جس کے خلاف فیصلہ دیا تھا وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگا اور افسوس کے ساتھ بولا کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔ یہ سن کر آپؐ نے فرمایا اللہ (تو) سعی اور کوشش نہ کرنے پر ملامت کرتا ہے۔ اسلئے پہلے اپنے معاملات میں دانائی سے کام لے پھر اس کے بعد اگر حالات خراب ہو جائیں تو اس وقت یہ کلمات کہا کر۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ درحقیقت دانا شخص وہ ہے جس نے اپنے نفس کو اپنا تابعدار بنا لیا اور اپنی موت کے بعد کی زندگی کے لئے سامان کیا اور درماندہ شخص وہ ہے جس نے اپنے نفس کو تو اس کی خواہشات کے تابع رکھا اور بایں ہمہ اللہ سے امیدیں باندھتا رہا۔

..... جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

کعبہ

حضرت ابنِ زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کعبہ کو بیت العتیق (آزاد گھر) اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس پر آج تک کوئی ظالم غالب نہیں ہوا۔

..... جامع ترمذی

کسب واختیار: نیز دیکھیے تقدیر/۱۲۸

کعبہ: نیز دیکھیے مکہ مکرمہ/۲۹۸

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ، (حضرت) اسامہ بن زیدؓ، (حضرت) بلالؓ، (حضرت) عثمان بن طلحہؓ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے اور دروازہ بند کرلیا اور تھوڑی دیر کے بعد باہر نکل آئے۔ بلالؓ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کعبہ میں جا کر کیا کیا تو انہوں نے بتلایا کہ آپؐ نے (کعبہ کے) اندر ایک ستون کو بائیں جانب، ایک ستون کو دائیں جانب اور تین ستونوں کو پیچھے رکھا اور ان کے درمیان نماز پڑھی۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

کفار سے جنگ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو منبر پر یہ فرماتے سنا ہے کہ کافروں سے لڑنے کے لئے تم جس قدر اپنی قوت کو مضبوط کرسکو کرو۔ خبردار تیراندازی قوت ہے۔ خبردار تیز اندازی قوت ہے، خبردار تیز اندازی قوت ہے۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کافر اور اس کو مارنے والا (مجاہد) کبھی بھی دوزخ میں جمع نہیں ہوں گے۔

.... صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مشرکین کے خلاف اپنے مال، اپنی جان اور اپنی زبان سے جہاد کرو۔

.... صحیح مسلم

کفارہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی بات پر قسم کھا بیٹھے پھر اسے اس بات کے سوا دوسری بات بہتر معلوم ہو تو اسے چاہئے کہ اپنی قسم توڑ دے اور اس کا کفارہ ادا کردے اور وہ بات کرے جو بہتر ہو۔

..... صحیح مسلم

کفر

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہے تو ان دونوں میں سے ایک کفر کا سزاوار ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

کفار سے جنگ: نیز دیکھیے جہاد/۱۴۵، شہادت/۲۲۶

کفارہ: نیز دیکھیے حج وعمرہ/۱۵۳، قسم کھانا/۲۶۷، نذر/۳۰۹

کفر: نیز دیکھیے ایمان/۹۷

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی شخص کسی پر فسق اور کفر کا الزام نہ لگائے۔ اس لئے کہ اگر وہ شخص فاسق یا کافر نہیں ہے تو یہ الزام اسی (الزام لگانے والے) کی طرف لوٹ آئے گا۔

.... صحیح بخاری

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ جاہلیت کے زمانے میں ابن جدعان اپنے عزیز واقرباء سے اچھا سلوک کرتا تھا اور مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا۔ کیا اس کو قیامت کے دن اس سے کچھ فائدہ ہوگا۔ آپؐ نے فرمایا کہ اسے کچھ فائدہ نہ ہوگا کیونکہ اس نے کسی دن بھی یہ نہیں کہا کہ پروردگار میرا قصور معاف کرنا۔

.... صحیح مسلم

کلچر

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک انصاری عورت بیاہی ہوئی آئی۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ کیا تمہارے ساتھ کوئی تفریح کا سامان نہ تھا کیونکہ انصار کو تو گانا بجانا اچھا معلوم ہوتا ہے۔

... صحیح مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (حضرت) عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک انصاری عورت کا نکاح اپنے قرابت داروں میں کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور پوچھا کہ کیا لڑکی کو رخصت کر دیا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ جی ہاں! (تو) آپؐ نے دریافت فرمایا کہ کیا کسی گانے والی کو بھی اس کے ساتھ بھیجا ہے۔ عرض کیا کہ نہیں تو آپؐ نے فرمایا کہ انصار کی قوم کو گانے کا شوق ہے۔ کیا اچھا ہوتا کہ اس کے ساتھ کسی کو بھیجتے جو (گا کر) کہتا کہ "ہم تمہارے پاس آئے۔ ہم تمہارے پاس آئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں سلامت رکھے"۔

.... سنن ابن ماجہ

کم گوئی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص خاموش رہا اس نے نجات پائی۔

..... مسند احمد، جامع ترمذی، شعب الایمان بیہقی

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ایک شخص نے (ان کے سامنے) کھڑے ہو کر بہت لمبی بات کہی تو انہوں نے کہا کہ اگر یہ شخص بات

کلچر: نیز دیکھیے زیب وزینت/۲۰۵

مختصر کرتا تو اس کے لئے بہتر ہوتا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ حکم ہے کہ بات کرنے میں اختصار سے کام لوں کیونکہ بات میں اختصار ہی بہتر ہوتا ہے۔

.... سنن ابوداؤد

کنجوسی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حرص و بخل اور ایمان کبھی ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

.... سنن نسائی

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دھوکہ باز، بخیل اور احسان جتانے والا آدمی جنت میں نہ جا سکے گا۔

..... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بخیل اور خیرات کرنے والوں کا حال ان دو آدمیوں کی مانند ہے جن پر لوہے کی دو زرہیں ہوں اور ان زرہوں کی تنگی کے سبب ان کے دونوں ہاتھ سینہ اور گردن میں چمٹا دیئے گئے ہوں۔ پس جب صدقہ دینے والا صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی زرہ کھل جاتی ہے اور جب بخیل صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو زرہ کے حلقے اور تنگ ہو جاتے ہیں۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

کن عورتوں سے نکاح جائز نہیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (نکاح میں) جو رشتے نسب کے سبب سے حرام ہوتے ہیں وہی رشتے دودھ پینے کے سبب سے بھی حرام ہیں۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی عورت اور اس کی پھوپھی یا خالہ کو (نکاح میں) جمع نہ کیا جائے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ضحاک بن فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! میں نے اسلام قبول کر لیا ہے اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں۔ آپؐ نے فرمایا دونوں میں سے ایک کا انتخاب کر لو۔

..... جامع ترمذی

کنجوسی: نیز دیکھیئے ارتکاز دولت/۶۶

کوڑوں کی سزا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ سزاؤں کے علاوہ کسی شخص کو (بطور سزا) دس کوڑوں سے زیادہ نہ لگائے جائیں۔

..... صحیح مسلم

گالی گلوچ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے جان سے مار ڈالنا کفر۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آپس میں ایک دوسرے کو گالی دینے والوں کا وبال پہل کرنے والے پر ہے جب تک کہ مظلوم (بدلہ لینے میں) حد سے تجاوز نہ کرے۔

..... صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے ماں باپ کو گالی دینا گناہ کبیرہ ہے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ! کیا کوئی اپنے ماں باپ کو بھی گالی دیتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ہاں! ایک شخص دوسرے کے باپ کو گالی دیتا ہے تو (جواباً) دوسرا شخص اس کے باپ کو گالی دیتا ہے اور (اس طرح) یہ اس کی ماں کو گالی دیتا اور وہ اس کی ماں کو۔

.... صحیح مسلم

گداگری

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص میرے ساتھ اس بات کا عہد کرے کہ وہ لوگوں سے سوال نہ کرے گا تو میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں گا۔ ثوبانؓ کہتے ہیں میں نے عرض کیا میں اس کا عہد کرتا ہوں۔ اس کے بعد ثوبانؓ کسی سے سوال نہ کرتے تھے۔

... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سوال کرنا جائز نہیں ہے غنی آدمی کو اور نہ توانا و تندرست آدمی کو البتہ ایسے آدمی کو جائز ہے جس کو ناداری اور افلاس نے زمین پر گرا دیا ہو یا

گالی گلوچ: نیز دیکھیے بری عادت/۱۰۵

گداگری: نیز دیکھیے خیرات/۱۷۰، صدقات/۲۳۰

جس پر قرض یا کسی تاوان کا کوئی بھاری بوجھ پڑ گیا ہو اور جو آدمی اپنے مال میں اضافہ کے لئے لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلائے اور سوال کرے تو قیامت کے دن اس کا یہ سوال اس کے چہرے پر ایک زخم اور گھاؤ کی شکل میں نمایاں گا او وہ جہنم کا گرم جلتا اور گھاؤ کی شکل میں نمایاں ہوگا اور وہ جہنم کا گرم جلتا ہوا پتھر کھائے گا۔ اس کے بعد جس کا جی چاہے سوال کم کرے اور جس کا جی چاہے زیادہ کرے اور آخرت میں اس کا نتیجہ بھگتے۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ کا اور مانگنے سے پرہیز کرنے کا ذکر کرتے ہوئے برسر منبر ایک دن فرمایا کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ اوپر وال ہاتھ دینے والا ہاتھ ہے اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والا ہاتھ ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی (ضرورت مند) آدمی کا یہ رویہ کہ وہ رسی لے کر جنگل میں جائے اور لکڑیوں کا ایک گٹھا اپنی کمر پر لاد کے لائے اور بیچے اور اس طرح اللہ کی توفیق سے وہ سوال کی ذلت سے اپنے کو بچالے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے سوال کا ہاتھ پھیلائے پھر خواہ وہ اس کو دیں یا نہ دیں۔

..... صحیح بخاری

گرہن

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس روز (حضرت) ابراہیم (فرزند رسول اللہ ﷺ) کا انتقال ہوا اس روز سورج گرہن ہوا تھا۔ لوگوں نے خیال کیا کہ گرہن ان کی وفات کی وجہ سے ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ چاند سورج کا گرہن قدرت الٰہی کی ایک نشانی ہے۔ یہ کسی کے مرنے یا جینے سے گرہن میں نہیں آتے۔ اس لئے جس وقت تم گرہن ہوتے دیکھو تو اللہ سے دعائیں کرو۔ نمازیں پڑھو اور اس وقت تک اس میں مشغول رہو کہ گرہن جاتا رہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

گری پڑی چیز

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص گمشدہ چیز کو اٹھا کر گھر میں رکھ لے وہ گمراہ ہے جب تک اس کا اعلان نہ کرے۔

..... صحیح مسلم

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کوئی گری پڑی چیز پائے وہ دو منصف مزاج لوگوں کو گواہ بنا لے پھر اس کو چھپائے نہیں اور نہ اس کو غائب کرے۔ اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو واپس دے دے اور مالک نہ آئے تو پھر وہ خدا کا مال ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔

..... سنن ابوداؤد

گناہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے عائشہ! اپنے آپ کو ان گناہوں سے بچانے کی خاص طور سے کوشش اور فکر کرو جن کو حقیر و معمولی سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی بھی باز پرس ہوگی۔

..... سنن ابن ماجہ، شعب الایمان بیہقی، مسند دارمی

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ ایمان کیا ہے؟۔ آپؐ نے فرمایا کہ جب تیری نیکی تجھے بھلی معلوم ہو اور بدی تجھے بری محسوس ہو۔ پھر اس نے پوچھا کہ گناہ کیا ہے؟۔ آپؐ نے فرمایا کہ جب کوئی چیز تیرے دل میں تردد پیدا کرے اور مشتبہ معلوم ہو (ایسی صورت میں) تو اسے چھوڑ دے۔

... مسند احمد

گناہ کبیرہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ سات گناہوں سے بچو جو ایمان کو ہلاک کر دیتے ہیں۔ صحابہؓ نے دریافت کیا کہ وہ کون سے گناہ ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ شریک کرنا، جادو، جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے ناحق قتل کرنا، یتیم کا مال کھانا، سود کھانا، لڑائی کے دن کافروں کے سامنے سے بھاگ جانا اور شادی شدہ، ایمان دار، پاک دامن عورت پر عیب لگانا۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بغاوت اور صلہ رحمی کو قطع کرنے کے علاوہ کوئی گناہ ایسا نہیں جس کی سزا اللہ تعالیٰ دنیا میں بہت جلد دے اور آخرت میں بھی اس کی سزا (بھگتنے کے لئے) رکھ چھوڑے۔

..... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

گناہ: نیز دیکھیے ثواب/۱۳۶

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے کبیرہ گناہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ شریک کرنا، ماں باپ کی نافرمانی وایذا رسانی، کسی بندے کو ناحق قتل کرنا اور جھوٹی گواہی دینا۔

..... صحیح بخاری

گواہی

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بواسطہ اپنے والد اور پردادا کے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ گواہ مدعی کے ذمہ دار ہیں اور قسم مدعا علیہ پر ہے۔

..... جامع ترمذی

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تم کو بہترین گواہوں کا پتہ نہ بتلا دوں۔ بہترین گواہ وہ ہیں جو دریافت کرنے سے پہلے گواہی دیں۔

.... صحیح مسلم

حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ اپنے والد اور اپنے پردادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ خائن مرد اور خائن عورت کی شہادت جائز نہیں ہے۔ نہ زانی مرد اور نہ زانی عورت کی۔ نہ دشمن کی دشمن پر اور نہ اس شخص کی جو کسی کے ساتھ کھانے میں شریک ہو۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح نماز سے فارغ ہو کر کھڑے ہوئے اور تین مرتبہ یہ الفاظ فرمائے: "جھوٹی گواہی شرک باللہ کے برابر کی گئی"۔

.... سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ گواہی جائز نہیں (1) خیانت کرنے والے مرد اور خیانت کرنے والی عورت کی، (2) جسے کسی حد (کی سزا) میں کوڑے لگے ہوں، (3) جسے اپنے بھائی سے کینہ ہو، (4) جس کی غلط گواہی کا تجربہ ہو چکا ہو، (5) جو گھر والوں کے تابع (دباؤ میں) ہو اور جو دوستی یا قرابت کے معاملے میں متہم ہو۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ رضاعت کے ثبوت کے لئے کتنی گواہیاں کافی ہیں۔ فرمایا کہ ایک مرد ہو یا ایک

عورت، دوسری روایت میں ہے ایک مرد اور ایک عورت۔

.... مؤطا امام احمد، معجم الکبیر

گھر

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایسے گھر کی مثال جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے اور ایسے گھر کی مثال جس میں ذکر الٰہی نہیں کیا جاتا (بالترتیب) زندہ اور مردہ جیسی ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دنیا اس آدمی کا گھر ہے جس کا کوئی گھر نہ ہو اور مال اس کے لئے ہے جس کا کوئی مال نہ ہو اور مال وہ شخص جمع کرتا ہے جس کو عقل نہ ہو۔

.... مسند احمد

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (آدمی کے) تمام مصارف فی سبیل اللہ سمجھے جاتے ہیں بجز اس صرف کے جو مکان کی تعمیر میں کیا جاتا ہے کہ اس میں کوئی بھلائی نہیں۔

..... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تعمیر میں حرام مال لگانے سے بچو کیونکہ یہ خرابی کی بنیاد ہے۔

.... شعب الایمان بیہقی

لباس

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی دنیا میں نمائش اور شہرت کے کپڑے پہنے گا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ذلت و رسوائی کے کپڑے پہنائے گا۔

.... مسند احمد، سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی اپنا کپڑا تکبر اور فخر کے طور پر زیادہ نیچا کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر بھی نہ اٹھائے گا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سونا اور ریشمی کپڑے کا استعمال میری امت کی عورتوں کے لئے

حلال اور جائز ہے اور مردوں کے لئے حرام ہے۔

..... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کریں۔

.... صحیح بخاری

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ (میری بہن) اسماء بنت ابی بکرؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں اور وہ باریک کپڑے پہنے ہوئے تھیں تو آپؐ نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا اور کہا کہ اے اسماء! عورت جب بلوغ کو پہنچ جائے تو درست نہیں کہ اس کے جسم کا کوئی حصہ نظر آئے سوائے چہرے اور ہاتھوں کے۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ملاقات کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائے تو آپؐ کی نظر ایک پراگندہ حال آدمی پر پڑی جس کے سر کے بال بالکل منتشر تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ کیا یہ آدمی ایسی کوئی چیز نہیں پا سکتا تھا جس سے اپنے سر کے بال ٹھیک کر لیتا۔ (اور اسی مجلس میں) آپؐ نے ایک آدمی کو دیکھا جو بہت میلے کچیلے کپڑے پہنے ہوئے تھا اور ارشاد فرمایا کہ کیا اس کو کوئی چیز نہیں مل سکتی تھی جس سے یہ اپنے کپڑے دھو کر صاف کر لیتا؟۔

..... مسند احمد، سنن نسائی

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم سفید کپڑے پہنا کرو۔ کیونکہ وہ زیادہ پاکیزہ اور زیادہ پسندیدہ ہیں اور اسی میں اپنے مردوں کو کفنایا کرو۔

..... جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ

لعان

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عویمر عجلانی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو غیر مرد کے ساتھ اختلاط کرتے ہوئے پائیے تو کیا اسے قتل کر دے جس کے نتیجے میں (مقتول کے وارث) اسے قتل کر دیں گے یا اس کے علاوہ وہ کیا کرے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تیرے اور تیری

بیوی کے بارے میں اللہ کا فیصلہ نازل ہوا ہے۔تو جا اور اپنی بیوی کو لے آ۔ پھران دونوں (میاں بیوی) نے مسجد میں آ کر لعان کیا (یعنی الزام جھوٹا ہونے کی صورت میں اپنے تئیں ملعون قرار دیا) اس کے بعد عویمر نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! اس کے بعد (بھی اگر بیوی کو رکھوں) تو میرا بیان جھوٹ کے مصداق ہوگا۔ چنانچہ تین طلاقیں دے دیں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

لعنت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن نہ طعنہ دینے والا ہوتا ہے، نہ لعنت کرنے والا اور نہ فحش بکنے والا اور نہ ہی زبان دراز ہوتا ہے۔

..... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کی چادر ہوا سے اڑنے لگی تو اس نے ہوا پر لعن طعن کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہوا پر لعنت نہ کرو کیونکہ یہ مامور ہے۔ یاد رکھو کہ جس شخص نے کسی چیز پر لعنت بھیجی اور حقیقت میں وہ چیز لعنت کی سزاوار نہ ہو تو وہ بھیجنے والے کے طرف لوٹ آتی ہے۔

..... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بہت لعنت کرنے والے قیامت کے دن نہ تو شفاعت کرنے والوں میں ہوں گے اور نہ ہی گواہ!

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سیر وایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ لعنت کا سبب بننے والی دو باتوں سے بچو۔ صحابہ نے عرض کیا کہ وہ دو باتیں کیا ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کہ ایک یہ کہ آدمی لوگوں کے راستہ میں قضاء حاجت کرے اور دوسرے یہ کہ ان کے سایہ کی جگہ میں ایسا کرے۔

..... صحیح مسلم

لیڈر اور عوام

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے لئے

دجال سے زیادہ خوفناک چیز بھی ہے اور وہ ہے گمراہ کن لیڈر اور گمراہ سربراہ۔

.... مسند احمد

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اپنی امت کے بارے میں ان گمراہ کرنے والے اماموں سے بہت خائف ہوں جب (ان کی وجہ سے) میری امت میں تلوار کھینچی جائے گی تو قیامت تک نہ رکے گی۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم کو فتح اور روزی اپنے ناچار اور غریب لوگوں کے سبب سے ملتی ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت حذیفہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم اپنے امام کو قتل کردو اور اپنی تلواروں سے قتال کرو اور تمہارے دنیوی امور شریر لوگوں کے ہاتھ میں آجائیں۔

.... جامع ترمذی

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی حدود (نظام شریعت) کے قیام پر سستی برتنے والوں کی مثال ایسی ہے کہ ایک قوم کشتی میں سوار ہوئی اور کشتی کو اوپر اور نچلے حصوں میں باہم تقسیم کرلیا۔ بعض کو اوپر کا حصہ ملا اور بعض کو نیچے کا حصہ۔ نچلے حصے والے اوپر والوں کے حصے میں جا کر پانی لینے جاتے ہیں۔ پانی لاتے ہوئے (کچھ) پانی اوپر والوں پر گرنے لگا تو انہوں نے کہا کہ تم ہمیں ایذا پہنچاتے ہو ہم تمہیں اوپر نہیں آنے دیں گے۔ اس پر نچلے حصے والے کہنے لگے کہ اگر ایسا ہے تو ہم کشتی کے نچلے حصے میں سوراخ کر کے دریا سے پانی حاصل کرلیں گے۔ اب اگر اوپر والے نچلے حصے والوں کو اس حرکت سے باز رکھیں تو سب نجات پائیں گے اور اگر نہ روکیں گے تو سب غرق ہو جائیں گے۔

..... جامع ترمذی

لیلۃ القدر

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں سے طاق راتوں میں تلاش کرو۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو لوگ رمضان کے روزے ایمان واحتساب کے ساتھ رکھیں گے ان کے سب گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور ایسے ہی جو لوگ ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کی راتوں میں نوافل پڑھیں گے ان کے بھی سب پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اسی طرح جو لوگ شب قدر میں ایمان واحتساب کے ساتھ نوافل پڑھیں گے ان کے بھی سارے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب لیلۃ القدر واقع ہوتی ہے تو جبرئیل فرشتوں کے جھرمٹ میں نازل ہوتے ہیں اور ہر اس بندے کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں جو کھڑا یا بیٹھا (عبادت میں مشغول) ہو۔

.... شعب الایمان بیہقی

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شعبان کی آخری تاریخ کو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تم پر ایک عظمت اور برکت والا مہینہ سایہ فگن ہو رہا ہے۔ اس میں ایک رات (یعنی شب قدر) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

.... شعب الایمان بیہقی

مباہلہ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عاقب (عبدالمسیح) اور سید (ریہم) نصاریٰ کے دو رئیس نجراب سے آنحضرت ﷺ کے پاس آئے۔ آپؐ یہ چاہتے تھے کہ وہ آپؐ سے مباہلہ کریں۔ ان میں سے ایک دوسرے سے کہنے لگا کہ مباہلہ مت کر، اگر یہ سچے پیغمبر ہیں اور ہم ان سے مباہلہ کریں تو ہماری اور ہماری اولاد سب کی خرابی ہوگی۔ آخر وہ دونوں کہنے لگے کہ (ہم مباہلہ نہیں کرتے) آپؐ جو مانگیں وہ حاضر ہے (اور جزیہ ادا کرنے پر راضی ہوگئے)

.... صحیح بخاری

لیلۃ القدر: نیز دیکھیے رمضان/۱۹۳

متعہ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ اوطاس کے سال صرف تین دن کے لئے متعہ کی اجازت دے دی تھی پھر اس سے منع فرمایا۔

.... صحیح مسلم

مٹی گارا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پاک مٹی مسلمان کا سامان طہارت ہے اگر چہ دس سال تک پانی نہ ملے۔ پس جب پانی پائے تو چاہئے کہ اس کو بدن پر ڈالے (یعنی) اس سے وضو یا غسل کرے کیونکہ یہ بہت اچھا ہے۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم دوسری امتوں پر تین چیزوں میں فضیلت دیئے گئے ہیں۔ ایک تو (نماز کی) صفیں ملائکہ کی صفوں کے مثل بنائی گئی ہیں، دوسری ساری زمین ہمارے لئے مسجد (قرار دی گئی) ہے اور تیسری ساری زمین کی مٹی جب ہمیں پانی نہ ملے ہمارے لئے پاک کرنے والی (بنادی گئی) ہے۔

.... صحیح مسلم، سنن دارمی

محبت

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس بندے نے بھی اللہ کے کسی بندے سے محبت کی اس نے اپنے رب عزوجل ہی کی عظمت اور توقیر کی۔

.... مسند احمد

مدح سرائی

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کسی کی تعریف رسول اللہ ﷺ کے سامنے کی۔ آپؐ نے تعریف کرنے والے سے فرمایا افسوس ہے تجھ پر تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی۔ تین بار آپؐ نے یہ الفاظ دہرائے اور اس کے بعد فرمایا اگر تم کسی کی تعریف کرنا ضروری سمجھو تو اس طرح کہو کہ فلاں شخص کی نسبت یہ خیال رکھتا ہوں یا فلاں شخص کو ایسا سمجھتا ہوں اور اللہ حقیقت حال سے خوب واقف ہے۔ وہی حساب کرنے

مٹی گارا: نیز دیکھیے تخلیق انسان ۱۲۳

والا اور خبر دینے والا ہے اور یہ بھی اس صورت میں کہے جب کہ وہ اس شخص کی نسبت ایسا ہی خیال رکھتا ہو۔ کسی شخص کی نسبت یقین کے ساتھ یہ حکم نہ لگائے کہ وہ یقیناً ایسا ہی ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو مبالغہ کے ساتھ تعریفیں کرتے ہوں تو ان کے منہ میں خاک ڈال دو۔

.... صحیح مسلم

مدینہ منورہ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (حضرت) ابراہیم نے مکہ کے حرم ہونے کا اعلان کیا تھا اور میں مدینہ کو حرم قرار دیئے جانے کا اعلان کرتا ہوں۔ اس کے دونوں طرف کے دروں کے درمیان کا پورا رقبہ واجب الاحترام ہے۔ اس میں خوں ریزی نہ کی جائے۔ کسی کے خلاف ہتھیار نہ اٹھایا جائے اور جانوروں کے چارے کی ضرورت کے سوا درختوں کے پتے بھی نہ جھاڑے جائیں۔

.... صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوشش کر سکے کہ مدینہ میں اس کی موت ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ) اس کی کوشش کرے اور) مدینہ میں مرے۔ میں ان لوگوں کی ضرور شفاعت کروں گا جو مدینہ میں مریں گے (اور وہاں دفن ہوں گے)۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی

مذاق اڑانا

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے بھائی سے جھگڑا نہ کرو اور اس کا مذاق نہ اُڑاؤ اور اس سے ایسا وعدہ نہ کرو جس کی تم وعدہ خلافی کرو۔

.... جامع ترمذی

مذہبی پیشوا

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایسی حالت میں حاضر ہوا کہ میرے گلے میں ایک سونے کی صلیب پڑی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ اے عدی تم اس بت کو اپنے سے

جدا کردو۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

"انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم
کو اللہ کے سوا خدا بنالیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا
کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں"

پھر آپ نے فرمایا کہ اگرچہ اہل کتاب ان (راہبوں اور اسقفوں) کی عبادت نہیں کرتے تھے لیکن وہ لوگ جس چیز کو حلال کر دیتے تھے یہ اس کو حلال مان لیتے تھے اور جس شے کو وہ حرام کر دیتے تھے یہ اس کو حرام سمجھنے لگتے تھے۔

.... جامع ترمذی

مرتد

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے دین اسلام کو بدلے اس کو قتل کردو۔

..... صحیح بخاری، سنن ابوداؤد

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنا دین بدل ڈالے اس کو قتل کردو۔

.... مسند امام مالک

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے سامنے خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ قسم ہے خدائے وحدہ لاشریک کی سوائے تین شخصوں کے اور کسی مسلمان کا خون جو اللہ کی وحدانیت اور میری رسالت کا قائل ہو، حلال نہیں۔ ایک تو اسلام کو چھوڑ کر جماعت سے علیحدہ ہو جانے والا، دوسرا شادی شدہ زانی اور تیسرا جس کسی نے (ناحق) قتل کیا ہو تو جان کا بدلہ جان ہوگا۔

.... صحیح مسلم

مردم شماری

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ جنہوں نے اسلام قبول کرلیا ہو ان کے نام لکھو۔ ہم نے ان کے نام لکھے تو ایک ہزار پانسو مرد ہوئے۔

.... صحیح بخاری

مرد وزن کی درجات میں برابری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی یہ کہہ کر نہ پکارے "اے میرے غلام!" "اے میری کنیز!" تم سب مرد

مرد وزن کی درجات برابری: نیز دیکھیئے مساوات کا تصور ۲۹۱، عورت ۲۴۷/

اللہ کے بندے ہو اور تمہاری سب عورتیں اللہ کی بندیاں ہیں۔

.... صحیح مسلم

مزدور

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دے دو۔

.... سنن ابن ماجہ

حضرت عتبہ بن نذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے۔ آپؐ نے سورۃ طسم موسیٰ کے قصہ تک پڑھی اور فرمایا موسیٰؑ نے آٹھ یا دس برس تک مزدوری کی اور یہ محض اس لئے کہ اپنی عفت کو حرام سے بچائیں اور حرام کھانے سے اپنے پیٹ کو محفوظ رکھیں۔

.... سنن ابن ماجہ

مساجد

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس کو چاہئے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا دستور تھا کہ سفر سے واپسی میں آپؐ دن ہی میں چاشت کے وقت مدینہ میں تشریف لاتے اور پہلے مسجد میں رونق افروز ہوتے تھے اور وہاں دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد وہیں (کچھ دیر تک) تشریف رکھتے تھے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محلوں میں مسجدیں بنانے کا حکم دیا اور یہ بھی حکم دیا کہ ان کی صفائی کا اور خوشبو کے استعمال کا اہتمام کیا جائے۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اللہ کے لئے مسجد تعمیر کرائے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک شاندار محل تعمیر فرمائیں گے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اپنے چھوٹے بچوں کو دیوانوں کو اپنی مسجدوں سے دور اور الگ رکھو اور اسی طرح

اپنی خرید وفروخت کو اور اپنے باہمی جھگڑوں کو اور اپنے شور وشغب کو اور حدوں کے قائم کرنے (کے مقدموں) کو اور تلواروں کو نیاموں سے نکالنے کو مسجدوں سے الگ اور دور رکھو۔

.... سنن ابن ماجہ

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا حضرت عبداللہ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجدوں میں شعر بازی کرنے سے اور خرید وفروخت کرنے سے منع فرمایا اور اس سے بھی منع فرمایا کہ جمعہ کے دن مسجد میں نماز سے پہلے لوگ اپنے اپنے حلقے بنا کر بیٹھیں۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے مسجدوں کو بلند کرنے اور آراستہ کرنے کا حکم نہیں دیا گیا ہے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ام حمید ساعدیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں چاہتی ہوں کہ آپؐ کے ساتھ (مسجد میں) نماز ادا کیا کروں۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا، میں جانتا ہوں کہ تمہیں میرے ساتھ نماز پڑھنے کی خواہش ہے اور (مسئلہ شریعت کا یہ ہے کہ) تمہاری وہ نماز جو تم اپنے گھر کے اندرونی حصے میں پڑھو وہ اس نماز سے افضل اور بہتر ہے جو تم اپنے بیرونی دالان میں پڑھو۔ اور بیرونی دالان میں تمہارا نماز پڑھنا اس سے بہتر ہے کہ تم اپنے قبیلہ والی مسجد میں نماز پڑھو اور اپنے قبیلہ والی مسجد میں تمہارا نماز پڑھنا اس سے بہتر ہے کہ تم میری مسجد میں آکر نماز پڑھو۔

.... مسند احمد

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ بدبودار چیز (پیاز یا لہسن) کھائے وہ ہماری مسجد میں نہ آئے کیونکہ جس چیز سے آدمیوں کو تکلیف ہوتی ہے اس سے فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

مسکین: نیز دیکھیے خیرات/۱۷۰، زکوٰۃ/۲۰۱، صدقات/۲۳۰

مسافر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تین آدمی (مل کر) سفر کو جائیں تو چاہئے کہ ان میں سے ایک کو امیر بنالیں۔

..... سنن ابوداؤد

مساوات کا تصور

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مخلوق اللہ کا کنبہ ہے اس لئے اللہ کے نزدیک بہترین شخص وہ ہے جو اس کے کنبے کے ساتھ احسان کرے۔

..... سنن بیہقی

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا حسب ونسب ایسی چیز نہیں جس کی بنا پر تم کسی کو برا کہو۔ تم سب کے سب آدم کی اولاد ہو اور وزن میں برابر ہو اور سوائے دین اور تقویٰ کے ایک کو دوسرے پر کوئی فضیلت نہیں۔ کسی آدمی کو برا کہنے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ چرب زبان، بیہودہ بخیل ہے۔

.... مسند احمد، سنن بیہقی

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں اپنی ذات سے نہ کسی گورے کے مقابلے میں بڑائی حاصل ہے اور نہ کسی کالے کے مقابلے میں۔ البتہ تقویٰ کی وجہ سے تم کسی کے مقابلے میں بڑے ہو سکتے ہو۔

..... مسند احمد

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے بہت سے خاندان اور قبیلے بنا دیئے تا کہ تم پہچانے جا سکو (یعنی باہم ایک دوسرے کو شناخت کر سکو) اور اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی برتری نہیں ہے اور نہ کسی کالے کو کسی گورے پر اور نہ گورے کو کالے پر کوئی فضیلت ہے۔ فضیلت اور برتری صرف پرہیزگاری کی بناء پر ہے۔ سب لوگ آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا کئے گئے ہیں۔

..... خطبہ حجۃ الوداع (اقتباس)

مسافر: نیز دیکھیے سفر/۲۱۱

مساوات کا تصور: نیز دیکھیے حسب ونسب/۱۵۸

مسجد اقصیٰ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دنیا میں صرف تین مسجدیں ہیں ان کے سوا کسی مسجد کیلئے رخت سفر نہ باندھا جائے۔ مسجد حرام، مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) اور میری یہ مسجد (مسجد نبوی)۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا ایک نماز کے برابر ہے اور محلّہ کی مسجد میں پچیس نمازوں کے برابر ہے، جامع مسجد میں یہ پانچ سو نمازوں کے برابر ہے، مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) میں پچاس ہزار نمازوں کے برابر، میری مسجد (مسجد نبوی) میں بھی پچاس ہزار نمازوں کے برابر اور مسجد حرام (کعبہ) میں ایک لاکھ نمازیں ادا کرنے کے برابر ہے۔

..... سنن ابن ماجہ

مسجد الحرام

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے اور مسجد الحرام کی ایک نماز میری مسجد کی سو نمازوں سے افضل ہے۔

..... مسند احمد

مسجد قبا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی یہ عادت شریف تھی کہ ہر ہفتے مسجد قبا میں تشریف لے جاتے تھے۔ کبھی سوار اور کبھی پاپیادہ اور وہاں دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، سنن نسائی، موطا امام مالک

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بالارادہ مسجد قبا میں پہنچ کر دو رکعت نماز ادا کرے تو اسے عمرہ کا ثواب ملے گا۔

..... سنن نسائی

مسجد نبوی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری تمام مساجد کی ہزار نمازوں سے بہتر ہے، سوائے مسجد حرام کے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے گھر اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر حوض کوثر پر ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

مسکین

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بیوہ عورت اور مسکین کی خبر گیری کرنے والا اللہ کی راہ میں سعی کرنے والے کی مانند ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے "اے اللہ! مجھ مسکین زندہ رکھ اور مسکین ہی دنیا سے اٹھا اور مسکینوں کے زمرہ میں قیامت کے دن اٹھا۔

..... جامع ترمذی

مسلمانوں کے باہمی تعلقات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، اس پر کوئی ظلم وزیادتی نہ کرے، مدد واعانت کا محتاج ہو، تو اس کو بے مدد کے نہ چھوڑے اور اس کو حقیر نہ جانے اور نہ اس کے ساتھ حقارت کا برتاؤ کرے۔ پھر آپؐ نے تین بار اپنے سینہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ تقویٰ یہاں ہوتا ہے۔ آدمی کے برا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے اور اس کے ساتھ حقارت سے پیش آئے۔ مسلمان کی ہر چیز دوسرے مسلمان کے لئے قابل احترام ہے، اس کا خون، اس کا مال اور اس کی آبرو۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی شخص کے لئے یہ بات جائز نہیں کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی کو تین رات سے زیادہ (عرصے کے لئے) چھوڑ دے (یعنی اس سے روٹھا رہے)۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا، بیمار کی عیادت کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، دعوت قبول کرنا اور

مسلمانوں کے باہمی تعلقات: نیز دیکھیے امت مسلمہ ۸۷/۱، شوریٰ ۲۲۶/

چھینک آنے پر یرحمک اللہ کہہ کر اس کے لئے دعائے مغفرت کرنا۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو دنیا کی سختیوں اور تنگیوں سے بچائے تو اللہ اسے قیامت کے دن قیامت کی سختیوں سے بچائے گا اور جس نے کسی تنگ دست کی مشکل کو آسان کیا اللہ دنیا و آخرت میں اس پر آسانی کرے گا اور جس نے کسی مسلمان کے عیب کو چھپایا اور پردہ پوشی کی اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا اور اللہ اس وقت تک اپنے بندے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔

..... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی اپنے بھائی مسلمان کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے۔ اسے خبر نہیں کہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے تلوار کھینچ لے اور وہ (اپنے مسلمان بھائی کو قتل کر کے) دوزخ کے گڑھے میں جا پڑے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بھیڑ بکری کی طرح انسان کے بھی بھیڑیئے ہیں اور انسان کا بھیڑیا شیطان ہے۔ (ریوڑ سے) دور اور کنارے رہنے والی بکری کو بھیڑیا اٹھا لے جاتا ہے۔ لہٰذا تفریق سے بچو اور جماعت سے، عوام سے اور مسجد سے وابستہ رہو۔

..... مسند احمد

مشیتِ ایزدی

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یوں مت کہا کرو کہ جو اللہ تعالیٰ نے اور فلاں نے چاہا بلکہ پہلے یوں کہو کہ جو اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ اس کے بعد کہو جو فلاں نے چاہا (یعنی پہلے ہر چیز کی نسبت اللہ کے نام کی طرف ہو پھر کسی اور کی طرف ہو)

..... مسند احمد

مصالحت

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں روزہ اور زکوۃ اور نماز سے بھی بڑے درجہ کی نیکی نہ بتاؤں۔ ہم نے عرض کیا

مصالحت: نیز دیکھیئے بھائی چارہ/۱۰۸، صلح/۲۳۲

کہ ضرور یا رسول اللہ ! آپؐ نے فرمایا "وہ آپس کی مصالحت ہے، آپس کی دشمنی ایمان کو کھودیتی ہے"۔

..... سنن ابوداؤد

مصلحت عامہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بعثت سے پہلے جب قریش نے کعبہ کی از سر نو تعمیر کی تو صرف ایک دروازہ رکھا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ فرمایا کہ قریش کو مسلمان ہوئے تھوڑے ہی دن ہوئے ہیں ورنہ میں بیت اللہ کی اس عمارت کو (دوبارہ) تعمیر کرتا اور دو دروازے رکھتا ایک آنے کا اور ایک جانے کا۔

..... صحیح بخاری

معاشرتی درجہ بندی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں کو اپنے اپنے مرتبہ پر رکھو۔

..... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی ایسے شخص کو دیکھے جو مال و دولت اور شکل وصورت میں اس سے بڑھا ہوا ہو تو اسے چاہئے کہ کسی ایسے آدمی کو دیکھے جو ان باتوں میں اس سے بھی کم تر ہو۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

معالج کی ذمہ داری

حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ اپنے والد اور انکے دادا کے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص طب کا علم نہ رکھتا ہو اور اس کے قواعد سے واقف نہ ہو اور پھر اس کے علاج سے کوئی مریض مر جائے تو وہ اس کی دیت کا ذمہ دار ہوگا۔

..... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

معاہدہ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ میں مشرکوں سے تین باتوں پر صلح کی تھی۔ ایک تو یہ کہ مشرکوں میں سے جو شخص مسلمانوں کے پاس آئے اس کو واپس کر دیا جائے دوسرے یہ کہ مسلمانوں میں سے جو شخص مشرکوں کے پاس واپس جائے اس کو واپس نہیں کیا جائے گا۔ تیسرے یہ کہ آئندہ سال مکہ میں داخل ہوں اور صرف تین دن قیام کریں اور مکہ میں جب داخل ہوں تو اپنے تمام ہتھیاروں،

معالج کی ذمہ داری: نیز دیکھیے طب/۲۳۵

معاہدہ: نیز دیکھیے ایفائے عہد/۹۶

تلوار اور کمان وغیرہ کو نیام اور تھیلوں میں بند رکھیں۔ ان ہی دنوں میں ابو جندلؓ بیڑیوں میں جکڑے ہوئے حاضر ہوئے اور رسول اللہ ﷺ نے ان کو حسب معاہدہ واپس کر دیا۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب مسلمان قصاص اور دیت میں برابر ہیں اور مسلمانوں میں سے اگر کوئی معمولی آدمی بھی کسی سے عہد کرے تو اس عہد کو پورا کیا جائے اور اگر کسی دور کے رہنے والے مسلمان نے کسی (قوم وغیرہ) سے کوئی معاہدہ کیا ہو تو اس کو توڑا نہ جائے اور تمام مسلمان غیر مسلموں کے مقابلہ میں ایک ہاتھ کا حکم رکھتے ہیں۔ خبردار کسی کافر کے بدلہ میں مسلمان کو قتل نہ کیا جائے اور نہ اس شخص کو جو اپنے عہد وضمان میں ہے جب تک وہ عہد وضمان میں رہے۔

..... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

معراج

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب قریش نے مجھے معراج کے بارے میں جھٹلایا میں حطیم میں کھڑا تھا اور اللہ تعالیٰ نے میرے لئے بیت المقدس کو سامنے کر دیا تھا۔ میں اسے دیکھتا تھا اور قریش کو (بیت المقدس کے) پتے اور نشانیاں بتلاتا جاتا تھا۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی

مغفرت

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ رات کو اپنا (رحمت ومغفرت کا) ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن کے گناہ گاروں کی توبہ قبول کرے اور دن کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کے گناہ گاروں کی توبہ قبول کرے یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو (یعنی تا قیامت)

..... صحیح مسلم

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپؐ فرماتے تھے کہ میرے پروردگار نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار کو وہ بغیر حساب اور بغیر عذاب کئے جنت میں بھیجے گا اور ان میں سے ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے۔ اور (ان سب کے علاوہ) میرے پروردگار کی خاص

مغفرت: نیز دیکھیے رحمت/۱۸۷

شان رحمت کے ماتحت تین گروہ بہت بڑی تعداد میں بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں بھیجے جائیں گے۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

مقاطعہ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جب رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ غزوہ تبوک میں جانے سے رہ گیا تو آپؐ نے لوگوں کو (مجھ سے بشمول دو اور پیچھے رہ جانے والوں کے) بات کرنے سے منع کر دیا تھا۔ چنانچہ ہم لوگوں پر پچاس راتیں اسی حال میں گذریں یہاں تک کہ آپؐ نے ہماری توبہ قبول ہونے کا حکم ہم کو سنایا۔

..... صحیح بخاری

مقام انسانیت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرزند آدم سے فرمائے گا کہ اے ابن آدم! میں بیمار پڑا تھا تُو نے میری خبر نہیں لی؟ بندہ عرض کرے گا کہ اے میرے مالک و پروردگار! میں کیسے تیری تیمارداری یا بیمار پرسی کر سکتا تھا تُو تو رب العالمین ہے۔ اللہ فرمائے گا کیا تجھے علم نہیں ہوا تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار پڑا تھا، تو نے اس کی عیادت نہیں کی اور خبر نہیں لی؟ کیا تجھے معلوم نہیں تھا کہ اگر تو اس کی خبر لیتا اور تیمارداری کرتا تو مجھے اس کے پاس ہی پاتا؟ اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے مجھے نہیں کھلایا؟ بندہ عرض کرے گا میں تجھے کیسے کھانا کھلا سکتا تھا تو رب العالمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا۔ تو نے اس کو کھانا نہیں دیا۔ کیا تجھے علم نہیں ہے کہ اگر تو اس کو کھانا کھلاتا تو مجھے اس کے پاس پالیتا۔ اے ابن آدم! میں نے پینے کے لئے تجھ سے (پانی) مانگا تھا، تو نے مجھے نہیں پلایا؟ بندہ عرض کرے گا میں تجھے پانی کیسے پلاتا تُو تو رب العالمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے فلاں بندے نے تجھ سے پینے کے لئے پانی مانگا تھا تو نے اس کو نہیں پلایا، سن! اگر تو اس کو پانی پلا دیتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔

..... صحیح مسلم

مکروفریب

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پہلوں اور پچھلوں کو جمع کرے گا تو ہر دغاباز کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کرے گا جس سے وہ پہچانا جائے گا اور کہا

مکروفریب: نیز دیکھئے دھوکہ/۱۸۰

جائے گا کہ یہ فلاں شخص کا (نشان) فریب ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

مکہ مکرمہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ تو کس قدر پاکیزہ اور دل پسند شہر ہے اور تو مجھے کتنا محبوب ہے اور اگر میری قوم نے مجھے نکالا نہ ہوتا تو تجھے چھوڑ کے کسی اور جگہ نہ بستا۔

..... جامع ترمذی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ فرماتے تھے کہ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ مکہ میں ہتھیار اٹھائے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب عمرو بن سعید ایک لشکر مکہ کی طرف بھیج رہا تھا تو میں نے کہا اے امیر میں آپ سے رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث بیان کرنے کی اجازت چاہتا ہوں جو آپؐ نے فتح مکہ کے دوسرے روز ارشاد فرمائی تھی اور میں نے اپنے کانوں سے اس کو سنا تھا اور دل سے یاد کیا تھا اور آنکھوں سے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے دیکھا تھا کہ مکہ کو اللہ تعالیٰ نے حرم بنایا ہے۔ آدمیوں نے حرم نہیں بنایا ہے لہٰذا جو شخص اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اس کو یہاں نہ خونریزی کرنی چاہئے نہ یہاں کے درخت کاٹنے چاہئیں۔ اگر کوئی شخص نبی کے قتال کرنے سے یہاں کی خونریزی (کے جواز) پر استدلال کرے تو اس سے کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو (خاص طور پر) اجازت دی تھی اور وہ اجازت بھی دن میں صرف ایک ساعت کے لئے تھی۔ اب دوبارہ اس کی حرمت ویسی ہی ہوگی جس طرح کل تھی۔

.... صحیح بخاری

ملازمین

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو ہم نے کسی کام پر مقرر کیا اور اس کو اس کام کی اجرت یعنی تنخواہ معین کر دی اس کے بعد اگر وہ کچھ لے گا تو یہ خیانت ہے۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے پاس اس کا

مکہ مکرمہ: نیز دیکھئے کعبہ/۲۷۳

خادم کھانا لائے اور اس کو اپنے ساتھ وہ نہ بٹھانا چاہے تو کم از کم ایک دو لقمے اس کو کھلا دے کیونکہ خدمت گار ہی کھانا پکانے میں اور اس (پکانے) کی گرمی میں رہا ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت معرور رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ربدہ (مقام) میں (حضرت) ابوذر رضی اللہ عنہ سے ملا۔ اس وقت وہ پورا لباس یعنی چادر و تہبند میں ملبوس تھے اور ان کا غلام بھی پورا جوڑا پہنے ہوئے تھا۔ میں نے اس مساوات کا سبب پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ایک دفعہ میں نے ایک (خادم) کو برا بھلا کہا اور گالی دی۔ رسول اللہ ﷺ نے سن کر فرمایا کہ اے ابوذر! تو نے اسے گالی دی ہے۔ تجھ میں ابھی جاہلیت کی خو ہے۔ یہ (تمہارے خدام) تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے زیر تسلط کر دیا ہے۔

..... صحیح بخاری

منافق

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چار عادتیں ایسی ہیں کہ جس مین وہ چاروں جمع ہو جائیں تو وہ خالص منافق ہے اور جس میں ان چاروں مین سے کوئی ایک خصلت ہو، تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے۔ اور وہ اسی حال میں رہے گا جب تک کہ اس عادت کو چھوڑ نہ دے۔ وہ چاروں عادتیں یہ ہیں۔ جب اس کو کسی امانت کا امین بنایا جائے تو اس میں خیانت کرے اور جب باتیں کرے تو جھوٹ بولے اور جب عہد معاہدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب کسی سے جھگڑا اور اختلاف ہو تو بدزبانی کرے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس حال میں مرا کہ نہ تو اس نے کبھی جہاد کیا اور نہ اپنے جی میں اس کی تجویزیں سوچیں اور تمنا کی تو (وہ) نفاق کی ایک صفت پر مرا۔

.... مسلم

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے اس امت کے بارے میں اگر خطرہ ہے تو صرف اس منافق کا جو باتیں بڑی پُر حکمت بنائے مگر اس کے کارنامے سب ظلم کے ہوں۔

..... شعب الایمان بیہقی

منافق: نیز دیکھیے ریا/۱۹۸

منصب نبوت: نیز دیکھیے رسالت محمدی/۱۸۹

منصب نبوت

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن میں آدم کی اولاد کا سردار بنوں گا اور یہ بات میں فخر کے طور پر نہیں کہتا ۔اور قیامت کے دن آدم اور دوسرے تمام پیغمبر میرے جھنڈے تلے جمع ہوں گے۔اور قیامت کے دن سب سے پہلے میں قبر سے اٹھوں گا اور یہ بات میں فخر کے طور پر نہیں کہتا۔

.... جامع ترمذی

منکر نکیر

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بندہ جب قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور عزیز اس سے پیٹھ پھیر لیتے ہیں اور ابھی وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہوتا ہے تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اس سے پوچھتے ہیں کہ تو ان صاحب (یعنی محمد ﷺ) کے بارے میں کیا کہتا ہے۔مومن کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔اس سے کہا جاتا ہے کہ اپنا دوزخ کا ٹھکانہ دیکھ لے اللہ نے اس کے بدلے میں جنت میں جگہ دی ہے۔پس وہ دونوں جگہوں کو دیکھتا ہے لیکن منافق اور کافر سے جب کہا جاتا ہے کہ تو ان صاحب کے بارے میں کیا کہتا ہے تو وہ جواب دیتا ہے کہ میں نہیں جانتا۔ میں وہی کہتا تھا جو اور لوگ کہتے تھے۔اس سے کہا جاتا ہے نہ تو نے جانا اور نہ تو نے پڑھا پھر اسے لوہے کے گرزوں سے پیٹا جاتا ہے۔وہ چلاتا ہے مگر اس کی آواز انسانوں اور جنوں کے علاوہ آس پاس والے سب سنتے ہیں۔

.... صحیح بخاری۔صحیح مسلم

حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس روز سورج گرہن ہوا تو نماز کسوف کے بعد رسول اللہ ﷺ نے (خطبہ میں) ارشاد فرمایا کہ جو کچھ میں نے پہلے نہیں دیکھا تھا آج دیکھ لیا ہے یہاں تک کہ جنت اور دوزخ بھی دیکھ لی۔اور یہ فرمایا کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ تم لوگوں کی قبر میں فتنہ دجال جیسی آزمائش کی جائے گی۔ ہر شخص کی قبر میں فرشتے (میری شبیہ دکھا کر) پوچھیں گے کہ اس شخص کے متعلق تم کیا علم رکھتے ہو۔ایمان والا کہے گا کہ یہ اللہ کے رسول محمد (ﷺ) ہمارے پاس کھلی کھلی نشانیاں اور ہدایت لے کر آئے تھے۔ہم نے ان کا قول مانا۔ایمان لائے اور آپؐ کی پیروی کی۔ یہ سن کر اس

منکر نکیر: نیز دیکھیے برزخ/۱۰۳،عذاب قبر/۲۴۱

شخص سے کہا جائے گا کہ آرام سے سو جا۔ ہم تو پہلے ہی جانتے تھے کہ تم ایمان والے ہو۔ باقی جو شخص منافق ہوگا یا اپنے ایمان میں شک رکھتا ہوگا وہ فرشتوں کو جواب دے گا کہ مجھے کچھ اور تو علم نہیں میں نے لوگوں کیو جو کچھ کہتے سنا تھا وہی کہہ دیا تھا۔

... صحیح بخاری

من وسلویٰ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کھمبی مَن کی قسم سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کی دوا ہے۔

.... صحیح بخاری

موت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے۔ اس لئے کہ اگر وہ نیکو کار ہے تو ممکن ہے اس کے اعمال صالح میں زیادتی ہو جائے۔ اگر بدکار ہے تو ممکن ہے وہ آئندہ اللہ کو خوش کر سکے۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مرنے والوں کو کلمہ کی تاکید کیا کرو۔

.... صحیح مسلم

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مرنے والوں کے سامنے سورۃ یٰسین پڑھا کرو۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں، دو واپس چلی آتی ہیں اور ایک اس کے پاس رہ جاتی ہے۔ گھر کے لوگ اور مال اس کے ساتھ جاتے ہیں اور اس کو تنہا چھوڑ کر واپس آجاتے ہیں اور اس کا عمل اس کے ساتھ جاتا ہے اور اسی کے ساتھ رہتا ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی شخص کی موت کو کسی زمیں میں مقدر کر دیتا ہے تو اس زمین کی طرف اس کی حاجت کو بھی پیدا کر دیتا ہے۔

.... مسند احمد

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین باتیں ایسی ہیں کہ جو شخص ان کا خوگر ہوگا اس کی موت کے وقت اس کی جان بڑی سہولت سے نکلے گی۔ کمزوروں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا، اپنے والدین پر شفقت کرنا اور اپنے غلاموں (نوکروں) پر احسان کرنا۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے مرنے والوں کی اچھائیوں کا ذکر کیا کرو اور ان کی برائیوں سے پرہیز کرو۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن بندے کو (مرنے کے بعد) دنیا کی تکالیف سے راحت مل جاتی ہے اور گنہگار بندے کے مرنے کے بعد انسانوں کو بستیوں کو، مویشیوں کو اور درختوں کو چین نصیب ہو جاتا ہے۔

.... صحیح مسلم

موسیقی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک حدی خواں تھا جسے انجشہ کہتے تھے وہ سریلی آواز والا تھا۔ ایک دفعہ (جب وہ حدی گا رہا تھا اور اونٹ تیز تیز چلنے لگے تھے تو) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انجشہ رک جاؤ۔ شیشوں کو نہ توڑو۔ قتادہ نے کہا کہ شیشوں کو توڑنے سے مراد نازک اور کمزور دل عورتیں ہیں (جو اونٹوں پر سوار تھیں)۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب میری رخصتی ہو چکی تو رسول اللہ ﷺ میرے گھر تشریف لائے اور میرے بستر پر بیٹھ گئے۔ چند لڑکیاں دف بجا بجا کر بدر میں شہید ہونے والے عزیزوں کی مدح میں گا رہی تھیں۔ ایک لڑکی نے یہ مصرع لگایا فینا نبی یعلم مافی غدا (ہم میں ایک نبی ایسا ہے جو یہ جانتا ہے کہ کل کیا ہوگا) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ نہ کہو۔ وہی کہو جو تم پہلے کہہ رہی تھیں۔

..... صحیح بخاری، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

مومن اور متقی کی صفات

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مومن لعن طعن کرنے والا نہیں ہوتا اور نہ فحش گو اور بدکلام ہوتا ہے۔

..... جامع ترمذی، شعب الایمان بیہقی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا مومن تو الفت و محبت کا مرکز ہے اور اس آدمی میں کوئی بھلائی نہیں جو دوسروں سے الفت نہیں کرتا اور دوسرے اس سے الفت نہیں کرتے۔

..... مسند احمد، شعب الایمان بیہقی

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے دوستوں میں قابلِ رشک وہ مومن ہے جو دنیوی ساز و سامان کے لحاظ سے ہلکا ہو۔ اپنے رب کی عبادت کرنے میں نہایت اچھا ہو اور پوشیدہ ہو کر اس کی عبادت کرتا ہو۔ لوگوں میں چھپا ہوا ہو۔ اس کی طرف انگلیاں نہ اٹھتی ہوں۔ اس کا رزق صرف کفایت کی حد تک ہو اور وہ اس پر صبر کرتا ہو۔ اس کے بعد آپؐ نے ہاتھ سے چٹکی بجائی اور فرمایا کہ اس کی موت میں جلدی کی گئی۔ اس کی موت پر رونے والیاں کم ہیں اور اس کا ترکہ (بھی) قلیل ہے۔

..... مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان وہ شخص ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان سالم اور محفوظ رہیں اور مہاجر وہ شخص ہے جو ممنوعات الٰہی کو ترک کر دے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، مسند امام مالک

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ جو چیز اپنے لئے پسند کرے وہی اپنے بھائی کے لئے بھی پسند کرے۔

..... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مومن کی مثال ایسی ہے جیسے کھیتی کا تازہ سبزہ کہ جب ہوا آتی ہے تو اس کو جھکا دیتی ہے اور جب ہوا تھم جاتی ہے تو سبزہ پھر کھڑا ہو جاتا ہے۔ اور گنہگاروں کی مثال ایسی ہے جیسے صنوبر کا درخت کہ نہایت سخت اور سیدھا ہوتا ہے لیکن خدا جب چاہتا ہے تو اس کو توڑ ڈالتا ہے۔

..... صحیح بخاری

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن کی خوبی یہ ہے کہ اس کی ہر بات میں خیر ہے۔ اگر اسے کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو وہ شکر ادا کرتا ہے اور یہ اس کے لئے خیر کا موجب ہے اور اگر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو صبر کرتا ہے اور یہ (بھی) اس کے لئے خیر کا موجب ہے۔

.... صحیح مسلم، مسند احمد

مہر

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا رسول اللہ ﷺ کا مہر کتنا تھا۔ انہوں نے فرمایا نبی ﷺ کا مہر آپ کی بیویوں کے لئے بارہ اوقیہ اور ایک نش تھا۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا نش کو جانتے ہو؟ میں نے کہا نہیں۔ انہوں نے کہا نصف اوقیہ اور یہ سب ملا کر پانچ سو درہم ہوئے۔

.... صحیح مسلم

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے جوان لوگو! تم میں سے جو کوئی نفقہ اور مہر کی ادائیگی کی طاقت رکھتا ہو اسے نکاح کر لینا چاہئے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

مہمان نوازی

حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ خاطر مدارت کی مدت ایک دن اور ایک رات ہے اور مہمان کی ضیافت کی مدت تین دن اور تین راتیں ہے۔ اس کے بعد مہمان نوازی صدقہ وخیرات ہے اور مہمان کو چاہئے کہ وہ اپنے میزبان کے یہاں اتنے زیادہ عرصہ تک نہ ٹھہرے کہ وہ تنگ آجائے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ سنت ہے کہ آدمی اپنے مہمان کا استقبال دروازہ سے باہر نکل کر کرے یا رخصت کے وقت گھر کے دروازہ تک پہنچائے۔

.... سنن ابن ماجہ

مہر: نیز دیکھئے نان نفقہ/۳۰۸، نکاح/۳۱۲

میاں بیوی کے جھگڑے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی مومن شوہر کو اپنی مومنہ بیوی سے نفرت نہیں کرنی چاہئے۔ اگر اس کی کوئی عادت ناپسند ہوگی تو دوسری کوئی عادت پسند بھی ہوگی۔

.... صحیح مسلم

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو عورت اس حالت میں دنیا سے جائے کہ اس کا شوہر اس سے راضی اور خوش ہو تو وہ جنت میں جائے گی۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی یہ حرکت نہ کرے کہ صبح کو اپنی بیوی کو غلام باندی کی طرح مار پیٹ کرے اور شام کو اس سے خلوت کرنے لگے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

میاں بیوی کے حقوق وفرائض

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ آدمی تم میں زیادہ اچھا اور بھلا ہے جو اپنی بیوی کے حق میں اچھا ہو (اسی کے ساتھ فرمایا) اور میں اپنی بیویوں کے لئے بہت اچھا ہوں۔

.... جامع ترمذی

"عورتوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کے ہمیشہ پابند رہو، کیوں کہ وہ تمہاری زیرنگرانی ہیں اور اس حیثیت میں نہیں کہ کہ اپنے معاملات خود چلا سکیں۔ عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔ تم نے ان کو اللہ کی امانت کے طور پر حاصل کیا ہے۔ اور اللہ کے کلمات کے ذریعے ان کو اپنے لئے جائز وحلال کیا ہے۔"

..... خطبہ حجۃ الوداع (اقتباس)

حضرت حکیم بن معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ شوہر پر بیوی کا کیا حق ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب تم کھاؤ تو اسے بھی کھلاؤ اور جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ۔ اس کے چہرے پر نہ مارو۔ اسے برا نہ کہو اور اس سے علیحدگی اختیار نہ کرو۔ مگر (بدرجہ مجبوری صرف) گھر کے اندر۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگو! بیویوں کے ساتھ بہتر سلوک کے بارے میں میری وصیت مانو۔ ان کی تخلیق پسلی سے ہوئی ہے اور زیادہ کجی پسلی کے اوپر کے حصے میں ہوتی ہے۔ اگر تم اس ٹیڑھی پسلی کو (سختی سے) سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو پھر وہ ٹوٹ جائے گی اور اگر اسے یونہی چھوڑو گے تو پھر وہ ہمیشہ ویسی ہی ٹیڑھی رہے گی۔ اس لئے بیویوں کے سات بہتر سلوک کرنے کی میری وصیت قبول کرو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر شوہر موجود ہو تو اس کی اجازت کے بغیر عورت کو روزہ رکھنا جائز نہیں اور جو عورت شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ خیرات کرے گی تو اس کا نصف ثواب شوہر کو بھی ملے گا۔

.... صحیح بخاری

میانہ روی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اچھا طور طریق اور متانت اور میانہ روی نبوت کے پچیسواں جز ہے۔

.... ابوداؤد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ خرچ کرنے میں اعتدال پسندی عمدہ زندگی بسر کرنے کا نصف ہے۔ نیک لوگوں سے دوستی کرنا عقل ہے اور (طلب علم میں) مناسب طریقہ سے سوال کرنا آدھا علم ہے۔

.... سنن ابوداؤد

ناپ تول

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم جب (کوئی جنس وغیرہ) بیچا کرو تو ناپ تول کر دیا کرو اور جب خریدا کرو تو ناپ کر لیا کرو۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ناپنے والوں اور تولنے والوں سے فرمایا کہ تم ایسے کاموں (یعنی ناپ اور تول) کے متولی ہوئے ہو جن کی وجہ سے پہلی امتیں غارت ہو گئیں۔

.... جامع ترمذی

ناشکری

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کے ساتھ کوئی احسان کیا جائے تو اگر اس کو قدرت ہو تو اپنے محسن کا بدلہ ادا کرے اور اگر اس کی قدرت نہ ہو تو اس کی تعریف ہی کر دے اس لئے کہ جس نے اپنے محسن کی تعریف کی تو گویا اس کا شکریہ ادا کر دیا اور جس نے محسن کے احسان کو پوشیدہ رکھا تو اس نے محسن کی ناشکری کی۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں کا شکریہ نہ ادا کرے گا تو ایسا شخص اللہ کا بھی شکریہ نہ ادا کرے گا۔

.... جامع ترمذی

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کی نیک بختی اور خوش نصیبی میں سے یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے جو فیصلہ ہو وہ اس پر راضی رہے اور آدمی کی بدبختی اور بدنصیبی میں سے یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے خیر اور بھلائی کا طالب نہ ہو اور اس کی بدنصیبی اور بدبختی یہ بھی ہے کہ وہ اپنے بارے میں اللہ تعالیٰ کے فیصلے سے ناخوش ہو۔

.... جامع ترمذی

نامۂ اعمال

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں کی تین بار پیشی ہوگی۔ دو پیشیوں میں تو جھگڑے اور عذر ہوں گے اور جب تیسری پیشی ہوگی تو نامہ اعمال اڑ کر ہاتھوں میں جا پڑیں گے۔ سو کوئی داہنے ہاتھ سے پکڑے گا اور کوئی بائیں ہاتھ سے۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت میں ایمان دار اپنے رب سے قریب کیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت کے سائے میں چھپالے گا اور اس سے پوچھے گا کہ تو اپنے فلاں گناہ پہچانتا ہے؟ وہ مکرر کہے گا کہ اے میرے رب مجھے یاد ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ ہم نے دنیا میں تیرے گناہ چھپائے ہیں۔ آج بھی چھپاتے ہیں، آج تیرے وہ گناہ بخشتے ہیں۔ پھر نیکیوں کا اعمال نامہ اس کو دیا

ناشکری: نیز دیکھیے شکر/۲۲۵
نامہ اعمال: نیز دیکھیے اعمال کا وزن/۷۹

جائے گا لیکن اور لوگ جو کافر اور فقط زبان سے مسلمان تھے ان کے متعلق برسرعام پکارا جائے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ پر جھوٹ باندھتے تھے تو ایسے ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں دوزخ (کے عذاب) کو یاد کر کے رونے لگی۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ کیوں روتی ہو۔ میں نے کہا کہ دوزخ یاد آ گئی اس لئے روتی ہوں۔ کیا آپؐ قیامت کے دن اپنے گھر والوں کو یاد فرمائیں گے؟ آپؐ نے جواب دیا کہ تین مقامات پر تو کوئی بھی کسی کو یاد نہ کرے گا۔ ایک تو میزان کے پاس یہاں تک کہ پتہ چل جائے کہ (عمل کی) میزان ہلکی ہے یا بھاری، دوسرے اعمال نامے اڑائے جانے کی جگہ یہاں تک کہ جان لے کہ اس کا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں پڑتا ہے یا بائیں ہاتھ میں یا پیٹھ کے پیچھے سے آتا ہے اور تیسرے پل صراط پر جو دوزخ کے درمیان رکھا جائے گا یہاں تک کہ اس پر سے گذر جائے۔

.... سنن ابوداؤد

نان نفقہ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جسے اللہ تعالیٰ مال عطا کرے اسے چاہئے کہ (اس کے صرف میں) اپنی ذات اور اپنے اہل وعیال سے پہل کرے۔

..... صحیح بخاری

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب مسلمان اپنی بیوی اور بال بچوں پر اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کی نیت سے خرچ کرے تو اس کو صدقہ کا ثواب ملے گا۔

..... صحیح بخاری

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہند بنت عقبہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ (میرا خاوند) ابوسفیان بخیل اور حریص ہے اور گھر اور اولاد کے لئے پوا خرچ نہیں دیتا تو کیا میں اس کے مال میں سے اس سے کہے بغیر لے لیا کروں۔ آپؐ نے فرمایا کہ مناسب مقدار میں لے لیا کر۔

..... صحیح بخاری

نان نفقہ: نیز دیکھیے میاں بیوی کے حقوق وفرائض/۳۰۵

نجات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین چیزیں ہیں جو نجات والی ہیں اور تین ہی چیزیں ہیں جو ہلاک کر دینے والی ہیں۔ پس نجات دلانے والی تین چیزیں تو یہ ہیں: ایک خدا کا خوف خلوت اور جلوت میں، دوسرے حق بات کہنا خوشی مین اور غصہ میں اور تیسرے میانہ روی خوشحالی میں اور تنگدسی میں۔ اور ہلاک کرنے والی تین چیزیں یہ ہیں: وہ خواہش نفس جس کی پیروی کی جائے اور وہ بخل جس کی اطاعت کی جائے (یعنی اس کے تقاضے پر چلا جائے) اور آدمی کی خود پسندی کی عادت اور یہ ان سب میں سے زیادہ سخت ہے۔

شعب الایمان بیہقی

نذر

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر کرے اس کو چاہئے کہ اپنی نذر کو پورا کرے اور اللہ کی اطاعت کرے اور جو شخص اللہ کی نافرمانی کی نذر کرے وہ اپنی نذر کو پورا نہ کرے اور اللہ کی نافرمانی نہ کرے۔

..... صحیح بخاری

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ گناہ کی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں ہے اور نہ اس چیز کی نذر پورا کرنا جائز ہے جس کا نذر ماننے والا مالک نہ ہو۔

..... صحیح مسلم

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نذر کا کفارہ بھی قسم کے کفارہ کی طرح ہے۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ میری والدہ کا انتقال ہوا تو ان پر ایک نذر پوری کرنا لازمی تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم ان کی منت پوری کرو۔

.... صحیح بخاری

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ بوانہ نام مقام (ایک پہاڑ، ینبوع سے آگے) پر جا کر چند اونٹ ذبح کرے گا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ ایسا کرنا صحیح ہے؟ آپ نے پوچھا کہ کیا وہاں کوئی بت تھا جسے

مشرک پوجتے تھے۔صحابہؓ نے عرض کیا کہ نہیں۔آپؐ نے دوبارہ پوچھا کہ کیا وہاں مشرکین کا میلہ لگتا تھا۔صحابہؓ نے عرض کیا کہ نہیں۔رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اپنی نذر پوری کرلو اور یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں نذر کا پورا کرنا درست نہیں ہے اور نہ وہ نذر پوری کرنا صحیح ہے جو انسان کی ملکیت میں نہ ہو۔

..... سنن ابوداؤد

نرسنگ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ پر تشریف لے جاتے تو ام سلیمؓ اور انصار کی دوسری عورتوں کو ساتھ لے جاتے تاکہ لڑائی کے وقت وہ لوگوں کو پانی پلائیں اور زخموں کی مرہم پٹی کریں۔

..... صحیح مسلم

حضرت ربیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم (عورتیں) رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ جہاد کرتی تھیں، لوگوں کو پانی پلاتی تھیں۔زخمیوں کی دوا کرتی تھیں اور شہیدوں کو اٹھالاتی تھیں۔

..... صحیح بخاری

نرم خوئی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا اور نرمی پسند کرتا ہے اور نرمی کرنے پر وہ کچھ ثواب دیتا ہے جو (جائز) سختی کرنے پر نہیں دیتا۔

..... صحیح مسلم

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ شخص نہ بتادوں جو دوزخ کی آگ پر حرام ہے اور جس پر دوزخ کی آگ حرام ہے؟ وہ شخص ہے نرم خو، اچھی عادتوں والا اور لوگوں سے میل جول رکھنے والا۔

..... جامع ترمذی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص نرمی سے محروم کیا گیا وہ ہر نیکی سے محروم کیا گیا۔

..... صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نرمی جس چیز میں ہوتی ہے

نرسنگ: نیز دیکھیے جہاد/۱۴۵

اسے زینت دیتی ہے اور جس چیز سے نکال لی جاتی ہے اسے عیب والا بنا دیتی ہے۔

..... صحیح مسلم

نشہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز خمر (شراب) کی مصداق ہے اور حرام ہے اور جو کوئی دنیا میں شراب پیئے اور اس حال میں مرے کہ برابر شراب پیتا ہو اور اس نے توبہ نہ کی ہو تو وہ آخرت میں جنت کی شراب طہور سے محروم رہے گا۔

..... صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے شہد کی نبیذ کا حکم دریافت کیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا پینے کی ہر وہ چیز جو نشہ کرے حرام کرے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

نظافت

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکی کو پسند کرتا ہے۔ وہ کریم ہے اور کرم کو پسند کرتا ہے اور وہ سخی ہے اور سخاوت کو پسند کرتا ہے۔ پس تم اپنے گھروں کے صحن صاف ستھرے رکھو۔

..... جامع ترمذی

نظر بد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (جسم پر) گودکر نیل بھرنے کی ممانعت فرمائی اور فرمایا ہے کہ نظر لگنی برحق ہے۔

..... صحیح بخاری

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا کہ نظر لگنے کا رقیہ (منتر) پڑھا جائے۔

..... صحیح بخاری

حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے گھر میں ایک لڑکی کے چہرے پر

نظافت: نیز دیکھیے پاکیزگی/۱۱۳، طہارت/۲۳۶

نظر بد: نیز دیکھیے جھاڑ پھونک/۱۴۷

داغ دیکھ کر فرمایا کہ اس پر جھاڑ پھونک کرو کیونکہ اس کو نظر لگی ہے۔

..... صحیح بخاری

نفس

حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی یوں نہ کہے کہ میرا نفس پلید ہوگیا ہے بلکہ یوں کہے کہ میرا دل خراب یا پریشان ہوگیا ہے۔

.... صحیح بخاری

نفلی روزہ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے رسول اللہ ﷺ سے (نفلی روزوں کے حوالے سے) پوچھا کہ جو شخص ہمیشہ روزہ رکھے اس کے متعلق کیا ارشاد ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس نے نہ روزہ رکھا اور نہ افطار کیا (یعنی صوم دہر کی ممانعت فرمائی) پھر انہوں نے پوچھا کہ جو شخص دو دن روزہ رکھے اور ایک دن نہ رکھے؟ فرمایا کوئی ہی اس کی طاقت رکھتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے پھر عرض کیا کہ جو شخص ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن نہ رکھے تو آپؐ نے فرمایا کہ یہ داؤدؑ کا روزہ ہے۔ پھر پوچھا کہ اگر کوئی ایک دن روزہ رکھے اور دو دن نہ رکھے تو اس کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟ فرمایا میں اسی کو پسند کرتا ہوں۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ ہر مہینے تین روزے (تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو جو ایام بیض کہلاتے ہیں) رمضان سے رمضان تک ہمیشہ کے روزوں کے مترادف ہیں۔ رہا عرفہ کے دن کا روزہ تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ اس کے سبب وہ ایک سال پہلے کے اور ایک سال بعد کے گناہ معاف کر دے گا اور عاشورہ کے دن کے متعلق میرا گمان ہے کہ اللہ تعالیٰ گذشتہ ایک سال کے گناہ معاف کر دے۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پیر کے دن کے روزہ کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپؐ نے فرمایا اسی روز میری ولادت ہوئی اور اسی روز مجھ پر قرآن نازل ہونا شروع ہوا۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص

نفلی روزہ: نیز دیکھیے رہبانیت/۱۹۶

نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد چھ روزے شوال کے رکھے تو ایسا ہے جیسے اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔

.... صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور (حضرت) حفصہؓ دونوں نفلی روزے سے تھے۔ ہمارے سامنے کھانا پیش کیا گیا جس کو کھانے کو ہمارا جی چاہا اور ہم نے اس کو کھا لیا۔ پھر (حضرت) حفصہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم دونوں روزے سے تھے۔ ہمارے سامنے کھانا آیا جس کو کھانے کے لئے ہمارا جی چاہا تو ہم نے اس میں سے کچھ کھالیا (اور روزہ توڑ دیا) آپؐ نے فرمایا کہ اس کی جگہ کسی دن قضا رکھو۔

.... جامع ترمذی

نکاح

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جوانوں سے خطاب کر کے فرمایا کہ تم میں سے جو نفقہ اور مہر کی طاقت رکھے اسے نکاح کر لینا چاہئے کیونکہ نکاح نگاہ کو بہت روکنے والا اور عفت کو بہت محفوظ رکھنے والا ہے اور تم میں سے جو اس کی طاقت نہ رکھے اسے چاہئے کہ روزہ رکھے اس لئے کہ روزہ شہوت کو ختم کر دیتا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دو محبت کرنے والوں میں نکاح کی مانند محبت بڑھانے والی چیز تم نے نہ دیکھی ہوگی۔

.... سنن ابن ماجہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص جب کسی عورت کو پیام بھیجنے کا ارادہ کرے تو اگر وہ اس کا چہرہ مہرہ دیکھ سکے تو دیکھ لے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عورت سے شادی چار خوبیوں کی وجہ سے کی جاتی ہے: جمال کی وجہ سے، مال کی وجہ سے،

نکاح: نیز دیکھیے تعداد ازواج/۱۲۵، خلع/۱۶۶، شغار/۲۲۲، طلاق/۲۳۶، کن عورتوں سے نکاح جائز نہیں/۲۷۶، لعان/۲۸۲، مہر/۳۰۴

خاندان کی وجہ سے اور دین کی وجہ سے تو تم دین دار عورت سے شادی کرو۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کنواری عورت سے نکاح کے معاملہ میں اجازت حاصل کی جائے۔ اگر وہ خاموش رہے تو اسی کو اجازت سمجھا جائے اور اگر انکار کرے تو اس پر جبر نہ کیا جائے۔

..... جامع ترمذی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نکاح کی تقریب کا اعلان کرو اور نکاح مسجدوں میں کیا کرو اور اس موقع پر دف بجایا کرو۔

..... جامع ترمذی

حضرت ابن عباس رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو عورتیں گواہوں کے بغیر نکاح کر لیتی ہیں وہ زنا کرنے والی ہیں۔

..... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بیوہ کا نکاح اس سے اجازت حاصل کر لینے کے بعد کیا جائے اور اسی طرح کنواری کا نکاح نہ کیا جائے جب تک اس سے دریافت نہ کر لیا جائے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ اس کی اجازت کی کیا صورت ہوگی۔ فرمایا کہ کنواری کی اجازت یہ ہے کہ خاموش رہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اس عورت سے نکاح کرو جو شوہر سے محبت کرنے والی، زیادہ بچے جننے والی ہو اس لئے کہ میں تمہاری کثرت پر دوسری امتوں کے مقابلے میں فخر کروں گا۔

.... سنن ابوداؤد، سنن نسائی

فضیلتِ نماز

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے نماز کے بارے میں گفتگو فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا جو بندہ نماز

اہتمام سے ادا کرے گا تو وہ قیامت کے دن اس کے واسطے نور ہوگی اور دلیل ہوگی اور اس کے لئے نجات کا ذریعہ بنے گی اور جس شخص نے نماز کی ادائیگی کا اہتمام نہیں کیا تو وہ اس کے واسطے نہ نور بنے گی، نہ برہان اور نہ ذریعہ نجات اور وہ بد بخت قیامت میں قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

..... مسند احمد، مسند دارمی، شعیب الایمان بیہقی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ دینی اعمال میں سے کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ ٹھیک وقت پر نماز پڑھنا۔ پھر میں نے عرض کیا کہ اس کے بعد کون سا عمل زیادہ محبوب؟ آپؐ نے فرمایا ماں باپ کی خدمت کرنا۔ میں نے عرض کیا کہ اس سے بعد کون سا عمل زیادہ محبوب؟ آپؐ نے فرمایا راہ خدا میں جہاد کرنا۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن سردی کے ایام میں باہر تشریف لے گئے۔ درختوں کے پتے (خزاں کے سبب سے) از خود جھڑ رہے تھے۔ آپؐ نے ایک درخت کی دو ٹہنیوں کو پکڑا (اور ہلایا) تو ایک دم اس کے پتے جھڑنے لگے، پھر آپؐ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا اے ابو ذر! میں نے عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ! آپؐ نے ارشاد فرمایا جب مومن بندہ خالص اللہ کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ ان پتوں کی طرح جھڑ جاتے ہیں۔

.... مسند احمد

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بندہ کے اور کفر کے درمیان نماز چھوڑ دینے ہی کا فاصلہ ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا ایک نماز کے برابر ہے اور محلّہ کی مسجد میں پچیس نمازوں کے برابر ہے اور جس مسجد میں جمعہ کی نماز ہوتی ہے اس میں پانچ سو نمازوں کے برابر، مسجدِ اقصیٰ (بیت المقدس) میں بیس ہزار نمازوں کے برابر، میری مسجد (مسجد نبوی) میں بھی پچاس ہزار نمازوں کے برابر اور مسجد الحرام (کعبہ) میں ایک لاکھ نمازیں ادا کرنے کے برابر ہے۔

..... سنن ابن ماجہ

نماز کا طریقہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ سے نماز شروع فرماتے تھے اور قرأت کا آغاز الحمدللہ رب العالمین سے کرتے تھے، اور جب آپؐ رکوع میں جاتے تو سر مبارک کو نہ تو اوپر کی جانب اٹھاتے اور نہ نیچے کی جانب جھکاتے بلکہ درمیانی حالت میں رکھتے تھے۔ (یعنی بالکل کمر کے متوازی) اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سجدہ میں اس وقت تک نہ جاتے جب تک سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور جب سجدے سے سر مبارک اٹھاتے تو جب تک بالکل سیدھے نہ بیٹھ جاتے دوسرا سجدہ نہ فرماتے، اور ہر دو رکعت پر التحیات پڑھتے تھے، اور اس وقت اپنے بائیں پاؤں کو نیچے بچھا لیتے اور داہنے پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے اور "عقبہ الشیطان" (یعنی شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرماتے تھے اور اس بات سے بھی منع فرماتے تھے کہ آدمی (سجدہ میں) اپنی باہیں (یعنی کلائیاں کہنیوں تک) زمیں پر رکھے جس طرح کہ درندے اپنی کلائیاں زمین پر بچھا کے بیٹھتے ہیں اور آپؐ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر نماز ختم فرماتے تھے۔

.... صحیح بخاری

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم سجدہ کرو تو اپنی ہتھیلیاں زمین پر رکھو اور کہنیاں اوپر اٹھاؤ۔

.... صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سجدہ اعتدال کے ساتھ کرو اور کوئی اپنی باہیں سجدے میں اس طرح نہ بچھائے جس طرح کتا زمین پر باہیں بچھا دیتا ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے حکم ملا ہے کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں۔ پیشانی اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں کے کنارے اور یہ بھی حکم ہے کہ ہم اپنے کپڑوں اور بالوں کو نہ سمیٹیں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کی نماز اس وقت تک

نماز: نیز دیکھیے اذان/۶۳، جمعہ/۱۳۹

پوری طرح ادا نہیں ہوتی جب تک کہ وہ رکوع اور سجدہ میں اپنی پیٹھ کو سیدھا (اور) برابر نہ کرلے۔

.... سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ، سنن نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص سورج نکلتے اور سورج ڈوبتے وقت نماز پڑھنے کا قصد نہ کرے۔

.... صحیح بخاری

نماز کے اوقات

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے نماز کے اوقات کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ فجر کی نماز کا وقت تو اس وقت تک رہتا ہے جب تک سورج کا ابتدائی کنارہ نمودار نہ ہو اور ظہر کا وقت اس وقت ہوتا ہے جب آفتاب بیچ آسمان سے مغرب کی جانب ڈھل جائے اور اس وقت تک رہتا ہے جب تک کہ عصر کا وقت نہیں آجاتا۔ اور عصر کی نماز کا وقت اس وقت تک ہے جب تک کہ سورج زرد نہ پڑ جائے اور سورج کا پہلا کنارہ ڈوبنے لگے اور مغرب کی نماز کا وقت اس وقت ہوتا ہے جب آفتاب ڈوب کر بالکل غائب ہو جائے اور اس وقت تک رہتا ہے جب تک کہ شفق غائب ہو اور عشاء کی نماز کا وقت آدھی رات تک ہے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

نماز کی امامت

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جماعت کی امامت وہ شخص کرے جو ان میں سب سے زیادہ کتاب اللہ کا پڑھنے والا ہو اور اگر اس میں سب یکساں ہوں تو پھر وہ آدمی امامت کرے جو سنت و شریعت کا زیادہ علم رکھتا ہو اور اگر اس میں بھی سب برابر ہوں تو وہ جس نے پہلے ہجرت کی ہو اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں (یعنی سب کا زمانہ ہجرت ایک ہی ہو) تو پھر وہ شخص امامت کرے جو عمر کے لحاظ سے مقدم ہو اور کوئی آدمی دوسرے آدمی کے حلقہ سیادت و حکومت میں اس کا امام نہ بنے اور اس کے گھر میں اس کے بیٹھنے کی خاص جگہ پر اس کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے اگر کوئی شخص جماعت کو نماز پڑھائے تو مختصر نماز پڑھائے۔ کیونکہ

جماعت میں کمزور، بیمار اور عمر رسیدہ ہوتے ہیں۔ البتہ اگر تنہا پڑھ رہا ہو تو جس قدر طویل پڑھنا چاہے پڑھ سکتا ہے۔

..... صحیح بخاری

نماز میں رفع یدین

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا کہ کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ ﷺ (کے طریقہ) کی نماز نہ پڑھاؤں۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی اور صرف ایک دفعہ دونوں ہاتھ اٹھائے۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے تو دونوں ہاتھ اٹھا کر مونڈھوں تک لے جاتے تھے۔ پھر تکبیر کہتے تھے اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تھے تب بھی ایسا ہی کرتے تھے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی یونہی کرتے تھے۔ البتہ سجدے سے سر اٹھانے کے بعد ایسا نہیں کرتے تھے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی شخص نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اس کے دل میں شبہ ڈالتا ہے یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ کتنی نماز پڑھی ہے۔ لہٰذا اگر کسی کو ایسا واقعہ پیش آئے تو بیٹھے بیٹھے دو (سہو کے) سجدے کر لینے چاہئیں۔

..... صحیح بخاری

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے (حضرت) انسؓ سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ جوتے پہن کر نماز پڑھتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں۔

..... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عامرؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے جس طرح وہ جا رہی ہوتی تھی۔

.... صحیح مسلم

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نفل نماز سواری پر غیر قبلہ رخ بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

..... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سفر میں اپنی سواری پر اشارے

سے نماز پڑھ لیتے تھے جس طرف وہ جا رہی ہو اور انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

..... صحیح بخاری

نماز جنازہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم کسی میت کی نماز جنازہ پڑھو تو پورے خلوص سے اس کے لئے دعا کرو۔

..... سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس میت پر مسلمانوں کی ایک بڑی جماعت نماز پڑھے جن کی تعداد سو تک پہنچ جائے اور وہ سب اللہ تعالیٰ سے اس میت کے لئے (مغفرت کی) سفارش کریں تو ان کی یہ سفارش اور دعا ضرور ہی قبول ہوگی۔

..... صحیح مسلم

حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد سنا کہ جس مسلمان کا انتقال ہو جائے اور مسلمانوں کی تین صفیں اس کی نماز جنازہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس کے واسطے مغفرت واجب کر دیتا ہے۔

.... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس دن نجاشی کا انتقال ہوا اسی دن رسول اللہ ﷺ نے ان کی موت کی خبر دی اور صحابہؓ کو ساتھ لے کر عیدگاہ تشریف لے گئے۔ وہاں ان کی صفیں بنوائیں اور چار تکبیروں کے ساتھ (غائبانہ نماز جنازہ) پڑھائی۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، سنن نسائی، جامع ترمذی، مسند امام مالک

نماز قصر

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ مدینہ سے مکہ آئے تو ہمارے واپس ہونے تک آنحضرت ﷺ نے دو دو رکعت نماز پڑھی۔ ان سے پوچھا گیا کہ کیا تم نے مکہ میں کچھ دنوں قیام کیا تھا۔ جواب دیا کہ ہم مکہ میں دس دن ٹھہرے تھے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

نمازِ جنازہ: نیز دیکھیے تجہیز و تکفین و تدفین/۱۲۱

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ سفر میں ظہر کی نماز دو رکعت پڑھیں اس کے بعد دو رکعت سنت پڑھیں اور ایک اور روایت میں ہے کہ آپ نے کہا کہ میں نے آنحضرت ﷺ کے ہمراہ سفر اور حضر دونوں میں نماز پڑھی۔ شہر میں آپ کے ہمراہ ظہر کی چار رکعت پڑھیں اور اس کے بعد دو رکعت (سنت) اور سفر میں ظہر کی نماز دو رکعت پڑھیں اور اس کے بعد دو رکعت (سنت) اور عصر کی بھی دو رکعت پڑھیں۔ اس کے بعد آپؐ نے کچھ نہ پڑھا اور مغرب کی نماز آپؐ سفر و حضر میں برابر تین رکعت پڑھتے تھے۔ کوئی کمی نہ کرتے تھے اور مغرب کی نماز دن کے وتر ہیں۔ اس کے بعد آپ دو رکعت پڑھتے تھے۔

..... جامع ترمذی

نمود و نمائش

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی دنیا میں نمائش اور شہرت کا لباس پہنے گا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ذلت و رسوائی کا لباس پہنائیں گے۔

..... مسند احمد، سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ

نور

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کیا آپؐ نے اپنے پروردگار کو دیکھا تھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تو ایک نور ہے۔ میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں۔

..... سنن ابن ماجہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب جنتی وہاں کی نعمتوں میں مشغول ہوں گے اچانک ان کے سامنے ایک نور بلند ہوگا وہ سر اٹھائیں گے اور دیکھیں گے کہ پروردگار عالم ان پر جلوہ فرما ہے اور کہہ رہا ہے اے اہل جنت السلام علیکم، قرآن کریم کی آیت سلام قول من رب الرحیم کا یہ مطلب ہے۔ وہ انہیں دیکھے گا اور یہ اسے دیکھا کریں گے۔ یہاں تک کہ دیدار ختم ہو جائے گا اور صرف اس کا نور باقی رہ جائے گا۔

..... سنن ابن ماجہ

نمود و نمائش: نیز دیکھیے ریا/۱۹۸

نیک اعمال کی جزا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نیکیاں اور بدیاں لکھتا رہتا ہے۔ اگر کوئی نیکی کا ارادہ کرتا ہے وراس کو کرتا نہیں ہے تو اللہ اس کی ایک پوری نیکی لکھتا ہے اور اگر وہ نیکی کا ارادہ کرتا ہے اور اس کو کرتا بھی ہے تو اللہ اس کے عوض دس نیکیاں لکھتا ہے اور جو شخص کسی بدی کا ارادہ کرتا ہے اور پھر اس کو کرتا نہیں ہے تو اللہ اس کی ایک نیکی لکھتا ہے اور کوئی بدی کا ارادہ کرے اور پھر اس کو کر بھی لے تو بھی اللہ اس کی صرف ایک بدی لکھتا ہے۔

..... صحیح بخاری

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی بندے کے نیک عمل میں بیماری یا سفر کی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس نیک عمل کا ثواب اس کے حق میں لکھتا رہے گا جسے وہ صحت اور (سفر سے پہلے) قیام کے زمانے میں کیا کرتا تھا۔

..... صحیح بخاری، مسند ابوداؤد

نیکی

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ نیکیاں خزانوں کی طرح ہیں اور ان کے لئے (بندہ کے پاس) کنجیاں ہیں۔ پس مبارک ہے وہ بندہ جسے اللہ نے خیر کے لئے کھولنے والا اور برائی کے لئے بند کرنے والا بنایا اور ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جس کو اللہ نے نیکی کے لئے بند کرنے والا اور برائی کے لئے کھولنے والا بنایا۔

.... سنن ابن ماجہ

حضرت عمرو بن شعیب بتوسط اپنے والد اور انکے دادا حضرت عبداللہ بن عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس امت کی اولین نیکی اور فلاح یقین وزہد ہے اور اس کی اولین خرابی بخل اور دنیا میں زیادہ رہنے کی آرزو ہے۔

.... شعب الایمان بیہقی

نیلام

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں

نیلام: نیز دیکھیے اکل حلال/۸۰

سوال کرتا ہوا آیا۔ آپؐ نے اس سے پوچھا کیا تیرے گھر میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اس نے عرض کیا ایک موٹی کملی ہے جس کا ایک حصہ بچھا لیتا ہوں اور ایک حصہ اوڑھ لیتا ہوں اور ایک پیالہ ہے جس میں پانی پیتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا ان دونوں چیزوں کو لے آؤ۔ وہ شخص دونوں چیزیں لے آیا۔ آپؐ نے ان دونوں چیزوں کو اپنے ہاتھ میں لے کر فرمایا کہ کون خریدتا ہے۔ ایک شخص نے کہا میں ان کو ایک درہم قیمت پر خریدتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا ایک درہم سے زیادہ کون دام لگاتا ہے۔ دو مرتبہ یا تین مرتبہ آپؐ نے ان الفاظ کو دہرایا تو ایک شخص نے کہا میں دو درہم میں ان کو خریدتا ہوں۔ آپؐ نے دونوں چیزیں اس کو دے دیں اور اس سے دو درہم لے کر اس شخص کو دیئے اور فرمایا کہ ان میں سے ایک درہم کا تو سامان خورد و نوش خرید لے اور اپنے گھر والوں کے پاس پہنچا دے اور دوسرے درہم کی کلہاڑی خرید کر میرے پاس لے آ، چنانچہ وہ کلہاڑی خرید لایا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ نے اس کلہاڑی میں اپنے ہاتھ سے لکڑی کا دستہ ڈالا اور پھر اس کو کلہاڑی دے کر فرمایا جاؤ اور لکڑیوں جمع کر کے بیچو اور اب پندرہ دن تک میں تمہیں نہ دیکھوں۔ وہ شخص چلا گیا اور لکڑیاں لا کر بیچنے لگا۔ پھر ایک دن وہ شخص آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور اس وقت اس کے پاس دس درہم تھے اس نے اس رقم میں سے کچھ کپڑا خریدا اور کھانے کی چیزیں لیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ تو مانگتا پھرے اور قیامت کے دن تیرے چہرے پر سوال کا داغ ہو۔ سوال کرنا صرف تین شخصوں کو جائز ہے ایک تو اس مفلس کو جس کو افلاس نے زمین پر گرا دیا ہو۔ دوسرے اس قرضدار کو جس کا قرض بھاری ہو۔ تیسرے اس شخص کو جو کسی کی دیت کا ضامن ہوا اور اس کو ادا کرنے کی قوت نہ رکھتا ہو۔

..... سنن ابوداؤد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آپس میں نجش (جھوٹی بولی کہ مقصد خریدنا نہیں بلکہ قیمت بڑھانا ہو) نہ ہو۔

.... جامع ترمذی

نیت

حضرت عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور آدمی کو اس کی نیت کے مطابق پھل ملتا ہے۔ تو جس شخص نے اللہ اور رسول کے طرف ہجرت کی تو اس کی ہجرت درحقیقت اللہ اور رسول ہی کی طرف ہوئی اور جو شخص

کسی دنیوی غرض کے لئے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی خاطر مہاجر بنا تو فی الواقع جس دوسری نیت سے ہجرت اختیار کی ہے عنداللہ اسی کی طرف اس کی ہجرت مانی جائے گی۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

نیند

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا، جو (دیواروں یا منڈیروں سے) گھیری نہ گئی ہو۔

.... جامع ترمذی

والدین کے حقوق

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی رضامندی والد کی رضامندی میں ہے اور اللہ کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ مجھ پر خدمت اور حسنِ سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ "تمہاری ماں، میں پھر کہتا ہوں کہ تمہاری ماں، میں پھر کہتا ہوں کہ تمہاری ماں، اس کے بعد تمہارے باپ کا حق ہے، اس کے بعد جو تمہارے قریبی رشتہ دار ہوں، پھر جو ان کے بعد قریبی رشتہ دار ہیں"۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ آدمی ذلیل ہو، وہ خوار ہو، وہ رسوا ہو۔ عرض کیا گیا، یا رسول اللہ کون؟ آپؐ نے فرمایا وہ بدنصیب جو ماں باپ کو یا دونوں میں سے کسی ایک ہی کو بڑھاپے کی حالت میں پائے، پھر (ان کی خدمت اور ان کا دل خوش کر کے) جنت حاصل نہ کر لے۔

..... صحیح مسلم

حضرت معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے حاضر خدمت ہو کر رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ میرا ارادہ جہاد کرنے کا ہے۔ آپؐ سے مشورہ کے لئے آیا ہوں۔ آپؐ نے پوچھا کہ تمہاری ماں موجود ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہے۔ فرمایا اسے نہ چھوڑو کیونکہ جنت اس کے قدموں میں ہے۔

.... سنن نسائی

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ماؤں کی نافرمانی تم پر حرام کر دی ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری والدہ مشرک ہونے کی حالت میں قریش سے مصالحت کے زمانہ میں میرے پاس آئیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! میری والدہ میرے پاس آئی ہیں اور وہ اسلام سے بیزار ہیں۔ کیا میں ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کروں۔ آپؐ نے فرمایا! ہاں اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔

.... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک کون سا کام زیادہ پسندیدہ ہے؟ آپؐ نے فرمایا وقت پر نماز کا ادا کرنا۔ میں نے پوچھا پھر کون سا کام؟ آپؐ نے فرمایا والدین کے ساتھ بھلائی کرنا۔ میں نے کہا پھر کون سا؟ آپؐ نے فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ باپ کی خدمت اور حسن سلوک کی ایک اعلیٰ قسم یہ ہے کہ اس کے انتقال کے بعد اس کے دوستوں کے ساتھ تعلق رکھا جائے اور باپ کی دوستی ومحبت کا حق ادا کیا جائے۔

..... صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے کبیرہ گناہوں کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ شریک کرنا، ماں باپ کی نافرمانی وایذا رسانی، کسی بندے کو ناحق قتل کرنا اور جھوٹی گواہی دینا۔

.... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ ے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے ماں باپ کو گالی دینا بھی گناہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ! کیا کوئی اپنے ماں باپ کو بھی گالی دے سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اس کی صورت یہ ہے کہ کوئی آدمی کسی کے ماں باپ کو گالی دے پھر وہ جواب میں اس کے ماں باپ کو گالی دے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کبھی ایسا اتفاق ہو جاتا ہے کہ بندہ اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کا نافرمان ہوتا ہے اور اس کے والدین کا انتقال ہو جاتا ہے اور بات ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔ اب اگر وہ برابر ان کے لئے استغفار کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کو فرمانبردار اولاد میں شمار کر دیتا ہے۔

.... شعب الایمان بیہقی

وحی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حارث بن ہشام نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ آپؐ پر نزول وحی کس طرح ہوتا ہے، آپؐ نے فرمایا مجھ پر وحی کا نزول کبھی تو گھنٹی کی جھنکار کی طرح ہوتا ہے اور (یہ سلسلہ) اس وقت موقوف ہوتا ہے جب میں (کلمات وحی) یاد کر چکتا ہوں۔ وحی کی یہ قسم مجھ پر بہت سخت ہوتی ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ فرشتہ آدمی کی شکل میں میرے سامنے آتا ہے اور جو کچھ وہ کہتا ہے میں اسے یاد کر لیتا ہوں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے کڑکڑاتے جاڑے میں دیکھا ہے کہ نزول وحی کے اختتام پر آپؐ کی پیشانی عرق آلود ہو جاتی تھی۔

.... صحیح بخاری

وراثت

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے خطبہ میں رسول اللہ ﷺ کو میں نے یہ فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر صاحب حق کا حق مقرر کر دیا ہے۔ اب کسی وارث کے حق میں وصیت کی ضرورت نہیں ہے۔

.... سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے وارث کی میراث کاٹے گا قیامت کے روز اللہ تعالیٰ جنت میں اس کی میراث کاٹ لے گا۔

.... سنن ابن ماجہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (بچہ ہونے کے بعد) اگر چیخے

وحی: نیز دیکھئے رسالت محمدیؐ/۱۸۹

وراثت: نیز دیکھئے وصیت/۳۲۷

چلائے یا اس کے منہ سے آواز نکلے (اور پھر مر جائے) تو اس پر نماز پڑھی جائے اور اس کو وارث بنایا جائے۔

..... سنن ابن ماجہ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوتا اور نہ کافر مسلمان کا وارث ہوتا ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی

وسوسہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت سے دل کے برے خیالات اور وسوسوں کو معاف کر دیا ہے، ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا، جب تک ان پر عمل نہ ہو اور زبان سے نہ کہا جائے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے کچھ لوگ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپؐ سے دریافت کیا کہ ہمارا حال یہ ہے کہ بعض اوقات ہم اپنے دلوں میں ایسے برے خیالات اور وسوسے پاتے ہیں کہ ان کو زبان سے کہنا بھی بہت برا اور بہت بھاری معلوم ہوتا ہے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ کیا واقعی تمہاری یہ حالت ہے؟ انہوں نے عرض کیا ہاں! یہی حال ہے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ یہ تو خالص ایمان ہے۔

..... صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں میں ہمیشہ فضول سوالات اور چوں چرا کا سلسلہ جاری رہے گا۔ یہاں تک کہ یہ احمقانہ سوال بھی کیا جائے گا کہ اللہ نے سب مخلوق کو پیدا کیا ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ پس جس کو اس سے سابقہ پڑے وہ یہ کہہ کر بات ختم کر دے کہ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر میرا ایمان ہے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

وسیلہ

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کی نظر میں کچھ نقص تھا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپؐ اللہ تعالیٰ سے میری صحت کے لئے دعا فرما دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا کہ چاہو تو دعا کروں اور چاہو تو صبر کر لو کیونکہ یہ (رضا بقضا) تمہارے لئے بہتر ہے۔ اس نے عرض کیا کہ آپؐ ہی دعا

فرما دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا اچھا تو اچھی طرح وضو کرو پھر اس طرح دعا کرو "اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اور تیرے نبی محمد (ﷺ) کا جو نبی الرحمت ہیں، تیرے دربار میں وسیلہ اختیار کرتا ہوں، اے نبی میں نے اپنے رب کے دربار میں آپؐ کو وسیلہ اس لئے اختیار کیا ہے تا کہ وہ میری ضرورت پوری کر دے۔ اے اللہ! تو ان کی سفارش میرے حق میں قبول فرمالے"۔

جامع ترمذی

وصیت

حضرت ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بیمار تھا۔ رسول اللہ ﷺ میری عیادت کے لئے تشریف لائے اور پوچھا کہ تو نے وصیت کا ارادہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ جی ہاں! فرمایا کتنی وصیت کا؟ میں نے عرض کیا کہ اپنا تمام مال فی سبیل اللہ دینے کا ارادہ کیا ہے۔ آپؐ نے پوچھا کہ اپنی اولاد کے لئے کیا چھوڑا؟ عرض کیا کہ وہ تو مال دار ہیں۔ آپؐ نے فرمایا (تاہم) دسویں حصہ کی وصیت کر۔ میں اس مقدار کو اور اس کے بعد بڑھا کر جو مقدار آپؐ نے فرمائی کم ہی سمجھتا رہا یہاں تک کہ آپؐ نے فرمایا تہائی کی وصیت کر اور تہائی بھی بہت ہے۔

..... جامع ترمذی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی مسلمان مرد کے لئے جائز نہیں کہ وہ دو راتیں بھی بغیر وصیت کے گذارے۔ اس پر لازم ہے کہ کسی کی امانت یا قرض ہو تو اسے لکھ کر اپنے پاس رکھ لے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

وضو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس شخص کا وضو نہیں ہے اس کی نماز قبول نہ ہوگی تاوقتیکہ وہ وضو نہ کر لے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے وضو کیا (اور بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق) خوب اچھی طرح وضو کیا تو اس کے سارے گناہ نکل جائیں گے یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے امتی قیامت کے دن بلائے جائیں گے تو وضو کے اثر سے ان کے چہرے اور ہاتھ اور پاؤں روشن اور منور ہوں گے۔ پس تم میں سے جو کوئی اپنی وہ روشنی اور نورانیت بڑھا سکے اور مکمل کر سکے تو ایسا ضرور کرے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے طہارت کے باوجود (یعنی باوضو ہونے کے باوجود تازہ) وضو کیا اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور ایک دفعہ (اعضاء کو دھوئے) تو یہ وضو کا وہ درجہ ہے جس کے بغیر کوئی چارہ کار ہی نہیں۔ اور جو وضو کرے اور دو دو مرتبہ (اعضاء کو دھوئے) تو اس کو دو حصے ثواب ہوگا اور جس نے وضو کیا اور تین دفعہ (اعضاء کو دھویا) تو یہ میرا وضو ہے اور مجھ سے پہلے پیغمبروں کا۔

..... مسند احمد

حضرت سعید بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنگ خیبر کے سال ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ جب مقام صہباء میں، جو خیبر کے نزدیک ہے، پہنچے تو آپؐ نے عصر کی نماز ادا فرما کر توشہ منگوایا۔ فقط ستو آیا۔ آپؐ نے تیار کرا کر نوش فرمایا اور ہم نے بھی کھایا۔ پھر آپؐ مغرب کی نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور (صرف) کلی کی اور نماز پڑھی۔ وضو نہیں کیا۔

.... صحیح بخاری

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور جوتے پر مسح کیا۔

.... مسند احمد، جامع ترمذی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے بیٹے اگر ہو سکے تو ہمیشہ باوضو رہ کیونکہ ملک الموت جب کسی انسان کی روح وضو کی حالت میں نکالے تو اس کے لئے شہادت کا مرتبہ لکھا جاتا ہے۔

.... شعب الایمان بیہقی

وعظ ونصیحت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہم لوگوں کو ناغہ دے کر نصیحت فرماتے تھے کہ ہم لوگ اکتا نہ جائیں۔

.... صحیح بخاری

وقف

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (حضرت) عمر کو خیبر میں ایک زمین ملی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! خیبر میں مجھ کو ایک زمین ملی ہے جس سے بہتر مال آج تک مجھ کو نہیں ملا۔ آپؐ اس کی نسبت کیا حکم دیتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اگر تم چاہو تو اصل زمین وقف کر دو اور اس کی پیداوار کو صدقہ کر دو۔ پس اس زمین کو حضرت عمرؓ نے اس شرط پر اللہ کی راہ میں وقف کر دیا کہ اصل زمین کو نہ تو فروخت کیا جائے نہ ہبہ کیا جائے اور نہ میراث کی جائے اور اس کی پیداوار فقیروں، قرابت داروں، مجاہدوں، مسافروں، حاجیوں اور مہمانوں پر خرچ کی جائے اور غلاموں کو آزاد کرانے میں اس سے مدد کی جائے اور متولی بھی اگر بقدر حاجت اس میں سے لے لے تو کوئی حرج نہیں یا متولی اپنے رشتہ داروں کو کھلائے بشرطیکہ وہ خوشحال نہ ہوں۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

ولیمہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ (کے کپڑوں) پر (زعفران کی) زردی کا نشان دیکھا اور پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے سونے کی ایک ڈلی کے برابر مہر پر نکاح کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تیرے لئے برکت کرے۔ تو ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہی ہو۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ولیمہ کا وہ کھانا برا کھانا ہے، جس میں خوشحال اور دولت مندوں کو بلایا جائے اور غریبوں

ولیمہ: نیز دیکھئے نکاح/۳۱۳

کو چھوڑ دیا جائے اور جس شخص نے دعوت سے انکار کیا اس نے خدا اور رسول کی نافرمانی کی۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کو جب ولیمہ میں بلایا جائے تو اسے قبول کرنا چاہئے۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

ہبہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے ہبہ کو واپس لینے والا کتے کی مانند ہے جو اپنی قے کو چاٹتا ہے۔

..... صحیح بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عمری جائز ہے یعنی کسی کو عمر بھر کے لئے کوئی چیز دے دینا۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے مال کو اپنے پاس رکھو۔ ضائع اور خراب نہ کرو۔ جس شخص نے کسی کو کسی چیز کا عمر بھر کے لئے مالک بنا دیا وہی اس کا حقیقی مالک ہے زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اور اس کے وارث اس کے مالک ہیں۔

.... صحیح مسلم

ہجرت

حضرت عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور آدمی کی نیت کے مطابق پھل ملتا ہے تو جس شخص نے اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کی تو اسکی ہجرت در حقیقت اللہ اور رسول ہی کی طرف ہوئی اور جو شخص کسی دنیوی غرض کے لئے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی خاطر مہاجر بنا تو فی الواقع جس دوسری نیت سے ہجرت اختیار کی عنداللہ اسی کی طرف اس کی ہجرت مانی جائے گی۔

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حاضر خدمت ہو کر رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ ہجرت کونسی افضل ہے آپ نے فرمایا کہ تو ایسی چیز کو ترک کر دے جس کو تیرا رب ناگوار رکھتا ہو۔

.... مسند احمد

ہدایت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو ہدایت کی دعوت دے تو اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا کہ ہدایت کی دعوت قبول کرنے والے کا ہوگا اور ایک کے اجر سے دوسرے کے اجر میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

.... صحیح مسلم، مسند امام مالک، جامع ترمذی

ہدیہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا دستور تھا کہ ہدیہ قبول فرماتے تھے اور اس کا بدلہ دیتے تھے۔

.... صحیح بخاری، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک دوسرے کو تحفے بھیجا کرو کیونکہ تحفہ دل کے کینے کو دور کرتا ہے۔ اور اگر کوئی اپنے ہمسائے کو بکری کا کھر بھی (بطور تحفہ) بھیجے تو وہ اسے حقیر نہ مانے۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کی سفارش کرے اور (اس کے بدلے میں) بھیجا ہوا تحفہ قبول کرے تو وہ سود کے دروازوں میں سے ایک بڑے دروازے میں داخل ہونے والا ہوگا۔

.... سنن ابوداؤد

ہمزاد

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک پر اللہ تعالیٰ نے اس کا ہمزاد جن موکل کر دیا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا آپ پر بھی (ہمزاد موکل) ہے؟ فرمایا کہ مجھ پر بھی ہے مگر اللہ تعالیٰ نے اس کے مقابلے میں میری مدد کی ہے۔ اس لئے وہ تابعدار ہوگیا ہے۔ اب سوائے نیکی کے اور کسی بات کا مجھے مشورہ نہیں دیتا۔

..... صحیح مسلم

ہمسایہ

حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ آدمی جنت میں داخل نہ ہو

سکے گا جس کی شرارتوں سے اور ایذا رسانی سے اس کے پڑوسی مامون نہ ہوں۔

..... صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبرئیل پڑوسی کے حق کے بارے میں مجھے برابر وصیت اور تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ میں خیال کرنے لگا کہ وہ پڑوسی کو وارث قرار دے دیں گے۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم وہ شخص مومن نہیں۔ اللہ کی قسم وہ مومن نہیں۔ اللہ کی قسم وہ شخص مومن نہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ کون شخص! آپؐ نے فرمایا وہ شخص جس کے پڑوسی اس کی شرارتوں اور مفسدہ پردازیوں سے مامون اور بے خوف نہ ہوں۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ میرے دو پڑوسی ہیں۔ ان میں سے تحفہ کسے بھیجوں؟ آپؐ نے فرمایا کہ جس کا دروازہ زیادہ قریب ہے۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ میں یہ کیسے معلوم کروں کہ میں نے جو کام کیا ہے وہ اچھا کیا ہے یا برا؟ آپؐ نے فرمایا کہ جب تم اپنے ہمسایہ سے یہ سنو کہ اچھا کیا ہے تو (سمجھ لو کہ) تم نے اچھا کیا ہے اور اگر وہ کہے کہ برا کیا ہے تو (سمجھ لو کہ) تم نے برا کیا ہے۔

.... سنن ابن ماجہ

ہوا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہوا اللہ کی رحمت ہے۔ ہوا رحمت (بارش) لاتی ہے اور عذاب بھی۔ پس ہوا کو برا نہ کہو بلکہ اللہ سے ہوا کی بھلائی کی التجا کرو اور اس کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگو۔

.... سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے صبا (مشرقی ہوا) سے مدد ملی اور قوم عاد و ثمود (مغربی ہوا) سے تباہ کی گئی۔

..... صحیح بخاری

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کی چادر ہوا سے اڑنے لگی تو اس نے ہوا پر لعن

ہوا: نیز دیکھیے استعاذہ/۶۸، بادل/۹۸، بارش/۹۹، عذاب الٰہی/۲۴۰

طعن کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہوا پر لعنت نہ بھیجو کیونکہ یہ (چلنے پر) مامور ہے اور یاد رکھو کہ جس شخص نے کسی پر لعنت کی اور حقیقت میں وہ لعنت کا سزاوار نہ ہو تو لعنت اس بھیجنے والے کی طرف لوٹ آتی ہے۔

.... جامع ترمذی، سنن ابوداؤد

یاوہ گوئی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں جس بات کا تم سے تذکرہ نہ کروں وہ بات خواہ مخواہ مجھ سے مت پوچھو۔ اس لئے کہ تم سے قبل جو امت تھی وہ اپنے انبیاء سے بکثرت سوالات اور اختلافات کرنے کی وجہ سے ہلاک اور برباد ہوگئی۔ پس میں جب تمہیں کسی بات سے منع کروں تو اس سے باز رہو اور پرہیز کرو اور جب میں تم کو کسی کام کے کرنے کا حکم دوں تو حتی المقدور اس کام کو کرو۔

..... صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بدترین اشخاص وہ ہیں جو بڑے بڑے مسائل پوچھتے ہیں تاکہ علماء کو اس کی وجہ سے مغالطہ میں ڈالیں اور حضرت ابو ثعلبہ خشنیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے چند فرائض مقرر فرمائے ہیں پس تم ان کو ضائع مت کرو اور اللہ تعالیٰ نے چند حدود مقرر فرمائے ہیں پس تم ان حدود سے تجاوز مت کرو اور خدا نے چند چیزیں حرام فرمائی ہیں پس تم ان چیزوں کے نزدیک مت جاؤ اور خدا تعالیٰ نے چند چیزوں کو بغیر نسیان اور سہو کے چھوڑ دیا ہے۔ پس تم ان کے متعلق بحث مباحثہ مت کرو۔

..... مسند رزین

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کے اسلام کی خوبی اور اس کے کمال میں یہ بھی داخل ہے کہ وہ فضول اور غیر مفید کام اور باتیں نہ کرے۔

..... سنن ابن ماجہ، جامع ترمذی، شعب الایمان بیہقی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم کسی کو یہ کہتے سنو کہ لوگ تو برباد ہوگئے تو سمجھ لو کہ سب سے زیادہ برباد ہونے والا وہ خود ہے۔

..... صحیح مسلم، سنن ابوداؤد

یتیم

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اور اپنے یا پرائے یتیم کی کفالت کرنے والا آدمی جنت میں اس طرح (قریب

قریب) ہوں گے اور آپؐ نے اپنی انگشت شہادت اور بیچ والی انگلی سے اشارہ کر کے بتلایا اور ان کے درمیان تھوڑی سی کشادگی رکھی۔

.... صحیح بخاری

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے جس بندے نے مسلمانوں میں سے کسی یتیم بچے کو لے لیا اور اپنے کھانے پینے سے شریک کرلیا، تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور بالضرور جنت میں داخل کرے گا۔ سوائے اس بات کے کہ اس نے کوئی جرم کیا ہو جو ناقابلِ معافی ہو۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی یتیم کے سر پر صرف اللہ کے لئے ہاتھ پھیرا تو سر کے جتنے بالوں پر اس کا ہاتھ پھیرا تو ہر بال کے حساب سے اس کی نیکیاں ثابت ہوں گی اور جس نے اپنے پاس رہنے والی کسی یتیم بچی یا یتیم بچے کے ساتھ بہتر سلوک کیا تو میں اور وہ آدمی جنت میں ان دو انگلیوں کی طرح قریب قریب ہوں گے اور آپ نے اپنی دو انگلیوں کو ملا کر بتایا اور دکھایا۔

..... مسند احمد، جامع ترمذی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمانوں کے گھروں میں بہترین گھرانہ وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو۔ اور مسلمانوں کے گھروں میں بدترین گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جائے۔

..... سنن ابن ماجہ

یہود و نصاریٰ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم پہلی قوموں کی قدم در قدم پیروی کرو گے یہاں تک کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں گھسے ہوں گے تو تم بھی گھسو گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ آپؐ کی مراد یہود و نصاریٰ سے ہے؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا اور کون؟

.... صحیح بخاری، صحیح مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت بھی بعینہٖ ان تمام برائیوں میں مبتلا ہوگی جن میں بنی اسرائیل ہوئے تھے یہاں تک کہ اگر کوئی ان میں سے اپنی ماں سے بدکاری کا مرتکب تھا تو میری امت میں بھی ایسا ہوگا۔ بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں بٹ گئے تھے۔ میری امت تہتر

فرقوں میں بٹ جائے گی اور سوائے ایک جماعت کے سب کے سب دوزخ میں جائیں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا وہ (جماعت) کون لوگ ہیں۔ آپؐ نے فرمایا وہ لوگ جو میرے اور میرے صحابہؓ کے طریقہ پر ہوں گے۔

.... جامع ترمذی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہاری مثال یہودیوں اور عیسائیوں کے مقابلے میں ایسی ہے جیسے کسی شخص نے کام کرنے کے لئے چند مزدور رکھے اور کہہ دیا کہ جو لوگ دوپہر تک کام کریں گے ان کو ایک ایک قیراط مزدوری ملے گی یہ سن کر یہودیوں نے ایک ایک قیراط مزدوری پر کام کیا اور عیسائیوں نے یہودیوں کے بعد (عصر تک) ایک ایک قیراط لے کر کام کیا۔ اخیر میں تم لوگ دو دو قیراط مزدوری پر عصر سے مغرب تک کام کرنے لگے۔ یہ دیکھ کر یہودی اور عیسائی ناراض ہونے لگے اور کہنے لگے کہ یہ کیا بات ہے کہ ہمارا کام تو زیادہ ہے اور مزدوری کم ہے۔ وہ شخص کہنے لگا کہ کیا میں نے تمہارا حق کچھ کم کیا؟ یہودی اور عیسائی کہنے لگے کم تو نہیں کیا۔ وہ شخص بولا بس تو یہ میری عنایت ہے۔ جس شخص کو چاہتا ہوں دیتا ہوں۔

.... صحیح بخاری

حضرت ابومستورد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمرو بن العاص سے بیان کیا کہ آخری زمانہ میں رومیوں (عیسائیوں) کا دنیا میں زور ہو جائے گا۔ حضرت عمرو بن العاص نے انہیں روکا کہ یہ کیا کہہ رہے ہو تو انہوں نے کہا میں تو وہی کہہ رہا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ عمرو بولے تب تو درست ہے۔

.... صحیح مسلم

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ ہم اہلِ کتاب کے علاقے میں رہتے ہیں۔ کیا ان کے برتنوں میں کھا لیا کریں؟ آپؐ نے فرمایا اگر دوسرے برتن میسر ہوں تو ان میں کھا لیا کرو ورنہ انہیں دھو کر ان میں کھا لیا کرو۔

.... جامع ترمذی

حضرت قبیصہ بن ہلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے نصرانیوں کے کھانے کے بارے میں پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ نصرانیوں کا کھانا کھانے سے ترے دل میں شکوک وشبہات پیدا نہ ہونے چاہئیں۔

.... جامع ترمذی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک مسلمان یہودیوں سے نہ لڑیں گے۔ پس مسلمان یہودیوں کو ماریں گے یہاں تک کہ یہودی پتھر

اور درختوں کے پیچھے چھپتے پھریں گے اور پتھر اور درخت کہیں گے اے مسلمان! اے خدا کے بندے ! ادھر آ میرے پیچھے یہودی چھپا بیٹھا ہے، اس کو مار ڈال۔ مگر غرقد کا درخت ایسا نہ کہے گا اس لئے کہ وہ یہودیوں کا درخت ہے۔

.... صحیح مسلم

سراپائے مبارک
جناب رسولِ مقبول حضرت محمد
مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جناب رسول اللہ ﷺ صاحب جلالت وعظمت انسان تھے۔ چہرہ مبارک چودھویں کے چاند کی طرح تاباں تھا۔ میانہ قد سے ذرا بلند اور دراز قد سے ذرا کم تھے۔ سر مبارک بڑا تھا۔ بال گھنگریالے، دونوں طرف سے کھینچے جائیں تو مانگ نکل آئے، کھلا چھوڑ دیا جائے تو بال کانوں کی لو سے آگے نہ بڑھیں۔ رنگ بہت صاف، پیشانی کشادہ، ابرو کمان کی طرح لمبے اور باریک جنہیں بیچ میں ایک رگ ملائے ہوئے تھی۔ جلال کے وقت یہ رگ ابھر جاتی۔ بینی درمیان سے ذرا ابھری ہوئی اور نتھنے تنگ۔ بینی پر اس انداز کا نور کہ اگر غور سے نہ دیکھا جائے تو معلوم ہو کہ یہ واقعی بلند ہے۔ ریش مبارک گھنی، آنکھیں بڑی اور سیاہ، رخسار نرم، دہانہ کشادہ، دانت سفید اور ریخ دار، سینہ وشکم کے بال باریک تھے۔ گردن صراحی دار چاندی کی طرح شفاف اور اس پر سرخی جھلکتی ہوئی۔ تمام اعضاء میں اعتدال، بدن گداز اور گٹھا ہوا، شکم اور سینہ ہموار، سینہ چوڑا، دونوں مونڈھوں کے درمیان کافی فاصلہ، شانے بھرے ہوئے ، بدن نہایت روشن، سینے سے ناف تک بالوں کی ایک باریک دھاری، اس کے سوا پورا سینہ وشکم صاف، کہنیوں تک دونوں ہاتھ اور مونڈھے اور سینے کا بالائی حصہ بالوں سے بھرا ہوا۔ کلائی لمبی، ہتھیلی کشادہ اور ہاتھ پاؤں کی ہڈیاں سڈول، ہتھیلی اور تلوے پر گوشت اور مضبوط، نشان قدم درمیان سے خالی اور باقی پوری طرح نمایاں ہوتا، پاؤں (قدم) کی کھال نرم اور چکنی کہ پانی پڑے تو پوری طرح ست جائے، قدم میں ذرا لغزش مستانہ اور چلنے میں پورا وقار، رفتار میں پھرتی، چلتے تو معلوم ہوتا کہ بلندی سے اتر رہے ہیں، جب مڑ کر دیکھتے تو دفعتاً مڑ جاتے۔ نگاہیں نیچی، زمین کی طرف زیادہ جھکی اور آسمان کی طرف کم اٹھی ہوتیں۔ بیشتر گوشہ چشم سے دیکھتے، اپنے رفیقوں کے پیچھے پیچھے چلتے، جو ملتا اسے سلام کرنے میں پیش قدمی فرماتے۔

.....ماخوذ از شمائل ترمذی

مضامینِ احادیثِ نبوی ﷺ

HURMAT

مطبوعاتِ حرمت